Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

612

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम आर्य जन्तरी व
– डायरी कटरी

लेखक आर्य समाज करनाल पंजाब

प्रकाशन वर्ष 1908

आगत संख्या 612

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

612

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

612
ع ۱۰
اوم

نقشہ اوقات مشہور مقامات بموجب وقت گرینج دانگلینڈ

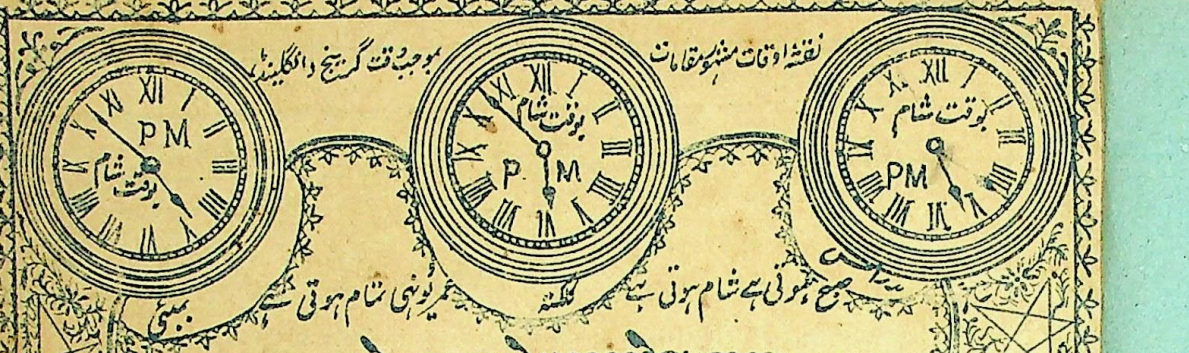

جب ہمبوتی ہے شام ہوتی ہے کلکتہ میں تبھی شام ہوتی ہے بمبئی

کالो नयातो वयमेव याता

آریہ جنتری و ڈائرکٹری ۱۹۰۸ء

مطابق

آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۱۰۹۹

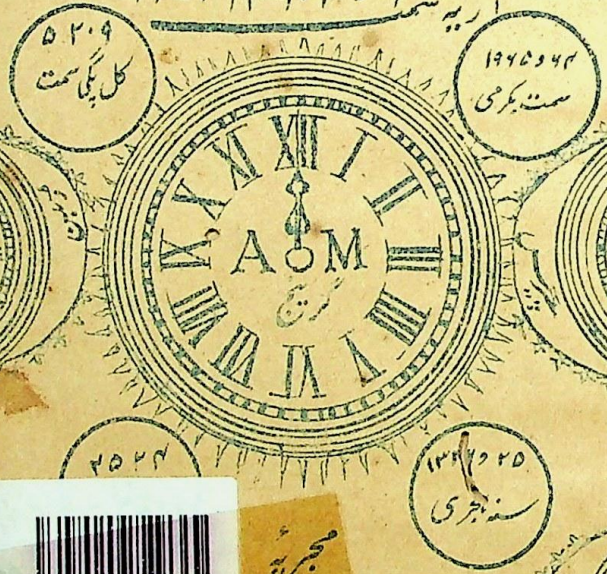

612.U

مجریہ

آریہ سماج کرنال پنجاب

مطبع ہندوستان سٹیم پریس لاہور بیرس شاہ عالمی

قیمت فی جلد ۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	فہرست تعطیلات سرکاری	۱
۲	ایڈیٹوریل نوٹ	۲
۳	آریوں کے روزانہ فرائض (از مہاتما منشی رام جی)	۳ تا ۱۸
۴	نگنتر وراشی۔ اور کلپ یا مرشٹی سمت کا حساب	۱۹-۲۰
۵	فہرست سمبت ہاورا یج الوقت	۲۱
۶	آریہ جنتری از جنوری تا دسمبر ۱۹۰۸ء	۲۳ تا ۴۴
۷	سنسکاروں کی ہما۔ اوتمتا اور ان کا پھل	۴۵ تا ۴۷
۸	عجیب وغریب باتیں	۴۸-۴۹
۹	چند نسخجات عطیہ لالہ گوپی ناتھ صاحب رئیس کرنال	۵۰
۱۰	ریویو چند کتب جدید الطبع	۵۱
۱۱	آریہ پرتی ندھی سبھاؤں و اُپ سبھاؤں کے حالات	۵۲ تا ۵۶
۱۲	پنڈتوں کو خوش خبری	۵۷
۱۳	فہرست اوپدیشکاں وغیرہ	۵۷
۱۴	" لوکل اوپدیشکان وغیرہ	۵۸
۱۵	حالات گورو گلہا بھارت ورش	۶۰ تا ۷۲
۱۶	" آریہ پاٹھ شالہ و سکول وغیرہ	۷۴ تا ۷۶
۱۷	کنیا پاٹشالاؤں کے حالات	۷۴ تا ۷۷
۱۸	مستریوں کے متعلق سماج و دیگر انسٹی ٹیوشنوں کے حالات	۷۷-۷۸
۱۹	حالات آریہ دنتا پرتی ندھی سبھا برہمرشی دیش جیلپور	۷۹
۲۰	" یتیم خانہ جات بھارت ورش	۷۹ تا ۸۲
۲۱	نسخہ ہون سامگری	۸۲
۲۲	فہرست آریہ سماج ہائے بھارت ورش وغیرہ	۸۳ تا ۱۰۷
۲۳	افریقہ میں دھرم پرچار	۱۰۸
۲۴	حالات دادی انسٹی ٹیوشنائے آریہ سماج	۱۰۸ و ۱۰۹
۲۵	ویدک جنرل ویدک پستکالیہ اجمیر۔	۱۰۹
۲۶	فہرست کتب جدید جو ۱۹۰۷ء میں شایع ہیں	۱۱۰
۲۷	" آریہ اخبارات ورسالہ جات وکتب فروش	۱۱۱
۲۸	آریہ سماجوں کے سالانہ جلسے	۱۱۲
۲۹	میلوں پر ویدک دھرم کا پرچار	۱۱۳
۳۰	پرایشچت (شدھی)	۱۱۴ تا
۳۱	پرچہ جات سوالات امتحان ستیارتھ پرکاش سنہ ۱۹۰۷ء	۱۱۶ و ۱۱۷
۳۲	آریوں کے ساتھ مقدمات	۱۱۷
۳۳	حالات شاستراارتھ مابین آریہ سماج و دیگر مذاہب۔	۱۱۸
۳۴	آریہ سماجک پرشوں اور استریوں کا پرلوک گمن	۱۱۹
۳۵	اشتہارات	۱۲۴
۳۶	حالات علمی واخلاقی انسٹی ٹیوشنائے بھارت ورش	۱۲۵ تا ۱۲۸

فہرست مشتہرہ سوامی دیانند سرسوتی مہاراج کی تصنیفات کی کم شدہ قیمت

نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	رگ وید بھاشیہ (۹ حصہ)	عہ/۱۳
۲	یجر وید بھاشیہ مکمل	۳
۳	یجر وید بھاشا بھاشیہ	عہ/۸
۴	رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا	عہ/۴
۵	وید انگ پرکاش ۱۴ حصہ	۷ للہ
۶	نروکت	۱۰/
۷	چاروں وید مول سادہ کاغذ پر	۵/
۸	" " بڑھیا کاغذ پر	۸/
۹	چاروں ویدوں کی الوکر نیکا	عہ/۸
۱۰	شت پتھ براہمن مول مکمل	للہ/
۱۱	دشن اوپنشد مول	۱۰/
۱۲	ستیارتھ پرکاش سادہ کاغذ	عہ/
۱۳	" بڑھیا کاغذ	عہ/۱۲
۱۴	" بنگالی ترجمہ	عہ/
۱۵	" گجراتی ترجمہ	عہ/
۱۶	سنسکار ودھی سادہ کاغذ پر	۸/
۱۷	" بڑھیا کاغذ پر	۱۰/
۱۸	بواہ پدھتی	۴/
۱۹	آریہ بھوشہ	۳/
۲۰	" بڑی تقطیع	۶/
۲۱	پنچ مہایگیہ ودھی	۱۰۱/
۲۲	" بڑھیا کاغذ پر	۱۲/
۲۳	اشٹادھیائی مول	۱۰۳/
۲۴	سنسکرت واکیہ پربودھ	۱۲/
۲۵	بیوہار بھانو	۱۰۲/
۲۶	بھرموچھیدن والو بھرموچھیدن فی	۱۰۱/
۲۷	ست دھرم وچار (میلہ چاندپور) ناگری (اردو ۰)	۱/
۲۸	آریہ اودیش رتن مالا۔ ناگری	-/
۲۹	" " " مراٹھی ار۔ انگریزی	-/
۳۰	گوکرنا ندھی	۱/
۳۰	سوامی نارائن مت کھنڈن	۱۰۱/
۳۱	وید وِرودھ مت کھنڈن	۱۲/
۳۲	شاستراارتھ کاشی	-/
۳۳	سومنتو پاکھنڈ پرکاش ناگری ۰ر۔ انگریزی	-/
۳۴	آریہ سماج نیم واُپ نیم	-/
۳۵	چھاندوگیہ اُپنشد کا سنسکرت و ہندی بھاشیہ	۳/

CC-0. In Public D...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست تعطیلات برائے عدالتہاء دیوانی و دفاتر سرکاری منظورشدہ چیف کورٹ و گورنمنٹ پنجاب و ممالک متحدہ آگرہ و اودھ برائے سال ۱۹۰۸ عیسوی

نمبر شمار	نام تعطیلات	صوبہ پنجاب				صوبہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ			
		برائے عدالتہاء دیوانی		برائے دفاتر سرکاری		برائے عدالتہاء دیوانی		برائے دفاتر سرکاری	
		تواریخ	نام ایام	تعداد	تواریخ	تعداد	تواریخ	تعداد	تواریخ
۱	اعلان قیصری دلہوروز	یکم جنوری	بدھ	۱	یکم جنوری	۱	یکم جنوری	۱	یکم جنوری
۲	سنکرانت مکر	۰	منگل	۰	۰	۱	۱۴ر جنوری (اودھ)	۱	۰
۳	عید الضحیٰ	۱۴ و ۱۵ر جنوری	منگل و بدھ	۲	۱۵ر جنوری	۲	۱۵ و ۱۶ر جنوری	۲	۱۵ر جنوری
۴	موتی اماوس	۰	اتوار	۰	۰	۱	۲ فروری	۱	۰
۵	بسنت پنچمی	۶ فروری	برہسپت	۱	۶ فروری	۱	۶ فروری	۱	۶ فروری
۶	محرم	۱۰ تا ۱۴ر فروری	سوموار تا منگر	۵	۱۰ تا ۱۲ فروری	۳	۶ تا ۱۵ فروری	۱۰	۱۱ تا ۱۳ فروری
۷	شیوراتری	۰	سنیچر و اتوار	۰	۰	۰	۲۹ فروری یکم مارچ	۲	یکم مارچ
۸	سوموتی اماوس	۰	سوموار	۰	۰	۰	۲ مارچ	۱	۲ مارچ
۹	الیش ونیڈے	۰	بدھ	۰	۰	۰	۴ مارچ (اودھ)	۱	۰
۱۰	ہولی	۱۷ و ۱۸ر مارچ	منگل و بدھ	۲	۱۷ مارچ	۱	۱۸ تا ۲۰ مارچ	۳	۱۸ و ۱۹ مارچ
۱۱	چہلم	۰	منگل	۰	۰	۰	۲۴ مارچ	۱	۲۴ مارچ
۱۲	درگا اشٹمی	۹ر اپریل	برہسپت	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	رام نومی	۰	شکر	۰	۰	۰	۱۰ر اپریل	۱	۱۰ر اپریل
۱۴	بارہ وفات	۱۴ر اپریل	منگل	۱	۱۴ر اپریل	۱	۱۴ر اپریل	۱	۱۴ر اپریل
۱۵	گڈ فرائیڈے	۱۷ر اپریل	شکر	۱	۱۷ر اپریل	۱	۱۷ر اپریل	۱	۱۷ر اپریل
۱۶	ایسٹر سوموار	۱۸ تا ۲۰ر اپریل	سنیچر تا سوموار	۳	۱۸ تا ۲۰ر اپریل	۳	۱۸ تا ۲۰ر اپریل	۳	۱۸ تا ۲۰ر اپریل
۱۷	لب کھی	۰	شکر	۰	۰	۰	(یکم مئی (اودھ	۱	۰
۱۸	نرجلا ایکادشی	۱۰ جون	بدھ	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	سالگرہ شہنشاہ معظم	جو تاریخ مقرر ہو	۰	۱	جو تاریخ مقرر ہو	۱	جو تاریخ مقرر ہو	۱	جو تاریخ مقرر ہو
۲۰	بیاس پوجا	۱۳ر جولائی	سوموار	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	ناگ پنچمی	۰	اتوار	۰	۰	۰	۲ر اگست (اودھ)	۱	۰
۲۲	سلونو	۱۲ر اگست	بدھ	۱	۱۲ر اگست	۱	۱۲ر اگست	۱	۱۲ر اگست
۲۳	جنم اشٹمی	۱۹ر اگست	〃	۱	۱۹ر اگست	۱	۱۹ و ۲۰ر اگست	۲	۱۹ر اگست
۲۴	انت چودش	۶ ستمبر	〃	۱	۰	۰	۶ ستمبر	۱	۶ ستمبر
۲۵	شب برات	۱۱ ستمبر	شکر	۱	۰	۰	۱۱ ستمبر	۱	۱۱ ستمبر
۲۶	مہالیا اماوس	۰	〃	۰	۰	۰	۲۵ ستمبر	۱	۰
۲۷	دسہرہ	۲ تا ۵ر اکتوبر	شکر تا سوموار	۴	۲ تا ۵ر اکتوبر	۴	۲ تا ۵ر اکتوبر	۴	۲ تا ۵ر اکتوبر
۲۸	جمعۃ الوداع	۲۳ر اکتوبر	شکر	۱	۰	۰	۲۳ر اکتوبر	۱	۰
۲۹	دیوالی	۲۴ر اکتوبر	سنیچر	۱	۲۴ر اکتوبر	۱	۰	۰	۲۴ و ۲۵ر اکتوبر
۳۰	جم دوتیا بھیا دوج	۲۷ر اکتوبر	منگل	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	عید الفطر	۲۸ر اکتوبر	بدھ	۱	۲۶ر اکتوبر بشرط تلیح قمر	۱	۲۶ و ۲۸ر اکتوبر	۲	۲۷ر اکتوبر
۳۲	دیوا استھان	۰	۰	۰	۰	۰	۴ر نومبر	۱	۰
۳۳	سوموتی اماوس	۰	سوموار	۰	۰	۰	۲۳ر نومبر	۱	۲۳ر نومبر
۳۴	چاند گرہن	۸ و ۹ر دسمبر	منگل	۱	۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایڈیٹوریل نوٹ

(۱) پرماتما کا بیحد دھنیہ باد ادا کیا جاتا ہے کہ آریہ جنتری ڈائرکٹری کی تیسویں سالگرہ بخیر و عافیت اور مسلسل طور پر ختم ہوئی یعنی آریہ جنتری کا یہ دسواں ایڈیشن ناظرین کی خدمت میں پیش کرنیکا موقعہ ملا سالگذشتہ کیطرح اسکو بھی بہت سے جدید مضامین اور حالات سے مزین کرکے حتی المقدور دلچسپ و مفید بنانیکی کوشش کیگئی ہے اگر قبول افتد زہے عز و شرف

(۲) ہمارا ارادہ ہمیشہ آریہ ڈائرکٹری کو مکمل شکل میں پیش کرنیکا رہتا ہے اور اس کیلئے ہر سال حتی الوسع کوشش بھی بہت کیجاتی ہے جس کو ناظرین ڈائرکٹری ہذا سے بخوبی ملاحظہ فرما سکتے ہیں گذشتہ سالوں کی نسبت گو اس سال بھی کچھ نہ کچھ ترقی و ایزادی کی گئی ہے مگر تاہم اسکو مکمل آریہ ڈائرکٹری کہنا کسی حالت میں بجا نہیں ہے اس نقص کے لئے زیادہ تر اُن آریہ سماجوں کے منتری مہاشے ذمہ وار ہیں جو ہمارے ٹکٹ دار جوابی کارڈ پر قلم اٹھا کر لکھنا بار سمجھتے ہیں۔ اُن بڑے بڑے سماجوں کے نام صفحہ ۸۳ پر درج کردئے گئے ہیں جن میں اول نمبر پر آریہ سماج لاہور کا نام نامی درج ہے۔ جس کو تمام بھارت ورش میں شرومنی ہونیکا فخر حاصل ہے۔ جب ایسے مکھیہ سماج سے بھی حالات موصول نہ ہوں تو دوسروں سے کیا امید ہو سکتی ہے اور ان سے گلہ شکوہ کرنا بھی بیجا ہے۔ اگر آریہ سماجیں ہی اس سلسلہ ڈائرکٹری کو مکمل شکل میں دیکھنا پسند نہ کریں تو آئندہ سال سے اس کو بند کرنیکی بابت وچار کیا جاویگا ورنہ اگر وہ اس سلسلہ کو قایم رکھنا پسند کریں تو ان کا فرض ہے کہ وہ کوئی ایسی مناسب تجاویز پیش کریں جن سے یہ سلسلہ متواتر قایم رہے اور ڈائرکٹری مکمل شکل میں ہر سال تیار ہوتی رہا کرے۔ اس کے متعلق ہماری یہ تجویز ہے کہ جس وقت کسی سماج میں کوئی جدید کارروائی (مثلاً انتخاب عہدہ داران۔ شاستراتھ۔ سنسکار۔ جلسہ سالانہ۔ شدھی۔ پرچار میلہ۔ جدید کتب کی تصنیف وغیرہ وغیرہ) قابل اندراج آریہ ڈائرکٹری ہوا کرے تو وہاں کے منتری مہاشے اخباروں میں مضمون ارسال کرتے وقت بذریعہ کارڈ دفتر ہذا کو بھی اطلاع بخشا کریں جس سے ڈائرکٹری بآسانی اور جلد مکمل تیار ہو کر شایع ہو سکے۔

(۳) آریہ جنتری کو شروع سال سے پہلے ہی شایع کرنیکا ارادہ اور انتظام کیا گیا تھا مگر ہمارے اکثر مہربان منتری مہاشیوں اور مطبع کے کارپردازان کی بد انتظامیوں اور عدم توجہی کی وجہ سے آریہ پبلک کو اس قدر انتظار کرنا پڑا۔ امید ہے کہ ناظرین ہماری محنت اور سرگرمی پر خیال فرما کر اس انتظار کی تکلیف سے درگذر کریں گے۔

(۴) اس سال جنتری ہذا بہت سی ناموافق صورتوں میں مرتب کی گئی ہے۔ لالہ بنواری لال جی طالبق ایڈیٹر جنتری ہذا کے رخصت پر تشریف لے جانے اور کارسرکار سے عدم فرصتی کے باعث آریہ سماج کرنال نے ۹ نومبر ۱۹۰۶ء کو اسکی تکمیل اور انتظام کا نام مجھ کمتر ترین کے سپرد کیا جس کے لئے مجھ کو نہ تو اس قدر بہت فرصت تھی اور نہ تجربہ۔ حتی المقدور اپنے چند سماجی مہربانوں کی امداد اور عنایت سے جسقدر مصالح دستیاب ہو سکا اس کو مرتب کرکے ناظرین کی سیوا میں پیش کرتا ہوں اگر کچھ نقص یا کمی رہ گئی ہو تو ناظرین سے التماس ہے کہ وہ معاف فرما کر اطلاع بخشیں۔

(۵) بعض حالتے جنتری ہذا کی دیسی تاریخوں اور دنمان وغیرہ کی بابت دیگر پتروں اور جنتریوں کے مطابق نہ ہونیکا اعتراض کیا کرتے ہیں اسکی آگاہی کے لئے یہ درج کرنا ضروری ہے کہ یہ جنتری نیچے کے پتر کے مطابق طیار کی جاتی ہے جو دیگر پتروں کی نسبت مستند اور صحیح مانا گیا ہے۔

(۶) اخیر میں ہم جملہ پرتی ندھی سبھاؤں۔ آریہ سماجوں۔ اور دیگر انسٹی ٹیوشنوں کے منتری مہاشیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی اپنی سماجوں اور انسٹی ٹیوشنوں کے حالات مرحمت فرما کر ہم کو اس کام میں امداد دی ہے:۔

ودیہ کشن دھرم کاسیوک

رہتو گیت ایڈیٹر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

آریوں کے روزانہ فرائض

(از مہاتما منشی رام جی)

رشی دیانند تحریر فرماتے ہیں کہ "آریہ نام ودوان۔ دھارمک اور آپت پرشوں کا ہے"۔ اور اس لئے اُن کے نتیجہ کرم (روزانہ اعمال) بھی ایسے ہی ہونے چاہئیں جو ودوان۔ دھارمک اور آپت پرشوں کے یوگیہ ہوں علی الصباح کے کاموں کا آغاز جاگنے کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے جاگنے کا وقت مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔ منو بھگوان کا اُپدیش ہے۔

برُاہمہ مہورت یعنی چار گھڑی رات باقی رہتے ہی اُٹھے دھرم اور ارتھ کا چنتن (غور و فکر) کرے شاریرک روگوں (جسمانی امراض) کا نِدان (کارن) اور (وید تتوارتھ) پرماتما کا بھی وہیان کرے"۔

اِسوقت آریہ سماجیوں میں صرف نام کے بھی بان پرستی یا سنیاسی بہت کم ہیں۔ برہمچریہ کا سانگ بھی تھوڑوں کو ہی اونارنا نصیب ہوا ہے۔ البتہ گرہستیوں کا کچھ ٹھکانا نہیں جہاں دیکھو سنسار کا بوجھ بڑھانے والے گرہستھ ہی گرہستھ نظر آتے ہیں۔ اون گرہستیوں کے لئے براہم مہورت میں

چار گھڑی صبح اُٹھنے کا وقت

مقرر کیا گیا ہے۔ تمام عالم کے ودوانوں کا یہ تجربہ ہے کہ علی الصباح اٹھنے سے عقل دانائی سے کام کرنا شروع کرتی ہے۔ یہ تو آزمائی ہوئی بات ہے کہ ہر موسم میں طلوع آفتاب سے پہلے ہی اُٹھنا انسان کو کاہل و مجہول بننے سے روکتا ہے۔ منو مہاراج نے گرہستھ کو "افضل ترین" لکھا ہے اور یہی آشرم بقیہ تینوں آشرموں میں سارے عالم کا بوجھ اُٹھانے والا بیان کیا گیا ہے۔ لیکن فی زمانہ نہایت افسوس کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ یہ آشرم برخلاف اس کے سنسار کے بوجھ کو بڑھا رہا ہے اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ گرہستھیوں نے اُن فرائض کو قطعی ترک کر دیا ہے جو ویدنے اُن کے لئے مقرر کئے تھے۔ جن میں سب سے پہلے علی الصباح جاگنا ساتھ ہی علی الصباح اُٹھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ سونے کا وقت بھی مقرر کیا جاوے۔ ودوانوں کی اتفاق رائے ہے کہ اچھے تندرست جوان آدمی کے لئے ۶ سے ۷ گھنٹے تک سونا لازمی ہے۔ گرمیوں میں علی الصباح ۴ بجے اُٹھنا ضروری ہے جاڑوں میں ۵ بجے صبح اُٹھنے سے بھی وہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اُن دنوں راتیں بڑی ہوتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کے لئے ۸ گھنٹے تک سونا لازمی ہے۔ اس لئے ہر ایک آریہ گھر کا یہ قاعدہ ہونا چاہئے کہ گرہ پتنی (گھر کی مالکہ) ۵ بجے

۵۵ کالین (دھرم سے دھوکہ کھا جانے والے) زمان ۱۵ اس لفظ کا کوئی مترادف نہیں ہے اس لئے ہم نے لفظ کال ہی محفوظ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲ برس تک کی عمر والے بچّوں کو ۹ بجے ضرور سُلا دیوے اور اُن کو ۵ بجے سے پہلے نہ اُٹھاوے اور خود مع اپنے خاوند اور دیگر بڑے مرد عورتوں کے موسم گرما میں ۹ یا ۹½ بجے ضرور سو جاوے۔ موسم سرما میں ۱۰ یا ۱۰½ بجے سو کر ۵ بجے اُٹھ جانا ٹھیک ہے جو ۷ گھنٹوں کی نیند میں گذارہ کر سکیں۔ اُن کو چاہئے کہ وہ اُٹھنے کا وقت کچھ پہلے مقرر کر لیویں مگر سونیکا وقت نہ ٹالیں کیونکہ آدھی رات سے پہلے کے دو گھنٹوں کا آرام پچھلی رات کے چار گھنٹوں کے آرام کے برابر ہے۔ اس پر بعض اصحاب یہ حجت کر سکتے ہیں کہ اُن کو جلد نیند نہیں آتی یا صبح اُٹھنے میں سستی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ بیماری اس سے دور ہو سکتی ہے سب اندریوں پر من راجہ ہے۔ یہ عام مسلّمہ سدھانت ہے۔ مانسک شکتی کا استعمال کر من میں درڑھ سنکلپ کر کے سو جاؤ کہ فلاں وقت اُٹھنا ہے تعجب سے دیکھو گے کہ اُسی وقت آنکھ کھل جائیگی یہ بات ہر ایک آریہ کو یاد رکھنی چاہئے کہ تمام بُرائیوں کا وقت ۱۰ بجے رات سے ۳ بجے صبح تک ہوتا ہے چور اور ڈاکو شہوت پرست اور جُوئے باز اسی وقت بیخبر گھومتے اور سیدھے سادے شُدھ آتماؤں کو بھی گرانے کی خواہش کرتے ہیں۔ اس لئے یہ وقت جہاں تیسری (مرتاض) آدمی دھیان میں گذارتا ہے وہاں گرہستھ کو اپنی اندریوں کے آرام دینے میں گذارنا چاہئے۔

ادائیگی فرایض میں یکسانیت

آریہ پُرشوں کو صرف سونے اور جاگنے کا ہی خاص اصول نہیں بنانا چاہئے۔ بلکہ رات دن کے تمام کاروبار کے لئے ایک ہی قسم کا اصول بنانا چاہئے سنان۔ سندھیا اور بھوجن وغیرہ سب کے واسطے آریوں کا ایک ہی قاعدہ ہونا چاہئے۔ اس کے نہ ہونے سے اس وقت بڑا گھن پڑ رہا ہے میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ سندھیا کا وقت ہو جاتا ہے اور آریہ پُرش بیٹھے گپ اُڑاتے رہتے ہیں معمولی آدمی تو شرم کے مارے اپنی سندھیا بھی بھول جاتے ہیں۔ البتہ کوئی غیر معمولی آدمی ہو تو اسے ناشایستہ بننا پڑتا ہے اور گھر آئے مہمانوں کا نرادر کر کے سندھیا پر بیٹھنا پڑتا ہے۔ فرض کرو میرا بھوجن کا وقت ہے اور آپ کا گپ ہانکنے کا۔ آپ بھوجن ۱۱ بجے کرتے ہیں اور میں ۱½ بجے تو پھر فرمایئے آپ میری ضرورت کو کس طرح محسوس کر سکتے ہیں۔ پھر تہذیب کا لحاظ نہ کر کے مجھے آپ سے بھوجن کرنے کی اجازت لینی پڑتی ہے۔ زیادہ مثالوں کی ضرورت نہیں اس سے ہی ظاہر ہو گیا ہو گا کہ اگر تمام آریہ سماجستھ اپنے تمام کاموں کے لئے یکساں وقت مقرر کر لیویں تو کام کرنے میں بلاشبہ بڑی آسانی رہے گی۔ پھر نہ تو مہمان نوازی میں کوئی تکلیف ہو گی اور نہ مہمانوں کو بھی کوئی دقت پیش آئے گی۔ مجھے ہندوستانیوں کے پولیٹکل حقوق مانگنے پر اسی لئے ہنسی آیا کرتی ہے کہ جنہیں وقت پر کام کرنا نہیں آتا وہ پولیٹکل حقوق حاصل کر کے انہیں بچوں کے گیند کی طرح تو اُچھالتے نہ پھریں گے؟۔ انگریزوں نے دو بجے اپنے لنچ (دجل پان) کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ جس وقت دوپہر چوٹ لگی جج فیصلا لکھنا بند کر دیگا بیرسٹر اپنی تقریر کو بیچ میں ہی چھوڑ دے گا۔ سوداگر سودا دینا ٹھیرا دیگا اور لنچ پر جا ڈٹے گا۔ یہاں تک کہ چلتی ہوئی ریل گاڑیوں میں بھی صاحب بہادر اپنی Lunch Time Hats (کھانے کی ٹوکری) کھول کر بیٹھ جاویں گے لیکن یہاں دیکھئے تو کوئی قاعدہ ہی نہیں کوئی دن میں دو وقت کھاتا ہے کوئی تین کوئی چار اور کوئی پانچ دفعہ دانتوں کو تکلیف دیتا ہے۔ اور کوئی تو دن بھر چرتا ہی رہتا ہے اور پھر اس کا بھی کوئی وقت مقرر نہیں آج دو بار بھوجن کیا تو کل چار بار اور پرسوں تین بار۔ اس پر طرہ یہ کہ آنے گئے کے پاس بیماریوں کی شکایت برابر موجود! میں کہاں تک لکھوں ہر ایک عقلمند اپنے اور اپنے پڑوسیوں کے جیوں سے ہی بہت سی مثالیں جمع کر سکتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kan

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سونے جاگنے کا طریقہ

سونے اور جاگنے کے متعلق ایک بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے - پلنگ پر لیٹنے کے بعد اگر آپ کو اسی وقت نیند نہ آوے تو یاد کرو کہ آپنے سونے سے پہلے اپنے ہاتھ پاؤں دھوئے ہیں یا نہیں - اگر نہ دھوئے ہوں تو ہاتھ پاؤں اور منہ دھو کر تولیہ یا انگوچھے سے پونچھ ڈالو - اگر پھر بھی نیند نہ آئے تو ۵ منٹ ٹہل کر لیٹ جاؤ فوراً نیند آجائے گی اگر شریر کی حالت ہی ایسی ہو گئی ہو کہ اس پر بھی نیند نہ آئے تو سیدھے لیٹ کر لمبے لمبے سانس لو اور طبیعت یکسو کر کے "اوم" کا دھیان لگاؤ فوراً نیند آجائیگی - اگر شام کا کھانا ہضم ہونے کے لئے کم از کم ۲½ گھنٹے نہ دیئے جاویں تو نیند ٹھیک نہیں آسکتی اس لئے تمام آریہ سماجی گھروں میں شام کے کھانا کھانے کا وقت ۷ سے ۸ بجے تک ہونا چاہیئے اس قاعدہ کی پابندی سے گھر کے سب مرد عورت بیماریوں سے بچے رہیں گے سونے کے اس قاعدہ کے ساتھ ہی جاگنے کا یہ قاعدہ ہونا چاہیئے کہ علی الصباح جب آنکھ کھلے فوراً اُٹھ کر بیٹھ جاؤ - علی الصباح جاگتے ہوئے کھاٹ پر لیٹے رہنے سے بُرے بُرے خواب آتے رہتے ہیں اور من میں بڑی اُدھیڑ بُن رہتی ہے شریر کا من کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے - اگر شریر سادھمان نہ ہو تو من بھی گرا رہتا ہے اس لئے آنکھ کھلتے ہی (چاہے وقت مقررہ سے پہلے ہی کیوں نہ ہو) چارپائی پر اُٹھ بیٹھو اور منوہاراج کے لیکھ کے مطابق

پہلے دھرم کا چنتن کرو

دھرم ارتھ کام اور موکش منشیہ جنم کے سادھن کے چار پھل بتلائے گئے ہیں منوہاراج نے مندرجہ بالا شلوک میں کام (خواہش) کا ذکر نہیں کیا کیونکہ خواہش تو منشیہ کا قدرتی خاصہ ہے جو لوگ کاموں کی اوتپتی کو ہی بند کرنا چاہتے ہیں وہ فطرات انسانی سے ناواقف ہیں - منوجی فرماتے ہیں -

अकामस्यक्रिया काचिद्दृश्यते नेहकर्हिचित्।
यद्यद्धि कुरुते किंचित्तत्तत्कामस्यचेष्टितम्॥

بغیر کامنا (خواہش) کے کوئی کریا (فعل) دکھلائی نہیں دیتی جو کچھ انسان کرتا ہے وہ چیشٹا کامنا کے بغیر نہیں ہے جبکہ منشیہ خواہشوں کا ہی پُتلا ہے تو خواہش کرنے کے اُپدیش کی کچھ ضرورت نہیں - ضرورت یہ ہے کہ اس خواہش کو ہی قابو کر کے سیدھے راستے پر چلایا جاوے اسی لئے منوجی نے کہا ہے -

कामात्मतानप्रशस्तानचेहास्तिव्रतेसति।
काम्योहिवेदाधिगमःकर्मयोगश्चवैदिकः॥ ۲

"خواہشوں کی حد درجہ غلامی سے بچنا اور حد درجہ بلا خواہش ہونے کی موت سے اپنی حفاظت کرنا منشیہ کا دھرم ہے کیونکہ بغیر خواہش کئے نہ تو وید کا گیان ہوگا اور نہ اُس کے مطابق اعمال ہی ہو سکیں گے"

اس لئے خواہش کرنے کی تعلیم دینے کی ضرورت نہ تھی البتہ اگر ضرورت تھی تو یہ بتلا دینے کی کہ محض خواہشات کے ہی غلام نہ بن جاؤ - پس منوہاراج نے ہدایت کی کہ علی الصباح اُٹھتے ہی معمولی خواہشات کو روک کر پہلے دھرم یعنی اپنے فرائض کا وچار کرو - اُس دھرم کے مطابق جو ارتھ و سامان حصول مقاصد ہوں یعنی اُن حصول سامان دنیوی پر وچار کرو جو دھرم کے خلاف نہ ہوں یا جن کے ذرائع حصول بھی دھرم کے مطابق ہوں - اس کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ ہی اگر کوئی جسمانی بیماری ہو تو اس کے اسباب کو جان کر اس کے بُرے نتائج سے بچنے کا طریقہ سوچو۔ اس دھرم ارتھ اور امراض جسمانی کی تشخیص اسباب پر علی الصباح وچار کے سادھن رشی دیانند مفصلہ ذیل پانچ ویدمنتر[۵] بتلاتے ہیں

प्रत्यग्निं प्रातरिन्द्रं हवामहे प्रातर्मित्रावरुणा प्रातरश्विना
प्रातर्भगं पूषणं ब्रह्मणस्पतिं प्रातः सोममुत हुवेम

"اُس پرمیشور (کے ساتھ) ہم لوگ صبح کے وقت سوپرکاش سوروپ پرم ایشوریہ کے داتا اور پرم ایشوریہ یکت (قادر مطلق) پران اُودان کے سمان عزیز اور سروشکتی مان سوریہ چندر کو جس نے اُتپن کیا ہے اس پرماتما کی استتی (حمد) کرتے ہیں۔ اور بھجنیہ (معبود) سوینہ (مخدوم) ایشوریہ یکت (قادر مطلق) پشٹی کرتا (قدرت بخش)، اپنے اور پاسک وید اور برہمانڈ (عالم) کے پالن کرنے والے انتریامی پریرک (محرک) اور پاپیوں کو رُولانے والے اور سروروگ ناشک (طبیب مطلق) جگدیشور کی استتی پرارتھنا کرتے ہیں ویسے پراتہ سے (علی الصباح) ہیں تم بھی کیا کرو"۔

प्रान्निनं भगमुग्रमीमहे वयं पुत्रमदितेर्यो विधर्ता।
आध्रश्चिद्यं मन्यमानस्त्रुरश्चिद्राजाचिद्यं भगं भक्षीत्याह

"پانچ گھڑی رات باقی رہے جب شیل (دھارن مطلق) ایشوریہ کے داتا تیجسوی (نور کل) انترکش کے پُتر (سوریہ) کو پیدا کرنے والے اور جو کہ سوریہ آدی لوکوں کا خاص کر دھارن کرنے والا سب طرف سے دھارن کرتا ہر کسی کا بھی جاننے والا دُشٹوں کو بھی دنڈ دینے والا اور سب کا پرکاشک ہے ایسے بھجنیہ معبود) سوروپ کو بھی اس پرکار سے ہم (عبادت کرتا ہوں)، اور اسی طرح بھگوان پرمیشور سب کو اُپدیش کرتے ہیں کہ تم جو میں سوریہ وغیرہ جگت کا بنانے اور دھارن کرنے والا ہوں میری اوپاسنا کیا کرو اور میری آگیا میں چلا کرو۔ اسی سے ہم لوگ اس کی استتی کرتے ہیں"

भगप्रणेतर्भग सत्यराधो भगेमां धियमुदवा ददन्नः
भगप्रणो जनय गोभिरश्वैर्भग प्रनृभिर्नृवन्तः स्याम

"ہے بھجنیہ سوروپ سب کے اُتپادک (پیدا کرنے والے) ستیا چار میں پریرک (محرک) ایشوریہ پرد (فیاض مطلق)، ستیہ دھن کو دینے والے ستیا چرن کرنے والوں کو ایشوریہ داتا آپ پرمیشور ہمکو یہ پرگیا (بدھی) دیجئے اور اس کے دان سے ہماری رکشا کیجئے۔ آپ گائے اور گھوڑے وغیرہ اتم پشوؤں کے یوگ (شمولیت) سے راجیہ شری (حشمت) کو ہمارے لیے پرگٹ کیجئے۔ آپ کی کرپا سے ہم لوگوں میں اُتم اور ویر منشیہ یکت ہوویں"

उतेदानीं भगवन्तः स्यामोत प्रपित्व उत मध्ये अह्नाम्
उतोदिता मघवन्त्सूर्यस्य वयं देवानां सुमतौ स्याम

"ہے بھگوان آپکی کرپا اور اپنے پرشارتھ (محنت) سے ہم لوگ ایسے پرکرشٹا (فضیلت) کی پراپتی (حصول) میں اِس ایام میں ایشوریہ یکت اور شکتی مان ہوویں۔ اور اے پرم پُوجت (معبود مطلق) اسنکھیہ (بے شمار) دھن دینے والے سوریہ لوک کے

---

[۵] نوٹ مترجم دیکھو رگوید ۵-۴-۸ منترا تا دیگر وید ادھیائے ۳۴ منتر ۳۴ تا ۳۸، اتھروید ۲۰-۱۴ منتر ۱ تا ۵)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اووے میں (دن بھر) پورن ودوان (کامل فاضل) دھارمک لوگوں کی اچھی طرح اوتم پرکار افضل ہدایت) اور سُمتی (نیک مشورہ) کے ذریعہ ہم لوگ سدا لگے رہیں"۔

भगमेव भगवाँ अस्तु देवास्तेन वयं भगवन्तः स्याम
तं त्वा भग सर्व इज्जोहवीति स नो भग पुरएता भवेह ॥

"اے سکل ایشوریہ یکت جگدیشور (محتشم و مالک کل) جس سے آپ کی سب جن نشچے کر کے پرشنسا (حمد) کرتے ہیں۔ سو آپ اے ایشوریہ پردد (فیاض مطلق) اس سنسار اور ہمارے گرہ آشرم میں اگر گامی (ہادی) اور آگے آگے سنیتہ کرموں کی بڑھانے والے ہوویں اور جس سے سمپورن ایشوریہ یکت اور سمست ایشوریہ کے داتا کے ہونے سے آپ ہی ہمارے پوجنیہ (معبود) دیو ہوویں اور اسی لئے ہم ودوان لوگ سکل ایشوریہ سمپن ہو کے سب سنسار کے اُپکار میں تن من دھن سے پرورت (مصروف) ہوویں"۔

ان منتروں کا دل سے پاٹھ اور ان کے مطالب پر وچار کرنے کے لئے ۱۵ منٹ بہت ہیں اس کے بعد گھر کے تمام مرد عورتوں کو رفع حاجات ضروری کے لئے ۱۵ منٹ کافی ہیں۔ بعد ازاں چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر اپنی دھرم پتنی اور دیگر اہل خانہ کو ساتھ لیکر تازہ ہوا خوری کے لئے بستی سے باہر جاویں آدھ گھنٹہ میں باہر سے لوٹ کر مرد پندرہ منٹ سے ½ گھنٹہ تک ورزش کریں اور عورتیں سنان سندھیا سے فارغ ہو کر چھوٹے بچوں کو جگائیں اور انہیں پاخانہ وغیرہ پھرا کر غسل کراویں۔ مرد بھی ورزش کے بعد ۱۵ منٹ دم لیکر سنان کریں۔ اور پھر یریم پوربک سندھیا اوپاسنا میں آسن جماویں۔ اس کے بعد تمام کُٹنب مل کر (گرمیوں میں ۵½ بجے اور سردیوں میں ۶½ بجے) اگنی ہوتر کرے۔ اس طرح گرمیوں میں ۶ بجے اور سردیوں میں ۷ بجے گھر کے سب لوگ اپنے اپنے کام میں مشغول ہونے کے قابل ہو جائیں گے۔ حاصل کلام یہ کہ ایشور اوپاسنا کے لئے دھرم۔ ارتھ پربچار۔ عوارض جسمانی کی تشخیص اسباب اور ورزش یہی طریقے ہیں۔ اس لئے جب تک منشیہ پرماتما کا ست سنگ نہ کرے تب تک اُسے اور کسی کام کو شروع نہ کرنا چاہئے۔

سُوادھیائے

اگنی ہوتر اکٹھا کرنے کے بعد سب اہل خانہ الگ الگ بیٹھ کر سُوادھیاء (مطالعہ) میں لگ جاویں اس میں بوڑھے جوان عورت اور مرد کی کوئی خصوصیت نہیں۔ بوڑھے۔ جوان۔ بچے۔ عورت۔ مرد سب کو ہی مطالعہ ہر روز کرنا چاہئے۔ بیتے اکثر دیکھا ہے کہ پورانک کُسنسکاروں (خراب عادتوں) کی وجہ سے اکثر آدمی ضعیفی کو ہی دھرم گرنتھوں کے پڑھنے کا زمانہ سمجھتے ہیں یہ بڑی غلط فہمی ہے۔ جب سب اندریاں کمزور اور جسم قابو میں نہ رہے گا۔ اس وقت تو شہ دھرم بھلا کیا جمع ہو سکیگا۔ اسی لئے آپت پُرشوں نے کہا ہے کہ بڑھاپے سے پہلے ہی انسان کو دھرم کا ابھیاس کرنا چاہئے اور دھرم کے مرم کو جاننے کے لئے مطالعہ سے بڑھکر اور کوئی طریقہ نہیں۔ عام آدمیوں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ میں نے ایسے شاستر وان آریہ سماجی بھی دیکھے ہیں جن کو ہفتہ میں ایک مرتبہ بھی مطالعہ کرنے کی عادت نہیں ہے۔ بعض سنسکرت جاننے والے پنڈت سمجھتے ہیں کہ مطالعہ کی ہدایت ان کے لئے نہیں کیونکہ وہ خود دھرم اوپدیش اور پڑھانے کے کام میں لگے ہوئے ہیں مگر میری رائے میں یہ اُن کی بڑی بھاری غلطی ہے۔ صحیح کا مطالعہ مہامُنی پتنجلی مہاراج نے کریا یوگ کا ایک انگ (رکن)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بتلایا ہے۔ اور سمادھی کی سدھی (حصول مراقبہ) کے لئے اس کی اشد ضرورت ہے۔ اگر کوئی آریہ پرش اپنے آپ کو پنڈت سمجھتے ہوں تو اس پنڈتائی کو قایم رکھنے کے لئے بھی انہیں مطالعہ کی ازحد ضرورت ہے۔ جو لوگ سنسکرت نہیں جانتے اُن کو رشی دیانند کا وید بھاشہ (تفسیر وید) منگا کر پاس رکھنا چاہئے۔ جو وید بھاشہ کو بھی نہ سمجھ سکیں اُن کے لئے ستیارتھ پرکاش اور رگوید آدی بھاشہ بھومکا وغیرہ گرنتھ مفید ہو سکتے ہیں۔ ہاں بہت سے ایسے بھلے مانس بھی ہیں جو کہلانے کو درڑھ آریہ ہیں مگر جنہوں نے ابتک آریہ بھاشہ کے حروف تک بھی نہیں سیکھے اُن سے میں یہی کہوں گا کہ جس بھاشہ (اردو وغیرہ) کو وہ جانتے ہوں اُسی بھاشا کی دھرم کے متعلق کسی پستک کا پاٹھ کر لیا کریں گھر میں جو مرد عورت کوئی بھاشا نہ جانتے ہوں وہ دوسروں کے پاس بیٹھکر سُن لیا کریں۔ غرضیکہ آریہ گھر میں کوئی مرد عورت ایسا نہ ہونا چاہئے جو ہمیشہ مطالعہ نہ کرے۔ اس سے دھرم میں شردھا بڑھیگی اور آپت کال یعنی مصیبت کے وقت مستقل مزاج رہنے کی عادت ہو جائے گی۔ اگر ستی کو چھوڑ کر ٹھیک طور پر روزانہ سب کام باقاعدہ کرنے کی عادت ہو تو مذکورہ بالا تمام کام، بچے تک ختم ہو سکتے ہیں اس طرح تیاری کرنے کے بعد گرہستھ کو

حصول معاش

میں لگنا چاہئے روزگار کسی طرح کا ہو سب ہی اچھا ہے۔ چوری۔ جھوٹ اور دغابازی جس کام میں نہ کرنی پڑے وہ کام چاہے۔ دنیا کی نظر میں کیسا ہی ذلیل کیوں نہ سمجھا جاوے۔ آریہ رشیوں نے اعلےٰ درجہ کا مانا ہے۔ منو بھگوان نے لکھا ہے۔

नलोकवृत्तवर्तेत वृत्तिहेतोः कथंचन।
अजिह्मामशठांशुद्धां जीवेद ब्राह्मणो जीविकाम॥

"گرہستھ روزی کے لئے بھی کبھی خلاف شاستر دنیا سازی کا برتاؤ نہ کرے۔ بلکہ جس میں کسی طرح کی دھوکہ بازی جھوٹ فریب اور مکاری نہ ہو اس وید وکت کرم سے تعلق رکھنے والی روزی اختیار کرے۔"

परित्यजेदर्थकामौ यौस्यातांधर्मवर्जितौ।
द्वौमंचाप्यसुखोदर्कौलोकविक्रुष्टमेवच॥

(ارتھات) اگر دولت اور دل کے منصوبے ادھرم سے پورے ہوتے ہوں تو بھی ادھرم کو قطعی تیاگ ہی دیوے اور وید کے خلاف برائے نام دھرم و کرم جس کے کرنے سے آئندہ دُکھ اور دنیا کی ترقی کو زوال پہنچے کبھی نہ کرے سنسکرت و دیا کے غایب ہو جانے پر بھی دھرم سے روزی کمانیکے طریق کا اس دیش میں جاری رہنا ظاہر کرتا ہے کہ منو مہاراج کا مذکورہ بالا اوپدیش کسی زمانہ میں سارے بھارت ورش میں مانا جاتا تھا۔ ایک ضرب المثل میں کھیتی کو سب سے اعلےٰ روزگار بتلا کر بیوپار (لین دین) کو اوسط درجہ دیتے ہوئے۔ ملازمت یا نوکری کو سب سے ادنے بتلایا ہے۔ اور دراصل کھیتی کا کام ہے بھی سب سے افضل ہی۔ اس کی کامل پیداوار کے مقابلہ میں اور کوئی کام نہیں۔ نوکر آدمی تو درحقیقت کماتا ہی کچھ نہیں اُس کا تو ذکر کرنا ہی لاحاصل ہے۔ لیکن بیوپار میں بھی صرف دھن کا ہیر پھیر ہی ہے۔ اس دلیل کو بھی چھوڑ کر سب کاموں میں سے ایک زراعت اور دوسری صنعت ہی ایسے کام ہیں جن میں جھوٹ بولنے یا دھوکہ دینے کی کم ترغیب ہوتی ہے۔ بیوپار میں بھی اگر آدمی کا دل صاف ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو سچائی سے کام چل سکتا ہے۔ لیکن نوکری میں تو انسان کو نرک (دوزخ) ہی بھوگنا پڑتا ہے۔ البتہ اگر آقا دھرماتما ہو تو اور بات ہے۔ مگر پھر بھی نوکری میں دُکھ ہی دُکھ ہے بقول ؎

پر آدھین سپنے سُکھ ناہیں

یہ سب سچ ہے لیکن دھرماتما آدمی ہر ایک کام میں یعنی نوکری تک میں جھوٹ۔ دغا اور فریب وغیرہ سے بچ سکتا ہے اور ادھرمی آدمی کھیتی جیسے اوتم کام میں بھی پاپ کا بھاگی بن سکتا ہے اس لئے آریہ پرشوں کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ ادھرم سے کمایا ہوا دھن اُن کے گھر میں کبھی بھی داخل نہ ہونے پاوے۔ سنتوش (قناعت) دوسرا اصول ہے جس کا پالن ہر ایک آریہ کو لازمی بتلایا گیا ہے سنتوش کا مطلب پُرشارتھ ہین (یعنی نکما) ہونے کا نہیں ہے بلکہ اسکا یہ مطلب ہے کہ اگر دھرم سے لاکھوں کی جائداد آوے تو آنے دو مگر ادھرم سے کمائے ہوئے ایک پیسہ تک کو نہ چھوؤ۔ آریوں کو اول روزگار بڑے غور و خوض کے بعد اختیار کرنا چاہیئے۔ لیکن جب ایک مرتبہ کسی روزگار میں لگ گئے تو اُسے دھرم اور انصاف کے اصولوں کے مطابق نباہنا چاہیئے۔

اور اس جگہ ایک ہی دفعہ میں بھوجن کے متعلق آریہ بھائیوں سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

آریوں کے کھانے کا وقت اور سامان

مقرر ہونے چاہئیں۔ علی الصباح مطالعہ سے فارغ ہو کر سارے کُنبے کو دُودھ پینا چاہیئے ساتوک (لطیف) بھوجن کا جہانتک استعمال رہیگا اُسی قدر آریوں کی سنتان پر ٹھیک دھارمک سنسکار پڑ سکیں گے۔ جن کو مقدور ہو اپنے ہاں گائے ضرور رکھیں اگر اس کی ٹہل کے لئے نوکر نہ رکھ سکیں تو سانی وغیرہ کا کام خود سیکھے اور اس کی ٹہل سے نہ صرف گوسنگتا کا اصلی پرچار بلکہ اپنے کُنبے کے لئے بھی عمدہ اور نفیس دودھ حاصل کرے۔ جو لوگ اس کے متعلق عدم فرصتی کی شکایت کرتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اپنی فضول گپ شپ کے وقت میں سے اگر آدھا گھنٹہ بھی بچا لیں تو اس وقت میں یہ کام نہایت آسانی کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اگر تمباکو پینا چھوڑ دیویں تو اس سے نہ صرف بہت وقت ہی بچ سکتا ہے بلکہ آنکھوں اور کانوں کی بیماریوں سے بھی نجات حاصل ہو جاوے گی اور ان کی اولاد بھی اس بد عادت سے بچ رہیگی۔ یوروپ اور امریکہ میں تو آجکل کے بڑے بڑے فاضل ڈاکٹر بآواز بلند کہہ رہے ہیں کہ حقہ پینے والے آدمیوں کو اولاد پیدا ہی کرنے کا حق نہیں ہے اور یہ بات بھی درست کیونکہ تمباکو میں ایسا زہر ہوتا ہے کہ جس سے بڑھکر نقصان دہ اور کوئی زہر نہیں ہے۔ آریوں کے گھروں میں حقے کی آواز ایسی ہی نفرت انگیز خیال کیجانی چاہیئے جیسے کہ ایک شریف دھرماتما آدمی کے گھر میں رنڈی کا ناچ۔ ماحصل یہ ہے کہ گپ شپ حقہ بازی وغیرہ فضول عیبوں سے اگر وقت بچایا جاوے تو ایک نردھن (مفلس) گرہستھ بھی اپنے تمام کُنبے کو تازہ دودھ پلا کر انہیں دھرم مارگ پر چلنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اگر دُودھ نہ مل سکے تو پھل یا دیگر کچھ بھوجن کر کے سب اپنے اپنے کاموں میں لگ جاویں دوسرا وقت بھوجن کا دس یا گیارہ بجے کے بیچ میں ہونا چاہیئے جنہیں آگے پیچھے کام ہو اُن کیلئے بھوجن علیحدہ رکھ دیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر تمام آریوں کے لئے ایک ہی وقت بھوجن کا ہو تو مہمان نوازی میں بھی دقت واقع نہیں ہو سکتی

اس کا بیان آگے کیا جاوے گا۔ بھوجن تیار ہونے پر سب سے پیشتر صاحب خانہ کو چاہیئے کہ بلی ویشو دیو یگیہ کرے ہر ایک آریہ گھر میں سنسکار ودھی اور پنچ مہایگیہ ودھی وغیرہ رشی دیانند کرت گرنتھ موجود ہیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ بات میں نے پہلے ہی سے تسلیم کرلی ہے۔ چولہے میں آہوتیاں ڈالنے کے بعد کتوں۔ کوؤں اور اپاہج وغیرہ کے لئے الگ الگ حصے رکھے اور بعد اڑان بھوجن شروع کرنے کی تیاری ہونی چاہیئے۔ اگر کوئی مہمان آیا ہوا ہو تو سب سے پہلے اُسے بھوجن کرا دیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ آریہ مندروں میں آریہ اوپدیشک ٹھہرتے ہیں تو چپراسی آریہ سبھاسدوں کے گھروں سے اُن کے لئے بھوجن لے آتا ہے۔ اب کسی کے ہاں بھوجن کا وقت ۹ بجے اور کسی کے ہاں ۱۲ بجے اس لئے بیچارے اوپدیشک کے تو بھوجن کا کوئی وقت مقرر نہیں رہ سکتا اور اس لئے اس کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ یہ قاعدہ ہے کہ مقررہ وقت پر معمولی بھوجن بھی نفع بخش ہوتا ہے اور بیوقت طاقت دینے والا بھوجن بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ شردھا پورب (عقیدت مندی کے ساتھ) گھر میں بلا کر مہمان کو کھانا کھلانے سے مہمان اور مہمان نواز دونوں میں دھرم بھاؤ کی ترقی ہوتی ہے۔ آریوں کے لئے صرف سماج کے اوپدیشک ہی مہمان نہیں ہیں بلکہ جتنے نیک آدمی اچانک بلا اطلاع کسی وقت آنکلیں وہ سب ہی مہمان ہیں اور اُن کی خاطر تواضع کرنا مہمان نوازی سمجھنا چاہیئے۔ بعض آزاد سنیاسی ایسے بھی چلتے پھرتے نظر آتے ہیں جن کو اگر دھرم کی مورت کہا جاوے تو مبالغہ نہ ہوگا۔ اُن کے آسن پر ہی پریم کے ساتھ بھوجن لے جانا یا پہنچا دینا چاہیئے۔ چاہے کسی دھرم کا ماننے والا سدا چاری (نیک چلن) آدمی کسی وجہ سے اتفاقیہ آجاوے اس کو بھوجن کرانا آریوں کا فرض ہے اس بارے میں تعصب کو دخل نہ دینا چاہیئے۔ عیسائی۔ مسلمان جینی بودھ چاہے کسی مذہب کا مقلد کیوں نہ ہو سب نیک چلن مہمانوں کو تواضع کے ساتھ بھوجن کرانا چاہیئے۔ شت پتھ براہمن میں اس یگیہ کا مرتکب ہوا بتلایا گیا ہے جس میں کوئی اتھی (مہمان) نہ آیا ہو اس مضمون پر زیادہ مفصل میں نے اس واسطے لکھا ہے کہ مہمانداری کے دھرم کا پالن ترک کر دینے سے ہی آریوں کو نقصان پہنچا ہے زمانہ قدیم میں یہاں کی مہمانداری نے ہی اس دیش کی عظمت کو سارے روئے زمین پر پھیلا کر اسے آریہ ورت کے نام نامی سے پکارا جانے کے مستحق بنا دیا تھا۔ مہمانداری کے بعد اپنے بزرگوں یعنی بڑے بوڑھوں اور واجب التعظیم گھر کے مرد عورتوں کو بھوجن کرانے کے بعد مالک اور مالکہ خانہ کنبے سمیت مل کر بھوجن کریں۔ جس گھر میں نوکر نہ ہو وہاں باری باری بھوجن پروسنے کا کام لیتے رہا کریں۔ اور بقیہ تمام مل کر بھوجن کریں۔ بھوجن خوب چبا کر کرنا چاہیئے۔ ایک لقمہ کو کم از کم ۲۵ دفعہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس دفعہ خوب چبا کر نگلنا چاہیئے بغیر اس کے بھوجن ہضم نہیں ہوتا اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ایک جگہ بیٹھ کر بھوجن کرنے سے ایک یہ بھی فایدہ ہے کہ صاحب خانہ بچوں کو اچھی طرح بھوجن کرنا سکھلا سکتا ہے۔ عورتوں کو رسوئی بنانے کی ترکیب اچھی طرح سیکھنی چاہیئے۔ دال۔ روٹی۔ چاول وغیرہ کے ساتھ ہر موسم کی ساگ بھاجی (ترکاری) بھی ضرور ہونی چاہیئے موسم کے لئے جو جو ساگ فائدہ مند ہوں وہ مالکہ خانہ کو منگانے چاہئیں اسی لئے رشی دیانند نے ستیارتھ پرکاش میں ویدک (علم طب) کی بھی اشد ضرورت بتلائی ہے ویدک وہی مرد پڑھے جسے خاص طور پر علاج وغیرہ کا ہی کام کرنا ہو مگر عورتوں میں ہر ایک کو اس فن کے جاننے کی خاص ضرورت ہے سبب یہ ہے کہ دوا کے استعمال سے تندرستی خراب ہوتی ہے اور دوا کے استعمال کی ضرورت تب ہی ہوتی ہے جب کہ بھوجن ٹھیک نہ ملے اس لئے تمام کنبے کی تندرستی کا بگاڑنا یا سنوارنا مالکہ خانہ کی لیاقت پر منحصر ہے۔ صبح کے بھوجن کے ساتھ کچھ موسمی پھل بھی ضرور ہونے چاہئیں۔ اشیاء خوردنی کے متعلق آریہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویدوں سے رائے لینی چاہیئے۔ صبح کے ناشتہ کا نام "دُگدھ پان" (دودھ پینے) کا وقت رکھکر میں ۱۰ یا ۱۱ بجے کے بھوجن کا نام "بھوجن کا وقت" رکھتا ہوں کیونکہ مقوی سے مقوی غذا اسی وقت کھائی جانے کے بعد ہضم ہو سکتی ہے تیسرا وقت بھوجن کا ۲ بجے ہونا چاہیئے کیونکہ ۳ گھنٹے ایک وقت کا بھوجن ہضم کرنیکے لئے کافی ہیں اس کا نام میں "جل پان" رکھتا ہوں۔ کچھ پکی ہوئی ہلکی چیز یا پھل یا دودھ وغیرہ اس وقت کی بھوک رفع کرنے کے لئے کافی ہو سکتے ہیں۔ چوتھا وقت بھوجن کا زیادہ سے زیادہ موسم سرما میں ۶ سے ½ ۶ بجے تک اور موسم گرما میں ۷ سے ½ ۷ تک ہونا چاہیئے۔ اس کا نام "بیالو یا بیاری" پہلے ہی سے مشہور ہے۔ رات کو اندریاں آرام کی خواہشمند ہوتی ہیں۔ پیٹ بھرا ہوا ہو تو گہری نیند نہیں آتی اس لئے شام کو کھیر وغیرہ ثقیل (بھاری) بھوجن تھوڑا کرنا چاہیئے۔ آتما رشدھی (خورد و نوش کی درستی) کے بغیر صحت جسمانی مشکل ہے اور اس کے بغیر من یا آتما کی شدھی ناممکن ہے اس لئے استریوں کو اس قابل بنانا کہ وہ سارے پریوار کی خورد و نوش کی درستی کا ذریعہ بن سکے آریوں کا اول فرض ہے۔ بھوجن کے مضمون کے ساتھ ہی میں ایک اور ضروری امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جہاں کھانے کی سب اشیاء ساتوک ہونی چاہئیں وہاں پینے کے لئے بھی تامسی[۵] اشیاء کا استعمال کبھی نہیں کرنا چاہیئے سب سے اعلےٰ امرت پان

صاف پانی

ہے پرماتما نے اپنی اپار دیا سے پیاس بجھانے کے لئے جل کی ندیاں بہا رکھی ہیں اس لئے بہتی ہوئی ندی کا جل اگر مل سکے تو اُسے چھان کر پینا چاہیئے۔ اگر ایسی خوش قسمتی نہ ہو اور رہنے کے لئے دریا کا کنارہ نہ مل سکے تو عمدہ میٹھے کنوئیں کا جل استعمال کرنا چاہیئے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ تمام کنوؤں کا جل مفید نہیں ہوتا اس لئے کنوئیں کے پانی کو جوش دینے کے بعد پینے کے کام میں لانا چاہیئے۔ جوش دئے ہوئے پانی کا نام سنتے ہی بعض لوگ تو گھبرا اُٹھیں گے۔ اور پوچھینگے کہ برسات اور موسم گرما میں ایسے گرم پانی سے کیونکر پیاس بجھ سکے گی۔ دراصل عادت بگڑ جانے سے لوگ گرم پانی کا نام سنتے ہی کانپ اُٹھتے ہیں ورنہ گرم پانی کے استعمال سے تو پیاس ہی کم لگتی ہے۔ خیر اگر سرد پانی ہی مرغوب ہو تو اس ترکیب پر عمل کرنے سے کچھ تکلف نہ ہوگی۔ شام کو ۸ بجے اتنا پانی جوش دینے کے لئے چولھے پر رکھدیویں۔ جتنا کہ دوسرے دن اور رات تک پینے کے لئے کافی ہو ٹھیک اُبل جانے پر جب پانی اچھی طرح کھولنے لگے تو پیتل کے اُسی برتن میں ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھدیویں رات کو آٹھ بجے چھان کر وہ پانی صُراحی میں ڈال گیلا کپڑا اوپر لپیٹ کر کھلے میدان میں رکھدیویں صبح کو وہ جل نہایت ہی شیریں ٹھنڈا اور پینے کے قابل ہو جاوے گا۔

سب سے عمدہ برسات کا پانی ہے اپنے صحن میں چادر تان کر نیچے برتن رکھدو پانی بیچ کے کوٹنے کر کٹ سے صاف ہو کر برتن میں گرتا رہے گا۔ وہ پانی بہت عمدہ ہوتا ہے جہاں پانی کی قلت سے برسات کا پانی محفوظ کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ وہاں اکثر آدمیوں کی صحت جسمانی اچھی رہتی ہے مگر اس میں محنت زیادہ خرچ ہوتی ہے گو جس قدر وقت برسات کے پانی جمع کرنے میں لگتا ہے وہ صحت جسمانی اور دل کی خوشی بڑھانے والا ہی ہوتا ہے۔ تاہم جو لوگ نازک مزاج ہیں اُن کے لئے پانی اُبال کر پینا ہی درست ہے۔

پانی کو امرت (آبِ حیات) بتلانے کی یہی وجہ ہے کہ جتنی دیگر اشیاء پینے کے لئے عوام استعمال کرتے ہیں وہ ممنوع ہیں۔ شراب کے متعلق تو کچھ لکھنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ کیونکہ موٹی عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ شراب۔ چرس۔ گانجہ

[۵] بدھی کو بھرمت کرنے والی (مترجم)

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ منشی اشیاء کا تو آریہ سماج کے ساتھ کچھ تعلق ہی نہیں ہو سکتا البتہ کچھ آریہ بھائی پرانے ہندو سنسکاروں میں پھنس کر بھنگ پینے کو پاپ نہیں سمجھتے شاید اس لئے کہ بھنگ میں شراب وغیرہ کی طرح بدبو نہیں ہوتی مگر یہ اُن کی غلطی ہے رشی دیانند شارنگدھر کے نصف شلوک مفصل ذیل کا

बुद्धिलुप्तानि द्रव्यं मऽकारि नऽ अते ।

حوالہ دے کر تحریر فرماتے ہیں کہ "جو عقل کو خراب کرنے والی اشیا ہیں اُن کا کبھی استعمال نہ کرے" اس میں کوئی شک نہیں کہ بھنگ ایک طرح تو شراب سے بھی زیادہ عقل بگاڑنے والی شے ہے یہ سب نشے تو اس لئے بھی چھوٹتے جاتے ہیں کہ مہذب اشخاص اس زمانہ میں ان سب کو بُری نگاہ سے دیکھنے لگ گئے ہیں۔ مگر ایک نشہ ایسا ہے جس نے تمام ملک خاص کر صوبہ پنجاب کا زیادہ تر ناش کر رکھا ہے وہ تمباکو ہے ڈاکٹروں کا قول ہے کہ تمباکو پینے والوں کی آنکھیں خراب ہو جاتی ہیں بلکہ بعض اوقات ایسے آدمی اندھے اور زیادہ تر بہرے بھی ہو جاتے ہیں۔ دل کی بیماریوں سے حقہ باز شاید ہی کوئی بچتا ہوگا اس سے بھی بڑھکر حقہ باز غلیظ اور گندہ رہتا ہے ہاتھوں اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے منوجی مہاراج تو کہتے ہیں کہ "علی الصباح اُٹھکر دھرم اور ارتھ کا چنتن کرو" مگر نہایت افسوس کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ آریہ سماجوں کے سالانہ جلسوں پر بھی صبح اُٹھتے ہی آریہ سماجی یا تریوں کو دھرمارتھ کی جگہ آگ اور تمباکو کی ہی فکر دامنگیر ہوتی ہے جو وقت اشنان کر کے پرماتما کے دھیان میں لگنے کا ہے۔ اُس کو آگ کی تلاش میں چلم پکڑے ہوئے ضایع کرنا کیا آریوں کو زیب دیتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ افسوس اور ہے کہ آریہ مندروں میں عین انتر سنگ سبھاؤں کے جلسوں میں حقہ کی گڑگڑاہٹ سنائی دیتی ہے اور بجائے ہون کی خوشبو کے بدبو پھیلائی جاتی ہے جب آپ کی نظر میں **عبادت گاہوں** کی اتنی بھی قدر نہیں تو پھر سماج مندروں کو دھرم مندر سمجھنے میں اگر کسی کو شک ہو تو تعجب ہی کیا ہے بچے اپنے بزرگوں ہی کی نقل کیا کرتے ہیں کیا آریہ سجنوں کو یہ نہیں سوجھتی کہ وہ اپنی حقہ بازی سے اپنی اولاد کے راستے میں کانٹے بو رہے ہیں۔ میں نے اپنے لڑکپن میں بوڑھے آدمیوں سے سنا تھا کہ جب کسی خانہ دار کے ہاں لڑکی پیدا ہو تو اُسے اپنی باگی پگڑی سیدھی کر لینی چاہئے اس کہاوت کے بنانے والے موروثی سنسکاروں کی تاثیر سے ناواقف تھے ورنہ یہ کہتے کہ اولاد پیدا کرنے کا خیال دل میں لاتے ہی سب بُری عادتوں کو خیرباد کہہ دینا چاہئے میں اپنے آریہ بھائیوں سے نہایت عاجزی سے التماس کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنی اولاد کو برائیوں سے بچا کر ویدک سماج کا حوصلہ بڑھانا چاہتے ہیں تو حقہ کے راج روگ سے نجات حاصل کرنے کی تجویز اور کوشش کریں۔ ہمارے حقہ باز بھائی شاید ڈریں کہ حقہ چھوڑ دینے سے اُن کا معدہ کمزور ہو جاوے گا مگر ڈاکٹروں سے دریافت کرنے پر معلوم ہوگا کہ حقہ پینے سے معدہ بھاڑے کا ٹٹو بن جاتا ہے۔ حقہ چھوڑنا کچھ بہت مشکل نہیں ہے میں بھی کسی زمانہ میں حقہ پیتا تھا مگر جب چھوڑا تو بھوجن وغیرہ کے بعد کچھ ضرورت سی محسوس ہوتی رہی جس کا علاج میں نے یہ کیا کہ بھوجن کے بعد تو پان کھانا شروع کر دیا اور جن دیگر اوقات پر حقہ کی عادت تھی اس وقت پھل کھانا شروع کر دیا۔ اس سے بھوک بھی تیز ہو گئی اور یہ بد عادت بھی چھوٹ گئی۔ اس مقام پر مجھے اپنی آریہ بہنوں سے بھی کچھ عرض کرنا ہے اُنہوں نے اگر کچھ تعلیم حاصل کی ہے تو اُن کا فرض ہے کہ اپنے گھر کی **صفائی** کو مقدم فرض سمجھیں۔ پرماتما کی طرف سے جس گھر میں صبح شام ہون سے ہوا صاف کرنے کا حکم ہے وہاں حقہ سے بدبو پھیلانے کی اجازت نہ دیں۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا ہے کہ ہندو مستورات اپنے گوشتخور خاوندوں کو گھر میں گوشت کھانے کی اجازت نہیں دیتی تھیں تو وہ اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طویلوں میں گوشت کی ہنڈیاں چڑھایا کرتے تھے۔ کیا آریہ دیویوں کا فرض نہیں ہے کہ وہ صاف طور پر اپنے شوہروں سے کہدیویں کہ اگر حقہ کی بدبُو پھیلانی ہے تو گھوڑوں کے اصطبل میں اسے لید کے ساتھ ملا دیں۔ مگر اس سے بھی پوری اصلاح نہیں ہوسکتی حقہ باز ہمیشہ اولاد کانوں آنکھوں اور دلوں کو کھوکر پیدا ہوتی ہے۔ کیا ایسی اولاد پیدا کرنیکا کسی کو حق ہے میری رائے میں آئندہ یہ بھی قاعدہ مقرر ہو جانا چاہئے کہ حقہ پینے والوں کی اولاد گورو کل میں داخل نہ ہو سکے مذکورہ بالا اپیل تو میں نے یہ سمجھ کر کی ہے کہ آریہ استریوں کو خود ہی حقہ سے نفرت ہے مگر ہمارے گھر ابھی آریہ گھر کہاں ہیں۔ افسوس ہے کہ میں نے کچھ استریوں کو بھی حقہ پیتے دیکھا ہے اگر میرے نزدیک حقہ پینے والا مرد بُرا ہے تو حقہ پینے والی عورت سے بڑھکر زیادہ بُرا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اے آریہ ماتاؤں! تمہاری سنتان سچ مچ تمہاری لخت جگر ہی ہوتی ہیں پس اگر تم ہی اُن کے رگ رگ میں زہر بھروگی تو ان کی ترقی کا راستہ کدھر سے نکلے گا تمباکو کی نسبت میں نے زیادہ مفصل اس لئے لکھا ہے کہ اس کا زہر چُپ چاپ اثر کر رہا ہے۔ اس تحریر سے بہت سے بھائیوں کے دل پر چوٹ لگے گی مگر انجام اچھا نکلے تو اتنا دکھ سہنا بھی اُن کے لئے آخر کار موجبِ راحت ہی ہوگا۔

اسنان کرنا

کھان پان کے ساتھ ہی نہانے کے متعلق بھی ایک ہی دفعہ لکھدینا لازمی ہے۔ سردی میں ایک بار ہی نہانا پڑتا ہے اگر کسی کو اس موسم میں بھی دو دفعہ نہانے کی عادت ہو تو کوئی ہرج نہیں مگر گرمیوں میں دو دفعہ اور برسات میں تین مرتبہ نہانا بھی ٹھیک ہے خواہ کتنی دفعہ نہانا پڑے۔ مگر

نہانا ٹھنڈے پانی ہی سے چاہئے

جسم کو مضبوط بنانے کا اس سے بڑھکر اور کوئی طریقہ نہیں۔ جو لوگ بچّوں کو گرم پانی سے نہلاتے ہیں وہ اُن بچوں کے جسم میں ہزاروں بیماریوں کے بیج بوتے ہیں ٹھنڈے پانی سے نہلانے سے بچوں کو درد سر زکام اور کھانسی وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔ سب سے اعلےٰ درجہ کا نہانا کھلے میدان ہوا میں ہوتا ہے مجھے خوب یاد ہے کہ بچپن میں گرم پانی سے زیادہ تر نہانے کی وجہ سے مجھے موسم سرما میں ہمیشہ گرم پانی سے نہانے کی عادت پڑ گئی تھی اور اسوقت مجھے زکام وغیرہ کی تکلیف برابر ہا کرتی تھی۔ جالندھر میں اپنے معزز رئیس رائے سالگرام جی کو میں نے پوہ ماگھ کی سردیوں میں بھی کھلے میدان نہاتے دیکھکر اُن سے سوال کیا۔ اُن کی عادت سے فایدہ اٹھانے کے لئے میں نے بھی اُن کی نقل کی مجھے اُس سے بڑا ہی فائدہ ہوا اور میں نے خود تقریباً دو سو مہاشیوں کو یہ عادت ڈلوادی جن میں سے ایک نے بھی ٹھنڈے پانی سے نہانیکے فواید سے انکار نہیں کیا۔

ٹھنڈے پانی سے بچوں کو نہلانے میں جو کبھی کبھی تکلیف ہوتی نظر آتی ہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کی ماتائیں نہلانا نہیں جانتیں نہانے کے وقت بدن کو خوب ملنا چاہئے اور بدن پونچھنے کے بعد بچوں کے ماتھوں اور پیروں کو ناریل کے تیل سے رگڑ کر سہلا دینا چاہئے۔ ابھی دس سال نہیں ہوئے کہ ہندوؤں کی کمزوری کا باعث ان کا کثرت سے نہانا بتلایا جاتا تھا۔ مگر اہل جاپان نے ثابت کر دیا کہ نہانا بدن کو صاف رکھنے کے باعث اُس کو زیادہ طاقتور کر سکتا ہے۔ جاپانی کو جب زیادہ پسینہ آکر بدن بدبودار معلوم ہونے لگتا ہے تو اسی وقت غوطہ لگا لیتا ہے جب

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جل شریر کی شدھی کا سادھن ہے تو اس سے وہی کام لینا چاہیئے۔ برسات میں پسینہ زیادہ آتا ہے اس لئے صبح اور شام کے علاوہ دوپہر کو بھوجن سے پہلے نہانا بڑا فایدہ مند اور دلی فرحت کا باعث ہوتا ہے۔ بدن کی صفائی سے ہی دیگر تمام صفائیاں سنبندھ ہوتی ہیں اس لئے ہاتھ پاؤں وغیرہ جو عضو جس وقت ناپاک ہو فوراً دھونا ضروری ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ

کپڑوں کی صفائی

میں آریوں کو دیگر مذاہب والوں کے لئے نمونہ بننا چاہیئے ریشمی کپڑے وغیرہ تو بچوں کو بھی نہ پہنانے چاہئیں کیونکہ وہ اکثر صاف نہیں رہ سکتے۔ مگر خوشنما کپڑوں کی بھی اس قدر ضرورت نہیں جتنی صاف کپڑوں کی ضرورت ہے خواہ وہ کیسے ہی موٹے اور سادے کیوں نہ ہوں۔

کپڑوں کی صفائی کے متعلق صرف اتنا ہی اور لکھنا ہے کہ اگر تمام کپڑے روزانہ بدلنے کی مقدور نہ ہو تو بھی جو کپڑا سب سے نیچے بدن کے ساتھ ملا رہتا ہے اُسے کم از کم ہر روز ضرور بدل لینا چاہیئے اگر اتنے کپڑے موجود نہ ہوں کہ دھوبی کے ہاں زیادہ عرصہ تک چھوڑے جا سکیں تو خود صابون وغیرہ سے دھو لینے میں کوئی کسر شان نہیں سمجھنی چاہیئے۔ بدن کے نیچے کے حصہ کے ساتھ بھی جو کپڑا ملا رہتا ہے اُسے صبح و شام دونوں وقت دھونا چاہیئے۔ صوبہ پنجاب کے کچھ اضلاع میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ نہانے کے لئے ایک لنگوٹی یا انگوچھا رکھ لیتے ہیں اور ایک ہی دھوتی سے گذارہ کر لیتے ہیں۔ یہ بڑا خراب رواج ہے دونوں وقت سندھیا سے پیشتر دھوتی۔ لنگوٹا اور انگوچھا دھو لینا چاہیئے۔ چاہے نہانا ہو یا نہ ہو۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جسمانی صفائی کے معاملہ کو کچھ کم ضروری نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ جسمانی صفائی کا دیگر تمام قسم کی صفائیوں کے ساتھ نہایت ہی گہرا تعلق ہے۔

کپڑوں کی بناوٹ

کپڑوں کی بناوٹ کا بھی جسم پر اور اس کے ذریعہ من وغیرہ پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ بچوں کو ہمیشہ اس قسم کے کپڑے پہنانے چاہئیں جن سے گلا چھاتی اور دیگر چھوٹے بڑے انگ نہ گھٹیں اور سانس کی آمد و رفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ عورتوں اور مردوں کو بھی ایسے ہی کپڑے پہننے چاہئیں جن سے نہ تو کوئی انگ دبے یا وے اور نہ اس کے نشوونما میں کوئی فرق آوے۔ تنگ پتلون یا واسکٹ پہن کر اکڑنے سے کوئی فایدہ نہیں۔ ورزش کے ذریعہ جسم کو ہی ایسا سڈول کیوں نہ بنا لیا جاوے کہ ڈھیلے کپڑوں میں بھی خود بخود تنا ہوا رہے۔ پہننے کے کپڑوں اور دیگر خانگی سامان کو پاک صاف رکھنے پر زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے مگر اتنا اور دھیان دلانا ہے کہ جس طرح برہمچاریوں کے لئے یکساں لباس مقرر ہو چکا ہے اسی طرح گرہستھی مردوں اور عورتوں کے لئے بھی تمام آریہ پبلک اگر یکساں لباس مقرر کر لیویں تو نہایت اچھا ہے۔ یہ پوشاک یکساں وضع بذریعہ کمیٹی کونسل یا لیکچر وغیرہ بحث دلا کر نہیں ہو سکتی اس اصلاح کے جاری کرنے کا ٹھیک طریقہ یہ ہے کہ کچھ پریوار سوچ بچار کر ایک ہی قسم کی پوشاک مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے مقرر کریں اور اس کا استعمال کریں دس برس پیچھے تمام آریوں میں وہی رواج ہو جاوے گا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوا کی صفائی

ہوا کی صفائی کے لئے جہاں روزانہ ہون کرنا ضروری ہے وہاں مکان کا ہوادار ہونا بھی نہایت ضروری ہے کرایہ کا مکان بھی لینا ہو تو دیکھ لینا چاہیئے کہ جہانتک ہو سکے وید کی آگیا کے مطابق ایسا بنا ہوا ہو کہ اس کے ہر ایک کمرے میں ہوا کھلے طور پر آ جا سکے جن لوگوں کو اپنے کنبے کے لئے عمدہ اناج۔ صاف پانی اور ہوا حاصل کرنے کی طاقت نہیں ہے اُن کو کوئی اختیار نہیں ہے کہ دنیا میں مردم شماری کی تعداد کو بڑھا دیں۔ اس کے لئے منو بھگوان کے اوپدیش کے مطابق رتوگامی (قواعد مباشرت کا پابند) ہونا گرہستھ کو ضرور چاہیئے اس کے متعلق عقلمندوں کے لئے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے اشارہ کافی ہے۔

شام کی سندھیا

شام کی سندھیا کا وقت ایسے طریقہ پر مقرر کرنا چاہیئے کہ اس کے بعد من کو ڈانواڈول اور پریشان کرنے والے دنیوی کام نہ کرنے پڑیں۔ شام کو اگنی ہوتر بھی اکثر تمام پریوار کے ساتھ ہی کرنا ٹھیک ہے اس سے پریوار میں آپس کا پریم بڑھتا ہے پھر کھانا بھی اکٹھے بیٹھکر کھانا چاہیئے جس کے بعد دس پندرہ منٹ تک آرام کر کے سب گھر کے لوگ ٹہلنے لگیں۔ یہ وقت ماتاؤں کے واسطے اپنی اولاد کو مانسک شکشا اور دھرمی خیالات کی تعلیم دینے کا بہت اچھا ہے جن کے گھروں میں مستورات تعلیم یافتہ نہیں ہیں وہ اس میں سے کچھ وقت استریوں کو زبانی معقول تعلیم دینے میں صرف کریں اسی وقت پر کبھی کبھی اعلےٰ آریہ پریوارؤں کو ایک یا دو گھنٹے کے لئے تمستران (بلاوا) دے کر آپس کا میل جول بڑھانا چاہیئے سدآچار کا اپنی اولاد میں طریقہ ڈالنے کا اس سے بڑھکر اور کوئی موقعہ نہیں ہے۔ سونے کے وقت سے پہلے ہی اہلیہ خانہ کا فرض ہے کہ سب بچوں کے ہاتھ پاؤں اور منہ دھو کر اُن سے ایشور پرارتھنا کے منتروں کا اُوچارن کرا دے سنتانوں کو پہلے ہی سے یہ تعلیم دی جاوے کہ وہ سونے سے پیشتر سب بزرگوں کو شردھا پورک نمستے کریں۔ پھر سب سے پیچھے اپنی ماتا کے پاؤں چھو کر نمستے کہیں اور ماتا پریم کے ساتھ آشیرباد دیکر انہیں سلا دیوے۔ یہاں پر مجھے بڑوں کو نمستے کہنے کے متعلق کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت ہے۔ رشی دیانند کا اوپدیش ہے کہ "وہ گرہستھ مرد عورت جب جب دن میں ملیں تب ہی ایک دوسرے کو نمستے پورک ملا کریں"۔ اس نیم کا پالن آریہ سماج میں بہت کم کیا جاتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ظاہر ہوتی ہے کہ جن آدمیوں کو بچپن سے ہی یہ عادت نہ ڈالی گئی ہو اُن کو بڑی عمر میں ایک دوسرے کے ستکار کے نیم سکھلانا بوڑھے طوطوں کے پڑھانے سے کچھ کم مشکل نہیں ہے۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ بڑی عمر میں تعلیم حاصل ہی نہیں ہو سکتی میں نے کچھ ایسے آریہ بوڑھے دیکھے ہیں جنہوں نے بڑی عمر میں ستکار کے نیم سیکھے ہیں۔ لیکن جن بچوں کو شروع ہی سے یہ تعلیم دی جاوے تو بڑی عمر ہونے پر دوسرے کا مناسب ستکار اور عزت کرنا ان کی سوبھاوک خاصیت ہو جاتی ہے اور اس سے لاتعداد فائدے ہوتے ہیں منو بھگوان کہتے ہیں۔

अभिवादनशीलस्य नित्यं वृद्धोपसेविनः।
चत्वारि तस्य वर्धन्ते आयुर्विद्या यशोबलम्॥

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

"بڑوں کا ستکار کرنا جس کی عادت میں ہوا اور ہمیشہ جو بوڑھوں کی خدمت کرے اس کی عمر۔ ودیا شہرت اور طاقت ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے۔"

یہاں بوڑھے سے مُراد سفید ڈاڑھی والے سے نہیں ہے بلکہ بوڑھے سے منو مہاراج کا مطلب اُس آدمی سے ہے جسکی عقل بڑھی ہوئی ہو۔ منوجی کے حکم کے مطابق بڑوں کا ستکار (سعادت مندی) ہی ایک ایسا موہنی منتر ہے جس کے بس میں تمام نیک صفات ہو سکتی ہیں۔ بڑوں کا ستکار کرنیکی عادت والا آدمی سخت سے سخت سنگدل کو بھی موم بنا دیتا ہے اس زمانہ میں ناستک پن کی جو لہر چل رہی ہے اس کی بڑی وجہ ہماری اولاد کا بڑوں کی عزت نہ کرنا ہی ہے۔ اس وقت کے جوانوں اور ادھیڑوں کی گھمنڈ کی بنیاد بچپن میں ہی پڑ چکی تھی جس کو یہ لوگ خودداری (Self respect) سمجھتے ہیں وہ بُری طرح کا غرور اور خود پسندی ہی ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بوڑھے۔ بچے۔ جوان۔ مرد اور عورت سب کے لئے بڑوں کی عزت کرنے والا ہو کر ہمیشہ اپنے سے بڑے کی خدمت کرنا لازمی فرض ہے۔ خاوند اور بیوی کو بھی پریم پورک ایک دوسرے کو نمستے کر کے ہی سونا چاہئے۔

چارپائی

سونے کے لئے چارپائی اچھی ہونی چاہئے۔ گرہستھ استری پُرش تو چاہے نوار کا پلنگ اور سُتلی یا بان سے بُنی ہوئی کھاٹ کام میں لے آویں دگوان کے لئے بھی سخت کھاٹ مفید ہی ہو سکتی ہے، مگر کنوارے لڑکوں کو تو کبھی بھی لچکدار پلنگ اور نرم گدیلوں پر نہ سونے دیں۔ دس برس کی عمر کے بعد تو برابر سخت تخت کے اوپر ہی سُلانا چاہئے اس سے حفاظت منی میں بڑی مدد ملتی ہے میں جانتا ہوں کہ اس وقت آریوں کے قابل تعلیم لڑکوں میں سے دو فیصدی ایسے ہونگے جنہیں گُرو کل میں باقاعدہ داخل ہونا نصیب ہوا ہے اسی لئے آدھے گرہستھوں کی اولاد گھر ہی پر رہکر سکولوں اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ اُن کے واسطے بھی اعلےٰ اصولوں کی پیروی کرنا بہت مفید ہو سکتا ہے۔

بچھونے

بچھونا بھی ہمیشہ صاف رہنا چاہئے جن دنوں (جیٹھ اساڑھ) گرمی زیادہ پڑتی ہے اُن دنوں کے سوائے باقی تمام موسموں میں رات کو بچھونا نم دار ہو جاتا ہے اس لئے ہمیشہ گھر کے بچھونے کچھ دیر تک دھوپ میں رکھدینے چاہئیں پھر انہیں جھاڑ پونچھ اور لپیٹ کر قرینہ سے رکھدینے چاہئیں اگر نوکر رکھنے کی استطاعت نہ ہو تو گھر کے مرد عورتوں کو باری باری اس کام کا بھی برت دھارن کرنا چاہئے اور اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ اگر ہر ایک چوتھے دن نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ بچھانے کی چادریں اور سرہانے کے غلاف وغیرہ ضرور بدل دئے جاویں مناسب تو یہی ہے کہ دری وغیرہ سب سے نیچے کا بچھونا بھی ہر ہفتہ ہی بدلا جاوے مگر ایسا کرنے کی مقدور نہ ہو تو ایک مہینہ کے بعد تو ضرور بدل ڈالنی چاہئے۔

سونیکے کمرے

سونے کی جگہ ہمیشہ ہوادار ہونی چاہئے دن میں تو انسان کوشش سے بھی خاطر خواہ سانس لے سکتا ہے مگر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیند کی حالت میں سانس کا ٹھیک چلنا عادت اور کھلی جگہ پر منحصر ہے۔ جل سے بھی بڑھکر ہوا زندگی کا ضروری جزو ہے۔ گرمیوں میں کھلے میدان (یعنی زیر آسمان) ہی سونا چاہئے۔ برسات وغیرہ میں جب اوس پڑنے لگے تب برآمدہ یا صحن میں برساتی لگا کر سونا چاہئے مگر جاڑے میں مکان کے اندر ہی سونا پڑتا ہے ویسے تو جاڑے کا موسم صحت کے لئے نہایت اچھا ہے مگر پھر بھی اُن دنوں بچوں کی بیماری اکثر سننے میں آتی ہے وجہ یہ ہے کہ اول تو ماتائیں بچوں کو جھوٹے پریم کے سنکوچ میں ایسا کستی ہیں کہ اُن کا دیسے ہی دم گھٹتا ہے اور اُس پر طرہ یہ کہ دروازے کھڑکی یہانتک کہ روشندان تک بند کرکے سوتی ہیں۔ آریہ پرشوں کو اپنے آچار اور پرچار سے اس معیوب دستور کو دور کرنا چاہئے۔ رضائی سے منہ لپیٹ کر کبھی نہ سونا چاہئے منہ کو بڑی سے بڑی سردی میں بھی شیر کی طرح کھلا رہنے دینا چاہئے دروازہ چاہے بند کر لو مگر روشندان اور کھڑکیاں سب کھلی رہنی چاہئیں ہوا کو کھلے طور پر آتے جانے دو پھر دیکھو آپ کا تمام پریوار صبح کو کیسا نرالسی دُرست و چالاک اُٹھتا ہے ہوا جس قدر ملے اتنی ہی تھوڑی ہے۔ صاف ہوا سے زیادہ عمر بڑھانے والا اور کوئی امرت نہیں رات کو گھر میں شانتی کا راج ہونا چاہئے کسی قسم کا شور و غُل نہ ہونا چاہئے۔ وہ وقت سن اور اندیوں کو آرام دے کر دوسرے دن کام کرنیکے قابل بنانیکا ہوتا ہے روزانہ فرائض کے بارے میں اس سے زیادہ لکھنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے لیکن پھر بھی کیا کچھ کم ہے ایک اصول کی پیروی انسان کو دیگر بیسیوں فرائض کی ادائگی کے قابل بناتی ہے اس لئے مجھے پوری امید ہے کہ جو مُشیدان دیدکار پدیشوں پر چلنے کے لئے پہلا قدم آگے رکھیں گے اُن کو ایک عجیب کشش (طاقت) آپ سے آپ آگے کو کھینچے گی۔

کم فہم آدمیوں نے گرہستھ آشرم کو دُکھ کی جڑ بیان کیا ہے۔ اگر دراصل گرہستھ دُکھ کی جڑ ہی ہوتا تو اس کے لئے سُکھ کو رہالا طریقوں کی ضرورت نہ تھی مگر منو بھگوان کا گرہستھ کے متعلق نہایت ہی اعلا خیال ہے وہ لکھتے ہیں۔ کہ

यस्मात त्रयोऽप्याश्रमिणो ज्ञानेनान्नेन चान्वहम्
गृहस्थेनैव धार्यन्ते तस्माज्ज्येष्ठाश्रमो गृही॥

"جس برہمچاری بان پرستھ اور سنیاسی اِن تینوں آشرمیوں کو اَن اور بستر وغیرہ دان سے گرہستھ روزانہ دھارن (آدر بھگتی اور پرورش) کرتا ہے اس لئے ہوشیار میں گرہستھ آشرم بڑا ہے"۔

اسی لئے منو بھگوان پھر زور سے لکھتے ہیں۔ کہ

सर्वेषामपि चैतेषां वेदस्मृतिविधानतः।
गृहस्थ उच्यते ज्येष्ठः स त्रीनेतान्बिभर्त्ति हि॥
यथा नदीनदाः सर्वे सागरे यान्ति संस्थितम्।
तथैवाश्रमिणः सर्वे गृहस्थे यान्ति संस्थितम्॥

"وید اور سمرتی کے حوالے سے سب آشرموں میں گرہستھ آشرم اعلےٰ ہے کیونکہ یہی باقی تینوں آشرموں کا دھارن اور پالن کرتا ہے جیسے ندی اور بڑے نالے سب مل کر سمندر میں جا گرتے ہیں اُسی طرح سب آشرمی گرہستھ ہی کو حاصل کرکے قائم ہوتے ہیں"۔

گرہستھ کی اس تعریف سے صرف اتنا ہی سمجھنا چاہئے منو مہاراج کو دراصل یقین تھا کہ گرہستھ دھرم سے بڑھکر کوئی دھرم نہیں ہے وید صاف طور پر لکھ دیتے ہیں کہ گرہستھ کو دھارن کرتے ہوئے گھبرا نہیں بلکہ ساتھ ہی سکے دھارن کرنیکے لئے بل پہلے سے حاصل کرو گرہستھ اس وقت کیوں برُا کاموں کھائی دے رہا ہے اس لئے کہ جو مشیہ گرہستھ کو دھارن کر رہے ہیں وہ اس کے لائق نہیں ہیں آج کنے سنتر بھی بہتادی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنے آپکو برہمچریہ۔ بان پرستھ اور سنیاسی آشرم کے ناقابل بتلا کر اپنے فرائض کو ٹالتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں مگر گرہستھ آشرم میں داخل ہونے وقت چھوٹے اور بوڑھے کسی کو بھی ذرا سا تامل نہیں ہوتا جہاں دس برس کے بالک کو اُس کے ماں باپ نڈر ہو کر دیا۔ ابرس کی معصوم لڑکی کے ساتھ بیاہ دیتے ہیں وہاں۔ برس کا بوڑھا بھی آشرم ہو کر ابرس کی لڑکی کو بیاہنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے ایسی حالت میں کیا ہم سب خلوص دل سے کہہ سکتے ہیں کہ اجتھل ایک بھی سچا گرہستھ موجود ہے اسی لئے تو منو مہاراج کہتے ہیں کہ

[illegible]

"اے مرد عورتو! اگر تم لازوال مکتی اور اس سنسار کے سُکھ کی خواہش رکھتے ہو تو اس گرہستھ آشرم کو ہمیشہ کوشش سے دھارن کرو جو کمزور اور بے عقل آدمیوں کے دھارن کرنے کے لائق نہیں ہے"۔

کیسا صاف واکیہ (مقولہ) ہے! جس کا شریر اور جس کا من بُدھی سمیت بلوان ہو وہی گرہستھ جیسے بڑے آشرم کے بوجھ کو اُٹھانے کے قابل ہو سکتا ہے جاہل اور کمزور آدمیوں میں اُس بوجھ کے اُٹھانے کی طاقت ہی نہیں ہے ممکن ہے کہ ایک کم عقل۔ کمزور آدمی برہمچریہ آشرم میں داخل ہو کر اپنے آچاریہ کی کرپا اور پریم کا پاتر بن کر مرنے تک برہمچاری رہ سکے مگر ایک جاہل اور کمزور آدمی کا گرہستھ دھرم پالن کرنا قطعی ناممکن ہے۔

آریہ پُرشو! یہ مانا کہ سارے عالم میں جہالت ویدک تعلیم سے لوگوں نے مُنہ موڑا وہاں تک ہی برابر اُن کا دُکھ بڑھتا گیا مگر کیا تمہارا اور منشیوں سے کچھ اختلاف ہے؟ اگر نہیں تو پھر تم میں آریہ پن کیا ہے؟ مانا کہ تمہارے ماں باپ نے تمہیں تمہاری صلاح کے بغیر ہی گرہستھ میں جوت دیا۔ یہ بھی مانا کہ تم میں سے جنہوں نے خود گرہستھ کے ناتے جوڑے انہوں نے اگیان بش دلا علمی سے، اپنی طاقتوں کو نہیں سمجھا مگر پھر کیا کرنا چاہیئے؟ گرہستھ کیلئے برہمچریہ آشرم تیاری کا وقت ہے۔ تم لوگ بدون تیاری گرہستھ یدھ میں شامل ہو رہے ہو اس وقت تو تمہیں اپنے فرض کا علم نہ تھا مگر اب تو تمہیں یہ بہانا بھی سہارا نہیں دے سکتا اب تمہاری آنکھیں کھل چکی ہیں۔ سوال پھر وہی ہے کہ اب کیا کرنا چاہیئے؟ میری رائے میں تم میں سے جتنے کمزور اور کم عقل ہیں اُنہیں آپس میں دستری پُرش، بچار پُورک پھر سے برہمچریہ برت دھارن کرنا چاہیئے۔ پتی اور پتنی دونوں کو اپنے متعلق ایک دوسرے کے لئے آچاریہ بننا چاہیئے یہ الفاظ آپکو حیرانی میں ڈالتے ڈالے ہوں گے۔ چونکئے نہیں تم نے ویدک دھرم کو گرہن کیا ہے اس لئے پورا نک سنسکاروں سے کنارہ کشی تمہارا فرض ہے جب تک دونوں کی بُدھی شُدھ نہ ہو جائے اور جب تک دونوں کے شریر بلوان اور دھارمک سنتان پیدا کرنے کے لائق نہ بن جائیں تب تک برہمچریہ پُورک ایک دوسرے کی اصلاح کرتے چلے جاؤ۔ یہی سد آچار ہے یہی آپ کا دیگر لوگوں سے تمیز کرانیوالا فرض ہے۔ منو جی پھر فرماتے ہیں کہ

[illegible]

"دھرم پر چلنے سے ہی انسان بڑی عمر اعلےٰ استھان اور لازوال دھن کو پراپت ہوتا ہے اور ساتھ ہی دھرم پر چلنا بُرے اور ادھرم سے پلے ہوئے لکشنوں (عادتوں) کا ناش کر دیتا ہے"۔

آریہ پُرشو! آچار شُدھی میں من سے لگ جاؤ۔ تب تم آیہ پد کرمن کرنے کے مستحق ہو گے اور نہ صرف اپنا ہی بلکہ اور پرلوک سُدھار سکو گے بلکہ اپنے ہمسایوں کو بھی بغیر اپنا لب ہلائے ویدک دھرم کی شرن میں لا سکو گے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکشتر اور راشی

جس طرح آکاش کے ۱۲ فرضی حصول کا نام راشی ہے اُسی طرح اُس کو ۲۷ حصوں میں تقسیم کرکے اُس کا نام نکشتر رکھا گیا ہے۔ اور تاروں کے مجموعہ کا نام نکشتر ہے۔ ایک راشی میں ۲ ۱/۲ نکشتر ہوتے ہیں اور چاند ایک نکشتر ہر روز کے حساب سے چلتا ہے۔ ہر نکشتر کے چار حصے ہوتے ہیں جن کو چرن کہتے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک راشی بھی ستاروں کا ایک گروہ ہے جن میں سورج ایک ماہ تک رہتا ہے یہ تعداد میں ۱۲ ہیں اور اُنکے یہ نام ہیں۔ میش[۱]۔ ورش[۲]۔ متھن[۳]۔ کرک[۴]۔ سنگھ[۵]۔ کنیا[۶]۔ تُلا[۷]۔ ورشچک[۸]۔ دھن[۹]۔ مکر[۱۰]۔ کمبھ[۱۱] مین[۱۲]

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
نام نکشتر	اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آردرا	پنرو سو	پشیہ	اشلیشا	مگھا	پورو پھالگنی	اتر پھالگنی	ہست	چترا	سوا تی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مول	پورو اشاڑھ	اتر اشاڑھ	شرون	دھنشٹھا	شت بھشک	پورو بھادرپد	اتر بھادرپد	ریوتی

کلپ یا شرشٹی سمونت کا حساب

ॐ तेषुर्तं हापुनान् हे पुरुगत्रीणि पुत्वा, हे

(ऋग्वेद० ऋ८: ऋ०१।सू०२। मं०२१।)

"سرشٹی کے قیام کا حساب سمجھنے کے لئے یہ جاننا کہ وہ سال دس ہزار سینکڑے یعنی دس لاکھ تک صفر دینے کے بعد ۲ و ۳ و ۴ نمبروار لگانے سے حاصل ہوتے ہیں یعنی ۴۳۲۰۰۰۰۰۰"

اس سے صاف ظاہر ہے کہ موجودہ سرشٹی ایک کلپ یعنی چار ارب بتیس کروڑ سال تک قایم رہے گی۔ ایک کلپ کو ایک براہم دن بھی کہتے ہیں ایک کلپ میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں ایک منونتر اکہتر (۷۱) چترُیگی (یعنی ست یگ ترتیا۔ دواپر۔ کلجگ) کا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کلپ کے شروع اور ہر ایک منونتر کے آخر میں ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ایک سندھی ہوتی ہے اور ہر ایک یگ کے شروع میں سندھیا اور اخیر میں سندھیانش ہوتا ہے جسکا مفصل شمار بابت سال گذشتہ و باقی ماندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس قدر مدت ایک کلپ یا براہم دن کی ہوتی ہے اتنی ہی مدت ایک براہم راتری کی ہوتی ہے۔ جس کے ختم ہونے کے بعد پھر از سر نو سرشٹی نمودار ہوتی ہے اس مدت کلپ کو اس وجہ سے کہ یہ شمار شروع دنیا سے جاری ہے۔ سرشٹی سمت اور ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دنیا میں ہونے کی وجہ سے ویدک سمت اور بایں وجہ کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دُنیا سے جاری ہے اس کو یہ سمت بھی کہتے ہیں +

CC-0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال

گزشتہ سال

کلپ کے شروع کی سندھی ۱۷۲۸۰۰۰

۱ ستیگ: سندھیا = ۱۴۴۰۰۰ ; مول داصل یگ = ۱۴۴۰۰۰۰ ; سندھیانش = ۱۴۴۰۰۰ ; میزان = ۱۷۲۸۰۰۰

۲ ترتیا یگ: سندھیا = ۱۰۸۰۰۰ ; مول داصل یگ = ۱۰۸۰۰۰۰ ; سندھیانش = ۱۰۸۰۰۰ ; میزان ۱۲۹۶۰۰۰

۳ دواپر یگ: سندھیا = ۷۲۰۰۰ ; مول = ۷۲۰۰۰۰ ; سندھیانش = ۷۲۰۰۰ ; میزان = ۸۶۴۰۰۰

۴ کلی یگ: سندھیا = ۳۶۰۰۰ ; مول = ۳۶۰۰۰۰ ; سندھیانش = ۳۶۰۰۰ ; میزان = ۴۳۲۰۰۰

کل میزان ایک چترجگی = ۴۳۲۰۰۰۰

۱	سویمبھو منو	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۲	سوارچش	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۳	آدتم	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۴	تامس	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۵	رَیوت	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۶	چاکشش	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۷	ویوسوت (درمیان)	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۲۷ چترجگی گذشتہ = ۱۱۶۶۴۰۰۰۰	=	۱۲۰۵۳۳۰۰۹
		۲۸ ویں چترجگی کے تین یگ ۱۷۲۸۰۰۰ + ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰		
		۲۸ وان کل یگ گذشتہ شالباہن سمت ۱۸۲۹ و بکرم سمت ۱۹۶۴ و شہ ۱۹۰۷ء تک = ۵۰۰۹		

میزان کل سال گذشتہ ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹

باقیماندہ سال

ویوسوت (باقی)	باقی ماندہ ۲۸ وان کلی یگ ..... = ۴۲۶۹۹۱			
	۴۳ چترجگی آئندہ ۴۳۲۰۰۰۰ × ۴۳ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰	=	۱۸۷۹۱۴۹۹۱	
	اس کی انت سندھی ..... = ۱۷۲۸۰۰۰			
۸	ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۹	دکش ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۰	برہم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۱	دھرم ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۲	رُدر ساورنی	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۳	رُوچیہ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰
۱۴	بھوتیہ	ایک چترجگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	=	۳۰۸۴۴۸۰۰۰

میزان کل سال باقی آئندہ ۲۳۴۷۰۵۰۹۹۱

ایک کلپ یا براہم دن = میزان سال گذشتہ ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ + میزان سال آئندہ ۲۳۴۷۰۵۰۹۹۱ = ۴۳۲۰۰۰۰۰۰

ایک براہم دن رات = براہم دن + براہمرات = ۲ × ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ = ۸۶۴۰۰۰۰۰۰

ایک مہاکلپ = ایک براہم دن رات × ۳۶۰ دن × ۱۲ ماہ × ۱۰۰ سال = ۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰ سال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ

سمت ہائے رائج الوقت معہ تعداد سال لغایت سنہ ۱۹۰۸ء

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنی دنیا کے آغاز سے	۱۹۶۲۹۴۹۱۰۸
۲	ویدک سمت	دنیا کے آغاز سے	۱۹۶۲۹۴۹۰۸
۳	آریہ سمت		
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۲۰۸
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۲۱۶۰۸۴۸۸
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۸۷۷
۷	کالڈیا سمت	مورخ اعلےٰ سے	۱۵۱۹۰۷
۸	مصری سمت	مینس بادشاہ سے	۲۷۵۶۱
۹	قسطنطنیہ کا سمت	۰	۷۵۱۴
۱۰	انطاکیہ سمت	۰	۷۴۰۰
۱۱	عیسائی دنیا کا سمت	۰	۵۹۱۲
۱۲	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۱۲
۱۳	یہودی سمت	۰	۵۶۶۸
۱۴	کل یگ سمت	زمانہ کلجگ کے شروع سے	۵۲۰۹
۱۵	یدھشٹری سمت	راجہ یدھشٹر سے یعنی کلجگ کے ۶۵۲ برس بعد	۴۳۵۶
۱۶	نوح کا سمت	نوح کے وقت سے	۵۰۰۹
۱۷	ابراہیمی سمت	ابراہیم سے	۳۸۲۸
۱۸	سپارٹا کا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۱۱
۱۹	موسوی سمت	موسیٰ کیوقت سے	۳۴۸۰
۲۰	داؤدی سمت	داؤد کیوقت سے	۲۹۴۲
۲۱	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑ سے	۲۶۸۳
۲۲	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۶۰
۲۳	نابوساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۵۴
۲۴	بودھ سماکی منی سمت	بدھ کے پچاسویں برس سے	۲۴۸۱
۲۵	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۶۱
۲۶	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۶۵
۲۷	عیسوی سمت	عیسیٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۰۸
۲۸	شالواہن سمت	راجہ شالواہن سے	۱۸۳۰
۲۹	محمدی سمت یا سنہ ہجری	جب محمد صاحب مکہ سے مدینہ گئے تھے تب سے	۱۳۲۶
۳۰	نانک شاہی سمت	گرو نانک صاحب کے وقت سے	۴۳۸
۳۱	دیانندی سمت	شری سوامی دیانند سرسوتی کے سرگباس ہونے کیوقت سے	۲۵

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	جنوری سنہ ۱۹۰۸ء	وقت ۱۲ بجے رات گرینچ کے	تاریخ و وقت	پوہ و ماگھ سمت ۱۹۶۴ بکرمی آریہ سمت ۱۹۰۰۹ ۴۹ ۱۹۷۲۹	بدی و سُدی			نکشتر		راشی چندرماں		دھمان	موسم برفانی و خزان
					پکش	تتھی	گھڑی پل		گ پ		گ پ	گ پ	طلوع و غروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
بدھ	۱	۲۶	پوہ ۱۳	پوہ ۱۷	بدی	۲	۴۰	انرادھا	۲۷ ۵۳	ورشچک	۰	۲۶ ۰	نوروز
برہسپت	۲	۲۷	۱۴	۱۸		۳	۵۲ ۱۰	جیشٹھا	۲۴ ۴۴	دھن	۲۴ ۴۴	۲۶ ۱	
شکر	۳	۲۸	۱۵	۱۹		۴	۴۷ ۳۸	مول	۲۱ ۴	دد		۲۶ ۳	
سنیچر	۴	۲۹	۱۶	۲۰		۵	۴۱ ۵۲	پورواشاڑھا	۱۷ ۳	مکر	۳۱	۲۶ ۵	
ایتوار	۵	۳۰	۱۷	۲۱		۶	۳۵ ۵۶	اوترا	۱۲ ۵۲	دد		۲۶ ۶	چندر درشن
سوموار	۶	۱ جمادی الاول	۱۸	۲۲		۷	۳۰ ۱۳	شرون	۸ ۴۹	کنبھ	۳۶ ۵۴	۲۶ ۷	
منگل	۷	۲	۱۹	۲۳		۸	۲۴ ۵۱	دھنشٹھا	۵ ۰	دد		۲۶ ۸	
بدھ	۸	۳	۲۰	۲۴		۹	۱۹ ۵۵	شتبھشا پوروا	۱-۳۸ ۵۶-۵۸	مین	۴۴ ۳۷	۲۶ ۹	
برہسپت	۹	۴	۲۱	۲۵		۱۰	۱۵ ۴۴	اوترا	۵۷ ۳	دد		۲۶ ۱۰	
شکر	۱۰	۵	۲۲	۲۶		۱۱	۱۲ ۲۵	ریوتی	۵۶ ۱۱	میش	۵۶ ۱۱	۲۶ ۱۲	
سنیچر	۱۱	۶	۲۳	۲۷		۱۲	۱۰ ۱۰	اشونی	۵۶ ۲۴	دد		۲۶ ۱۳	
ایتوار	۱۲	۷	۲۴	۲۸		۱۳	۹ ۵	بھرنی	۵۷ ۵۳	دد	۰	۲۶ ۱۴	
سوموار	۱۳	۸	۲۵	۲۹		۱۴	۹ ۱۷	کرتکا	۶۰	ورش	۱۳ ۳۳	۲۶ ۱۶	مکر کی سنکرانت ۵۷ پر
منگل	۱۴	۹	۲۶	۱ ماگھ		۱۵	۱۰ ۴۸	دد	۳۴	دد		۲۶ ۱۷	
بدھ	۱۵	۱۰	۲۷	۲		۱۶	۱۳ ۳۳	روہنی	۴ ۳۲	منھن	۳۷ ۳	۲۶ ۱۸	بقرعید
برہسپت	۱۶	۱۱	۲۸	۳		۱۷	۱۳ ۲۳	مرگشرا	۹ ۳۴	دد		۲۶ ۲۰	
شکر	۱۷	۱۲	۲۹	۴		۱۸	۱۴ ۵	آردرا	۱۵ ۲۵	دد		۲۶ ۲۱	
سنیچر	۱۸	۱۳	۳۰	۵		۱۹	۲۷ ۱۴	پنروسو	۲۱ ۴۷	کرک	۵ ۱۲	۲۶ ۲۲	
ایتوار	۱۹	۱۴	ماگھ ۱	۶		۲۰	۳۲ ۳۸	پشیہ	۲۸ ۱۷	دد		۲۶ ۲۴	موسم خزان
سوموار	۲۰	۱۵	۲	۷		۲۱	۳۷ ۴۱	اشلیشا	۳۴ ۲۷	سنگھ	۳۴ ۲۷	۲۶ ۲۷	
منگل	۲۱	۱۶	۳	۸		۲۲	۴۲ ۴	مگھا	۴۰ ۱	دد		۲۶ ۳۰	
بدھ	۲۲	۱۷	۴	۹		۲۳	۴۵ ۳۱	پوروا	۴۴ ۳۹	دد		۲۶ ۳۳	برد کا طلوع مغرب میں ۲۶ پر ۳۹
برہسپت	۲۳	۱۸	۵	۱۰		۲۴	۴۷ ۴۵	اوترا	۱۲۸ ۹	کنیا	۳۱	۲۶ ۳۶	
شکر	۲۴	۱۹	۶	۱۱		۲۵	۴۸ ۴۴	ہست	۵۰ ۲۳	دد		۲۶ ۴۰	
سنیچر	۲۵	۲۰	۷	۱۲		۲۶	۴۸ ۲۴	چترا	۵۱ ۲۵	تلا	۵۴ ۲۶	۲۶ ۴۳	
ایتوار	۲۶	۲۱	۸	۱۳		۲۷	۴۸ ۵۰	سواتی	۵۱ ۱۲	دد		۲۶ ۴۶	
سوموار	۲۷	۲۲	۹	۱۴		۲۸	۴۴ ۸	وشاکھا	۴۹ ۵۴	ورشچک	۳۵ ۱۳	۲۶ ۴۹	
منگل	۲۸	۲۳	۱۰	۱۵		۲۹	۴۰ ۲۵	انرادھا	۴۷ ۴۱	دد		۲۶ ۵۲	
بدھ	۲۹	۲۴	۱۱	۱۶		۳۰	۳۵ ۵۶	جیشٹھا	۴۴ ۴۲	دھن	۴۴ ۴۲	۲۶ ۵۵	
برہسپت	۳۰	۲۵	۱۲	۱۷		۳۱	۳۰ ۵۰	مول	۴۱ ۹	دد		۲۶ ۵۸	
شکر	۳۱	۲۶	۱۳	۱۸		۱۴	۲۵ ۱۴	پوروا	۳۶ ۱۳	مکر	۵۱ ۱۱	۲۷ ۱	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

جنوری سنہ ۱۹۰۸ء

سنسکاروں کی مہما اور انکا پھل

(از ایڈیٹر)

گت ورش کی جنتری میں ہم نے سنسکاروں کی گنتا اور انکا ودھی پورک ودھان درج کیا تھا۔ اور یہ بھی نویدن کر دیا تھا کہ منش کی لائف انیس سو سنسکاروں کے باقاعدہ اور دیرٹھتا سے کرنے سے اُتم ارمانیہ ہو سکتی ہے ورنہ ہرگز نہیں یہی سولہ سنسکار ہیں جن کے عمل میں لانے سے منشیوں نے کمالیت کا درجہ حاصل کیا ہے۔ مثلاً[1]

کپل دیو جیسے فلاسفر جنکی ہمسری بڑے بڑے مغربی سائنس دان ماتھے پر مار رہے ہیں کے محقق سر جھکا رہے ہیں کناد سے نتو دیتا جن کی تحقیقات کی خوشہ چینی کو بڑے بڑے مغربی سائنس دان ماتھے پر مار رہے ہیں۔

گوتم سے نیا ایک جن کی منطق دانی کا لوہا آخر کار مذہب دنیا کو ماننا پڑیگا

پتنجلی سے یوگی راج جن کے قدموں پر بیٹھکر شانتی حاصل کرنے کے لئے یورپ اور امریکہ کی وائسل رائیں جوق در جوق چلی آرہی ہیں

جیمنی سے محقق جن کے گوڑھ آشاؤں کو سمجھنے والا کوئی دکھائی نہیں دیتا

ویاس بھگوان سے برہم ویتا جن کے معمولی شاگردوں کے گاڑے ہوئے نامکمل جھنڈے کے نیچے میکس مولر سے لیکر پاتال دیش تک کے فاضل سر تسلیم خم کر چکے ہیں۔

شنکر اچند رجیسے مریادا پرشوتم شری کرشن جیسے یوگی راج بشسٹھ پتامہ جیسے بال برہم چاری علوم جنگ کے ماہر وغیرہ وغیرہ غرضیکہ ہر ایک رشی اور دیوتا۔ پتری اور ودوان۔ راجہ اور دھرماتما سنسکاروں کی بزرگی کے قایل چلا آتا ہے لیکن یہ حالت مہابھارت کے گھور یدھ کے آرنبھ تک ہی رہی تت پشچات اسی بھرتناک جنگ کی پرچنڈ اگنی میں آریہ ورت نے اپنا دماغ اپنا بازو بل۔ دھرم اور راج نیتی سب کچھ بھسم کر دیا۔ دھرم کرمونکا قریباً ابھاؤ ہو گیا۔ وویا اور وچار کی جگہ پر مادا اور آلسیہ نے آسن جمایا۔ کپل اور پتنجلی کا رتبہ ہی دھرا اور سائنس نے چھین لیا ایسے اندھکار کے زمانہ میں جو کچھ جس نے چاہا کیا۔ اور ویدک دھرم کے ذمہ جس نے جو دوشن چاہا مڑھ دیا۔ راجہ وکرماوتیہ

[1] از صبح امید

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۲۹ فروری ۱۹۰۸ء		ماگھ وپھاگن سمت ۱۹۶۴ بکرمی آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹				ماگھ وپھاگن سمت ۱۳۱۵ فصلی	ذوالحجہ ومحرم ۱۳۲۶ھ	نکشتر		راشی چندرمان		ونمان	
		تتھی	بدی ودی گھڑی پل		نکشتر			نکشتر					
								پ	گ	راشی	پ	گ	طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
سنیچر	۱	ماگھ بدی ۱۴	۱۹	۲۵	اوترا	۳۳ ۶	ذوالحجہ ۲۷	مکر				۲۷ ۴	
ایتوار	۲	۱۵	۱۳	۳۵	شرون	۲۹	۲۸	نبھ	۵۷ ۳			۲۷ ۸	
سوموار	۳	۱۶	۷	۵۲	دھنشٹھا	۲۵ ۷	۲۹	دد				۲۷ ۱۲	چندر درشن
منگل	۴	۱۷	۲	۴۳	شت بھیک	۲۱ ۴۰	محرم ۱۳۲۶ھ ۱	دد				۲۷ ۱۶	آغاز محرم ۱۳۲۶ھ ودیپ دت لیکھرام جیکا پرلوک گمن
بدھ	۵	۱۸	۴	۴۲	پوروا	۱۸ ۴۸	۲	مین	۴ ۳۱			۲۷ ۱۹	
برہسپت	۶	۱۹	۵	۵۰	اوترا	۱۶ ۴۴	۳	دد				۲۷ ۲۲	بسنت پنچمی
شکر	۷	۲۰	۶	۴۸	ریوتی	۱۵ ۳۸	۴	میش	۱۵ ۳۸			۲۷ ۲۵	
سنیچر	۸	۲۱	۷	۴۷	اشونی	۱۵ ۳۸	۵	دد				۲۷ ۲۸	
ایتوار	۹	۲۲	۸	۴۷	بھرنی	۱۷	۶	ورش	۳۲ ۳۴			۲۷ ۳۱	
سوموار	۱۰	۲۳	۹	۴۹	کرتکا	۱۹ ۱۷	۷	دد				۲۷ ۳۴	
منگل	۱۱	۲۴	۶۰	۵۱	روہنی	۲۲ ۵۹	۸	نھن	۵۵ ۲۴			۲۷ ۳۷	
بدھ	۱۲	۲۵	۱۱	۵۵	مرگشرا	۲۶ ۴۹	۹	دد				۲۷ ۴۰	نبھ کی سنکرانت ۲۳ پر ۵۲ پر شب شہادت
برہسپت	۱۳	۲۶	۲	۶۰	آردرا	۱۳ ۳۱	۱۰	دد				۲۷ ۴۴	
شکر	۱۴	۲۷	۳	۱۲	پنروسو	۳۹ ۴۹	۱۱	کرک	۲۳ ۱۵			۲۷ ۴۷	
سنیچر	۱۵	۲۸	۴	۱۳	پشیہ	۴۶ ۱۹	۱۲	دد				۲۷ ۵۰	
ایتوار	۱۶	۲۹	۵	۱۴	اشلیش	۵۲ ۳۸	۱۳	سنگھ	۵۲ ۳۸			۲۷ ۵۳	
سوموار	۱۷	۳۰	۶	پونھاشی	۱۷	۱۰	گھا	۵۸ ۲۳	۱۴	دد			۲۷ ۵۷
منگل	۱۸	۱۵	۱	۷	پھاگن بدی ۱	۲۰	۲۴	پوروا	۶۰ ۰	۱۵	دد			۲۸ ۰
بدھ	۱۹	۱۶	۲	۸	۲	۲۳	۴۹	دد	۳ ۱۵	کنیا	۱۹ ۱۲		۲۸ ۴
برہسپت	۲۰	۱۷	۳	۹	۳	۲۵	۵۸	اوترا	۷ ۲	۱۶	دد			۲۸ ۸
شکر	۲۱	۱۸	۴	۱۰	۴	۲۶	۴۷	مہست	۹ ۳۶	۱۷	تلا	۴۰ ۱۶		۲۸ ۱۲	بدھ کا غروب مغرب میں ۵۸ پر
سنیچر	۲۲	۱۹	۵	۱۱	۵	۲۶	۲۲	چترا	۱۰ ۵۵	۱۸	دد			۲۸ ۱۶	
ایتوار	۲۳	۲۰	۶	۱۲	۶	۲۴	۴۱	سوائی	۱۰ ۵۹	۱۹	ورشچک	۵۵ ۱۴		۲۸ ۲۰
سوموار	۲۴	۲۱	۷	۱۳	۷	۲۱	۵۳	وشاکھا	۹ ۵۹	۲۰	دد			۲۸ ۲۴
منگل	۲۵	۲۲	۸	۱۴	۸	۱۸	۷	انورادھا	۷ ۵۷	۲۱	دد			۲۸ ۲۸
بدھ	۲۶	۲۳	۹	۱۵	۹	۱۳	۳۳	جیشٹھا	۵ ۹	۲۲	دھن	۵ ۹		۲۸ ۳۲
برہسپت	۲۷	۲۴	۱۰	۱۶	۱۰	۸	۲۴	مول پوروا	۴۴-۱ ۵۳-۵۸	۲۳	دد			۲۸ ۳۶
شکر	۲۸	۲۵	۱۱	۱۷	۱۱	۲	۴۳	اوترا	۵۳ ۴۷	۲۴	مکر	۱۱ ۵۱		۲۸ ۴۰
سنیچر	۲۹	۲۶	۱۲	۱۸	۱۳	۵۱	۴	شرون	۱۹ ۴۱	۲۵	دد			۲۸ ۴۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

فروری ۱۹۰۸ء

(بکرماجیت) کے زمانہ تک کسی قدر کم و بیش دھرم کرم کا خیال ہر ایک کام کے ساتھ لگا رہا اُس کے بعد راجہ لوگ آلسی اور عیاش ہونے لگے۔ اور دھرم سے وِمکھ ہو کر آریہ ورت کی پرجا کے آچار بھرشٹ ہو گئے اس کے بعد وہ تیرہ دھار زمانہ آیا جبکہ کشتری اور ویش ورنستھ پُرشوں نے وید آدی ست شاستروں کا پٹھن پاٹھن بالکل چھوڑ دیا۔ گُن کرم کی بجائے جنم ورنوں کا نرنایک و فیصلہ کرنے والا سمجھا گیا براہمنوں نے جب طالبعلم نہ دیکھے تو خود بھی عیش و آرام میں پھنسنا شروع کیا۔ شاستر کا گورَو آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہی ہنارک شور بیتار فوجکر ہو گئی۔ بُزدلی کا جامہ ویاس اور تینجلی کی اولاد نے پہن لیا۔ جاہل وِدیاہین کشتری راجاؤں نے برہمنوں سے من مانے شاستر بنوائے اور اپنی تعلیم اور اپنی عیاشیوں کو دھرم پوتھی کے لئے براہمنوں سے اُدپر دھرم آبھاس رُوپی خول چڑھوائے اٹھارہ پورانوں کا یکے بعد دیگرے ظہور ہُوا۔ اشٹانگ یوگ کی جگہ پریوگ نے لے لی۔ دھارمک کرموں کی جگہ تُلادان نے پُوری کی۔ یہانتک کہ شاریرک اور آتمک دونوں پرکار کے یگیونکی جگہ بے معنی رسوم قایم کئے گئے۔ تاہم اس یدھ کی راکھ معمولی راکھ نہ تھی اُس کے اندر دورناچاریہ اور بھیشم پتامہ کی ہڈیونکا جوہر موجود تھا اور اسی لئے حیوانوں کی قربانی اور مُردوں کا شرادھ ہوتے ہی ان ویدک کرموں اور سنسکاروں کے خلاف اپنی آواز اٹھانے والے کم و بیش شکتی والے پُرش پیدا ہوتے رہے اور گو اسلام کی سختیوں نے بھی آریہ ورت کے دھرم کرم کو بہت کچھ بھرشٹ کیا۔ اور عیسوی مذہب نے بھی اپنی مادی تحریکوں سے صفایا کیا اور لوگ اس کے دلدادہ بنے تاہم وید دُنیا میں موجود تھے اور دکشنی براہمنوں کے برہمان تھے اور اس طرف وید وں کا پٹھن پاٹھن بھی موجود تھا۔ اس لئے وقت آگیا کہ ویدک دھرم پھر عروج پر ہو اور دُنیا بھر کے مت متانتروں کا ابھاؤ ہو چنانچہ کاٹھیاواڑ کے اندر گجرات دیش میں موروی گانوں کے آدیتہ براہمن انباشنکر کے کُل میں **مہرشی دیانند** کا ظہور ہُوا جس نے اوایل سے ہی دنیا کی عیش و عشرت پر لات مار کر سوامی ویرجانند سے وید و دیاکرہن کی اور اُن رموز اور ذقایق کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ	ہفتہ وار	ہجری قمری	پھاگن و چیت سمت ۱۹۶۴ بکرمی / ۱۹۷۲۹۴۹۰۰۹ آریہ سمت					بکشتر		راشی چندرما		ونمان	موسم خزاں و بہار
				بدی وسدی									طلوع و غروب سیاگان وتیوہار وغیرہ
				ستارہ پر چندرما	نکشتر	گھڑی	پل						
								گ پ		گ پ		گ پ	
ایتوار	۱	محرم ۲۷	پھاگن ۱۳	پھاگن ۱۹	ونشا	۴۵	۳۳	۴۵ ۴۶	دھنشٹھا	۱۷ ۱۳	لنبھ	۲۸ ۴۸	برت شیوراتری
سوموار	۲	۲۸	۱۴	۲۰	اماوس	۴۰	۲	۴۲ ۱۳	شت بھشک		دد	۲۸ ۵۲	
منگل	۳	۲۹	۱۵	۲۱	پھاگن بدی ۱	۳۵	۱۳	۳۹ ۱۳	پوروا	۲۴ ۵۷	ین	۲۸ ۵۶	
بدھ	۴	۳۰	۱۶	۲۲	۲	۳۱	۱۵	۳۶ ۵۴	اوترا		دد	۲۹ ۰	چندر درشن
برہسپت	۵	صفر ۱	۱۷	۲۳	۳	۲۸	۰	۳۵ ۳۸	ربونی	۳۵ ۳۹	میش	۲۹ ۴	
شکر	۶	۲	۱۸	۲۴	۴	۲۵	۵۱	۳۵ ۲۴	اشونی		دد	۲۹ ۸	
سنیچر	۷	۳	۱۹	۲۵	۵	۲۴	۵۳	۳۶ ۲۰	بھرنی	۵۱ ۵۵	ورش	۲۹ ۱۲	
ایتوار	۸	۴	۲۰	۲۶	۶	۲۵	۱۲	۳۸ ۳۸	کرتکا		دد	۲۹ ۱۶	
سوموار	۹	۵	۲۱	۲۷	۷	۲۶	۴۹	۴۲ ۶	روہنی		دد	۲۹ ۲۰	
منگل	۱۰	۶	۲۲	۲۸	۸	۲۹	۳۸	۴۶ ۴۴	مرگشرا	۱۴ ۲۵	متھن	۲۹ ۲۴	
بدھ	۱۱	۷	۲۳	۲۹	۹	۲۳	۳۳	۵۲ ۱۷	آردرا		دد	۲۹ ۲۸	
برہسپت	۱۲	۸	۲۴	۳۰	۱۰	۳۸	۱۵	۵۸ ۲۹	پنروسو	۴۱ ۵۶	کرک	۲۹ ۳۲	
شکر	۱۳	۹	۲۵	چیت ۱	۱۱	۴۳	۲۹	۶۰	پشیہ		دد	۲۹ ۳۶	
سنیچر	۱۴	۱۰	۲۶	۲	۱۲	۴۸	۴۱	۴ ۵۹	دد		دد	۲۹ ۴۰	بدھ کا طلوع مشرق میں ۵ پر
ایتوار	۱۵	۱۱	۲۷	۳	۱۳	۵۳	۳۵	۱۱ ۲۲	اشلیشا	۱۱ ۲۲	سنگھ	۲۹ ۴۴	
سوموار	۱۶	۱۲	۲۸	۴	۱۴	۵۷	۴۷	۱۷ ۱۸	مگھا		دد	۲۹ ۴۸	
منگل	۱۷	۱۳	۲۹	۵	۱۵	۶	۰	۲۲ ۲۵	پوروا	۳۸ ۲۶	کنیا	۲۹ ۵۲	ہولی
بدھ	۱۸	۱۴	۳۰	۶	پوشماشی ۱	۱	۱	۲۶ ۳۰	اوترا		دد	۲۹ ۵۶	
برہسپت	۱۹	۱۵	چیت ۱	۷	چیت بدی ۳	۳	۴	۲۹ ۳۱	ہست		دد	۳۰ ۰	موسم بہار
شکر	۲۰	۱۶	۲	۸	۲	۴	۴۷	۳۶ ۵۸	چترا	۱۰ ۴	تلا	۳۰ ۴	
سنیچر	۲۱	۱۷	۳	۹	۳	۳	۱۵	۳۱ ۲۰	سواتی		دد	۳۰ ۸	
ایتوار	۲۲	۱۸	۴	۱۰	۴	۱	۲۸	۳۸ ۴۳	وشاکھا	۱۵ ۴۶	ورشچک	۳۰ ۱۲	
سوموار	۲۳	۱۹	۵	۱۱	۶	۵۴	۴۴	۲۸ ۴۷	انورادھا		دد	۳۰ ۱۶	
منگل	۲۴	۲۰	۶	۱۲	۷	۵۰	۷	۲۶ ۱۲	جیشٹھا	۲۶ ۱۲	دھن	۳۰ ۲۰	
بدھ	۲۵	۲۱	۷	۱۳	۸	۴۴	۵۲	۲۲ ۵۴	مول		دد	۳۰ ۲۴	
برہسپت	۲۶	۲۲	۸	۱۴	۹	۳۹	۱۳	۱۹ ۹	پوروا	۳۳ ۹	مکر	۳۰ ۲۸	
شکر	۲۷	۲۳	۹	۱۵	۱۰	۳۳	۴۰	۱۵ ۸	اوترا		دد	۳۰ ۳۲	
سنیچر	۲۸	۲۴	۱۰	۱۶	۱۱	۲۷	۲۳	۱۱ ۲	شرون	۳۹ ۲	کنبھ	۳۰ ۳۶	پاپ موچنی اکادشی
ایتوار	۲۹	۲۵	۱۱	۱۷	۱۲	۲۱	۴۰	۷ ۲	دھنشٹھا		دد	۳۰ ۴۰	
سوموار	۳۰	۲۶	۱۲	۱۸	۱۳	۱۶	۲۲	۳ ۱۱	شت بھشک	۴۶ ۴۸	مین	۳۰ ۴۴	
منگل	۳۱	۲۷	۱۳	۱۹	۱۴	۱۱	۳۱	پوروا ۱۰ ۵۰	اوترا ۱۰ ۵۷		دد	۳۰ ۴۸	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حاصل کیا جن سے منش موکش کا درجہ حاصل کر سکتا ہے پھر اس کا پرچار آریہ ورت میں کیا اور ایک پستک سنسکار ودھی رچ ڈالی جس میں منش کے آیو بھر کے لئے سولہ سنسکار کا کرنا وچ کیا اور جن کے باقاعدہ کرنے سے منش پورن یوگیتا کو حاصل کر سکتا ہے گو آریہ سماج کے دائرہ کے اندر ان سنسکاروں کا کم و بیش پرچار ہو گیا ہے لیکن نہ تو پورے طور سے ہوا اور نہ ہی باقاعدہ ہوتا ہے صرف وقت پورا کیا جاتا ہے سنسکاروں کی عظمت اور اُن کے مطالب سے بھی ابتک لوگ ناواقف ہیں سنسکاروں کا باقاعدہ کرنا اور اُن پر عمل کرنا کوئی ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے۔

ہر قسم کی برائی سے بچنا۔ آگیا پالن۔ پرتگیا پالن ویر یہ رکشا اور سچائی۔ دھرم پر درڑھتا اُن کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ جو لوگ سنسکار نہیں کرتے اور نہ اپنی اولاد کیلئے اُن کو پسند کرتے ہیں وہ گویا اپنے ہاتھوں دھرم کرم کا ناش کر کے اپنی اولاد کے راستے میں کانٹے بو کر انہیں چاہِ ضلالت میں گرواتے ہیں۔

ہم انت میں ایک پرجلت اتہاس مہاراجہ دشرتھ کے خاندان کا اپنے ناظرین کے سامنے پیش کر کے اس مضمون کو ختم کرتے ہیں جس سے اُن کو معلوم ہو گا کہ سنسکرت منشید دھرم پر کیسے درڑھ ہوا کرتے تھے اپنے ماتا پتا کی کس طرح آگیا پالن کرتے تھے پتنی رت دھرم کو مہارانی سیتا جی نے کس طرح نبھایا۔ لکشمن اور بھرت جی نے اپنے بھائی رام چندر جی کے ساتھ کیسا برادرانہ سلوک کیا۔ مہارانی کوشلیا اور سمترا نے کس طرح دھرم پالن کیا۔ مہارانی کیکئی نے کس طرح اپنی بدنامی کی پروا نہ کر کے دیوتاؤں اور سنسار کا اُپکار کیا۔ ایسے ہی مہاراجوں۔ راجکماروں۔ اور دیویوں سے دیش ہر قسم کے اوصاف سے پوِتر ہو سکتا ہے۔ ورنہ نہیں پرارتھنا ہے کہ ہم اور آپ اس سے سبق حاصل کریں اور اپنی زندگی کا سدھار کریں۔

ترتیا یُگ میں لنکا میں ایک بڑا پرتاپی راجہ راون ہوا ہے جس کے مفصل حالات بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

تاریخ سنہ ۱۹۰۸ء	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

CC-0. Kanya Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم	اپریل سنہ ۱۹۰۸ء	صفر و ربیع الاول ۱۳۲۶ھ	چیت و بیساکھ سمت ۱۹۶۵ بکرمی آریہ سمت ۱۹۰۱۰۴۹۲۹				نکشتر		راشی چندرمان		دنمان	موسم گرما
			سنکرانت روز وقت	بدی و سُدی								
				تتھی	گھڑی	پل		گ پ	راشی	گ پ	گ پ	طلوع و غروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
بدھ	۱	صفر ۲۸	چیت ۲۰	چیت بدی ۱۴	۷	۱۹	ریوتی	۵۶ ۱۷	میش	۵۶ ۱۷	۳۰ ۵۲	
برہسپت	۲	۲۹	۲۱	چیت بدی ۱۵	۴	۱۲	اشونی	۵۵ ۱۰	دو		۳۰ ۴۸	چندر درشن۔ آغاز بکرمی سمت ۱۹۶۵ وشٹ لباہن سمت ۱۸۳۰
شکر	۳	ربیع الاول ۱	۲۲	۱	۲	۱	بھرنی	۵۷ ۳۱	دو		۳۰ ۵۲	
سنیچر	۴	۲	۲۳	۳	۳	۰	کرتکا	۵۸ ۲۶	ورش	۱۲ ۱۰	۳۰ ۵۶	گنگور تیج
اتوار	۵	۳	۲۴	۴	۱	۳	روہنی	۶۰	دو		۳۱ ۰	
سوموار	۶	۴	۲۵	۵	۲	۳۸	دو	۱ ۳۷	منتھن	۳۳ ۴۷	۳۱ ۴	
منگل	۷	۵	۲۶	۶	۵	۲۴	مرگشرا	۵۸ ۵۸	دو		۳۱ ۸	
بُدھ	۸	۶	۲۷	۷	۹	۱۴	آردرا	۱۱ ۱۹	دو		۳۱ ۱۲	
برہسپت	۹	۷	۲۸	۸	۱۳	۵۳	پنروسو	۱۷ ۲۴	کرک	۵۳	۳۱ ۱۶	درگا اشٹمی
شکر	۱۰	۸	۲۹	۹	۱۸	۵۹	پشیہ	۲۳ ۵۳	دو		۳۱ ۲۰	رام نومی
سنیچر	۱۱	۹	۳۰	۱۰	۲۴	۸	اشلیشا	۳۰ ۲۱	سنگھ	۳۰ ۲۱	۳۱ ۲۴	
اتوار	۱۲	۱۰	بیساکھ ۱	۱۱	۲۸	۵۷	مگھا	۳۶ ۲۵	دو		۳۱ ۲۸	میش کی سنکرانت ۳۵ پر آغاز آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۱۱
سوموار	۱۳	۱۱	۲	۱۲	۳۳	۳	پوروا	۴۱ ۴۴	کنیا	۵۷ ۵۹	۳۱ ۳۲	
منگل	۱۴	۱۲	۳	۱۳	۳۶	۴	اوترا	۴۶ ۳	دو		۳۱ ۳۶	
بُدھ	۱۵	۱۳	۴	۱۴	۳۷	۵۷	ہست	۴۹ ۲۱	دو		۳۱ ۴۰	
برہسپت	۱۶	۱۴	۵	پونماشی	۳۸	۳۲	چترا	۵۱ ۱۳	تلا	۲۷	۳۱ ۴۴	
شکر	۱۷	۱۵	۶	بیساکھ پہلی	۳۷	۵۱	سواتی	۵۱ ۵۲	دو		۳۱ ۴۸	بدہ کا غروب مشرق میں ۵۵ پر
سنیچر	۱۸	۱۶	۷	۲	۳۵	۵۵	وشاکھا	۵۱ ۲	وشچک	۳۶ ۲۸	۳۱ ۵۲	
اتوار	۱۹	۱۷	۸	۳	۳۲	۵۴	انوردھا	۴۹ ۴۷	دو		۳۱ ۵۶	
سوموار	۲۰	۱۸	۹	۴	۲۸	۳۵	جیشٹھا	۴۷ ۱۹	دھن	۴۷ ۱۹	۳۲ ۰	
منگل	۲۱	۱۹	۱۰	۵	۲۴	۱۱	مول	۴۴ ۱۱	دو		۳۲ ۴	
بُدھ	۲۲	۲۰	۱۱	۶	۱۸	۴۸	پاروا	۴۰ ۳۱	مکر	۵۴ ۵۱	۳۲ ۷	
برہسپت	۲۳	۲۱	۱۲	۷	۱۳	۱	اوترا	۳۶ ۳۲	دو		۳۲ ۱۰	
شکر	۲۴	۲۲	۱۳	۸	۷	۳	شرون	۳۲ ۴۷	دو		۳۲ ۱۳	
سنیچر	۲۵	۲۳	۱۴	۹	۱	۰	دھنشٹھا	۲۸ ۲۵	کنبھ	۲۶	۳۲ ۱۶	
اتوار	۲۶	۲۴	۱۵	۱۰	۴۹	۴۲	شت بھشک	۲۴ ۴۱	دو		۳۲ ۱۹	
سوموار	۲۷	۲۵	۱۶	۱۱	۴۴	۴۲	پوروا	۲۱ ۲۵	مین	۷ ۱۴	۳۲ ۲۲	
منگل	۲۸	۲۶	۱۷	۱۲	۴۰	۲۳	اوترا	۱۸ ۴۹	دو		۳۲ ۲۶	
بُدھ	۲۹	۲۷	۱۸	۱۴	۳۷	۴	ریوتی	۱۶ ۵	میش	۱۷ ۵	۳۲ ۲۹	
برہسپت	۳۰	۲۸	۱۹	اماوس	۳۴	۴۶	اشونی	۱۷ ۳۱	دو		۳۲ ۳۲	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

اپریل ۱۹۰۸ء

ہمارے ناظرین اس کے نام سے بخوبی واقف ہوئے۔ اس نے اپنی طاقت سے تمام ملک فتح کر کے یہ ارادہ کیا کہ دیوتاؤں اور رشیوں کا ناش کیا جاوے تاکہ اسروں کا دنیا میں عالمگیر راج ہو جاوے اُس نے اپنی فوج کے سرداروں کو حکم دیا کہ جہاں کہیں براہمن۔ وید پاٹھی۔ تپسوی اور مُنی ہیں جان سے مار ڈالو اور اُن کی گیوں اور ہون آدی کو سرو تھا نشٹ بھرشٹ کر دو۔ اور اگنی دُرن۔ کُبیر اگنی۔ کال اور یمراج وغیرہ سب نے اس کی اطاعت قبول کی۔ اس طرف سے بیخوف ہو کر راون نے پھر طرح طرح کے ظلم و ستم کرنے شروع کئے جس دیش میں رشی اور براہمن آدی پاتے تھے اُس نگر میں ہی آگ لگا دیتے تھے وید براہمنوں اور آچاریوں کی بڑی بیعزتی کرتے تھے۔ جو کوئی وید شاستر کا پٹھن پاٹھن کرتا تھا اُسے دیش سے نکالدیا جاتا تھا ایسے دُشٹ راجہ کے آدھین پرجا کے لوگ بھی بڑے چور جواری اور مہا دُشٹ ہو گئے۔ جب ایسا ادھرم سنسار میں پھیل گیا تو دیوتاؤں اور رشیوں نے ایک گپت سبھا کی اور راون کی بیخکنی کی تجاویز سوچنی شروع کیں۔ چنانچہ یہ قرار پایا کہ اجودھیا کے مہاراجہ دشرتھ جس نے پہلے بھی دیواسر سنگرام میں دیوتاؤں کی مدد کی تھی اور اپنی رانی کیکئی سمیت رن میں جا کر دشمنوں کو کاری شکست دی تھی اُس کے ہاں چونکہ کوئی اولاد نہیں ہے اس لئے ایسی اولاد اُس کے ہاں پیدا کرائی جاوے۔ جو راون کو شکست دے سکے۔ اس کام کے لئے شرنگی رشی کو تجویز کیا گیا۔ جو مہا وید وں کے ماہر تھے اور اُن کے ہر ایک نتو خصوصاً کرم کانڈ سے واقف تھے۔ اس سبھا میں مہامُنی وشوامتر اور رشی شٹ رشی بھی شامل تھے۔ ایک روز مہاراجہ دشرتھ اپنے دل میں وچارنے لگے کہ ہمارے بان پرستھ آشرم کا سمے نکٹ آرہا ہے اور اولاد کے بغیر دنیا تاریک دکھائی دیتی ہے یہ سوچکر اپنے دل کا حال کُل گورو وششٹ جی سے بیان کیا انہوں نے موقعہ دیکھ کر تجویز بتلائی کہ آپ پُتر کامیشٹی یگیہ کریں کیا تعجب ہے کہ دل کی مُرادیں پوری ہوں۔ اس یگیہ کے کرانے والے آج کل شرنگی رشی ہیں انہیں بلا کر آپ اُن سے یہ یگیہ کرا دیں۔ کہنے کی دیر تھی فوراً

CC-0. Prof. Satya Vrat Shastri Collection, Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	مئی سنہ ۱۹۰۸ء	ربیع الاول ۱۳۲۶ھ	ربیع الاول ۱۳۲۶ھ	بیساکھ ۱۹۶۵ بکرمی ۱۹۰۱ سمت ۱۷۲۹ آدپ سمت	نکشتر		راشی چندرمان		دنمان	موسم بہار و گرما
				بدی وسدی						
				نکشتر پرویشٹ	نکشتر					
				پل	گھڑی	پنچھ	نکشتر	پ	راشی	گ پ	گ پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
شکر	۱	ربیع الاول ۲۹	بیساکھ ۱۵	بیساکھ ۲۰	۴۳	بیساکھ ۱	بھرنی	۱۶ ۴۵	درش	۳۲ ۱۰	۳۲ ۳۵	
سنیچر	۲	۳۰	۱۶	۲۱	۳۳	۲	کرتکا	۱۸ ۲۴	ود		۳۲ ۳۸	چندر درشن
ایتوار	۳	ربیع الآخر ۱	۱۷	۲۲	۳۵	۳	روہنی	۲۱ ۱۸	مرگشرا	۵۳ ۲۱	۳۲ ۴۱	اکشے تیج
سوموار	۴	۲	۱۸	۲۳	۳۸	۴	مرگشرا	۲۵ ۲۵	ود		۳۲ ۴۴	
منگل	۵	۳	۱۹	۲۴	۴۱	۵	آردرا	۳۰ ۳۳	ود		۳۲ ۴۸	
بدھ	۶	۴	۲۰	۲۵	۴۶	۶	پنروسو	۳۶ ۳۰	کرک	۲۰ ۱	۳۲ ۵۱	
برہسپت	۷	۵	۲۱	۲۶	۵۱	۷	پشیہ	۴۲ ۵۵	ود		۳۲ ۵۴	
شکر	۸	۶	۲۲	۲۷	۵۶	۸	اشلیشا	۴۹ ۴۷	سنگھ	۴۹ ۲۷	۳۲ ۵۸	
سنیچر	۹	۷	۲۳	۲۸	۶۰	۹	مگھا	۵۵ ۳۸	ود		۳۳ ۱	
ایتوار	۱۰	۸	۲۴	۲۹	۱	۹	پوروا	۶۰	ود		۳۳ ۴	
سوموار	۱۱	۹	۲۵	۳۰	۵	۱۰	ود	۱ ۹	کنیا	۱۷ ۱۸	۳۳ ۷	
منگل	۱۲	۱۰	۲۶	۳۱	۸	۱۱	اوترا	۵ ۴۳	ود		۳۳ ۱۰	
بدھ	۱۳	۱۱	۲۷	چیتھ ۱	۱۰	۱۲	ہستت	۹ ۲	تلا	۴۰ ۱۱	۳۳ ۱۴	درش کی منکرانت ۱۴ پر
برہسپت	۱۴	۱۲	۲۸	۲	۱۰	۱۳	چترا	۱۱ ۱۵	ود		۳۳ ۱۷	نرسنگھ چودش
شکر	۱۵	۱۳	۲۹	۳	۱۰	۱۴	سواتی	۱۲ ۱۱	وشچک	۵۶ ۵۸	۳۳ ۲۰	
سنیچر	۱۶	۱۴	۳۰	۴	پونرواسو	۸	ویشاکھا	۱۱ ۵۴	ود		۳۳ ۲۲	بدھ کا طلوع مغرب میں ۴۹ پر بیساکھی اسنان
ایتوار	۱۷	۱۵	چیتھ ۱	۵	پشیہ	۵	انوردھا	۱۰ ۳۲	ود		۳۳ ۲۳	اگست کا غروب ۲۴ پر موسم گرما
سوموار	۱۸	۱۶	۲	۶	۱	۲	جیشٹھا	۸ ۱۶	دھن	۱۶	۳۳ ۲۶	
منگل	۱۹	۱۷	۳	۷	۴	۵۰	مول	۵ ۱۴	ود		۳۳ ۲۹	
بدھ	۲۰	۱۸	۴	۸	۵	۴۵	پوروا اوترا	۱-۵۷ ۴۰	مکر	۱۵ ۴۱	۳۳ ۳۲	
برہسپت	۲۱	۱۹	۵	۹	۶	۴۱	شروں	۵۳ ۵۷	ود		۳۳ ۳۵	
شکر	۲۲	۲۰	۶	۱۰	۷	۳۸	دھنشٹا	۴۹ ۳۲	کنبھ	۲۱ ۴۵	۳۳ ۳۷	
سنیچر	۲۳	۲۱	۷	۱۱	۸	۳۴	شت بھشک	۴۵ ۴۱	ود		۳۳ ۳۸	
ایتوار	۲۴	۲۲	۸	۱۲	۹	۲۱	پوروا	۴۲ ۱۸	مین	۲۷ ۳۹	۳۳ ۴۰	
سوموار	۲۵	۲۳	۹	۱۳	۱۰	۱۶	اوترا	۳۹ ۳۱	ود		۳۳ ۴۳	
منگل	۲۶	۲۴	۱۰	۱۴	۱۱	۱۱	ریوتی	۳۷ ۳۲	میش	۳۷ ۳۲	۳۳ ۴۳	
بدھ	۲۷	۲۵	۱۱	۱۵	۱۲	۸	اشونی	۳۷ ۳۲	ود		۳۳ ۴۴	
برہسپت	۲۸	۲۶	۱۲	۱۶	۱۳	۵	بھرنی	۳۷ ۴۰	ورش	۵۲ ۳	۳۳ ۴۷	
شکر	۲۹	۲۷	۱۳	۱۷	۱۴	۴	کرتکا	۳۸ ۱۲	ود		۳۳ ۴۷	
سنیچر	۳۰	۲۸	۱۴	۱۸	۱۴	۴	روہنی	۴۰ ۳۷	ود		۳۳ ۴۸	برہ پوجن
ایتوار	۳۱	۲۹	۱۵	۱۹	۱	۶	مرگشرا	۴۲ ۴۲	متھن	۲۲ ۲۲	۳۳ ۴۹	چندر درشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۵

مئی ۱۹۰۸ء	یادداشت
۱	شرنگی رشی کو بلا کر پتر کامیشٹی یگیہ کی تیاریاں ہونے لگیں۔ یگیہ ختم ہونیکے
۲	بعد شرنگی رشی نے راجہ دشرتھ کو چرو بنا کر دیا جو تینوں رانیوں میں
۳	تقسیم کیا گیا جس سے گربھادھان سنسکار کے بعد تینوں رانیاں
۴	گربھوتی ہوئیں۔ اور جس قسم کے لڑکے رشیوں کو راجہ دشرتھ
۵	کے ہاں پیدا کرانے درکار تھے ویسے ہی پیدا ہوئے۔ لڑکوں کا
۶	نام کرن سنسکار کیا گیا۔ سب سے بڑی مہارانی کوشلیا کے
۷	پتر کا نام رام۔ اوس سے چھوٹی مہارانی کیکئی کے پتر کا نام بھرت
۸	اُن سے چھوٹی مہارانی سمترا کے ایک پتر کا نام لکشمن اور دوسرے کا
۹	شترو ہن رکھا گیا۔ ان لڑکوں کے سب سے تمام سنسکار ہوتے رہے
۱۰	جب ودیا بھیاس سنسکار ہوا تو اُن کو وششٹ جی کے گورو کُل میں
۱۱	ودیا دھین کے لئے بھیجا گیا۔ وہاں اُن لڑکوں کو وہی تعلیم دی گئی
۱۲	جو کالفرس میں رشیوں نے راون کے ناش کیواسطے علیحدہ
۱۳	علیحدہ اُن کے لئے مخصوص کی تھی۔ چونکہ شروع ہی سے اُن کے
۱۴	تمام سنسکار خاص قسم کے ہوتے تھے اس لئے ان لڑکوں کی
۱۵	اُپناتا بھی خاص ہی قسم کی پڑی چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں اُنہوں نے
۱۶	تمام ودیا حاصل کرلی اور رموز جنگ میں بھی خاص دسترس
۱۷	حاصل کی۔ جب رشیوں کو کامل یقین ہوگیا کہ یہ لڑکے اب جنگ
۱۸	تیار ہوگئے ہیں تو اُن کو گورو کُل سے واپس لاکر راجہ کے سپرد
۱۹	کر دیا گیا۔ ساتھ ہی چونکہ ان کا امتحان لینا اور بشرط ضرورت
۲۰	خاص امور جنگ کے متعلق مزید تعلیم دینا بھی نہایت ضروری تھا
۲۱	اور یہ امر بھی قطعی تھا کہ اُس زمانے میں مہاراج وشوامتر سے
۲۲	بڑھکر علوم جنگ کا ماہر کوئی اور نہ تھا۔ اس لئے وشوامتر جی نے
۲۳	ایک یگیہ کی تیاری کرکے اُس کی رکشا کے لئے خود راجہ دشرتھ
۲۴	کے پاس جاکر رام اور لکشمن کی امداد کی درخواست کی اور بوقت
۲۵	مہاراجہ دشرتھ نے کہا کہ رام چندر ابھی ناتجربہ کار ہے آپکی امداد
۲۶	کس طرح کر سکیگا۔ تو وشوامتر جی نے یہ اوتر دیا کہ راجن۔ آپ یہ
۲۷	بالک ہمیں دیدیوں آپ ان کے گنوں سے ابھی واقف
۲۸	نہیں ہیں۔ ہم اس کا انتظام خود کرلیں گے۔" چنانچہ رامچندر جی
۲۹	اور لکشمن جی نے حسب دلخواہ اُن کی یگیہ کی رکشا کی اور مارچ
۳۰	اور سُباہو وغیرہ اسُروں کو نیچا دکھایا۔ جب یہ امتحان
۳۱	

CC-0. Prof. Satya Vrat Shastri. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۰	جون سنہ ۱۹۰۸ء	جمادی الاول ۱۳۲۶ھ	جیٹھ وساکھ سمت ۱۹۶۵ بکرمی	آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹-۱۰	بدی وسدی			نکشتر		راشی چندرمان		ونمان	موسم گرما
					تیتھی								
		جیٹھ وساکھ سمت ۱۹۶۵ فصلی			خاتمہ پر وقت	تیتھی	گھڑی پ		گ پ		گ پ		طلوع وغروب سیارگان ویتیوہار وغیرہ
سوموار	۱	۱ جیٹھ ۱۶	۱	۱	چھٹ ۲۰	سدی ۲	۸	۳۶	اردرا	۴۹ ۲۲	متھن		۳۰ ۵۰	
منگل	۲	۲	۱۷	۲	۲۱	۳	۱۲	۱۷	پرنوسو	۵۵ ۷	کرک	۳۸ ۴۱	۳۲ ۵۱	
بدھ	۳	۳	۱۸	۳	۲۲	۴	۱۷	۴۲	دد	۶۰	دد		۳۳ ۵۲	
برہسپت	۴	۴	۱۹	۴	۲۳	۵	۲۱	۳۷	پشیہ	۱۷	دد		۳۳ ۵۳	
شکر	۵	۵	۲۰	۵	۲۴	۶	۲۶	۳۹	اشلیشا	۵۷	سنگھ	۵۷	۳۳ ۵۵	
سنیچر	۶	۶	۲۱	۶	۲۵	۷	۳۱	۲۱	مگھا	۱۴ ۱۴	دد		۳۳ ۵۶	
ایتوار	۷	۷	۲۲	۷	۲۶	۸	۳۵	۲۲	پوروپھ	۱۹ ۵۵	کنیا	۳۶ ۷	۳۳ ۵۷	
سوموار	۸	۸	۲۳	۸	۲۷	۹	۳۸	۲۶	اوترا	۲۴ ۴۲	دد		۳۳ ۵۹	
منگل	۹	۹	۲۴	۹	۲۸	۱۰	۴۰	۲۰	ہست	۲۸ ۲۳	تلا	۵۹ ۳۶	۳۴ ۰	
بدھ	۱۰	۱۰	۲۵	۱۰	۲۹	۱۱	۴۰	۵۷	چترا	۳۰ ۴۹	دد		۳۴ ۱	نرجلا ایکادشی
برہسپت	۱۱	۱۱	۲۶	۱۱	۳۰	۱۲	۴۰	۱۷	سواتی	۳۱ ۵۹	دد		۳۴ ۲	
شکر	۱۲	۱۲	۲۷	۱۲	۳۱	۱۳	۳۸	۱۵	وشاکھا	۳۱ ۵۹	ورشچک	۱۲ ۵۹	۳۴ ۳	
سنیچر	۱۳	۱۳	۲۸	۱۳	۳۲	۱۴	۳۵	۱۱	انوردھا	۳۰ ۵۰	دد		۳۴ ۵	متھن کی سنکرانت ۵۶/۲۷ پر
ایتوار	۱۴	۱۴	۲۹	۱۴	اسادھ ۱	پورنیما	۳۱	۱۰	جیشٹھا	۲۸ ۴۳	دھنن	۲۸ ۴۳	۳۴ ۶	چندر گرہن
سوموار	۱۵	۱۵	اسادھ ۱	۱	۲	پڑوا ۱۰	۲۶	۲۱	مول	۲۵ ۵۱	دد		۳۴ ۸	
منگل	۱۶	۱۶	۲	۲	۳	۲	۲۰	۵۶	پوردا	۲۲ ۲۲	مکر	۳۶ ۲۴	۳۴ ۹	
بدھ	۱۷	۱۷	۳	۳	۴	۳	۱۵	۴	اوترا	۱۸ ۲۸	دد		۳۴ ۱۱	
برہسپت	۱۸	۱۸	۴	۴	۵	۴	۸	۵۶	شرون	۱۴ ۲۳	کنبھ	۴۲ ۱۹	۳۴ ۱۲	
شکر	۱۹	۱۹	۵	۵	۶	۵	۲	۴۵	دھنشٹھا	۱۰ ۱۵	دد		۳۴ ۱۵	بدھ کا غروب مغرب میں ۱۷/۵۱ پر
سنیچر	۲۰	۲۰	۶	۶	۷	۷	۵۱	۵	ست بھشک	۶ ۲۰	یمن	۴۸ ۴۱	۳۴ ۱۵	
ایتوار	۲۱	۲۱	۷	۷	۸	۸	۴۵	۵۵	پوردا اوترا	۴۸-۲ ۵۳-۵۹	دد		۳۴ ۱۶	
سوموار	۲۲	۲۲	۸	۸	۹	۹	۴۱	۲۷	ریوتی	۵۸ ۴۰	میش	۵۸ ۴۰	۳۴ ۱۵	
منگل	۲۳	۲۳	۹	۹	۱۰	۱۰	۳۷	۵۱	اشونی	۵۷ ۲۴	دد		۳۴ ۱۴	
بدھ	۲۴	۲۴	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۳۵	۱۸	بھرنی	۵۷ ۱۴	دد		۳۴ ۱۲	
برہسپت	۲۵	۲۵	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۳۳	۵۴	کرتکا	۵۷ ۲۷	درشن	۱۱ ۱۷	۳۴ ۱۰	
شکر	۲۶	۲۶	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۳۳	۵۱	روہنی	۵۹ ۳۳	دد		۳۴ ۹	سالگرہ شنشاہ معظم
سنیچر	۲۷	۲۷	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۳۵	۱	مرگشرا	۴۰	متھن	۳۱ ۱۹	۳۴ ۸	بھوم کا غروب ۱۵/۳۴ پر
ایتوار	۲۸	۲۸	۱۴	۱۵	۱۵	اوس	۳۷	۲۷	دد	۳۶	دد		۳۴ ۶	بیت کا غروب ۵۵/۳۳ پر
سوموار	۲۹	۲۹	۱۵	۱۶	۱۶	سدی ۱	۴۰	۵۶	آردرا	۴۶ ۴۶	کرک	۵۶ ۵۷	۳۴ ۵	سورج دکشنائن
منگل	۳۰	۳۰	۱۶	۱۷	۱۷	۲	۴۵	۱۷	پنرودسو	۱۳ ۲۱	دد		۳۴ ۴	چندر درشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

جون ۱۹۰۸ء

ہو چکا تو جس مزید تعلیم و فنون جنگ کی ضرورت سمجھی وہ بھی انکو دی گئی۔ چونکہ راون جیسے جنگجو کے مقابل کے لئے لازمی تھا کہ وہ ہر طرح کی مصائب و تکلیفات برداشت کرنے کا عادی ہو اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ راون کو اس لحاظ سے پورن ہونیکے بعد عمداً وشوامترجی نے بن میں ہی رکھکر ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا ہو۔ انہیں ایام میں چونکہ مہاراجہ جنگ کے ہاں اُن کی لڑکی سیتاجی کے سویمبر کی تیاریاں ہو رہی تھیں جس میں کہ مشہور و معروف شو دھنش کے توڑنے کی شرط تھی اور یہ موقعہ ایسا تھا کہ تمام راجے مہاراجے وغیرہ بھی وہاں موجود ہوتے اس لئے وشوامترجی نے مناسب سمجھا کہ رامچندرجی کی قوت کا اندازہ لگانے اور اُن کو شہرت دلاوری دینے کیلئے اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہو سکتا پس وہ اُن کو اُس سویمبر میں لے گئے وہاں جس طرح انہوں نے کامیابی حاصل کی وہ روز روشن کی طرح ہویدا ہے یہاں یہ امر بھی جتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شریمتی سیتاجی بھی خاص سنسکاروں سے سنسکرت کی گئی تھیں اور اغلب ہے کہ اُن کی تربیت میں بھی رشیوں کا ہاتھ اُسی طرح رہا ہو جس طرح کہ رامچندرجی وغیرہ کی پیدائش و تربیت میں تھا۔ جب رامچندر جی کی شادی ہو چکی اور راج کاج بدستور جاری رہا تو ایکروز راجہ دشرتھ کو آئینہ میں مُنہ دیکھتے ہوئے ایک سفید بال پر نظر پڑنے سے خیال آیا کہ اب اپنا یُوراج ولیعہد مقرر کرکے خود بان پرستھ کی تیاری کرنی چاہیئے۔ یہ ارادہ کرکے ایک بڑی عالیشان راج سبھا منعقد کی جس میں تمام ماتحت راجہ مہاراجہ وزراء و اُمرا اور ہر ایک پایہ کے لوگوں کے پرتی ندھی شامل ہوئے جب اُن کے روبرو یُوراج کے انتخاب کا سوال پیش ہوا تو سب نے یکزبان ہو کر شری رام چندرجی کو پسند کیا۔ اس پر مہاراجہ دشرتھ نے فرمایا کہ آپ سب رامچندر کو کس خاص صفت کیوجہ سے یُوراج بنایا چاہتے ہیں۔ جواب ملا کہ تمام لوگوں سے اُن کی عام محبت اُنکی ذاتی علمیت و قوت۔ اُن کا انصافانہ برتاؤ۔ وغیرہ وغیرہ سب ہی ایسے اوصاف ہیں جن کی وجہ سے ہم انہیں یُوراج پد کیلئے منتخب کرتے ہیں۔ الغرض گدی نشینی کی تاریخ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	جولائی ۱۹۰۸ء	جمادی الاخر ۱۳۲۶ھ	اساڑھ وساون ۱۹۶۵ بکرمی ۱۹۷۲۹۴۹۰۱ آریہ سمت	نکشتر										راشی چندرماں		ونمان	موسم گرما و برسات
						بدی وسندی											طلوع وغروب سیارگان وتیوہار وغیرہ
				نکشتر	گ پ	پہر	گھڑی	پل	نکشتر	گ پ	راشی	گ پ		گ پ	
بدھ	۱	۱	۱۷ اساڑھ	پشیہ	۱۹ ۳۳	۶	۳۰ بجے	۳ سندی	۱۸ اساڑھ	۱۷ اساڑھ	کرک			۳۴ ۳	
برہسپت	۲	۲	۱۸	اشلیشا	۲۶ ۳	۴	۵۵	۴	۱۹	۱۸	سنگھ	۲۶ ۳		۳۴ ۲	بدھ کا طلوع مشرق میں ۱/۴۳ پر
شکر	۳	۳	۱۹	مگھا	۳۲ ۲۳	۴۷	۵۹	۵	۲۰	۱۹	دو			۳۴ ۱	
سنیچر	۴	۴	۲۰	پورو	۳۸ ۱۴	۰	۶۰	۶	۲۱	۲۰	کنیہ	۵۴ ۲۸		۳۴	
اتوار	۵	۵	۲۱	اتر	۴۳ ۱۲	۴۹	۳	۶	۲۲	۲۱	دو			۳۳ ۵۹	
سوموار	۶	۶	۲۲	ہست	۴۶ ۴۸	۵۴	۶	۷	۲۳	۲۲	دو			۳۳ ۵۸	
منگل	۷	۷	۲۳	چترا	۴۹ ۳۱	۵۱	۸	۸	۲۴	۲۳	تلا	۱۸ ۱۰		۳۳ ۵۷	
بدھ	۸	۸	۲۴	سواتی	۵۰ ۵۸	۳۲	۹	۹	۲۵	۲۴	دو			۳۳ ۵۶	ست کا طلوع مشرق میں ۴۱/۲۸ پر
برہسپت	۹	۹	۲۵	وشاکھا	۵۱ ۱۲	۵۷	۸	۱۰	۲۶	۲۵	ورشچک	۳۶ ۹		۳۳ ۵۵	
شکر	۱۰	۱۰	۲۶	انوراوا	۵۰ ۱۷	۴	۷	۱۱	۲۷	۲۶	دو			۳۳ ۵۳	
سنیچر	۱۱	۱۱	۲۷	جیشٹھا	۴۸ ۲۴	۶	۴	۱۲	۲۸	۲۷	دھن	۴۸ ۲۴		۳۳ ۵۲	
اتوار	۱۲	۱۲	۲۸	مول	۴۵ ۳۷	۲	۰	۱۳	۲۹	۲۸	دو			۳۳ ۵۰	
سوموار	۱۳	۱۳	۲۹	پورا	۴۲ ۱۷	۵۳	۴۹	پورنماشی	۳۰	۲۹	مکر	۵۶ ۱۹		۳۳ ۴۹	
منگل	۱۴	۱۴	ساون ۱	اترا	۳۸ ۲۵	۲	۴۰	ساون بدی ۱	۳۱	ساون ۱	دو			۳۳ ۴۸	موسم برسات
بدھ	۱۵	۱۵	۲	شرون	۳۴ ۲۰	۵۵	۳۷	۲	۲	ساون ۱	دو			۳۳ ۴۷	مکر کی سنکرانت ۳۳/۳۵ پر
برہسپت	۱۶	۱۶	۳	دھنشٹھا	۳۰ ۱۱	۴۳	۳۱	۳	۲	۳	کنبھ	۲ ۴۷		۳۳ ۴۶	
شکر	۱۷	۱۷	۴	شتبھیشک	۲۶ ۱۱	۴۲	۲۵	۴	۳	۴	دو			۳۳ ۴۴	
سنیچر	۱۸	۱۸	۵	پوردا	۲۲ ۳۲	۴	۲۰	۵	۴	۵	مین	۷ ۵۶		۳۳ ۴۳	
اتوار	۱۹	۱۹	۶	اوترا	۱۹ ۲۵	۴۷	۱۴	۶	۵	۶	دو			۳۳ ۴۱	
سوموار	۲۰	۲۰	۷	ریوتی	۱۷ ۰	۱۷	۱۰	۷	۶	۷	میش	۱۷ ۰		۳۳ ۴۰	
منگل	۲۱	۲۱	۸	اشونی	۱۵ ۳۱	۳۷	۶	۸	۷	۸	دو			۳۳ ۳۸	
بدھ	۲۲	۲۲	۹	بھرنی	۱۵ ۳	۵۹	۳	۹	۸	۹	ورش	۳۰ ۱۴		۳۳ ۳۷	
برہسپت	۲۳	۲۳	۱۰	کرتکا	۱۵ ۴۷	۳۱	۲	۱۰	۹	۱۰	دو			۳۳ ۳۵	
شکر	۲۴	۲۴	۱۱	روہنی	۱۷ ۴۷	۲۰	۲	۱۱	۱۰	۱۱	متھن	۴۹ ۲۲		۳۳ ۳۲	
سنیچر	۲۵	۲۵	۱۲	مرگشرا	۲۱ ۲	۲۷	۳	۱۲	۱۱	۱۲	دو			۳۳ ۲۹	
اتوار	۲۶	۲۶	۱۳	آردرا	۲۵ ۲۵	۲۸	۵	۱۳	۱۲	۱۳	دو			۳۳ ۲۶	
سوموار	۲۷	۲۷	۱۴	پنرسو	۳۰ ۴۹	۱۳	۹	۱۴	۱۳	۱۴	کرک	۱۴ ۵۹		۳۳ ۲۳	
منگل	۲۸	۲۸	۱۵	پشیہ	۳۶ ۵۴	۲۹	۱۳	۱۵ اوس	۱۴	۱۵	دو			۳۳ ۲۰	ہریالی امادس
بدھ	۲۹	۲۹	۱۶	اشلیشا	۴۳ ۲۰	۱۹	۱۸	سدی ۱	۱۵	۱۶	سنگھ	۴۳ ۲۰		۳۳ ۱۷	چندر درشن
برہسپت	۳۰	۳۰ رجب ۱	۱۷	مگھا	۴۹ ۴۴	۱۷	۲۳	۲	۱۶	۱۷	دو			۳۳ ۱۷	
شکر	۳۱	۱	۱۸	پورا	۵۵ ۴۲	۱	۱۸	۳	۱۷	۱۸	دو			۳۳ ۱۴	بدھ کا غروب مشرق میں ۴۳ پر چھوٹی تیج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۵

یادداشت

مقرر کی گئی۔ اُس وقت دیوتاؤں اور رشیوں کو بڑی تشویش پیدا ہوئی کہ تمام کی کرائی محنت خاک میں ملی جاتی ہے اِس لئے پھر ایک نہایت خفیہ سبھا اکرت کی جس میں یہ معاملہ پیش ہوا کہ اگر رام چندر جی کو اب راج تلک ہو گیا تو پھر کامیابی کا منہ دیکھنا مشکل اور راون کا ناش ہونا محال ہے مہاراجہ دشرتھ کی فوج میں راون کے مقابلہ کی تاب نہیں ہے اُس کا مقابلہ اگر کوئی فوج کر سکتی ہے تو وہ بانر دیش کے راجہ سُگریو کی فوج ہے اس لئے بجائے راج تلک کے اگر رام چندر جی کو ایسے موقعہ پر کسی ترکیب سے بن باس دلایا جاوے تو مطلب حل ہو سکتا ہے راجہ سُگریو ہمارا طرف دار ہے اکیلے لچھمن کو اس کی فوج کی امداد سے راون کا فتح کر لینا کچھ مشکل نہیں ہے مگر اب سوال یہ ہے کہ رام چندر کو بن میں کس طرح بھیجا جائے۔ اس موقعہ پر مہارانی کیکئی یاد آئی جو پہلی گپت سبھا میں شامل تھی یہ مہارانی بڑی وِدوان۔ دھارمک۔ رموز سلطنت سے واقف مستقل مزاج اور بڑی حوصلہ مند تھی یہانتک کہ لڑائی میں مہاراجہ دشرتھ کے ساتھ جایا کرتی تھی چنانچہ ایک لڑائی میں جب مہاراجہ دشرتھ کا رتھ ٹوٹ جانے سے گرنے ہی کو تھے تو اُس نے اپنی ہوشیاری سے راجہ کی جان بچائی تھی جس کے صلہ میں مہاراجہ دشرتھ نے اُسے دو بردان دینے کا وعدہ فرمایا تھا اس لئے سب نے یہ صلاح کی کہ مہارانی کیکئی کو اب وہ دونو بردان مانگنے کو کہا جاوے جس سے رامچندر کو بجائے راج تلک کے بن باس ہو۔ اس میں شک نہیں کہ مہارانی کیکئی کو رامچندر سے بڑا پریم ہے مگر ساتھ ہی اپنے ارادہ پر برقرار رہنے والی بھی ایک ایسی رانی ہے جو ہر طرح ایسے گاڑھے وقت میں ہماری امداد کرے گی۔ اس لئے اُس کی باندی منتھرا کو جو بڑی ہوشیار اور چترا استری تھی اور دیوتاؤں کی بڑی بھگتنی تھی بُلا کر یہ کام سپرد کیا۔ اور کہا کہ اگر تیرے کہنے سننے سے رانی کیکئی مان جاوے تو اچھا ہے ورنہ پہلی گپت سبھا کا حوالہ دے کر یاد دلانے سے وہ فوراً مان جاوے گی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۱	اگست سنہ ۱۹۰۸ء	ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۶ھ	سان و بھادوں سمت ۱۹۶۵ بکرمی آریہ سمبت ۱۹۷۲۹۰۱۰				نکشتر		راشی چندرماں		دنماں	موسم برسات
			سان و بھادوں شکلپ پرویشٹے	بدی و سدی								
				تتھی	نکشتر	یوگ						
							گ پ		گ پ		گ پ	طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
سنیچر	۱	۳ رجب	ساون ۱۸	سدی ۴	۳۳	۷	۶۰	اوترا	۱۲	کنیا	۳۳ ۱۰	
اتوار	۲	۴	۱۹	۵	۳۵	۱۵	دو	۵۸	دو	دو	۳۳	ناگ پنچمی
سوموار	۳	۵	۲۰	۶	۳۷	۱۸	ہست	۵۰	۳۶ ۵۰	تلا	۳۳ ۴	
منگل	۴	۶	۲۱	۷	۳۸	۳	چترا	۲۰	دو	دو	۳۳	گورد کا غروب مغرب میں ۳۹/۸ پر
بدھ	۵	۷	۲۲	۸	۳۷	۳۱	سواتی	۱۰	۵۵ ۲۶	وشچک	۳۲ ۵۸	
برہسپت	۶	۸	۲۳	۹	۳۵	۴۵	وشاکھا	۳۰	دو	دو	۳۲ ۵۴	
شکر	۷	۹	۲۴	۱۰	۳۲	۵۲	انورادھا	۵۰	۹ ۵۴	دو	۳۲ ۵۱	
سنیچر	۸	۱۰	۲۵	۱۱	۲۸	۵۷	جیشٹھا	۱۰	۸ ۱۳	دھن	۳۲ ۴۸	
اتوار	۹	۱۱	۲۶	۱۲	۲۴	۱۵	مول	۳۰ ۵۰	دو	دو	۳۲ ۴۴	
سوموار	۱۰	۱۲	۲۷	۱۳	۱۸	۵۲	پورواشاڑھا	۴۰ ۲۵ ۵۸	۱۶ ۲۸	مکر	۳۲ ۴۱	
منگل	۱۱	۱۳	۲۸	۱۴	۱۳	۸	اتراشاڑھا	۵۰ ۵۴	دو	دو	۳۲ ۳۸	
بدھ	۱۲	۱۴	۲۹	پرنماشی	۷	۷	شراون	۲۰ ۵۸	۲۲ ۳۳	کنبھ	۳۲ ۳۵	شرادنی۔ رکت بندھن
برہسپت	۱۳	۱۵	۳۰	پرتپدا دیپاولی	۱	۱	شتبھشک	۲۶ ۴۶	دو	دو	۳۲ ۳۲	
شکر	۱۴	۱۶	۱	۲	۳	۱۹	پورواپرودھا	۳۹ ۴۲	۲۸ ۳۵	مین	۳۲ ۲۹	بڑی بیج
سنیچر	۱۵	۱۷	۲	۴	۴۴	۷	اوترا	۲۴ ۳۹	دو	دو	۳۲ ۲۶	
اتوار	۱۶	۱۸	۳	۵	۳۹	۳۶	ریوتی	۴۹ ۳۶	۳۶ ۴۹	میش	۳۲ ۲۴	سنکرانت ۱/۵۳ پر
سوموار	۱۷	۱۹	۴	۶	۳۵	۵۸	اشونی	۳۵ ۳۰	دو	دو	۳۲ ۲۲	
منگل	۱۸	۲۰	۶	۷	۳۴	۲	بھرنی	۲۴ ۳۴	۴۹ ۳۱	ورش	۳۲ ۱۹	
بدھ	۱۹	۲۱	۷	۸	۳۱	۵۳	کرتکا	۵۴ ۵۴	دو	دو	۳۲ ۱۶	مشیر یکرشن جنم اشٹمی
برہسپت	۲۰	۲۲	۸	۹	۳۱	۳۹	روہنی	۳۳ ۳۶	دو	دو	۳۲ ۱۳	گوگا نومی
شکر	۲۱	۲۳	۹	۱۰	۳۲	۴۷	مرگشرا	۳۱ ۳۹	۸ ۲	متھن	۳۲ ۱۰	
سنیچر	۲۲	۲۴	۱۰	۱۱	۳۵	۴	آردرا	۳۹ ۴۳	دو	دو	۳۲ ۷	
اتوار	۲۳	۲۵	۱۱	۱۲	۳۸	۳۱	پنروسو	۵۰ ۴۸	۳۲ ۳۳	کرک	۳۲ ۴	
سوموار	۲۴	۲۷	۱۲	۱۳	۴۲	۵۰	پشیہ	۴۷ ۵۴	دو	دو	۳۲	گوگا نومی (دادگ دوالیں)
منگل	۲۵	۲۶	۱۳	۱۴	۴۷	۴۴	اشلیشا	۶۰	دو	دو	۳۱ ۵۶	
بدھ	۲۶	۲۸	۱۴	۱۱ اماوس	۵۲	۴۵	دو	۱۰	۱۰	سنگھ	۳۱ ۵۲	
برہسپت	۲۷	۲۹	۱۵	۱۲ سدی	۵۷	۴۵	مگھا	۳۷ ۳۷	دو	دو	۳۱ ۴۸	
شکر	۲۸	۳۰	۱۶	۱۳	۲	۰	پوروپھالگنی	۴۲ ۴۳	۳۰ ۳	کنیا	۳۱ ۴۴	چندر درشن
سنیچر	۲۹	شیبان ۱	۱۷	۱۴	۲	۴۹	اتراپھالگنی	۹ ۱۹	دو	دو	۳۱ ۴۰	بدھ کا طلوع مغرب میں ۵۸/۵۱ پر
اتوار	۳۰	۲	۱۸	۱۵	۳	۶	ہست	۳۲ ۲۳	۱۰ ۵۵	تلا	۳۱ ۳۶	
سوموار	۳۱	۳	۱۹	۱۶	۴	۱۷	چترا	۴۹ ۲۶	دو	دو	۳۱ ۳۲	گنیش چوتھ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوتاؤں کی آگیا پاکر منتھرا مہارانی کیکئی کے پاس پہنچی اور مغموم صورت بناکر بیٹھ گئی۔ کیکئی نے پوچھا "منتھرا خوش تو ہے"۔

منتھرا۔ آج سوئے رامچندر اور اُس کی ماتا کوشلیا کے کون خوشی ہو سکتا ہے کل رام چندر کو راج تلک ہونے والا ہے شہر میں تیاریاں ہو رہی ہیں تعجب ہے کہ آپ کو خبر نہیں۔ آپ تو آرام میں نیند بسر کر رہی ہیں دُنیا و مافیہا کی کچھ خبر نہیں آپ کو شاید یہ زعم ہے کہ راجہ ہمارے بس میں ہے۔ اب وہ زمانہ گیا۔

کیکئی۔ بس بس خبردار۔ اگر آگے کچھ کہا تو زبان نکلوا ڈالونگی مردار اگر در اصل رامچندر کو کل راج تلک ہوگا تو یہ رنج کی کونسی بات ہے پھر تو دل میں آوے سو مانگ۔ رامچندر در اصل راج تلک کے یوگیہ ہیں۔ تمام پرجا اُن سے خوش ہے اور وہ سب ماتاؤں کی سیوا کرتے ہیں میرے کہے کو تو وہ کبھی نہیں ٹالتے یہ میں آزما کر بھی دیکھ لیا ہے۔ اگر پرماتما مشیہ جنم دے تو ساتھ میں رامچندر جیسا پتر اور سیتا جیسی بہو ہو بھی دے تو زندگی سپھل ہو۔ رامچندر پر اتو سے بھی پیارے ہیں نر بھاگ تو اُن کے راج تلک پر مغموم ہوتی ہے۔ سچ بتا اصلی بات کیا ہے۔

منتھرا۔ ایک دفعہ بولنے پر تو زبان نکلوا ڈالنے کی دھمکی سہی اب کچھ اور کہونگی تو نہ جانے کیا سزا ملے۔ مہارانی ہمیں کیا غرض ہے ہم تو آپکی تابعدار ہیں ہمیں کیا۔ چاہے کوئی راجہ ہو ہمیں تو باندی سے کوئی رانی بنانے سے رہا۔

اس پر کیکئی نے اصرار کرکے وجہ پوچھی تو منتھرا نے کہا کہ اگر رام چندر راجہ بن گئے تو تمہیں کوشلیا کی خدمتگذاری اور بھرت کو رامچندر کی نوکری کرنی پڑے گی۔ اس سے بہتر یہی ہے کہ اب راجہ سے اپنے وہ دونوں ور مانگ لو ایک سے رامچندر کی جگہ بھرت کو راج تلک اور دوسرے سے رامچندر کو چودہ برس کا بن باس۔ یہ سنتے ہی رانی کیکئی کو دیوتاؤں کی بات بھی یاد آگئی اور فوراً اس تجویز پر عمل کیا۔ رات کو جب راجہ دشرتھ محل میں پہنچے اور ان سے رام چندر کے راج تلک کا حال سُنا تو کہنے لگی کہ آج تو آپ سبکو انعام تقسیم کر رہے ہیں کچھ ہمیں بھی عنایت کریں۔ راجہ نے پوچھا۔

دیا نند سمت ۲۵	
یادداشت	اگست ۱۹۰۸ء
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰
	۳۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم ۳۰	ستمبر ۱۹۰۸ء	شنبہ ۴	بھادوں ۲۰	بھادوں ۱۷	سدی ۵	بدی وسدی تتھی	گھڑی	پل	نکشتر تہ نشتر	گ پ	راشی چندرماں راشی	گ پ	ونماں طلوع وغروب سیارگاں وتیوہار وغیرہ	موسم برسات وسرما گ پ
منگل	۱	شعبان ۴	بھادوں ۲۰	بھادوں ۱۷	سدی ۵	۱۴	۸	۹	سواتی	۲۸ ۵۰	تلا			۳ ۲۸
بدھ	۲	۵	۲۱	۱۸	۶	۱۴	۷	۴۶	وشاکھا	۲۹ ۳۶	ورشچک	۱۴ ۲۵		۳ ۲۴
برہسپت	۳	۶	۲۲	۱۹	۷	۱۴	۶	۷	انوردھا	۲۹ ۱۲	دد		شکر کا طلوع مشرق میں ۸/۲۲ پر	۳ ۲۰
شکر	۴	۷	۲۳	۲۰	۸	۱۴	۳	۲۰	جیشٹھا	۲۷ ۴۳	دھن	۲۷ ۴۳		۳ ۱۶
سنیچر	۵	۸	۲۴	۲۱	۱۰	۱۴	۵۴	۵۵	مول	۲۵ ۴۱	دد		اگست کا طلوع ۱۲/۳۹ پر	۳ ۱۲
ایتوار	۶	۹	۲۵	۲۲	۱۱	۱۴	۴۹	۴۰	پورہا	۲۲ ۱۷	مکر	۳۸ ۲۱		۳ ۸
سوموار	۷	۱۰	۲۶	۲۳	۱۲	۱۴	۴۳	۵۶	اوترا	۱۸ ۳۶	دد			۳ ۴
منگل	۸	۱۱	۲۷	۲۴	۱۳	۱۴	۳۷	۳۷	شروان	۱۴ ۳۷	کنبھ	۴۲ ۳۱		۳ ۰
بدھ	۹	۱۲	۲۸	۲۵	۱۴	۱۴	۳۱	۳۵	دھنشٹا	۱۰ ۲۴	دد			۳ ۵۶
برہسپت	۱۰	۱۳	۲۹	۲۶	پرنماشی	۱۴	۲۵	۴۰	شت بھشک	۶ ۲۴	مین	۴۸ ۲۹	انبت چودش	۳ ۵۲
شکر	۱۱	۱۴	اسوج ۱	۲۷	اسوج بدی ۱	۲۰	۰		پوردا اوترا	۳۱-۲ ۵۹-۸	دد		آغاز فصلی سمت ۱۳۱۲۔ موسم سرما	۳ ۴۸
سنیچر	۱۲	۱۵	۲	۲۸	۲	۱۴	۵۴	۵۴	ریوتی	۵۶ ۲۳	میش	۵۶ ۲۳		۳ ۴۸
ایتوار	۱۳	۱۶	۳	۲۹	۳	۱۰	۲۶		اشونی	۵۴ ۳۰	دد			۳ ۴۰
سوموار	۱۴	۱۷	۴	۳۰	۴	۶	۵۰		بھرنی	۵۳ ۳۰	دد			۳ ۳۶
منگل	۱۵	۱۸	۵	۳۱	۵	۴	۱۴		کرتکا	۵۳ ۴۰	ورش	۸ ۳۲		۳ ۳۲
بدھ	۱۶	۱۹	۶	اسوج ۱	۶	۲	۴۹		روہنی	۵۵ ۸	دد		کنیا کی سنکرانت ۳/۵۵ پر	۳ ۲۸
برہسپت	۱۷	۲۰	۷	۲	۷	۲	۴۰		مرگشرا	۵۷ ۴۶	منتھن	۲۷ ۲۷		۳ ۲۴
شکر	۱۸	۲۱	۸	۳	۸	۳	۴۸		آردرا	۶۰	دد			۳ ۲۰
سنیچر	۱۹	۲۲	۹	۴	۹	۷	۱۰		پنروسو	۳۷	کرک	۵۰ ۱۹		۳ ۱۶
ایتوار	۲۰	۲۳	۱۰	۵	۱۰	۹	۴۱		پشیہ	۲ ۳۳	دد			۳ ۱۲
سوموار	۲۱	۲۴	۱۱	۶	۱۱	۱۴	۴		اشلیشا	۱۲ ۲۵	دد			۳ ۸
منگل	۲۲	۲۵	۱۲	۷	۱۲	۱۹	۱		مگھا	۱۸ ۴۳	سنگھ	۱۹ ۴۳		۳ ۴
بدھ	۲۳	۲۶	۱۳	۸	۱۳	۲۴	۱۰		پورپھ	۲۵ ۱۱	دد			۳ ۰
برہسپت	۲۴	۲۷	۱۴	۹	۱۴	۲۹	۴		اتراپھ	۳۱ ۲۴	کنیا	۴۷ ۴۸		۲۹ ۵۷
شکر	۲۵	۲۸	۱۵	۱۰	اتراپھ	۳۴	۲۵		اوترا	۳۷ ۵۹	دد			۲۹ ۵۲
سنیچر	۲۶	۲۹	۱۶	۱۱	سدی ۱	۳۷	۴۸		ہست	۴۱ ۴۷	دد			۲۹ ۵۲
ایتوار	۲۷	۳۰	۱۷	۱۲	۲	۳۹	۵		چترا	۴۵ ۱۹	تلا	۱۳ ۳۲		۲۹ ۴۸
سوموار	۲۸	بقعان ۱	۱۸	۱۳	۳	۴۰	۵		سواتی	۴۷ ۳۸	دد		چندر درشن روزہ	۲۹ ۴۴
منگل	۲۹	۲	۱۹	۱۴	۴	۳۹	۴۷		وشاکھا	۴۹ ۴۲	ورشچک	۲۳ ۲۴		۲۹ ۴۰
بدھ	۳۰	۳	۲۰	۱۵	۵	۳۸	۱۵		انوردھا	۴۹ ۳۳	دد			۲۹ ۳۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیا سند سمت ۲۵

یادداشت

کہو کیا مانگتی ہو" مہارانی کیکئی نے کہا کہ "آپ پہلے اقرار کر لیویں کہ میں انکار نہ کروں گا تو میں سوال کرتی ہوں۔ میرے دو ور آپ کے ذمہ باقی ہیں" مہاراجہ دشرتھ نے رام چندر کی قسم کھا کر کہا کہ "دل میں آوے سو مانگئے میں کبھی انکار نہ کرونگا ہمارے خاندان میں رگھوں سے یہ ریت چلی آتی ہے کہ جان جائے تو بلا سے مگر بات نہ جاوے" دل کی مراد پوری ہوتے دیکھکر کیکئی نے راجہ سے کہا کہ "اول تو رامچندر جی کی جگہ میرے پتر بھرت کو راج دیجئے۔ دوم رامچندر جی کو ۱۴ برس کا بن باس ہو۔ راجہ یہ سن کر بڑا تھلایا کیکئی کی بڑی خوشامد کی اور کہا کہ "رام کی جگہ بھرت کو راج دینے میں تو مجھے کوئی عذر نہیں مگر بلا وجہ رام کو بن باس دینے سے میری بڑی بدنامی ہوگی۔ خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ اسے یوو راج بنانے کی تیاری ہو رہی ہے" مہارانی کیکئی نے کہا کہ "کچھ مضایقہ نہیں آپ اپنے بچن کو واپس لیلیویں مجھے منظور ہے" مگر راجہ دشرتھ بچن مارنے والا نہیں تھا۔ رامچندر جی کو بلا کر بن باس کا حکم سنایا گیا۔ جنہوں نے بسر و چشم قبول کیا اور اپنی ماتا سے اجازت مانگ کر بن جانیکی تیاری کی۔ جبوقت رام چندر جی ماتا کوشلیا کے محل میں پہنچے اور اپنے بن باس دئے جانے کا حال اپنی ماتا سے سنایا تو پہلے تو وہ کسی قدر بدحواس ہوئی مگر پھر دھیرج دھر کے کہنے لگی "اے پتر پتا کی آگیا پالن کرنا تمہارا دھرم ہے۔ بن ہی تمہارے لئے اودھ پوری ہے بیشک بن کو چلے جاؤ"*

اُسی وقت مہارانی سیتا جی نے بھی رامچندر جی سے ہمراہ چلنے کی درخواست کی رام چندر جی نے کہا کہ "اے سیتا۔ اگر تم میرا اور اپنا بھلا چاہتی ہو تو یہیں رہو۔ میرا حکم اور ساس کی سیوا تمہارا دھرم ہے۔ یہاں تم کو ہر طرح کا آرام رہیگا۔ میعاد گذرتے کیا دیر لگتی ہے میں جلد چودہ برس پورے کر کے واپس آجاؤں گا۔ تم بن کے قابل نہیں ہو۔ اگر میں تمہیں ساتھ لیجاؤں گا تو لوگ میری نندا کریں گے۔ بن کی تکالیف تم سے برداشت نہ ہو سکیں گی اس لئے تم گھر ہی پر رہ کر ساس سسر کی سیوا کرو" اس پر جو جواب مہارانی سیتا نے دیا اور جن درد انگیز الفاظ میں اپنے پتی کے ساتھ بن میں چلنے کی اجازت چاہی اور جس طرح پتی بھگتی کے فرائض

* یہ ہے سنسکرت ماتاؤں کا اپنی سنسکرت اولاد سے سمجھاش (گفتگو)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم	اکتوبر ۱۹۰۸ء	رمضان و شوال ۱۳۲۶ ہجری	اسوج و کاتک	سنکرانت پرویشٹے	بدی و سدی: تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	گ / پ	راشی چندرما	گ / پ	دنمان گ / پ	موسم سرما — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
			اسوج و کاتک سمت ۱۹۶۵ بکرمی										
برہسپت	۱	رمضان ۴	اسوج ۲۱	اسوج ۱۶	سدی ۶	۳۵	۳۵	جیشٹھا	۴۷ / ۱۹	دھن	۴۷ / ۱۹	۲۹ / ۳۲	
شکر	۲	۵	۲۲	۱۷	۷	۳۱	۵۲	مول	۴۵ / ۸	دو		۲۹ / ۲۸	
سنیچر	۳	۶	۲۳	۱۸	۸	۲۷	۲۱	پوروا	۴۲ / ۱۱	مکر	۵۶ / ۴	۲۹ / ۲۴	درگا اشٹمی
ایتوار	۴	۷	۲۴	۱۹	۹	۲۲	۱۱	اوترا	۳۸ / ۴۹	دو		۲۹ / ۲۰	
سوموار	۵	۸	۲۵	۲۰	۱۰	۱۴	۳۰	شرون	۳۴ / ۴۲	دو		۲۹ / ۱۶	وجے دشمی دسہرہ
منگل	۶	۹	۲۶	۲۱	۱۱	۱۰	۳۳	دھنشٹھا	۳۰ / ۳۵	کنبھ	۲ / ۳۸	۲۹ / ۱۲	
بدھ	۷	۱۰	۲۷	۲۲	۱۲	۴	۳۲	شتبھشک	۲۶ / ۲۷	دو		۲۹ / ۸	
برہسپت	۸	۱۱	۲۸	۲۳	۱۴	۵۵	۴۹	پوروا	۲۲ / ۴۲	مین	۸ / ۵۸	۲۹ / ۴	
شکر	۹	۱۲	۲۹	۲۴	پورنماشی	۴۷	۴۷	اوترا	۱۹ / ۱	دو		۲۹ / ۰	شرد پورنماشی
سنیچر	۱۰	۱۳	کاتک ۱	۲۵	کاتک بدی ۱	۴۳	۴۴	ریوتی	۱۴ / ۶	میش	۱۴ / ۶	۲۸ / ۵۶	
ایتوار	۱۱	۱۴	۲	۲۶	۲	۳۹	۵۴	اشونی	۱۰ / ۴	دو		۲۸ / ۵۲	بدھ کا غروب مغرب میں ۵۶/۴ پر بشبات
سوموار	۱۲	۱۵	۳	۲۷	۳	۳۶	۲۳	بھرنی	۶ / ۴۷	ورش	۲۷ / ۴۶	۲۸ / ۴۸	بھوم کا طلوع ۲۳/۱۸ پر
منگل	۱۳	۱۶	۴	۲۸	۴	۳۶	۲	کرتکا	۲ / ۴۲	دو		۲۸ / ۴۴	کروا چوتھ
بدھ	۱۴	۱۷	۵	۲۹	۵	۳۵	۵۸	روہنی	۴۲ / ۵۸	متھن	۴۵ / ۵	۲۸ / ۴۰	
برہسپت	۱۵	۱۸	۶	۳۰	۶	۳۷	۱۲	مرگشرا	۱۶ / ۱۲	دو		۲۸ / ۳۶	
شکر	۱۶	۱۹	۷	کاتک ۱	۷	۳۹	۴۰	آردرا	۱۹ / ۴۹	دو		۲۸ / ۳۲	تلا کی سنکرانت ۳۰/۵۵ پر
سنیچر	۱۷	۲۰	۸	۲	۸	۴۴	۱۶	پنروسو	۲۴ / ۳۲	کرک	۸ / ۲۲	۲۸ / ۲۸	اہوئی
ایتوار	۱۸	۲۱	۹	۳	۹	۴۷	۵۰	پشیہ	۳۰ / ۱۱	دو		۲۸ / ۲۴	
سوموار	۱۹	۲۲	۱۰	۴	۱۰	۵۲	۴۸	اشلیش	۳۶ / ۲۴	سنگھ	۳۶ / ۲۴	۲۸ / ۲۰	
منگل	۲۰	۲۳	۱۱	۵	۱۱	۵۸	۵	مگھا	۴۲ / ۵۲	دو		۲۸ / ۱۶	
بدھ	۲۱	۲۴	۱۲	۶	۱۲	۶۰	۰	پوروا	۴۹ / ۱۰	دو		۲۸ / ۱۲	
برہسپت	۲۲	۲۵	۱۳	۷	۱۲	۳	۵	اوترا	۵۴ / ۵۶	کنیا	۶ / ۳۶	۲۸ / ۸	یم دیوا
شکر	۲۳	۲۶	۱۴	۸	۱۳	۷	۲۹	ہست	۵۹ / ۵۲	دو		۲۸ / ۴	نرک چودس - جمعۃ الوداع
سنیچر	۲۴	۲۷	۱۵	۹	۱۴	۱۰	۵۶	چترا	۶۰	تلا	۳۱ / ۴۷	۲۸ / ۰	دیوالی - مہرشی دیانند سرسوتی کا پرلوک گمن ۲۶ ۔ غلانہ دیانند سمت
ایتوار	۲۵	۲۸	۱۶	۱۰	اماوس	۱۳	۱۷	دو	۳ / ۴۴	دو		۲۷ / ۵۶	گوبردھن پوجا - ان کوٹ
سوموار	۲۶	۲۹	۱۷	۱۱	سدی ۱	۱۴	۱۹	سواتی	۶ / ۱۷	ورشچک	۵۲ / ۱۷	۲۷ / ۵۳	چندر درشن
منگل	۲۷	شوال ۱	۱۸	۱۲	۲	۱۴	۶	وشاکھا	۷ / ۳۵	دو		۲۷ / ۵۰	بھیا دوج - عید الفطر
بدھ	۲۸	۲	۱۹	۱۳	۳	۱۲	۳۷	انرادھا	۷ / ۴۴	دو		۲۷ / ۴۷	
برہسپت	۲۹	۳	۲۰	۱۴	۴	۹	۵۹	جیشٹھا	۶ / ۴۳	دھن	۶ / ۴۳	۲۷ / ۴۴	
شکر	۳۰	۴	۲۱	۱۵	۵	۶	۲۱	مول	۴ / ۴۴	دو		۲۷ / ۴۱	
سنیچر	۳۱	۵	۲۲	۱۶	۶	۱	۵۱	پوروا / اوترا	۵۵-۱ / ۲۹-۵۸	مکر	۱۴ / ۴	۲۷ / ۳۸	بدھ کا طلوع مشرق میں ۵۰/۵۱ پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مباحثہ ہوا وہ آریہ ورت کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ شری رامچندر جی کے لگاتار انکار پر بالآخر دھرم وپتا اور پتی ورتا مہارانی سیتا نے پرشن کیا کہ "مہاراج آپ بن جاتے ہی کیوں ہیں" اس پر جواب ملا کہ "پتا کی آگیا پورن کرنے کیلئے" مہارانی سیتا نے اس کا جو جواب دیا وہ اس قابل ہے کہ تمام دنیا کے استری اور پرش اس کو اپنا مطمح نظر بنا اُدیشن بنائیں اُنہوں نے فرمایا کہ "میرے پتا کی یہ آگیا ہے کہ پتی کا سنگ کسی حالت میں بھی نہ چھوڑنا آپ جو اپنے پتا کی آگیا کا اِتنا پالن کرنے والے ہیں کیا آپ جائز رکھیں گے کہ آپکی پتنی اپنے پتا کی آگیا بھنگ کرے"۔

اس پر رام چندر جی خاموش ہو گئے اور اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دی۔ دونوں کو شلیا جی سے اجازت لیکر کیکئی کے محل کیطرف چلے راستہ میں لکشمن جی مل گئے اور انہوں نے بھی اُن کے ساتھ چلنے کی التماس کی۔ رامچندر نے بہت کچھ منع کیا کہ دیکھو بھرت یہاں نہیں ہے راجہ بوڑھے ہیں اور میری جُدائی میں مغموم ہیں پرجا کی رکشا کرنا راجہ کا پرم دھرم ہے تم گھر پر رہ کر پرجا کا پالن کرو مگر لکشمن اپنے ارادہ سے باز نہ آیا۔ آخر اُسے بھی رام چندر جی نے اپنے ساتھ لیچلنے کا اقرار کیا۔ اور اُس کو اپنی ماتا سے اجازت لے کر آنے کے لئے کہا خوشی خوشی لکشمن جی دوڑے ہوئے اپنی ماتا کے پاس پہنچے اُنکو غمگین دیکھ کر سمترا نے وجہ دریافت کی لکشمن جی نے کل ماجرا کہ سُنایا اور خود رام چندر کے ساتھ بن جانیکی اجازت چاہی۔ سمترا نے جواب دیا بیٹا تمہاری ماتا سیتا مہارانی ہے اور پتا بھگوان رام چندر جیسے سوامی تمہارے لئے اودھ وہیں ہے جہاں رام چندر کا نواس ہے کیونکہ دن وہیں ہوتا ہے جہاں سورج کا پرکاش ہوتا ہے۔ اگر واقعی رام اور سیتا بن کو جاتے ہیں تو یہاں تمہارا کیا کام ہے۔ اغلب ہے کہ تمہاری ہی قسمت سے رام چندر جی کو بن باس ملا ہو کیونکہ اگر اس وقت بھرت یہاں ہوتا تو بڑا ہونے اور رامچندر کا زیادہ پریمی ہونیکی وجہ سے سیوا کا بھار ہی اُٹھاتا۔ اے پُتر بن میں تیرے لئے ہر طرح کا سُکھ ہوگا کیونکہ تمہارے پتا اور ماتا رام اور سیتا تمہارے ساتھ ہونگے بیٹا رام چندر کو بن میں کوئی تکلیف نہ ہونے دینا اُن کی اس طرح سیوا کرنا کہ انہیں گھر کے لوگ یاد نہ آویں"۔

دیانند سمت ۲۶۹۲۵

یادداشت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوم	تاریخ نومبر ۱۹۰۸ع	شوال و ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ	کارتک و اگھن ۱۳۱۶ فصلی	کارتک و منگسر سمت ۱۹۶۵ بکری، آریہ سمت ۱۹۷۲۹۴۹۰۱۰ — پرویشٹہ	بدی و سدی — تتھی	گھڑی	پل	نکشتر	نکشتر گ / پ	راشی چندرما	راشی گ / پ	ونمان گ / پ	موسم سرما و برفانی — طلوع و غروب سیارگان و تیوہار وغیرہ
ایتوار	۱	سوال ۶	کارتک ۲۳	کارتک ۱۷	سدی ۸	۵۱	۸	شرون	۵۴ / ۳۶	مکر		۲۷ / ۳۴	گوپا اشٹمی
سوموار	۲	۷	۲۴	۱۸	۹	۴۵	۱۶	دھنشٹھا	۵۰ / ۳۰	کنبھ	۲۲ / ۳۳	۲۷ / ۳۱	اکشے نومی
منگل	۳	۸	۲۵	۱۹	۱۰	۳۹	۱۷	شت بھکھ	۴۶ / ۲۰	دو		۲۷ / ۲۸	دیو اٹھان
بدھ	۴	۹	۲۶	۲۰	۱۱	۳۳	۲۷	پوروا	۴۲ / ۲۰	مین	۲۸ / ۲۰	۲۷ / ۲۵	
برہسپت	۵	۱۰	۲۷	۲۱	۱۲	۲۶	۵۶	اوترا	۳۸ / ۱۴	دو		۲۷ / ۲۲	
شکر	۶	۱۱	۲۸	۲۲	۱۳	۲۲	۴۳	ریوتی	۳۵ / ۳۷	میکھ	۳۵ / ۳۷	۲۷ / ۱۹	بیکنٹھ چودش
سنیچر	۷	۱۲	۲۹	۲۳	۱۴	۱۸	۲۶	اشونی	۳۳ / ۱۵	دو		۲۷ / ۱۶	
ایتوار	۸	۱۳	۳۰	۲۴	پورنماشی	۱۵	۰	بھرنی	۳۱ / ۴۹	ورش	۴۶ / ۴۴	۲۷ / ۱۲	مکڑی
سوموار	۹	۱۴	اگھن ۱	۲۵	منگسر ۱	۱۲	۳۰	کرتکا	۳۱ / ۲۷	دو		۲۷ / ۹	موسم برفانی
منگل	۱۰	۱۵	۲	۲۶	۲	۱۱	۲۴	روہنی	۳۲ / ۲۵	دو		۲۷ / ۶	
بدھ	۱۱	۱۶	۳	۲۷	۳	۱۱	۲۶	مرگشرا	۳۴ / ۱۹	متھن	۳ / ۲۲	۲۷ / ۲	
برہسپت	۱۲	۱۷	۴	۲۸	۴	۱۲	۴۹	آردرا	۳۷ / ۴۴	دو		۲۶ / ۵۹	
شکر	۱۳	۱۸	۵	۲۹	۵	۱۵	۲۶	پنروسو	۴۲ / ۷	کرک	۲۶ / ۳۰	۲۶ / ۵۶	
سنیچر	۱۴	۱۹	۶	۳۰	۶	۱۹	۸	پشیہ	۴۷ / ۳۳	دو		۲۶ / ۵۳	
ایتوار	۱۵	۲۰	۷	منگسر ۱	۷	۲۳	۳۴	اشلیش	۵۳ / ۴۰	سنگھ	۵۳ / ۴۰	۲۶ / ۵۰	ورشچک کی سنکرانت ۲۴/۵ پر
سوموار	۱۶	۲۱	۸	۲	۸	۲۸	۵۱	مگھا	۵۹ / ۵	دو		۲۶ / ۴۶	
منگل	۱۷	۲۲	۹	۳	۹	۳۴	۱۲	پوروا	۶۰ / ۰	دو		۲۶ / ۴۳	
بدھ	۱۸	۲۳	۱۰	۴	۱۰	۳۹	۱۵	دو	۶ / ۲۷	کنیا	۵۲ / ۵۶	۲۶ / ۴۰	
برہسپت	۱۹	۲۴	۱۱	۵	۱۱	۴۳	۴۱	اوترا	۱۲ / ۲۲	دو		۲۶ / ۳۷	
شکر	۲۰	۲۵	۱۲	۶	۱۲	۴۷	۸	ہست	۴۷ / ۴۵	تلا	۴۹ / ۴۸	۲۶ / ۳۴	
سنیچر	۲۱	۲۶	۱۳	۷	۱۳	۴۹	۳۰	چترا	۲۱ / ۵۱	دو		۲۶ / ۳۱	
ایتوار	۲۲	۲۷	۱۴	۸	۱۴	۵۰	۳۲	سواتی	۲۴ / ۴۲	دو		۲۶ / ۲۸	
سوموار	۲۳	۲۸	۱۵	۹	اماوس	۵۰	۱۸	وشاکھا	۲۶ / ۳۰	ورشچک	۱۱ / ۲۰	۲۶ / ۲۵	
منگل	۲۴	۲۹	۱۶	۱۰	سدی ۱	۴۸	۴۹	انرادھا	۲۶ / ۴۲	دو		۲۶ / ۲۳	
بدھ	۲۵	۳۰	۱۷	۱۱	۲	۴۶	۴۱	جیشٹھا	۲۵ / ۵۸	دھن	۲۵ / ۵۸	۲۶ / ۲۲	چندر درشن
برہسپت	۲۶	ذیقعدہ ۱	۱۸	۱۲	۳	۴۲	۳۲	مول	۲۴ / ۱۱	دو		۲۶ / ۲۱	بدھ کا غروب مشرق میں ۲۷/۲۸ پر
شکر	۲۷	۲	۱۹	۱۳	۴	۳۹	۴	پوروا	۲۱ / ۳۳	مکر	۳۵ / ۴۳	۲۶ / ۱۹	
سنیچر	۲۸	۳	۲۰	۱۴	۵	۳۲	۵۹	اوترا	۱۹ / ۱۳	دو		۲۶ / ۱۷	
ایتوار	۲۹	۴	۲۱	۱۵	۶	۲۷	۲۵	شرون	۱۴ / ۲۶	کنبھ	۴۲ / ۲۴	۲۶ / ۱۶	
سوموار	۳۰	۵	۲۲	۱۶	۷	۲۱	۳۶	دھنشٹھا	۱۰ / ۲۱	دو		۲۶ / ۱۴	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۶

یادداشت

نمبر	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	

ماتا سے اجازت لیکر لکشمن جی رام چندر اور سیتا جی کے پاس پہنچے جو پہلے ہی سے بن جانے کو تیار تھے جس وقت یہ بن کو چلے شہر کے ہزاروں آدمی پریم کے مارے اُن کے ساتھ ہولئے۔ جن کو اُنہوں نے رات کو سوتے ہی چھوڑ کر بن کا راستہ لیا مہاراجہ دشرتھ نے اپنے منتری سُمنت کو رتھ دیکر اُن کے ہمراہ کیا جسکو ان راج پُتروں نے شرنگ بیر پور اُتر کر واپس کر دیا وہاں بہت سے رشی اور منیوں سے ملے اور اُن سے بہت سے گُپت بھید معلوم کرتے ہوئے چترکوٹ پر جا کر ٹھیرے۔ ادھر ان کی جُدائی میں سُمنت کے واپس اجودھیا پہنچنے پر راجہ دشرتھ نے رات ہی کو پران تیاگ کیا۔ راجہ کے مرنے سے پرجا اور نواس کو بڑا دُکھ ہوا سب کی صلاح سے بھرت اور شترو ہن کو اُن کے نانا کے ہاں سے بُلایا گیا۔ بھرت جی کو اجودھیا آتے ہی جب کل حال معلوم ہوا تو اپنی ماتا سے رامچندر کا قصور دریافت کرنے لگے اور کہا "اے ماتا مجھے رام چندر کے ساتھ جو پریم ہے آپنے اُس کا خیال نہ کیا اس سے بہتر تو آپ اگر مجھے پیدا ہوتے ہی مار ڈالتیں تو اچھا تھا پتا جی نے بھی رام چندر جی کو بلا قصور کس طرح بن باس کا حکم دے دیا مجھ جیسا بدنصیب دنیا میں اور کون ہے کہ بجائے خدمت کرنیکے بھائی کی تکلیفات کا باعث بنا۔ مجھ سے خوش قسمت تو بھائی لکشمن ہی ہے جس نے جیتے جی سیوا کا پھل اُٹھایا"

رانی کیکئی نے کل معاملہ کہ سُنایا اور بولیں "اے پُتر تیرا کہنا بالکل ٹھیک ہے مجھے دیوتاؤں کی خاطر منظور تھی اس کے مقابلہ میں مجھے دنیا کی بدنامی کا کیا خوف ہے۔ میری اکیلی بدنامی سے اگر تمام دنیا کو سُکھ پہنچے تو پرواہ نہیں ہے"

مہارانی کیکئی کو اپنے ارادے پر مستقل دیکھ کر بھرت جی کوشلیا کے پاس گئے اور تمام معاملہ کا اُن سے ذکر کر کے اُن سے ان الفاظ میں اپنی علیحدگی ظاہر کی۔ "اے ماتا جو دوش ماں۔ باپ گورو گئو ہتیا اور شہر کے جلا دینے سے ہوتا ہے جو پاپ استری بالک متر اور راجہ کو مار ڈالنے سے ہوتا ہے وہ تمام پاپ مجھے لگے اگر رامچندر کو بن بھیجنے میں میری ذرا سی بھی صلاح ہو۔ جو پرماتما کی اوپاسنا چھوڑ کر مرے ہوؤں کو یاد کرتے ہیں*

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दिवस		तिथि		नक्षत्र		राशि चन्द्रमा		दिनमान	मौसम बरफानी
				ग प		ग प	राशि	ग प	उदय व अस्त सूर्य व चन्द्रमा व अन्य ग्रहों का
मंगल	१	द्वितीया ६	२३	अश्विनी ११		मेष ४८ ८		२६ १३	
बुध	२	७	२४	भरणी ३३-५८-२		वृष		२६ १२	
बृहस्पति	३	८	२५	कृत्तिका ५० १०	३०	मिथुन ५५		२६ १२	
शुक्र	४	९	२६	रोहिणी ५३ ३०	२१	वृष		२६ १२	
शनिश्चर	५	१०	२७	मृगशिरा ५८	५२	मिथुन		२६ ८	
इतवार	६	११	२८	आर्द्रा ५९ १९	२५	कर्क ४८ ५	वृष	२६ ७	
सोमवार	७	१२	२९	पुनर्वसु ५० ५१	१८	सिंह	वृष	२६ ५	चन्द्रग्रहण
मंगल	८	१३	पूर्णमासी	पुष्य ५४ ११	२९	कर्क ५	सिंह	२६ ४	
बुध	९	१४	प्रतिपदा	आश्लेषा ५५ ४१	५०	४९ २	वृष	२६ २	
बृहस्पति	१०	१५	२	मघा ५९ ५५	४४	५२ ३	मिथुन ४३ ५२	२६	
शुक्र	११	१६	३	पूर्वफाल्गुनी ६०	३३	५६ ४	२७	२५ ५९	
शनिश्चर	१२	१७	४	उत्तराफाल्गुनी ५८	०	६० ५	२८	२५ ५८	
इतवार	१३	१८	५	हस्त ११ ७	१४	१ ५	२९	२५ ५८	
सोमवार	१४	१९	६	चित्रा १७ ३१	२७	६ ६	३०	२५ ५५	धन की संक्रान्ति ५३ पर
मंगल	१५	२०	७	स्वाती २४ ५२	४८	११ ७	पूर्व १	२५ ५४	
बुध	१६	२१	८	विशाखा २९ ५२	५१	१५ ८	२	२५ ५२	
बृहस्पति	१७	२२	९	अनुराधा ३५ २०	१५	२१ ९	३	२५ ५१	
शुक्र	१८	२३	१०	ज्येष्ठा ३९ ४१	४१	२४ १०	४	२५ ४९	
शनिश्चर	१९	२४	११	मूल ४४ ५१	५८	२६ ११	५	२५ ४८	
इतवार	२०	२५	१२	पूर्वाषाढा ४८ ४८	५८	२७ १२	६	२५ ४६	
सोमवार	२१	२६	१३	उत्तराषाढा ५३ २८	३८	२७ १३	७	२५ ४५	
मंगल	२२	२७	१५	श्रवण ५८ ५७	१४	२७ १४	८	२५ ४४	
बुध	२३	२८	१६	धनिष्ठा ४३ २५	२३	२३ १५	९	२५ ४४	
बृहस्पति	२४	२९	१७	शतभिषा ४० ५८	३४	१९ सप्तमी १०		२५ ४७	चन्द्रग्रहण-सूर्य उदय
शुक्र	२५	दशमी २	१८	पूर्वाभाद्रपदा ३७ ४९	१४	१५ २	११	२५ ४८	बड़ा दिन क्रिसमस
शनिश्चर	२६	२	१९	उत्तराभाद्रपदा ३४ ४०	७	१० ३	१२	२५ ४९	
इतवार	२७	३	२०	रेवती ३० ७	१३	४ ४	१३	२५ ५१	
सोमवार	२८	४	२१	अश्विनी २५ ५६	५२	५२ ६	१४	२५ ५२	
मंगल	२९	५	२२	भरणी २१ ५३	१०	४७ ७	१५	२५ ५४	
बुध	३०	६	२३	कृत्तिका १८ ५	४७	४१ ८	१६	२५ ५५	
बृहस्पति	३१	७	२४	रोहिणी १४ ४४	५५	३६ ९	१७	२५ ५७	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیانند سمت ۲۶

یادداشت

دینے مُردوں کا شرادھ کرتے ہیں، اُن کی جو گتی ہوتی ہے وہ میری ہو۔ اگر رام بن باس میں میرا ذرا سا بھی اشارہ ہو جو لوگ وید کے دھرم کی اوٹ میں ٹکا کرتے ہیں چغلخور اور دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہیں۔ مکار، دغاباز، جھوٹے وید ورودھی اور ناستک۔ لالچی۔ شہوت پرست اور زبان دراز اور پرائی استری اور دھن کو تاکنے والے ہیں اُن کی جو گتی ہوتی ہے وہ میری ہو اگر رام چندر کو بن بھیجنے کی میری رائے ہو۔ جو لوگ ماتاؤں کے ساتھ پریم بھاؤ نہیں رکھتے اور پرماتما کا بھجن نہیں کرتے وید مارگ کو چھوڑ کر من گھڑنت دھرم پر چلتے ہیں اور ٹھگوں کا بھیس بھر کے دنیا کو دھوکہ دیتے پھرتے ہیں اُن جیسی میری گتی ہو اگر مجھے اس بات کا ذرا سا بھی علم ہو۔"

کوشلیا مہارانی نے جواب دیا کہ "اے بھرت میں خود جانتی ہوں کہ تم بیگناہ ہو تمہیں رامچندر بہت پیارے ہیں اور رامچندر کو تم پرانوں سے بھی پیارے ہو۔ چندر اچاہے زہر اوگلنے لگ جاوے اور پالا جائے آگ لگا دے مچھلی چاہے پانی سے باہر زندہ رہ سکے اور گیان ہو کر چاہے موہ نہ مٹے مگر تم رامچندر کے مخالف کبھی نہیں ہو سکتے۔ جو تمہارا قصور بتلاتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔"

مہاراجہ دشرتھ کا مرتک سنسکار ہو چکنے کے بعد سبھا اکترت ہوئی اور بھرت کو بلا کر راج تلک کے لئے کہا گیا سب سے پہلے وششٹ مہاراج نے کہا کہ "اے بھرت اب تو جو ہونا تھا وہ ہو چکا کسی کا کیا دوش ہے۔ راجہ دشرتھ قابل افسوس نہیں ہیں قابل افسوس ہے وہ برہمن جو وید ودیا نہیں جانتا اور اپنے دھرم کو چھوڑ کر دوشے بھوگ میں دن رات گذارتا ہے۔ قابل افسوس ہے وہ ویشیہ جو دھنوان ہو کر بھی کنجوسی ہی بنا رہتا ہے اور اتتھیوں کا ستکار اور پرماتما کا بھجن نہیں کرتا قابل افسوس ہے وہ شودر جو براہمنوں اور ماتما دُنکی نندا کرے۔ قابل افسوس ہے وہ مکار اور دغاباز استری جو اپنے پتی کو چھوڑ کر دوسروں سے پریم رکھے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قابلِ افسوس ہے وہ گرہستھی جو کسی تحریص میں پھنس کر ویدک دھرم کو تیاگ دیتا ہے۔ قابلِ افسوس ہے وہ بان پرستھی جو تپسیا کے اور دنیوی عیش و عشرت میں پھنس جاوے۔ قابلِ افسوس ہے وہ دشٹ جو ماتا پتا بھائی اور گورو کا دشمن ہو۔ نہایت قابلِ افسوس ہے وہ شخص جو پرو پکاری نہ ہو۔ اس سے بھی زیادہ قابلِ افسوس ہے وہ پرش جو مکر و فریب چھوڑ کر پرماتما کا بھجن نہیں کرتا۔ راجہ دشرتھ ہرگز قابلِ افسوس نہیں۔ دنیا کے تمام رشی۔ منی دیوتا وغیرہ سب اُن کا گن گا رہے ہیں اور دشرتھ جیسا خوش نصیب کسی کو نہیں کہتے اس لئے اب رنج و فکر دور کرکے راجہ کی آگیا تو سار تخت پر بیٹھکر راج کرو مہاراجہ رام چندر تم سے بڑا پریم رکھتے ہیں اُن کے بن سے واپس آنے پر راج اُن کو دیدینا" مہارانی کوشلیا نے اس کی تائید کی اور کہا کہ "اے پتر راجہ کی آگیا اور گورو کا حکم مانکر پرجا کا پالن کرو"۔

اس پر بھرت نے آنکھوں میں آنسو بھر کر جواب دیا کہ "مجھے گورو مہاراج نے جو اُپدیش دیا ہے وہ عمدہ ہے۔ پرجا منتری اور ماتا سب کی آگیا سر آنکھوں پر مگر میرا دل نہیں مانتا۔ پتا کے مرنے اور رامچندر جی کے بن جانے پر آپ لوگ مجھے راج کرنیکے لئے کہتے ہیں اور اس میں میری بہتری تصور کرتے ہیں مگر میری بہتری تو ایسی حالت میں رام اور سیتا کی سیوا کرنا تھا۔ افسوس وہ موقعہ میری ماتا کیوجہ سے ہاتھ سے جاتا رہا۔ میں نے خوب دل میں فیصلہ کر لیا ہے رام اور سیتا کے بغیر یہ سب سماج مجھے شوک سماج دکھائی دے رہا ہے اگر دنیا اِدھر سے اُدھر ہو جاوے تو بھی میں تو ہرگز راج نہ کرونگا۔ رام چندر کو بن باسی بنا کر راج کرنا میرے لئے پاپ ہے۔ بلکہ مجھے یہی افسوس ہے کہ رام بن باس دیکھکر میں زندہ رہا۔ اِس لئے میرا ارادہ ہے کہ کل صبح ہی رامچندر جی کے پاس بن میں جاؤں اور اپنے قصوروں کی معافی چاہوں اور کوشش کروں جس سے رام چندر جی اجودھیا کو واپس لوٹ آویں"۔ یہ سن کر تمام سبھا سد رضامند ہو گئے اور اگلے روز سب لوگ رام چندر جی سے ملنے کے لئے بن کو روانہ ہوئے۔ رام چندر جس گھاٹ سے اُترے تھے وہاں کے نکھادراج نے جب بھرت کو اس قدر لاؤ لشکر سمیت دیکھا تو من میں خیال کیا کہ شاید بھرت کا ارادہ ہے کہ رام چندر کو بن میں مار کر اکیلا بنجوف راج کروں۔ مگر یہ نہیں جانتا کہ رام چندر کو جیتنے کی اسے کیا طاقت ہے بے یار و مددگار کی مدد کرنا انسان کا دھرم ہے اس لئے جب تک میرے دم میں دم ہے بھرت کو اس گھاٹ سے اُترنے نہ دونگا بلکہ اگر موقعہ لگا تو اس گھاٹ ہی اتار دوں گا۔

مگر جب اصلی بات معلوم ہوئی تو بھرت جی کی بڑی خاطر تواضع کی اور آپ بھی اُن کے ہمراہ رام چندر جی کے درشن کو چلا۔ وہاں پہنچکر سب رام چندر جی سے ملے جنہوں نے سب کا خوب آدر سنمان کیا۔ بن باسیوں نے مہمان نوازی میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی طرح طرح کے پھل اور میوے لاکر کھانیکو دئے کئی دن تک آنند سے رہنے کے بعد ایک روز سبھا اکرت ہوئی اور رام چندر جی کو راجہ بنانے کا پرستاؤ پیش ہوا۔ وششٹ مہاراج نے (مصلحت وقت دیکھکر و نیز شاید امتحاناً) بھرت جی کو صلاح دی کہ "راجہ کی آگیا پالن تو ضروری ہے اگر رام چندر کی بجائے اس عرصہ کیلئے تم دونوں بھائی بن میں لوٹ جاؤ تو رام چندر کو راجہ بنایا جا سکتا ہے"۔ بھرت جی نے جواب دیا کہ "آپ تو میعاد کی قید لگاتے ہیں اگر رام چندر اجودھیا کو لوٹ جاویں تو میں اُن کے بدلے عمر بھر بن میں رہنے کو تیار ہوں"۔ تب وششٹ جی نے رام چندر جی سے مخاطب ہو کر کہا کہ "اے رام چندر آپ سب بات جانتے ہیں ہم لوگ اس وقت اپنے مطلب سے آتے ہیں اس لئے آپ وہی کام کریں جس میں ہم سب لوگوں کا آنند ہو"۔ مہاراجہ رام چندر جی نے جواب دیا کہ "بھگوان اس کا دیا ہے تو آپکے اختیار میں ہے۔ آپ سب کے گورو ہیں جو آگیا آپ دیں گے مجھے اُس کے پالن کرنے میں کیا عذر ہے"۔ وششٹ جی بولے کہ "سنو رام۔ بھرت کا پریم دیکھکر میری عقل دنگ ہے اور میں اس کا طرفدار ہو گیا ہوں۔ تم دھرم بچار کر کام کرو"۔ رام چندر جی نے کہا "مہاراج ٹھیک ہے میں دعوے سے کہتا ہوں کہ دنیا میں آج تک بھرت جیسا بھائی نہ ہوا ہوگا۔ اس لئے جو بھرت کہے میں ہر طرح تیار ہوں"۔ بھرت جی نے جواب دیا کہ

ا وششٹ مہاراج کی یہ تقریر خاص طور پر قابلِ غور ہے کیونکہ اُنہوں نے صاف طور پر اجودھیا واپس جانیکے لئے نہیں کہا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنی ذمہ داری پر میں آپ سے کوئی کام کرانا نہیں چاہتا آپ دھرم کا پالن کریں اور میرا جس طرح نرباہ ہو ایسا اوپائے کریں۔ جو لوگ میری ماتا کو بُرا اور مجھے سادھو بتلاتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ تالاب کی گھونگھچی میں سے کبھی موتی پیدا نہیں ہو سکتا۔ اگر میں سادھو ہوں تو اپنی ماتا کے سادھو ہونیکا ثبوت بھی تو ہوں۔ میرے جیسا بدقسمت کون ہوگا جو یہ تمام باتیں دیکھ کر زندہ رہے"۔

رامچندر جی نے جواب دیا کہ "اے بھائی دل میں رنجیدہ نہ ہو۔ ایشور کی اِچھا وہ جو کچھ کرتا ہے بھلے کے لئے اسمیں تمہارا دوش وہی کہیگا جو سادھو اور مہاتماؤں کی سبھا میں کبھی سملت نہ ہوا ہو۔ میں ٹھیک کہتا ہوں کہ دنیا ہی ست پرشوں کی بدولت قایم ہے۔ اے بھائی میں تمہیں اچھی طرح جانتا ہوں راجہ نے سچائی پر ڈٹ رہ کر میری کچھ پروانہ کی جان گنوا دی مگر بات کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ بھلا میں اُن کی آگیا بھنگ کیسے کر سکتا ہوں"۔

بالآخر اُن کی کھڑاویں لے کر بھرت جی اجودھیا کو واپس ہوئے۔ خود نگر سے باہر فقیرانہ لباس میں شری رام چندر جی کے واپس لوٹنے تک زندگی بسر کرتے رہے۔ اور شترو ہن جی انتظام سلطنت اُن کے مشورے سے کرتے رہے یہ امر کہ رام چندر جی نے کس طرح مختلف آشرموں میں شکشائیں پائیں کس طرح بنوں کو اسُروں سے صاف کرتے ہوئے پنچوٹی پر قیام کیا کس طرح راون مہارانی سیتا کو اُن کی غیر حاضری میں چُرا کر لے گیا جن کی تلاش میں راجہ سگریو اور ہنومان جی سے مُلاقات ہوئی اور کس طرح سیتا جی کا کھوج لگا کر راجہ سگریو اور ہنومان جی کی امداد سے راون کو پراست کیا سب پر روز روشن کی طرح عیان ہے چونکہ تمام رامائن کا دوہرانا مقصود نہیں ہے بلکہ صرف یہ جتانا منظور ہے کہ پراچین زمانہ میں کس طرح سنسکاروں سے سنتان دھرماتما بنائی جایا کرتی تھیں۔ جو لوگ ویدک دھرم اور ویدک تعلیم سے ناآشنا ہیں اور جن کے دماغ میں ویدک سنسکاروں کی عظمت کا اثر نہیں پہنچا وہ اس تھوڑے سے برتانت سے سبق حاصل کریں اور سنسکاروں کیطرف توجہ دیں۔ کیونکہ یہ پہلا زینہ ہے جس سے منشیہ کی لائف بہتر اور پسندیدہ بن سکتی ہے۔ بعض یُوروپین پادری جو بھرت جی کے راج قبول نہ کرنے کی بابت اصرار کرنیکو مبالغہ خیال کرتے ہیں اور پترکوٹ کی کارروائی کو بھرت کا خود راج کرنیکے لئے اپنے حق کو مستحکم کرنیکا ذریعہ سمجھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ہم بڑے زور کے ساتھ یہ ثابت کرنے کے لئے تیار ہیں کہ ویدک زمانہ کی اس قسم کی بہت سی مثالیں موجود ہیں کون شخص اس بات سے انکار کر سکتا ہے بھیشم پتامہ نے پورن آیو برہمچریہ برت دھارن کر کے اپنے پتا کی خوشنودی حاصل نہیں کی تھی۔ کون شخص اس بات سے ناواقف ہے کہ راجہ ہریشچندر نے دھرم کی خاطر کیسی کیسی سختیاں برداشت کیں اور اپنی درڑھتا کا ثبوت دیا اور کون نہیں جانتا کہ زمانہ حال میں بال برہمچاری مہرشی دیانند سرسوتی نے جو محض سچائی اور دھرم کے گرویدہ تھے اپنی زندگی میں آریہ ورت کے ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کی دجوان کے مخالف تھے، دھرم کے مقابلہ میں کچھ پروانہ کی۔ جن کا آج یہ پرتاپ ہے۔ کہ ہم لوگ اس وقت ویدوں کی سچائی کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ الغرض جو عروج آریہ ورت کو دھرم اور کرم کے متعلق تھا وہ ان ستکاروں کی بدولت ہی نصیب ہوا تھا۔ آریہ ورت کی پراچین عظمت کا مقابلہ کرنا گویا سورج کو دیپک دکھانا ہے۔ ہر ایک ملک نے آریہ ورت کی عظمت کو تسلیم کیا ہے۔ مادی اشیاء کے دلدادہ دھرم اور کرم کی عظمت کو نہیں سمجھ سکتے اگر کچھ تحقیقات سے فایدہ اُٹھانا منظور ہو تو تمدنِ ہند یعنی مصنفہ مسٹر ہربلاس سارداہی اے کا ملاحظہ فرماویں

اوم شانتی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عجیب و غریب باتیں

(از ایڈیٹر)

(۱) نیو جرزی سٹیٹ لیجسلیچر کے سامنے ایک ممبر نے ایک بل پیش کیا ہے جس میں ڈاڑھی رکھنے والے آدمیوں پر ٹیکس لگانے کی تجویز ہے۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ لوگ یا تو حجام کی اُجرت سے بچنے کے لئے یا چہرہ پر کوئی نقص ہو تو اُس کے ڈھانپنے کے لئے ڈاڑھی بڑھا لیتے ہیں۔ اوسط ٹیکس یہ ہے۔

معمولی ڈاڑھی - بکرے جیسی ڈاڑھی - مونچھ زائد از چھ انچ - گنجے آدمی کی مونچھ -

۱۵ روپیہ - ۱۵۰ روپیہ ۳۰۰ روپیہ فی انچ ۷۵ روپیہ

جن اصحاب کو ڈاڑھی رنگنے کا شوق ہے اُنہیں ۲۰ فیصدی اور ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔

(۲) اسٹانٹی میں ایک درخت ہوتا ہے جو پورپ کے شاہ بلوط سے ملتا جلتا ہے۔ اس میں سے عمدہ مکھن نکلتا ہے جو گرمیوں میں بھی نہیں بگڑتا اور سال بھر تک رہ سکتا ہے۔

(۳) جنوبی امریکہ کی جھیل ٹٹی کاکا میں ڈالنے سے لوہے کی کسی شے کو زنگ نہیں لگتا چاہے جتنے عرصہ کے بعد نکالو۔ بالکل صاف شفاف مثل نئی کے برآمد ہوگی۔

(۴) ناروے میں یہ دستور ہے کہ جب تک لڑکیوں کو سینا پرونا۔ کاڑھنا اور کھانا پکانا نہیں آتا شادی کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

(۵) دنیا میں سب سے بڑی کتاب جو ابتک شایع ہوئی ہے وہ مالینڈ کے زمانہ قدیم کے نقشوں کا ایک خوبصورت اٹلس ہے اسے تین آدمی بمشکل الماری میں سے نکالتے ہیں۔ یہ ۷ فٹ اونچی اور وزن میں ۱۰ من کے قریب ہے ۱۶۶۰ء میں یہ کتاب شہنشاہ چارلس دوم کو بطور تحفہ کے ملی تھی۔

(۶) یہ بات تجربہ سے دیکھی گئی ہے کہ زیادہ تر اور کسی وقت کی نسبت ۳ تا ۸ بجے صبح کے بارش عموماً ہوتی ہے۔

(۷) امریکہ کے شہر کولمبیا کے گرجا د ۷ میں ایک لمپ ۱۷۱۷ء سے اب تک روشن ہے۔

(۸) نیویارک کی نمائش برونکس پارک میں ایک کچھوا رکھا گیا تھا جس کی عمر ۳۰۷ سال کی بیان کی گئی تھی۔

(۹) دُنیا میں سب سے بڑا جزیرہ نیو گنی ہے جو انگلینڈ سے چار گنا بڑا ہے۔

(۱۰) ۷ حصہ ہوا اور ایک حصہ کول گیس سب سے زیادہ خطرناک مرکب ہے اس مرکب کا ۲۰۰۰ مکعب فٹ پھٹنے میں ۵۰ پونڈ بارود کے برابر آواز دیگا۔

(۱۱) جانوروں کی عمر کی اوسط۔ گدھا۔ ۳۰ - رنچھو ۔ اود بلاؤ۔ ۵ - اونٹ ۔ بلی ۔ پہاڑی بکری ۔ گائے ۔ ہرن ۱۵ ۲۵ ۱۵ ۲۰

کتا ۱۴ - لومڑی ۔ بکری ۔ سور ۱۵ - خرگوش ۔ دریائی گھوڑا ۷۵ - گھوڑا ۲۵ - شیر ۲۵ - چیتا ۱۷ - شیر ببر ۴۰

بندر ۱۲ - بیل ۔ چوہا ۔ گینڈا ۲۰ - بھیڑ ۔ گلہری ۸ - بارہ سنگا ۱۰ - بھیڑیا ۳۰ - ویل مچھی ۲۰۰ تا ۲۰۰۰ - ہاتھی ۱۰۰ تا ۱۰۰

(۱۲) برٹش ایمپائر میں سب سے بڑا شہر لنڈن - ڈوم کلکتہ اور سوم گلاسگو۔

(۱۳) چین میں آدمی مرنے کے بعد اُس کے رشتہ دار ۳۰ دن تک نہ تو حجامت کراتے ہیں اور نہ کپڑے بدلتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۴) افغانستان میں ہرات سب سے زیادہ بدقسمت شہر ہے جو پچاس مرتبہ فتح ہوا اور مسمار کیا گیا۔

(۱۵) بائیبل سوسائٹی سنہ ۱۸۰۴ء سے ۴۰۰ مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے اٹھارہ کروڑ سے زیادہ بائیبل شایع کرچکی ہے۔

(۱۶) تمام دنیا کی نصف آبادی چین ہندوستان اور جاپان کے برابر ہے۔

(۱۷) ۲۵ سال پہلے جاپان میں صرف ایک اخبار جاری تھا اب ۲۰۰۰ نکلتے ہیں

(۱۸) سیلون (لنکا) میں اس قسم کے چھوٹے چھوٹے بیل ہوتے ہیں جو ۲½ فٹ کے اونچے ہوتے ہیں مضبوط چلنے میں تیز اور بڑے جفاکش ہوتے ہیں۔ دو پہیوں کی گاڑی بغیر دانہ گھاس ۲۴ گھنٹوں میں ایکصد میل تک چلا سکتے ہیں۔

(۱۹) فرانس کے ایک اہل علم موجودات نے تجربہ کیا ہے کہ مچھر مان کے کان عموماً بڑے ہوتے ہیں۔

(۲۰) جاوا میں سب سے زیادہ آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ اس وقت دنیا میں ۷۲ آتش خیز پہاڑ معلوم ہیں جن میں سے ۳۰۰ بڑے تیز ہیں اور بقیہ ۲/۳ بحرالکاہل کے جزیروں اور کنارہ پر واقع ہیں۔ امریکہ میں ۸۰۔ ایشیا میں ۲۴۔ افریقہ میں ۲۰۔ اور نیوزیلینڈ میں ۱۲ میل کے رقبہ میں ۶۳۔ آتش خیز پہاڑ ہیں۔

(۲۱) دنیا میں جھیل بیکال (واقعہ روس) سب سے گہری جھیل ہے اس کا رقبہ ۹۰۰۰ مربع میل گہرائی ۴ سے ۴½ ہزار فٹ۔ سطح سمندر کی سطح سے ۱۲۵۰ فٹ اونچی ہے اور تہ سمندر کی سطح سے ۳۰۰۰ فٹ نیچی ہے۔

(۲۲) انگلینڈ میں سال بھر میں سورج ۱۴۰۰ گھنٹے اور سپین میں ۳۰۰۰ گھنٹے روشن رہتا ہے۔ کریں

(۲۳) جاپان میں بعض ریل گاڑیوں میں مسافروں کے لئے اخبار بھی رکھے جاتے ہیں تاکہ وہ انہیں گاڑی چلتے وقت پڑھا

(۲۴) جاپان میں بچوں کو اوایل عمر ہی سے بندگی کرنا سکھلایا جاتا ہے چنانچہ وہ اس کے اتنے پابند ہوتے ہیں کہ تمام جاپان میں آپ کو کوئی ایسا بچہ نہ ملیگا جو آپ اگر وہاں جائیں اور وہ بندگی نہ کرے۔

(۲۵) سوائے ہیرے کے تمام جواہرات کو بیماریاں دوڑ کر لگتی ہیں۔ نیلم۔ لال اور موتی کو خاص بیماریاں ہوجاتی ہیں مگر ہیرا اپنی سختی کیوجہ سے مبرا ہے۔ تقریباً تمام قیمتی جواہرات کو بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

(۲۶) اس وقت تمام دنیا کی گورنمنٹوں نے ۱۹۲۴۲ قسم کے محکمہ ڈاک کے ٹکٹ جاری کئے ہیں ان میں امریکہ کی چھوٹی سی ریاست سالویڈور نے ۵۴ قسم کے ٹکٹ جاری کئے جو سب سے زیادہ تعداد ہے۔

(۲۷) حال ہی میں میسوپل ضلع اومایو میں ایک شادی ہوئی ہے جس میں دولہا کی عمر ۱۰۱۔ اور دولہن کی عمر ۱۰۰ سال کی ہے ستر سال سے انکی کورٹ شپ جاری تھی دولہا کا نام کپتان کوہنز اور دولہن کا نام سراکرافورڈ ہے۔

(۲۸) یوروپ کے تمام شہروں میں روم سب سے زیادہ دشمنوں کے ہاتھ میں رہا ہے سنہ ۹۰ قبل مسیح سے اب تک ۵ دفعہ لٹ چکا ہے

(۲۹) نیوگنی میں ایک جانور ہوتا ہے کہ جس کے کاٹتے ہی تمام بدن میں درد ہوجاتا ہے بینائی میں فرق آجاتا ہے بدن اینٹھنے لگ جاتا ہے اور آخر کار موت ہی فیصلہ کرتی ہے۔

(۳۰) پیرس میں سب سے بڑا کتب خانہ ہے جس میں علاوہ بیشمار نقشوں سکوں اور ٹمغوں کے ۴ لاکھ جلد کتابیں ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چند نسخہ جات عطیہ لالہ گوپی ناتھ صاحب رئیس کرنال

گولی کھانسی کہنہ وجدید

لونگ ۱ تولہ - مرچ سیاہ ۱ تولہ - بکلی بہیڑہ ۱ تولہ - کتھ سفید ۱ تولہ - ان سب کو کوٹ چھان کر کیکر کے چھال کا کاڑھا بنا کر اس میں کھرل کر کے خشک کر کے چنے کے دانے کی مانند گولی باندھ لو مریض کو سوتے وقت ایک گولی منہ میں ڈال کر چوستے رہنا چاہئے اور پانی وغیرہ سے بعد لینے گولی دو گھنٹے تک پرہیز لازمی ہے۔ کیکر کا کاڑھا مفصل طریق پر تیار کرنا چاہئے ۲ سیر چھال کیکر لیکر اُسے کاٹ کر ۳ سیر پانی میں آگ پر چڑھا کر جبوقت نصف پانی رہ جاوے اُتار لیویں پھر چھان کر اُس میں ادویات شامل کریں۔

چورن ہاضمہ طعام

صناع مکی ۱ تولہ - نسوت ۱ تولہ - ہڑ کلاں اچھٹانک ۱ تولہ - پودینہ ۱ تولہ - لونگ ۲ ماشہ - الائچی خورد ۱ تولہ - زیرہ سفید ۱ تولہ - ہاؤبیر ۱ تولہ - عناب ۱ تولہ - تالیس پتر ۱ تولہ - نمک سندھیا ۳ تولہ - آنار دانہ ۱ تولہ - ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ۲ ماشہ ۲ چھٹانک بعد طعام استعمال کرنے سے مفید رہیگا۔

مجرب نسخہ مصفی خون برائے مرض آتشک وغیرہ

ریوند چینی ۳ تولہ - دار چینی ۳ تولہ - سنبل چینی ۳ تولہ - چوب چینی ۳ تولہ - ہڑ خورد ۳ تولہ - بیخ حنظل ۳ تولہ - شہد دیسی ۱۸ تولہ - تمام ادویات کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ۶ ماشہ ہر روز استعمال کریں۔ پرہیز کھٹائی و مرچ و اشیاء بادی وغیرہ۔ روغن زرد کا استعمال زیادہ رکھا جاوے۔

نسخہ منجن

کیسیں ۲ تولہ - مجیٹھ ۲ تولہ - ماجو ۲ تولہ - سوہن مکھی ۲ تولہ - پھٹکڑی ۲ تولہ - پھیرڑہ ۲ تولہ - کتھ ۲ تولہ - انار ۲ تولہ - عاقرقرحا ۲ تولہ - لوہ چون ۲ تولہ - تمام ادویات کو کوٹ چھان کر استعمال کرے دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کریگا

نسخہ برائے دافع داد

چیتے کی چھال ۳ ماشہ - مہندی سبز ۹ ماشہ - گوگل بھینسہ ۱ تولہ - گندھک ۱ تولہ - سار ۱ تولہ - نیلا تھوتھ ۲ ماشہ - ریوند چینی ۶ ماشہ - رال ۳ ماشہ - سوہاگہ ۶ ماشہ - مُرداسنگ ۹ ماشہ - مصری ۹ ماشہ - پارہ ۱ ماشہ - رسونت ۱ ماشہ - روغن گاؤ حسب ضرورت کھرل کر کے روغن گاؤ میں ملا کر استعمال کریں

نسخہ نہایت مجرب مصفی خون و دافع داغ آتشک و سوگٹھیا وغیرہ

تمر چھلا ۲ تولہ - شاہترا ۲ تولہ - گل بہ ۲ تولہ - صناع مکی ۲ تولہ - دھوا نسہ ۲ تولہ - کیتلی دکنڈائی ۲ تولہ - پوست نیم ۲ تولہ - گل نیم ۲ تولہ - چرایتہ ۲ تولہ - چوب چینی ۲ تولہ - عناب ۲ تولہ - مُنڈی ۲ تولہ - کسفلاچ ۲ تولہ - برادہ صندل سفید ۲ تولہ - صندل سُرخ ۲ تولہ - پوست انجیر دیسی (کبیری) ۲ تولہ - برادہ شیشم ۲ تولہ - کاسنی ۲ تولہ - عشبہ عربی ۲ تولہ - سرڈھوکر ۲ تولہ - ریوند چینی ۲ تولہ - بادآورد خس ۲ تولہ - بیخ خنظل ۲ تولہ - گڑ کہنہ ۲ تولہ - تمام ادویات کو نیم کوفتہ کر کے ایک شب ۳۰ تولہ پانی میں بھگو کر اگلے روز صبح کو عرق کشید کر لیویں اور بقیہ کو بھی اس طرح اگلے روز کشید کریں ہمراہ شربت عناب خانہ ساز آدھ پاؤ ہر صبح و شام استعمال کریں۔

(نوٹ) اگر گل نیم نہ ملے تو برگ نیم ڈال لیویں۔

نسخہ برائے دافع مرض سِل

گوگل خام کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر رکھ لیویں ۶ ماشہ سفوف کو ہمونگ کھانڈ کے ساتھ ہمراہ تازہ پانی صبح و شام استعمال کریں۔ بادی گرم ترش و خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

نسخہ برائے روشنی بصارت

سرمہ قندھاری ۲ تولہ - سہن کھی ۲ تولہ - سنگ بصری ۸ ماشہ - موتی ناسفتہ ۱ ماشہ - یاقوت سرخ ۱ ماشہ - سنگ سب ۱ ماشہ - تخم تیل ۱ ماشہ - تخم الائچی خورد ۱ ماشہ - شورہ قلمی ۱ ماشہ - گل چنبیلی سفید ۱ ماشہ - گل کنڈائی ۱ ماشہ - عرق سونف ۱ ماشہ - عرق کیوڑہ ۱ ماشہ - کافور ۱ ماشہ - بھیم سینی ہڑ و پھولوں کے سوا باقی تمام خشک ادویات کو عرق سونف ۱۰۱ عدد - عرق کیوڑہ ۳۱ عدد - اچھٹانک ۳ چھٹانک میں حل کر کے خشک کر لینے کے بعد عرق کیوڑہ ڈال کر کھرل کر لینے بعد خشک ہو جانے پر ہڑ و پھول ملا کر سفوف بنا لیویں اور بطور سرمہ استعمال کریں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Hindu Superiority

یعنی ہندوؤں کی عظمت

بزبان انگریزی قیمت فی جلد روپیہ صفحہ ۴۵

مصنفہ شریمان پنڈت ہربلاس جی سارداجی اے۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ ایل۔ اجمیر۔

اس ضخیم کتاب کو لائق اور فاضل مصنف نے بڑی سرگرم کوشش اور بڑی لیاقت اور محنت سے تیار کیا ہے۔ جس میں ہندوؤں (آریوں) کے قدیم علمیت حکمت فلسفہ صنعت و حرفت۔ تمدن۔ راج نیتی تجارت جیو الوطنی اور سائنس وغیرہ وغیرہ ہر ایک مضمون پر بڑی وضاحت سے بحث کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ قدیم زمانہ میں آریہ لوگ ہر پہلو میں برگزیدہ اور اونتی کے شکھر پر پہنچے ہوئے تھے۔ کتاب بڑے اعلےٰ مضامین سے پُر اور ہر طرح سے نہایت دلچسپ ہے۔

آریہ ڈائرکٹری

اونکار نرنے (آریہ بھاشہ)

مصنفہ شریمان پنڈت شیوشنکر جی کاویہ تیرتھ پبلشر شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب۔

یہ کتاب زیر اہتمام آریہ ٹریکٹ سوسائٹی پنجاب شائع ہوئی ہے اس میں لائق مصنف نے نہایت بیدار مغزی سے "اوم" کے مختلف معنی چاروں ویدوں میں سکا بکثرت ملنا اور پرماتما کا لچ نام ثابت کرنے میں کمال دکھایا ہے۔

قیمت فی جلد ۱/۵

ترمی ویونے (آریہ بھاشہ)

مصنفہ شریمان پنڈت شیوشنکر جی کاویہ تیرتھ اُپدیشک شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

اس میں لائق مصنف نے یہ صاف طور پر ثابت کیا ہے کہ ویدک الفاظ اور اُن کے مفہوم میں پریورتن ہوتے ہوئے کس طرح الفاظ ایو سویہ اور دیو اور اُنکی جڑ ماتا فقروں اور صفات وغیرہ کو بگاڑ کر یونانی گاتھاؤں میں ہما وشتو بہیش تین دیوتاؤں کے نام سے جاری ہو گئی ہیں۔

قیمت فی جلد ۱/۲

جاتی نرنے (آریہ بھاشہ)

مصنفہ شریمان پنڈت شیوشنکر جی کاویہ تیرتھ اُپدیشک شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

یہ بر ہد گرنتھ آریہ بھاشہ میں مصنف نے نہایت عرق ریزی اور وضاحت سے لکھا ہے۔ اس میں ۳۳۶ وید منتروں اور ۴۰۸ مہابھارت۔ رامائن۔ منوسمرتی۔ بھاگوت وغیرہ پرانوں سے اور برہد دیوتا آدی پر بھرتی اینک گرنتھوں سے ثابت کیا ہے کہ جاتی محض کرم پر ہی نربھر ہے۔ اور ہر ایک منش بلحاظ اپنے کرموں کے چاروں ورنوں میں سے گذر جاتا ہے۔ پیدائش کے لحاظ سے ورن آریوں میں کبھی قایم نہیں کیا گیا۔

قیمت فی جلد ۱/۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھارت ورش کی آریہ پرتی ندھی سبھاؤں کے مختصر حالات

یہ سبھائیں شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کے سورگباس ہونیکے بعد ویدک دھرم کی رکشا اور پرچار کی غرض سے قائم کی گئی تھیں۔ اس وقت سارے بھارت ورش میں سات سبھائیں ہیں جنکے علاقہ جات حسب ذیل ہیں۔ پنجاب[۱] (معہ علاقہ سرحدی سندھ بلوچستان) صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ[۲]۔ راجپوتانہ۔ بنگال[۳] بہار[۴] ممالک متوسط و برار بمبئی[۵]۔ برہما[۶] سبھائیں ۱ و ۲ و ۳ و ۵ رجسٹری شدہ ہیں۔ ہر سبھا اپنے علاقہ کے آریہ سماجوں کے منتخب شدہ پرتی ندھی ... [illegible] ملکر بنی ہوئی ہیں جن سماجوں کے پرتی ندھی سبھا میں شامل ہیں وہ اُس کے ماتحت ہیں ہر سبھا کے مختصر حالات علیحدہ علیحدہ درج کئے جاتے ہیں

(۱) آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

صدر مقام۔ لاہور

پریزیڈنٹ۔ شریمان لالہ رام کشن جی وکیل جالندھر

سکریٹری۔ شریمان لالہ کدارناتھ تھاپر

(۱) ۳۱ اگست ۱۹۰۶ء کو سبھا بذمت ۲۵۰ سے زاید سماجیں تعلق رکھتی تھیں اور ۵۲ سماجوں کی طرف سے ۲۸ پرتی ندھی شامل تھے۔

(۲) کل سرمایہ بتاریخ مذکور

پائی	آنہ	روپیہ
۶	۷	۲۵۸۷۵۹

تھا

(۳) آمدنی و خرچ ایک سال گذشتہ بتاریخ مذکور حسب ذیل ہے

نام فنڈ	آمدنی	خرچ
ویدپرچار فنڈ	۱۰۷۶۹	۲۷۴۳۲
گورو کل کانگڑی	۹۲۸۶۹	۵۸۱۵۲
لیکھرام میموریل فنڈ	۲۱۶۱	۳۸۷۸
امانت و دیگر فنڈات	۱۱۲۱	۴۰۹
بھائی دیوی دیال گورودت فنڈ	۰۰۰	۱۲۰
نامعلوم فنڈ پیشگی وغیرہ	۷۲۱۰۷	۷۴۹۳۵
امانت دیگر سماجہائے	۳۰۴	۲۴
سود	۴۴۳۹	۰۰۰
میزان	۱۸۳۰۲۰	۱۷۴۹۵۸

رائے پرڈارام میموریل آریہ ڈیفنس فنڈ دھرم شالہ ریلیف فنڈ کی آمد و امدادات مندرجہ بالا میں شامل ہیں۔

(۴) مختصر حالات فنڈ ہائے۔

۱۔ ویدپرچار۔ اخراجات اُپدیشکان ٹریکٹ ڈیپارٹمنٹ ویدک لائبریری اسی فنڈ سے چلتے ہیں۔

۳۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو اس فنڈ میں ۱۸۱۴۹ روپیہ ۳ آنہ ۳ پائی باقی تھا

ب۔ گورو کل۔ اس فنڈ سے اس درسگاہ کے اخراجات چلتے ہیں جو ۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء سے برلب دریائے گنگ متصل ہردوار قایم ہے۔ مفصل حالات موقع پر درج ہیں ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو اس فنڈ میں ۲۰۱۳۱۷ - ۱۱ - ۲ باقی تھا۔

ج۔ لیکھرام میموریل فنڈ۔ اس فنڈ سے شریمان پنڈت لیکھرام جی مرحوم کی ماتا کو دس روپیہ ماہوار خرچ دیا جاتا تھا کبھی اُپدیشک بھی اس فنڈ سے مقرر ہیں۔ پنڈت تلسی رام صاحب مرحوم کی بیوی اور بچوں کو بھی گزارہ دیا جاتا ہے۔ بیوہ لالہ چرنجی لال ساکن لدھیانہ کو بھی اس فنڈ سے گزارہ دیا جاتا ہے۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو اس فنڈ میں ۱۹۷۸۰ روپیہ ۱۴ - جمع تھا۔

د۔ گوردوت میموریل فنڈ۔ اس فنڈ میں ۳۸۰۹ روپیہ جمع ہے۔ جس کے سود سے دس روپیہ ماہواری شیوجان پنڈت گوردت جی وِدیارتھی ایم اے مرحوم کے پس ماندگان کو گزارہ دیا جاتا ہے۔

(۵) ویدک پستکالیہ۔ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء کو تعداد کتب موجودہ لائبریری ۷۳۹ تھی جنکا ۲ رماہوار فیس آمد اکرنے پر ہر شخص مطالعہ کر سکتا ہے۔ بیرونجات کے اصحاب بھی معمولہ فیس داکرنے پر کتب لے سکتے ہیں۔ فہرست کتب انگریزی و ناگری میں تیار ہے۔ ۲۰ قیمت مل سکتی ہے۔

(۶) اخبار و رسالہ سبھا موصوف کی طرف سے ہفتہ وار اخبار انگریزی میں آریہ پتر کا۔ و آریہ مسافر میگزین ماہواری بزبان اردو شایع ہوتے ہیں جن میں سماچک خبروں کے علاوہ مختلف قسم کے مضامین علمی اخلاقی مذہبی درج ہوتے ہیں۔ سبھا موصوف کا آمدنی و خرچ اور اسکے ماتحت سماجوں کی کارگزاری شایع کرنیکے لئے ایک اخبار ماہواری۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناسک سرکلر کے نام سے بزبان اردو جاری ہے۔

(۷) جائداد۔ زمین مکانات۔ تاچیور منصل کنکھل کی زمین و مکانات کے سوائے جو کہ سبھا نے ۱۴ ہزار میں خریدی تھی سبھا کے پاس حسب ذیل زمینیں و مکانات ہیں۔

زمین لاہور برائے دفتر	—	۱۴۴	۱۶
" انبالہ	—	۵۰۰۰	
مکان لاہور میں	—	۳۰۰۰	
زمین میٹلا تحصیل سندھ ضلع شاہ پور۔		۵۰۰	
" گھلا پور " "		۵۰۰	
" کھیڑی نزد جگادھری ضلع انبالہ		۳۰۰	
" سری گوبند پور	—	۶۳۱	
" بسین	—	۱۰۰	

(۹) آریہ ٹریکٹ سوسائٹی۔ معاشے وزیر چندجی اس ضیغہ کے ادھشٹاتا ہیں شریمان پنڈت شیونارائن شکرجی کا وہ بیتر تھے نے بسر پرستی سبھا ہذا وید تتو پرکاش کا سلسلہ شروع کیا ہے جسکے تین نمبر نکل چکے ہیں (۱) اونکار نرنے قیمت ۵ر (۲) تری دیو نرنے قیمت ۱۲ر (۳) چاتی نرنے قیمت ۱ر روپیہ۔ یہ کتابیں خوبصورت ٹائپ میں چھپ کر شایع ہو چکی ہیں۔ جن میں نہایت مدلل طریقہ پر اوم کی ویاکھیا کرتے ہوئے تری دیو کا نرنے اور ورن پوستھا پر شاستروکت پرمان بھی دئے گئے ہیں۔ یہ سلسلہ ویدارتھ پرچار کے لئے نہایت مفید ہے علاوہ ازیں تقریباً ۴۵ ٹریکٹ اردو ناگری انگریزی وغیرہ اس سوسائٹی کے اہتمام سے شایع ہو چکے ہیں۔

(۲) مختصر کیفیت فنڈ ہاء

نام فنڈ	روپیہ	آنہ	پائی
دشانش	۲۱۵۸	۱۴	۶
وید پرچار فنڈ	۲۶۷۴	۱۵	
ٹریکٹ سوسائٹی	۵۷۱	۱۰	۲
مستقل فنڈ	۷۱۱۵	۲	۶
گوردکل فنڈ	۱۲۳۴۰	۱۰	۶
لیکھرام میموریل فنڈ	۱۰۷۶	۱۰	۶
سماجہاء	۲۷۵۱	۱	۰
متفرق	۵۲۷	۰	۰
میزان کل	۲۸۱۰۶	۲	۰
بھاسکر پریس	۲۴۷۰	۰	۰
پستکالیہ	۳۰۰۰	۰	۰
پرامیسری نوٹ	۱۱۳۲	۱	۰
کل میزان	۳۴۷۰۸	۳	۰

(۳) سبھا کا گوردکل سکندرآباد سے فرخ آباد تبدیل کیا گیا۔

(۴) سبھا ہذا کی طرف سے آریہ متر اخبار ہفتہ وار بزبان اردو شایع ہوتا ہے جو سبھا کے چھاپہ خانہ بھاسکر پریس میں طبع ہوتا ہے۔

(باوجود تار دیکر حالات منگانیکے بھی صرف اسقدر حالات موصول ہوئے ہیں جو ہدیہ ناظرین ہے۔)

(۲) آریہ پرتی ندھی سبھا صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ

صدر مقام۔ آگرہ

پریزیڈنٹ۔ شریمان پنڈت بھگوان دین جی

سکرٹری۔ شریمان لالہ شری رام جی۔

(۱) ۱۹۰۶ء میں سبھا ہذا میں ۲۷۲ سماجیں شامل تھیں۔ سالانہ جلسہ جو ۲۴ تا ۲۶ دسمبر ۱۹۰۶ء بمقام مظفرنگر ہوا تھا اس میں ۹۲ پرتی ندھی سبھا شریک جلسہ تھے۔

(۳) آریہ پرتی ندھی سبھا راجپوتانہ

صدر مقام۔ بھرت پور (ریاست)

پریزیڈنٹ۔ شریمان بابو ہیرالال جی میر منشی ایجنسی بھرت پور

سیکرٹری۔ شریمان ڈاکٹر شکھدیو جی ورماستی ڈاکٹر بھرت پور

(۱) یکم نومبر ۱۹۰۶ء کو سبھا ہذا میں ۳۵ سماجیں شامل تھیں۔

(۲) تاریخ مذکورہ کو سرمایا مبلغ ۲۸۵۳ روپیہ ۹ر ۱۰ پائی بمد وید پرچار فنڈ وغیرہ باقی تھا۔ سبھا کی طرف سے ۴ اپدیشک تنخواہ دار اور ایک بلا تنخواہ پرچار کا کام کرتے ہیں۔

(۳) سبھا کی طرف سے ایک پستک پرچار فنڈ بھی ہے جس کی فروختگی کتب کا انتظام آریہ سماج اجمیر کے ہاتھ میں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال وبہار

صدر مقام۔ بانکی پور (پٹنہ)

پریزیڈنٹ۔ شریمان بابو بالکرشن سہائے جی وکیل (رانچی)

سیکرٹری۔ شریمان بابو جے نرائن سہائے جی (رانچی)

(۱) سبھا ہذا ۱۸۹۷ء سے قایم ہے ۴۳ سماجیں اس کے متعلق ہیں

(۲) سرمایہ بہت تھوڑا ہے تقریباً آمدنی وخرچ برابر ہے۔ گذشتہ سال دانا پور کے سالانہ جلسے میں اپیل کے موقع پر بلغ ۱۷۴ روپیہ چندہ جمع ہوا تھا۔

(۳) ستمبر ۱۹۰۳ء سے اُپدیشک پاٹھ شالہ قایم کرنیکے لئے ایک روپیہ فنڈ کھولا ہوا ہے جس میں گذشتہ سال ۸۰ روپیہ جمع تھے کرنال پور ضلع سارن نواسی بابو ہری سنگھ جی نے ایک ناؤمیں اپنا نصف حصہ اس فنڈ میں دان دیا اب اپنے حصہ کو مبلغ ۱۵۰ روپیہ میں فروخت کرکے ادا کریں گے۔

(۴) سونپور ضلع سارن میں ایک بڑا میلہ ہر سال کارتک پورنماشی کے موقعہ پر ہوتا ہے امسال بھی اس سبھا کی طرف سے اُس میں پرچار کیا جاویگا۔

(۵) آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط وبرار

صدر مقام۔ نرسنگھ پور

پریزیڈنٹ۔ شریمان پنڈت کاشی رام جی تواری (دمنہ گوں)

سیکرٹری۔ شریمان پنڈت گنیش پرشاد جی شرما (نرسنگھ پور)

(۱) سبھا ہذا ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء سے قایم ہے ۷ مارچ ۱۹۰۸ء کو رجسٹری ہوچکی ہے۔ اس کے ماتحت ۵۰ سماجیں ہیں۔

(۲) مئی ۱۹۰۲ء سے سبھا کیطرف سے ایک اناتھ آشرم کھولا گیا ہے جسکا نام "ڈاکٹر رام پرشاد سمارک اناتھالیہ" ہے۔ اس میں ۱۲ اناتھ پرورش پاتے ہیں خرچ ۵۰ روپیہ ماہوار کے قریب ہے

(۳) سبھا کی طرف سے ایک اخبار موسومہ آریہ سیوک زبان ناگری ماہوار شایع ہوتا ہے۔ چندہ عہ سالانہ ہے۔

(۶) آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی

صدر مقام۔ بمبئی

پریزیڈنٹ۔ شریمان سیٹھ جے نرائن ہندومل دانی

سیکرٹری۔ شریمان مہاشے کلیان داس جی

سبھا ہذا دسمبر ۱۹۰۴ء سے قایم ہے۔

(مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۷) آریہ پرتی ندھی سبھا برہما

صدر مقام۔ مانڈلے

پریزیڈنٹ۔ شریمان لالہ بادامل جی ٹھیکیدار (مانڈلے)

سیکرٹری۔ شریمان بابو تلسی رام جی کلرک لوکو آفس (مانڈلے)

سبھا ہذا ۱۹۰۳ء سے قایم ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

آریہ پرتی ندھی اُپ سبھا منڈل کرنال

صدر مقام۔ کرنال

پریزیڈنٹ۔ شریمان سیٹھ نرسنگداس جی (گنتھلاگڑھ)

سیکرٹری۔ شریمان لالہ جوگدھیان جی (کرنال)

یہ سبھا شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے ماتحت علاقہ کرنال میں ویدک دھرم پرچار کے لئے یکم مارچ ۱۹۰۴ء سے قایم ہے اس میں ضلع ہذا اور گرد ونواح کی ۷۴ سماجیں شامل ہیں جن کی طرف سے ۷۴ پرتی ندھی بذریعہ انتخاب اس اوپ سبھا میں شامل ہیں۔ کل منڈل کے دو کھنڈ ہیں ایک اوتر کھنڈ دوسرا دکشن کھنڈ۔ اوتر کھنڈ میں علاقہ کرنال۔ تھانیسر کیتھل اور جیند شامل ہیں جسکے ادھشٹھاتا لالہ نرسنگداس جی مختری کرنال آریہ سماج ہیں۔

دکشن کھنڈ میں علاقہ پانی پت سونی پت۔ دہلی اور رہتک شامل ہیں جس کے ادھشٹھاتا چوہدری بھیم سنگھ جی قادی پور نواسی ہیں کل منڈل مذکورہ بالا ۹ علاقوں پر منقسم ہے جن میں ایک ایک کھیا یعنی اُپ پردھان مقرر ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاقہ کرنال کے اُپ پردھان لالہ بنواری لال جی علاقہ تھانیسر کے
اوپ پردھان لالہ ناگرمل جی (شاہ آباد) علاقہ گوہلا کے اُپ پردھان
سیٹھ رنگداس جی (گمتھلا گڑھ) علاقہ کیتھل کے اُپ پردھان بابو
بسنت لال جی (کیتھل) علاقہ پانی پت کے اوپ پردھان
چودھری شادی رام (بوانی) علاقہ سونی پت کے اُپ پردھان
چودھری بھولا سنگھ (لڑسولی) علاقہ دہلی کے اُپ پردھان
چودھری مولڑ سنگھ (شاہ آباد) علاقہ روہتک کے اُپ پردھان
چودھری پیرو سنگھ جی (ٹینڈی) علاقہ جیند کے اُپ پردھان بابو
برنام داس جی (سفیدون) ہیں۔

جلسہ منعقدہ ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۷ء کو سبھا میں ۳۹ سماجوں کے
پرتی ندھی شامل تھے اسوقت سبھا کے آدھین دو اوپدیشک اور
بھجن منڈلی مستقل طور پر کام کرتی ہے۔ سال آئندہ کا بجٹ مبلغ
۲½ ہزار روپیہ منظور ہوا ہے۔ سالگذشتہ لغایت اخیر فروری سنہ ۱۹۰۸ء
کے حالات فنڈ وغیرہ ذیل کے نقشہ جات سے بخوبی واضح ہونگے

نقشہ ۱ بابت آمد و خرچ آریہ اوپدیشک سبھا کرنال از یکم جولائی سنہ ۱۹۰۷ء لغایت ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۸ء

تفصیل آمد	روپیہ	آنہ	پائی
بقایا حال گذشتہ	۱۹۲	۰	۰
خالص شدہ چندہ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	۷۴۳	۱۳	۰
چندہ دیگر اراکین سبھا و دیگر اصحاب	۳۹۵	۱۰	۳
	۲۴۷	۱۲	۰
میزان	۹۰۹	۴	۳
آمد مال حال			
جلسہ ہائے سنسکار ہائے	۸۲۷	۱۲	۰
سود بابت قرض امانت	۲۴۲	۲	۶
دیگر متفرق عطیہ جات	۱۴۸	۳	۹
	۵۱	۲	۰
میزان	۱۳۲۹	۴	۹

تفصیل خرچ	روپیہ	آنہ	پائی
تنخواہ و پنشنان و بھجن منڈلی	۱۸۵	۱۲	۳
اخراجات جلسہ سالانہ آریہ سماج سالون	۳۷	۶	۶
” ” ہیوٹ لوری	۴۹	۸	۰
” ” گانگا جل	۱۷	۱۱	۰
” ” چار پیلہ تھانیسر و دیگر	۱۲۱	۲	۹
” ” پنشن اُپدیشکان	۱۹	۴	۳
خرچ اُپدیشکان	۱۲۰	۱۲	۰
” ” بھجن منڈلی	۲۱	۵	۳
” ” کمیشن ڈاک خانہ	۲۰	۲	۰
پچھلا واجب بقایا	۲۵	۱۲	۰
تنخواہ ملازم دفتر	۱۰۹	۱۲	۰
میزان	۴۵۸	۱۲	۰
بقایا حال	۹۱۰	۴	۹
	۱۳۶۸	۱۲	۹

تفصیل آمد	روپیہ	آنہ	پائی
گورو کل ہردوار	۱۰۳	۱۲	۰
شنکھ شاہ آباد	۲۰۶	۴	۰
” بڑالیوں	۴	۰	۰
” بڑاسی	۱۰۰	۰	۰
” نیم خانہ فیروز پور	۱۳۱	۴	۰
” ارنیج	۱	۰	۰
” بھیوانی	۲۰۰	۰	۰
” آگرہ	۲۵	۰	۰
مدرسہ فتحگڑھ مرزاں	۲۰۹	۰	۰
” جہان پور	۲۰	۰	۰
” اجمیر	۲۵	۰	۰
” دیانند کالج لاہور	۲	۰	۰
میزان	۴۲۲	۱۲	۰
بقایا حال	۹۴۶	۴	۹
	۱۳۶۸	۱۲	۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام سبھا	ممبران	ممبران اناث	ممبران نابالغ	ممبران نابالغ اناث	ممبران مستورد	ممبران مستورد اناث	ممبران مستعفی	ممبران مستعفی اناث	ممبران خارج	ممبران خارج اناث
۱	مستقل فنڈ	۳۱۰	۱۷	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۱۔ مخلص پرتی ندھی سبھا	۲۱۲	۱۲	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۔ خالصہ قوم ویدک پرچار فنڈ بمبئی	۱۳۴	۱۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۶۶۱	۳۹	۲۰۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	گورو دتھ ہردوار	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	ر سکندرآباد	۶	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	ر بدایوں	۲۱	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	یتیم خانہ فیروزپور	۲۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	ر اجمیر	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	ر بریلی	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	ر بھدراچل	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	یکجہتی میموریل فنڈ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جائیداد ٹرسٹ فنڈ	۹	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	آریہ ڈیفنس فنڈ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	بہبود اداسہائی فنڈ شاہجہانپور	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	آریہ ماہ وار ایجوکیشنل فنڈ	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	دیانند کالج لاہور	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	گورو شاکر کمیٹی	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان نگل بقایا	۴۲۱	۰	۵۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آریہ پرتی ندھی اوپ سبھا مظفر گڑھ (پنجاب)

صدر مقام۔ مظفر گڑھ

پریزیڈنٹ۔ شریمان چودھری رتن چند جی سکنہ گورمانی

سیکرٹری شریمان لالہ سیوارام جی

(۱) اس کے ماتحت ۱۲ سماجیں ہیں۔

(۲) امسال سبھا ہذا کو شریمان چودھری چندو رام جی رئیس گجرات ضلع مظفر گڑھ نے چار سو بیگھہ زمین دان دی ہے جسکی رجسٹری شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے نام ہو چکی ہے مگر آمدنی و خرچ و آبادی وغیرہ کا ادھیکار سبھا ہذا کو ہی رہیگا

نوٹ۔ سنا ہے کہ ریاست پٹیالہ و دیگر علاقہ جات صوبہ پنجاب میں اور بھی اوپ سبھائیں ہیں مگر ہمارے پاس سوا مندرجہ بالا اوپ سبھاؤں کے اور کہیں سے حالات نہیں پہنچے اس لئے درج نہ ہو سکے۔

اشتہار

ایک ہزار روپیہ انعام۔ پنڈتونکو خوشخبری

ہماری سبھا بھارت ورش کے سب پنڈتوں سے اکشت یونی بال بدھوا بواہ پر شاستراتھ کرنے کو ہر وقت تیار رہتی ہے جو مخالف پنڈت اکشت یونی بال بدھوا بواہ کو شاستر وردھ ثابت کر دیں گے اُن کو سبھا ہذا ایک ہزار روپیہ انعام دے گی۔ ہر ایک شہر اور قصبہ کے سیٹھ۔ ساہوکار۔ رئیس۔ اور سجن پُرشوں سے پرارتھنا ہے کہ وہ اسکا ضرور دشاستراتھ کرا کر فیصلہ کریں تاکہ بھارت کی لاکھوں بال بدھواؤں کا اُدھار ہو اور وہ اُن کے کلیش کے بھاگی نہیں۔ انعام کا روپیہ کسی معزز صاحب کے پاس جمع کرا دیا جاویگا۔ اگر ہندوستان کے کسی پنڈت میں شاستراتھ کرنیکا کچھ دم خم ہو تو بذریعہ خط و کتابت شاستراتھ کے نیم طے کر لیویں۔

المشتہر

شرودتری شنکر لال سناتنی پریزیڈنٹ بال بدھوا بواہ پرچارنی سبھا۔ ممالک متحدہ۔ بریلی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست اوپدیشکان و لیکچرار حیات و غیرہ متعلقہ آریہ پرتی ندھی سبھائے بھارت ورش

نام سبھا جس سے متعلق ہیں	قسم اوپدیشک	نام
عام اوپدیشک	سنیاسی	۱ سوامی آتمانند سرسوتی - ۲ سوامی دشویشورانند سرسوتی - ۳ سوامی سچدانند سرسوتی - ۴ سوامی دیانند سرسوتی - ۵ سوامی نیتانند - ۶ سوامی لکشمانند - ۷ سوامی درشنانند سرسوتی
	برہمچاری پنڈتان	۱ برہمچاری نیتانند جی - ۲ برہمچاری برہمانند جی - ۱ پنڈت دیوورت شاستری کانگنج - پنڈت گنپتی شرما - پنڈت تلسی رام (میرٹھ) - پنڈت جگن ناتھ نرکت رتن (امرتسر)
آریہ پرتی ندھی سبھائے پنجاب	اوپدیشک	۱ پنڈت شیونکر کاویتیرتھ - ۲ پنڈت پورانند - ۳ سوامی سیتانند - ۴ سوامی پرمانند - سوامی یوگندرپال - ۵ پنڈت دھرم دیو - سوامی جگن ناتھ - ۶ پنڈت رام رتن - ۷ پنڈت رودروت - ۸ پنڈت رشی رام - ۹ پنڈت ابھیادت - ۱۰ پنڈت ویانند شاستری - ۱۱ پنڈت ہرنام سنگھ - ۱۲ لالہ وزیر چند - ۱۳ لالہ سوبن لال - پنڈت برکت رام
	لیکچرار	۱ لالہ منشی رام - ۲ پنڈت رام بھجدت بی اے - ۳ لالہ دیوراج - ۴ بھگت ریمل داس - ۵ لالہ کاشی رام ویدرتنہ - ۶ بیہنی بی اے - لالہ بخشیش رام - ۷ لالہ روشن لال بی اے - ۸ کوی راج کوی رتن پنڈت نینا رام شاستری - ۹ لالہ رام دیو بی اے - ۱۰ لالہ کرم چند بی اے - ۱۱ لالہ حاکم رائے بی اے - ۱۲ ڈاکٹر جرنجیو بھاردواج - ۱۳ لالہ دھرمپال بی اے - لالہ چھمند اس رام نگری
	بھجنیک	پنڈت بالا دیو شرما - ٹھاکر پروین سنگھ
آریہ پرتی ندھی سبھائے متحدہ	تنخواہ دار اوپدیشک	۱ پنڈت نند کشور - ۲ پنڈت شنبھری رام - ۳ پنڈت سنت لال - پنڈت پورنانند - ۴ پنڈت نرنجن دیو - پنڈت شانتی سروپ - ۵ پنڈت دیوی چرن
	آنریری (دبلاتنخواہ) اوپدیشک	۱ سوامی پورنانند سرستی - مہاشے کشن لال - ۲ بابو کالی چرن - ۳ پنڈت چھیلن لال - مہاشے دوارکا پرشاد - چودھری خوب چند - ۴ پنڈت گوپی ناتھ - ۵ پنڈت للتا پرشاد - پنڈت مول چند - ۶ پنڈت رام بھروسے - چودھری نند کشور - پنڈت بلدیوت - ۷ پنڈت ہنومان پرشاد - مہاشے انند رجیب - ۸ اونکار سوامی سچدانند - ۹ پنڈت نرائن دت - پنڈت ہمتا پرشاد - ۱۰ پنڈت شیام لال - ۱۱ پنڈت جیوانند - ۱۲ پنڈت وشوناتھ - ٹھاکر سنوہر سنگھ - پنڈت چند - ۱۳ کاپرشاد - ۱۴ پنڈت انت رام - مہاشے گنگا سہائے - ۱۵ پنڈت بنسی دھر پاٹھک - ڈاکٹر رام چرن یاجپئی - ۱۶ مہاشے سالگرام - ۱۷ پنڈت شام لال - مہاشے سیوسنگھ - ۱۸ پنڈت پریاگدت - پنڈت مراری لال شرما - ۱۹
	دیانند کالجیٹ (لیکچرار)	۱ پنڈت بھگوان دین - بابو شیام سندر لال بی اے ایل - ایل بی - بابو چھوٹے لال بی اے - ۲ پنڈت گنگا پرشاد ایم اے - ٹھاکر شمشیر سنگھ
	اوپدیشک	۱ پنڈت گنگادت پنڈت نکندرام - ۲ پنڈت بھوانی پرشاد
آریہ پرتی ندھی سبھائے بنجاب	لیکچرار	۱ پنڈت بنسی دھر جی ایم اے - ۲ بھگت رام - بابو متھرا پرشاد - بابو رام بھالک - ۳ پنڈت برہم دت شرما - سیٹھ مانگی لال جی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست لوکل اُوپدیشکان وبھجن منڈلی وغیرہ

متعلقہ آریہ سماجہائے بھارت ورش

نام سبھا جس سے متعلق ہیں	قسم اوپدیشک	نام
آریہ پرتی ندھی سبھا راجستھان	لیکچرار	بابو رگھبیر سنگھ - پنڈت دلیپ دت - اجمیر ڈاکٹر گوردت جی کوٹ نودسی - مہاشے رام لال جی - جے پور - ڈاکٹر سکھدیو جی دبابو مہیش مروپ جی ورمابھرت پور کنور حکم سنگھ جی ومہاشے ملوطا رام جی گوالیار - پنڈت گنیشی لال جی -
	اوپدیشک	پنڈت پربھودیال شرما -
آریہ پرتی ندھی سبھا بنگال وبہار	لیکچرار	برہمچاری فنیشورانند - برہمچاری دیکانند بابو بالکرشن سہائے - بابو جے نارائن سہائے بابو نیلامبر پرشاد - بابو لکشمی نارائن - بابو متھلاپرن - بابو جنک دھاری لال بابو نتھنی پرشاد شاہ - بابو مرلی دھرجی پنڈت تنکر ناتھ - ٹھاکر گدادھر سنگھ بابو دشنو دیال - پنڈت باسدیو - بابو بالمکند لال - بابو نرائن سنگھ
آریہ پرتی ندھی سبھا متوسط وبرار	اوپدیشک	پنڈت سری رام - پنڈت ستیہ سنکلپ پنڈت سالگرام -
آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط	لیکچرار	پنڈت کاشی رام - پنڈت رامچرن لال پنڈت گنیشی پرشاد - جگن ناتھ پرچارک ٹھاکر شیورتن سنگھ - پنڈت بالمکند شرما
آریہ پرتی ندھی سبھا بمبئی	اوپدیشک	پنڈت بال کرشن شرما - پنڈت دولت رام شاستری - منی شنکر ناتھ پران شنکر شرما -
برہما	"	فی الحال کوئی اوپدیشک نہیں ہے -
آریہ پرتی ندھی سبھا یوپی	اوپدیشک	پنڈت شمبھودت - پنڈت بال مکند پنڈت بھولا ناتھ بھجنیک
آریہ پرتی ندھی سبھا مظفر گڑھ	اوپدیشک	پنڈت جوالا دت وشجالو دت - پنڈت بھگوان دت پنڈت ہردت - جیدیو بھجنیک

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
	پنجاب	
کاسن	اوپدیشک	گوردی دت
"	بھجنیک	متصدی سنگھ
لوح	"	پنڈت چھاجو رام ورادھے لال -
ہلاہر	"	کیول رام -
راگڑھ	"	پنڈت جے رام شرما -
جگرانوں	لیکچرار	بابو کشن کو پال
ٹکریاں	اوپدیشک	پنڈت کاشی رام
چھینہ	"	بھولا ناتھ -
گھسگی بانگر	بھجنیک	پنڈت منشی رام
دینانگر	اوپدیشک	لالہ بخشیش رام
امرتسر	"	ماسٹر آتمارام - پنڈت گوردت پنڈت جگناتھ - لالہ صاحب دیال
رام نگر	لیکچرار	ماسٹر لچھمن داس - ماسٹر دینا ناتھ
پنڈی بھیبال	اوپدیشک	پنڈت نرنجن دیو -
دلاور	"	لالہ بھگوتی پرشاد -
کوٹ ٹکر	لیکچرار	لالہ گوبند رام - لالہ دیوی داس
نارووال	پرچارک	پنڈت برکت رام وحویلی رام
گجرات	راگی	مرید
چکوال	بھجنیک	ہیرانند
راولپنڈی شہر	لیکچرار	لالہ ریلو رام -
میلسی	اوپدیشک	برجناتھ شرما سوامی برہمانند -
مردان	بھجنیک	شیر سنگھ
کوئٹہ	لیکچرار	لالہ کرم چند ودیارتھی
کراچی	اوپدیشک	لالہ جیدیال
	بھجنیک	لالہ نتھورام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
		ممالک متحدہ آگرہ
سہارنپور	لیکچرار	ماسٹر مولچند۔ بابو کشن چند
″	بھجنیک منڈلی	مہاشے کشن چند جی منڈلا دھیش
کیرانہ	اوپدیشک	بابو گوردھن داس
چرتھاول	اوپدیشک	پنڈت بھوج راج
بوڑھانہ	بھجنیک	چودھری منگت سنگھ
موانہ کلاں	اوپدیشک	پنڈت اجودھیا پرشاد۔
نجیبہ	بھجنیک	بھگوان سہائے
چھپور	″	ہرنس لعل ہردوار یمل
.	اوپدیشک	کھیم چند حکیم
برکشت گڑھ	اوپدیشک	سوامی چھوٹن لعل
سانکھنی	″	پنڈت دھرم دت منشی طوطا رام
	بھجنیک	ٹھاکر جسونت سنگھ۔ وبھیم سنگھ
چھتاری	اوپدیشک	پنڈت جگل کشور شرما۔
ثابت گڑھ	لیکچرار	ٹھاکر گوروسنگھ
بجولی	راگی	چھیتر مل
کوڑیا گنج	بھجنیک	گلزاری لال۔ لیلا دھر
ہلدوانی	لیکچرار	رام پرشاد مختار
نجیب آباد	بھجنیک	منشی لکشمی نرائن
پورینی	راگی	چھجو سنگھ
مرادآباد	اوپدیشک	پنڈت شنکر دت
بدایوں	بھجنیک	لالہ بھجن لال
محشم پور	″	کنور کلیان سنگھ۔
.	اوپدیشک	لالہ جگن ناتھ پرشاد
اسدپور	″	پنڈت جوتی لعل
خدا گنج	″	لچھمی نرائن
.	بھجنیک	رام بلاس شرما۔
تلہر	″	لالہ پراگ نرائن ولالہ چندی لعل

نام سماج	قسم اوپدیشک	نام
تلہر	اوپدیشک	منشی چمن لعل
پوہاں	″	پنڈت نند کشور دیوشرما
.	بھجنیک	درگا پرشاد
متھرا	لیکچرار	پنڈت پی این شرما
جینا پور	اوپدیشک	پنڈت نان گوری دت ستیہ برت رام پرشاد
مین پوری	″	پنڈت دیوی دین۔
تیرہ جاٹ	″	پنڈت انند رام
رام پور	″	پنڈت گنگا رام۔
کانپور	″	پنڈت دیوی دت شرما
جونپور	″	پنڈت رامانند شرما
.	لیکچرار	پنڈت بلدیو دت۔
لکھنؤ شہر	″	بھائی لال۔ پنڈت رگھونندن۔ مہاشے پوتن لال۔ اودھا کرشن بابو سیتا رام۔ جیون مل۔ گرش چند بوس
اناؤ	اوپدیشک	مشعل سنگھ
لکھیم پور	″	پنڈت شانتی سروپ
.	لیکچرار	بابو سیتا رام بی اے۔
.	بھجنیک	متھرا پرشاد
پرتاب گڑھ	لیکچرار	ڈاکٹر ایس۔ ایس ٹنگ ایم ڈی
.	اوپدیشک	پنڈت رام ہت
		راجستھان
بیاور	لیکچرار	بہاری لال بھارگو بی اے۔
جودھپور	بھجنیک	گردھاری داس
		ممالک متوسط
نرسنگھپور	بھجنیک	ٹھاکر سنگھ ورما۔ پنڈت پوتم چند
پلوما	اوپدیشک	گوپال پرشاد۔ گنپت لال ویش
برہانپور	″	راجہ گوبند پرشاد
		بمبئی
وچھل پور	اوپدیشک	جے کرشن
		بنگال وبہار
کلکتہ	اوپدیشک	پنڈت بشیو ناتھ
پٹنہ	″	رامیشور پرشاد گپت
سیوان	″	راس بہاری لعل
		حیدرآباد دکن
حیدرآباد	اوپدیشک	پنڈت لکشمی شنکر
		سندھ
حیدرآباد	اوپدیشک	دیولمل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حالات گوروکل (برہمچاری آشرم) متعلقہ آریہ سماج بھائی ورش

(۱) گوروکل کانگڑی (ہردوار)

یہ گوروکل موضع کانگڑی میں جسکو منشی امن سنگھ جی رئیس نجیب آباد نے جون ۱۹۰۱ء میں دان کیا تھا۔ ۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء سے قایم ہے مالک و منتظم شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب ہے۔ یہ گاؤں نکھل کے مقابل گنگا کے کنارے سے تقریباً سو گز کے فاصلے پر واقع ہے۔ کُل رقبہ ۱۱۹۶ بیگھہ پختہ مالیتی تقریباً ۲۴۰۰۰ روپے ہے سال گذشتہ کی آمدنی اراضی اس گاؤں کی مبلغ ۱۴۳۶ روپیہ ہوئی تھی اس گاؤں کے انتظام کا کام شریمان لکھیہ ادھشٹھاتا جی کے ہی متعلق ہے لیکن کام کو خوش اسلوبی سے انجام دلانیکی خاطر اور آمدنی میں ترقی کرانے کی غرض حہاشے رام چند بطور اسسٹنٹ منیجر کے کام کرتے ہیں۔ آب و ہوا عمدہ اور گوروکل کے لئے عین موزون ہے

برہمچاریوں کی تعداد ۱۸۴ ہے۔ جماعت بندی حسب ذیل ہے پہلی شرینی میں ۳۴۔ دوسری میں ۲۱۔ تیسری میں ۴۲۔ چوتھی میں ۲۴ پانچویں میں ۱۵۔ چھٹی میں ۲۹۔ ساتویں میں ۱۰۔ آٹھویں میں ۶۔ اور دسویں میں ۳ برہمچاری ہیں۔

تقسیم اوقات کُل جماعتوں کے دو دیار تھی ۴ بجے صبح ادھٹھاتا اپنے اپنے ادھشٹھاتاؤں کے ساتھ رفع حاجت کے لئے باہر جاتے ہیں۔ اس کے بعد دیار تھی اور اُن کے ادھشٹھاتا گنگا کے کنارے ورزش کرتے ہیں پھر کچھ دیر ٹھیر کر دودھ دھاو (یعنی دوہن کرنے میں آتا ہے) سنان وسندھیا کرتے ہیں اور ۶½ بجے آشرم سے واپس آکر بھوجن کرتے ہیں۔ اس کے بعد دودھ پیکر ٹھیک ۱½ بجے اپنی اپنی جماعت میں پڑھنے چلے جاتے ہیں۔ دس بجکر تیس منٹ تک پڑھائی ہوتی ہے۔ اس کے بعد بھوجن پاکر دو دیار تھی کچھ دیر آرام کرتے ہیں۔ پھر ایک بجے سے ۴ بجے تک پڑھائی ہوتی ہے۔ ۲ بجے کے درمیان میں برہمچاری دودھ پیتے ہیں جس کے بعد ۵ منٹ کی اُن کی چھٹی ہوجاتی ہے ۴½ بجے فراغت کیلئے باہر جاکر ورزش (فٹبال کرکٹ ہاکی ہیرہ پنتی ہال گنڈ۔ بیٹھک۔ نگدر اور کبڈی۔ ڈمبلز وغیرہ) سنان اور سندھیا کرتے ہیں۔ اور ۷ بجے بھوجن پاکر قدرے ہاٹکا میں بھرمن کرتے ہیں اور پھر سو جاتے ہیں۔ سونیکی جو ستھا اس پرکار ہے کہ پرتھم اور دویتہ شرینی کے برہمچاری ۸ بجے۔ ترتیہ چترتھ شرینی کے برہم چاری ۸½ بجے اور پنجم ششٹھ سپتم اشٹم اور دشم شرینی کے برہمچاری نو بجے سو جاتے ہیں۔ گرمیوں میں ورزش صبح کے وقت گنگا گھاٹ پر کرتے ہیں اور سردیوں کے موسم میں اپنے آشرم کے اندر لیکن شام کے وقت دونوں موسموں میں گنگا کے تٹ پر ہی کرتے ہیں

ادھیاپک آجکل گوروکل میں ادھیاپک وغیرہ حسب ذیل ہیں۔ شری پنڈت کاشی ناتھ جی شاستری۔ کاشی نگر کے مشہور ویاکرنی اور کھٹ درشنی (۲) پنڈت دھنسراج جی پانڈے۔ کاشی کے آچاریہ۔ (۳) ماسٹر رام دیو جی بی اے۔ سینیر ٹرینڈ ہیڈ ماسٹر (۴) ماسٹر گوردھن جی بی اے سینیر ٹرینڈ پدارتھ وگیان ادھیاپک (۵) حہاشے سیارام جی بی اے گنت ادھیاپک (۶) حہاشے ہری گوپال جی (سب سینیر ٹرینڈ) ادھیاپک (۷) پنڈت یگیشور جی جوتشی (۸) پنڈت وشنومتر جی ادھیاپک (۹) پنڈت رلارام جی شاستری ادھیاپک (۱۰) پنڈت نند لعل ویاس ادھیاپک (۱۱) پنڈت میلارام جی شاستری (۱۲) پنڈت یگیدت سہائک ادھیاپک (۱۳) حہاشہ گیجادھر سنگھ جی آریہ بھاشہ ادھیاپک (۱۴) حہاشے اڈا ٹسنگھ جی (ٹرینڈ) ڈرائنگ و کنڈر گارٹن ماسٹر۔ (۱۵) پنڈت شیوشنکر سام ویدی سام گائن ادھیاپک۔ ان کے سوائے اور لایق ادھیاپک جلد آنے والے ہیں۔

ادھشٹاتا دشم اشٹم شرینی کے کھیلادھشٹاتا سپتم کے حہاشے گوردھن جی بی اے۔ چھٹی کے پنڈت نند لعل ویاس و پنڈت رلارام شاستری۔ پنجم کے پنڈت وشنومتر جی۔ چوتھی کے حہاشے گوجرمل جی ترتیہ کے حہاشے ایشر داس جی۔ تتھا پنڈت میلارام جی شاستری دوسری کے حہاشے گیجادھر سنگھ جی اور پرتھم کے حہاشے بوٹا مل جی ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لالہ سالگرام جی جو جالندھر آریہ سماج کے سبھا سد ہیں بھنڈاری ہیں شریمان لالہ منشی رام جی مکھیہ ادھشٹاتا و آچاریہ ہیں۔

مکھیہ ادھشٹاتا جی کا کاریالیہ شریمان مہاشے شیام سنگھ جی آنریری خزانچی ہیں اور مہاشے بالکرشن ورما ایگزیکٹس کلرک ہیں۔ پتر دیوہار کے لئے ایک کلرک ہے۔

ملازمان واسطے رسوئی خدمت وغیرہ آٹھ رسوئیے اور نائی کہار ہیں۔ دو چوکیدار رات کے وقت پہرہ دینے والے اور ڈاک لانے کے لئے مقرر ہیں۔ چھ چپڑاسی و دیالہ سٹور اور دفتر کے لئے۔ نو ملازمان باغیچہ کے لئے اور گوشالہ اور گاڑیوں پر بارہ ملازم ہیں اور دو درزی اور ایک نائی بھی ہے

انتظام دستو بھنڈار ہر پرکار کے پہننے آدی کے وستر پڑھائی کی پستکیں قلم۔ دوات سیاہی وغیرہ کا انتظام چودھری بدھن سنگھ کے سپرد ہے جو بلا تنخواہ گورو کل کی سیوا کرتے ہیں۔

پستکالیہ پستکالیہ کا کام کرنے کے لئے مہاشے پرہلاد رائے جی نیت ہیں۔ اس میں عمدہ عمدہ سنسکرت اور انگریزی کی پستکیں موجود ہیں۔ اس میں بہت سی پستکیں مہاشے منشی رام جی کی دان کردہ ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً نئی نئی پستکیں خرید کر پستکالیہ پڑھایا جاتا ہے۔ اسوقت پستکوں کی تعداد اڑھائی ہزار سے زیادہ ہے۔

انتظام معالجہ شفاخانہ کے لئے ایک علیحدہ کمرہ ہے جسمیں ادویات انگریزی تھا آیورویدک ہر قسم کی رہتی ہیں آجکل ڈاکٹر سکھدیو جی جو بڑے سجن اور دھرمشٹ پرش ہیں اپنی سرکاری نوکری کو خیرباد کہکر گورو کل کی اوتینک سیوا کر رہے ہیں۔ ان کے ماتحت مہاشے کرم چند جی کمپونڈری کا کام کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ دو اور آدمی ہیں جو ان کی امداد کرتے ہیں۔

ایس کریا تتھا آلیکھ بھون یعنی سائنس لیبوریٹری اس کریا بھون میں تقریباً تین ہزار روپیہ کے آلات سائنس کے ہیں تقریباً سات ہزار روپیوں کے اور آلات ولایت سے منگوانے کے لئے خط و کتابت ہو رہی ہے۔ ڈرائینگ اور کنڈرگارٹن کا سامان تقریباً پانچسو روپیہ کا ہے۔

ویایام شالا جمنیزم کے لئے ٹھاکر گوبند سنگھ جی ریٹس پاتورنے پچیس ۲۵ سو روپیہ دان دئے ہیں۔ امید ہے کہ سال آئندہ تک برہمچاریوں کے ورزش کی جگہ تیار ہو جاویگی۔

انتظام خوراک ہر روز دو مرتبہ تین پاؤ پختہ دودھ ہر ایک برہمچاری کو بلا لحاظ عمر دیا جاتا ہے۔ بھوجن میں ایک وال دو دیا ایک بھاجی (سبزی ترکاری) فی برہمچاری ایک چھٹانک گھی ڈال کر دی جاتی ہے۔ ہفتہ میں ایک بار دو بار حلوا۔ کھیر۔ میٹھے چاول۔ اور فرنی وغیرہ بنتے ہیں۔ بعض اوقات دودھ کے ساتھ مٹھائی بھی دی جاتی ہے۔

لال مرچ۔ کھٹائی پیاز اور دیگر مضر مصالحے استعمال نہیں کئے جاتے صاف پانی پینے کے لئے دیا جاتا ہے۔ الغرض بھوجن اور پانی کی پوری پوری احتیاط کی جاتی ہے۔

رہائش کے مکانات ایک احاطہ ۳۰۰ × ۲۵۰ فٹ ہے جس میں گورو کل کے متعلقین کے پریوار کے علاوہ برہمچاریوں وغیرہ کے ۶ مکان پختہ ہیں ان کے باہر ایک کنواں بنایا گیا ہے جسکا پانی نہایت عمدہ اور شیریں ہے۔ کنوئیں کے پاس ایک مکان بنایا گیا ہے۔ موسم سردی میں برہمچاریوں کو وایو آدی سے بچانے کے لئے یہ مکان اسنان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ گورو کل کے احاطہ میں دو یا تین یوں ادھشٹاتاؤں کرمچاریوں اور ڈاکٹر وغیرہ کے رہنے کے مکان۔ پاٹھشالہ سونیک کمرے بھنڈار پاک شالائیں اور آدشدھالیہ۔ تتھا مکھیہ ادھشٹاتا کاریالیہ ہیں۔ احاطہ کے بیچ میں خوشنما ۴۰ فٹ قطر ایک مشت پہلو کیگہ شالا ہے تمام مکان اونچی کرسی دیکر ہموار بنائے گئے ہیں اور سب مکانوں میں برآمدے ہیں۔ بھنڈار کے پیچھے ایک پختہ مکان غراس کے لئے اور ایک مکان بھنڈار کے سٹور کے لئے بنوایا گیا ہے۔ کل عمارت پر ۲۵۰۰ روپیہ (یعنی قریب ساڑھے پانچ سو روپیہ خرچ ہو چکا ہے سال آئندہ پڑھائی کے ۱۲ کمرے الگ بنائے جائیں گے اور ساتھ ہی ادشدھالیہ وغیرہ کے مکان بھی بڑھائے جائیں گے۔

باغکا (باغ) باغکا تقریباً ۱۲ بیگھہ پختہ میں تیار ہو رہا ہے اور ایک کنواں مذکورہ بالا کنوئیں کے علاوہ بنا ہوا یا گیا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسپر تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ خرچ آیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایکہزار سے زیادہ کی لاگت سے ایک غسلخانہ بنوایا گیا ہے۔ جس میں موسم سرما میں برہمچاری اسنان کیا کرس گے۔

دھرم شالہ یہ دھرم شالہ دہلی کے نواسی لالہ پرمیشور یداس جی کی بنوائی ہوئی ہے اس میں چار کمرے چار برآمدے اور دو رسوئی کے کمرے ہیں یہ مکان نہایت عمدہ اور باآرام ہے گورو کل کے پانڈی اس میں آکر وشرام کرتے ہیں) دھرمشالہ کے نزدیک ایک کنوآن بنوایا جارہا ہے۔

گئوشالہ ابھی پختہ مکان نہیں بنوایا گیا ہے۔ فی الحال چھپر بانس کی ٹٹیوں سے گھیرے ہوئے ہیں جس میں ۱۲۹ گئوئیں اور ۴ بچھڑے بچھڑی۔ دو بھینس ۴ کٹے کٹیاں ایک گھوڑا چار گھوڑیاں اور ایک سانڈ ہیں ان کے علاوہ بہت سی عمدہ بھینیں اور گاؤ مادی خرید کی گئی ہیں اور پختہ مکان گئوشالہ کی تیاری کا بھی انتظام ہورہا ہے۔

گورو دکشنا پہلے فریق کے برہمچاریوں سے جن کی پڑھائی ۱۰ سال کی ہے دس روپیہ ماہوار۔ دوسرے فریق سے (جس میں ۱۱ سے ۱۶ سال کی پڑھائی ہوتی ہے) ۷ روپیہ ماہوار لیا جاتا ہے۔ اس میں بھوجن وستر دودھ اسباب واخراجات شامل ہیں۔ شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے پاس خرچ کے لئے اس قدر کافی سرمایہ ہوجانے پر جسکے سود سے کل اخراجات پورے ہوسکیں کسی دیا رتھی سے کچھ نہیں لیا جاوے گا۔ یعنی پراچین رشی پرنالی کے انوسار بھوجن وستر وغیرہ اخراجات کا بھی بندوبست سرکو وِدیادان دیا جاویگا۔ اس وقت بھی سات برہمچاری بالکل مفت پڑھتے ہیں اور باقیوں کو بھی ۵۲ روپیہ سالانہ کی رعایت دی گئی ہے۔ اس لئے ہر سجن پرش کا فرض ہے کہ گورو کل جیسے مہان سنستھا کی پورتی کے لئے تن من دھن سے سہائتا کیا کریں۔

سالانہ جلسہ گورو کل پانچواں سالانہ جلسہ تاریخ ۲۹ لغایت ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۰۷ء کو بڑی دھوم دھام اور عظیم الشان کامیابی سے ہوا جس میں (۶۰۰۰) ساٹھ ہزار مرد عورت کے قریب شامل ہوئے اور گورو کل کی سہائتا کے لئے پینتالیس ہزار روپیہ سے زیادہ نقد جمع ہوا۔ اس دھارمک میلہ میں علاوہ بہت سے وِدوان پنڈتوں اور صدہا تعلیم یافتہ اور معزز عہدہ داروں اور دھارمک پُرش واستریوں کے کچھ فاضل انگریز بھی تشریف لائے تھے۔ جو نہایت عمدہ خیالات گورو کل کی نسبت لیکر گئے اور جنہوں نے اپنے خیالات کا اظہار انگریزی کے اعلےٰ رسالوں کے ذریعہ کیا۔

گورو کل سیوا اُپادھی شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب نے اپنے سالانہ اجلاس میں یہ منظور کیا ہے کہ جو آچاریہ پریکشا تک پڑھے ہوئے سنسکرت کے وِدوان ہوں اور جو انگریزی اور انیہ وشیوں میں وشیش یوگیتا رکھنے والے گریجویٹ ۷۰ سے سو روپیہ تک ماسک گزارے پر آجیوبھر کے لئے گورو کل کی سیوا کرنا نکاہرن کریں تو اُن کو اوتیننک دبلاتنخواہ سمجھا جاویگا۔

اس پرکار کام کرنے کے لئے ایک دو درخواستیں آگئی ہیں آشا ہے کہ کئی اور وِدوان بھدر پُرش ان شرائط پر گورو کل کی سیوا کرنے پر اودیت ہونگے۔

ویدک میگزین اور گورو کل سماچار یہ انگریزی رسالہ یکم اساڑھ ۱۹۶۴ سے جاری کیا گیا ہے انگریزی زبان کے اعلےٰ اعلےٰ اخباروں اور رسالوں نے اس کی بڑی پرشنسا (تعریف) کی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ جلد اس کا شمار بھارت ورش کے اعلےٰ ماسک پتروں میں ہوگا۔ خریداروں کی تعداد بھی دن بدن بڑھتی ہے اس کے مضمون نگار پنڈت گنگا پرشاد جی ایم۔ اے۔ بابو رام گوپال جی بی اے بیرسٹر ہرچرن داس جی ساروا۔ بی۔ اے۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ ایل امیر چند جی وِدوان ہیں۔ ایڈیٹر مہاشہ رام دیو جی بی اے ہیڈ ماسٹر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گوروکل ہیں۔ آریہ لوگوں کا فرض ہے کہ اس رسالہ کی اشاعت کو بتھا شکتی بڑھانیکی کوشش کریں تاکہ ویدک دھرم کا پوتر سندیسہ بھارت کی انگنت جماعت تک پہنچ سکے۔ سالانہ چندہ کیول ۳ روپیہ ہے۔ درخواستیں لالہ سندر داس منیجر ویدک میگزین پیروں بھاٹی دروازہ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

گوروکل مستقل فنڈ گوروکل مستقل فنڈ میں اس وقت ۹ پائی ۱۱ - ۱۷ ۱۳ ۲۰۱ میں جن میں ۱۹۵۰۹۰۷ کی قیمت کی عمارت اور ۱۸۱۰۲۰۹۰ کی قیمت کی اراضی بھی شامل ہیں گوروکل کی ضرورت کا اگر خیال کیا جاوے تو یہ رقم بہت ہی قلیل ہے۔ ویدک دھرم کے سیوکوں ستیہ شکشک کے حامیوں بھارت ورش کے براجین گوروکو پنر جیوت کرنیکی خواہش رکھنے والوں اور سنسکرت ودیا کے پرچار میں دلچسپی لینے والوں کا یہ کرتو یہ ہے کہ اس پوتر ودیالیہ کی اونتی میں تن من دھن سے کوشاں ہوں

(۴) گوروکل سورج کنڈ بدایوں

یہ گوروکل بمقام سورج کنڈ جو شہر بدایوں سے بفاصلہ پونے دو میل جانب مشرق لب سڑک پختہ داتا گنج اور آر کے آر ریلوے سٹیشن بدایوں سے بفاصلہ ایک میل ہے ۲۵ اپریل ۱۹۰۳ء کو شریمان سوامی درشنانند کے اُپدیش سے کھولا گیا ہے اس میں اس وقت پختہ عمارت کوٹھڑی وکمرے وغیرہ تیار برہمچاریوں کے رہنے کے لایق تیار ہو چکے ہیں اور درمیان میں اس قدر برہمچاریوں کے پڑھنے کے لئے ایک عالیشان پختہ کوٹھی بھی تیار ہو چکی ہے اور تعمیر جاری ہے اور مکانات بن رہے ہیں اس کے متعلق گوروکل پریس بھی ہے جسکا علیحدہ مکان گوروکل کے مکانات کے سامنے بنا ہوا ہے اس میں اس وقت ۷۵ ودیارتھی برہمچاری تعلیم پا رہے ہیں۔ ۴ ادھیاپک ہیں جن کی تنخواہ ماہوار ۴۰ سے ۶۰ تک ہے تعلیم رشی دیانند کی اسکیم کے موافق ہوتی ہے کسی قسم کی فیس وخرچ وغیرہ برہمچاریوں سے نہیں لیا جاتا ہے انتظام شریمتی گوروکل کمیٹی کرتی ہے۔ اس کی رجسٹری باضابطہ فروری ۱۹۰۴ء کو ہو گئی ہے ۷ برس سے کم اور ۱۱ برس سے زیادہ عمر کے برہمچاری نہیں لئے جاتے ہیں عہدہ داران شریمتی گوروکل کمیٹی یہ ہیں۔

رائے گوردھن سنگھ صاحب رئیس و وکیل سپیشل مجسٹریٹ بدایوں پریسیڈنٹ
بابو برج بہاری لعل صاحب رئیس و وکیل — وائس پریسیڈنٹ۔
پنڈت رامجی مل صاحب رئیس — وائس پریسیڈنٹ و مینیجر
منشی بھولا ناتھ صاحب سب انسپکٹر پنشنر — سکریٹری
منشی جوگل کشور صاحب رئیس وکیل — خزانچی
پنڈت پوشاکی لال صاحب رئیس۔ اسسٹنٹ سکریٹری
چوبے چھوٹے لال صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ۔ معالج

عمارات متعلقہ گوروکل قیمتی تخمیناً ۱۰۰ ہزار روپیہ کے اور دیگر اراضی و باغ وغیرہ متعلقہ گوروکل بھی قیمتی تخمیناً ۴ ہزار روپیہ کے ہیں اس گوروکل کا کوئی مستقل سرمایہ نہیں ہے اس کا خرچ دھرماتماؤں کے دان سے چلتا ہے قریب پچاس کے گائیں بھی برہمچاریوں کے دودھ کے لئے ہیں۔ گوروکل کا خرچ تقریباً سات آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کا ہے گوروکل کو علاوہ اور ضرورتوں کے ایک دھرم شالہ کی آنے جانے والوں کے لئے ضرورت ہے۔ جس کی بنیادیں بھر گئی ہیں عنقریب کوئی دھرماتما اس کو پورا کرینگے اور ایک شفاخانہ کی بھی ضرورت ہے۔ اراضی موجود ہے صرف عمارت کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ جو صاحب دو سو روپیہ نقد کسی عمارت کے لئے دان دیویں گے اُن کا نام نامی پتھر دروازہ عمارت پر لگا دیا جاوے گا۔ اس کا سالانہ وارشک اُتسو شوراتری کے دن اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس روز رشی دیانند کو عرفان پیدا ہوا تھا جو آریہ ورت میں ویدودیا کے سورج کے برکاش کا باعث تھا۔ اس گوروکل میں ڈاک خانہ عمر کائنتھ کھولدیا ہے اور گوروکل سماچار ماہوار نکلتا ہے۔ جس میں گوروکل ہذا کا ماہوار آمدنی و خرچ درج ہوتا ہے۔ سالانہ چندہ ۱۲ ر ماہوار ہے۔ اس سال میں ایک پختہ شالا جسکی لاگت ۱۵۰۰ روپیہ ہے لالہ بلدیو سہائے جی رئیس سلانے بنوادی ہے جس میں بیٹھ کر ۵۰ برہمچاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہون کر سکتے ہیں اور ایک کمرہ پختہ لالہ پیارے لال اجودھیا پرشاد جی رئیس بدایوں کا جسکی لاگت چھ سو روپیہ ہے تیار ہو چکا ہے صرف کواڑ چڑھنے باقی ہیں۔ ایک کمرہ پختہ ڈاکٹر نکندرام جی شرما بدایوں نواسی کا ۲۰ فٹ مربع لائبریری یعنی پستکالیہ گوروکل کے لئے بن رہا ہے جو عنقریب تیار ہو جاویگا۔ شفاخانہ کی عمارت بھی جلد بننے والی ہے اور تین کمرے پختہ ایک ہزار کی لاگت سے اور دو تین تین چار سو کی لاگت سے اگلے جلسہ سالانہ تک تیار ہو جاویں گے۔ آب وہوا نہایت اچھی ہے

(۳) گوروکل فرخ آباد

اس کا انتظام شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متحدہ وآگرہ کے ہاتھ میں ہے۔ پہلے یہ گوروکل سکندرآباد میں تھا۔ مستقل فنڈ میں ۱۲۳۴۰ روپیہ ۱۰ر ۲ پائی جمع ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۴) گوروکل برالسی ضلع مظفرنگر

یہ گوروکل جون سنہ ۱۹۰۵ء سے شری سوامی درشنانندجی سرستی کی تحریک اور ٹھاکر مولاج سنگھ ورما زمیندار برالسی کی کوشش سے قایم ہے۔ اس وقت اس میں ۳ شرینی ہیں جن میں ۳۲ برہمچاری شکشا پاتے ہیں۔ دشیش شرینی ایک برہم چاری پڑھتا ہے۔ چوتھی شرینی ماہ جون سنہ ۱۹۰۸ء میں سالانہ امتحان کے بعد بنے گی۔ مدت کے لحاظ سے تعلیم قابل اطمینان ہے۔ پنڈت بھاگیرتھ دت جی شاستری پرتھم اودیا ایک ودراد ھشٹھاتا ہیں۔ پنڈت بلدیو سہائے جی پراگیہ دویم اودیا پک میں۔ فیس کچھ نہیں لی جاتی پڑھائی رشی دیانند کی سکیم کے مطابق ہوتی ہے۔ جون سنہ ۱۹۰۶ء سے اب تک کل آمدنی قریباً چار ہزار روپیہ اور خرچ بھی اتنا ہی ہوا ہے مستقل فنڈ میں ایک صد روپیہ ہے۔

مکانات ابھی تک صرف دو بڑے بڑے مکانات بنے ہیں ایک میں رسوئی اور نوکروں کے رہنے کا انتظام ہے اور دوسرے میں جو ۲۴ × ۵ گز ہے برہمچاریوں کے پڑھنے اور رہنے کا انتظام ہے۔ دفتر اور ادھشٹھاتا کا مکان بھی اسی میں ہے۔ امسال ایک برآمدہ اور گئوشالہ بن گئی ہے۔

انتظامیہ کمیٹی اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے ارکان حسب ذیل ہیں۔ ٹھاکر مولاج سبھاپتی۔ چوہدری روپ رام، چودھری پھول سنگھ اوپ سبھاپتی۔ پنڈت رام چندر سہائے ویدراج منتری۔ لالہ کشوری لال خزانچی۔ ٹھاکر قبول سنگھ پنڈت رام ٹھاکر شیو دیال سنگھ حکیم۔ محرر ٹیکارام۔

یہ گوروکل آبادی سے کچھ فاصلہ پر جنگل میں واقع ہے۔ زمینداران برالسی نے ۱۵ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو لکھ ۲ بیسوہ اراضی خام اس گوروکل کے نام ہبہ کر کے رجسٹری اور داخل خارج کرا دیا ہے۔ ہبہ شدہ زمین موضع برالسی میں واقع ہے جسکا ایک ہزار ایک سو بیگہ خام کاہے کل رقبہ گوروکل ہی کے تصرف اور کام میں آرہا ہے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ آہستہ آہستہ برالسی کی اودارتا سے کل رقبہ باضابطہ گوروکل کے ارپن ہو جائیگا بالفعل جتنی زمین کا ہبہ نامہ ہوا ہے اس میں سے تخمیناً ۷۰ بیگہ گوروکل کے واسطے تجویز کر کے اس کا احاطہ گھروا دیا گیا ہے۔ ۲۵ بیگہ کے قریب زمین میں ثمردار باغ لگانے کی تجویز کی گئی ہے۔ ایک بیگہ بھی احاطہ گھیر دیا گیا ہے۔ پچاس بیگہ زمین زراعت کے لئے مخصوص کی گئی ہے باقی زمین میں بان پرستھ آشرم والوں کے لئے کٹیاں بنوائی جاویں گی گوروکل کے احاطہ میں بہت اچھا اور قابل اطمینان کنواں بھی بن گیا ہے۔ اس وقت ۴ بھینسیں ہیں جن میں ۲ بیل گاڑی باقی گائیں اور ان کے بچھڑے ہیں موضع ٹکانہ کے زمینداروں نے گئوشالا کا پرتبندھ کر دیا ہے جسکے متعلق ۵۰ بیگہ زمین ہے اور گئوشالہ کی رہائش کے لئے ایک بڑا احاطہ بھی مل گیا ہے۔

چودھری جگرام سنگھ اور چودھری مولاج سنگھ نے دو بڑے بڑے جدید مکان بنوانے کا اقرار کر دیا ہے جو یقین ہے کہ جلد شروع ہو جاویں گے۔ ایک پختہ کوٹھی سوامی درشنانندجی نے بنوانے کا وعدہ کیا تھا امید ہے سوامی جی جلد وعدہ پورا کرینگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس گروکل کا دوسرا سالانہ جلسہ ۲۲ تا ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰۶ء کو ہوا تھا جس میں سوامی درشنانند سرستی جی اور کئی اوپدیشک اور بہت سے پرش اور استری تشریف لائے تھے جلسہ بڑے اطمینان اور کامیابی سے ہوا اور دو ہزار روپیہ کے قریب نقد چندہ جمع ہوا۔ ۱½ اسو من غلہ بنجہ اور متفرقات سامان برتن و کپڑہ وغیرہ بھی آیا تھا۔

(۵) گورو کل گوجرانوالہ

یہ گورو کل جون سنہ ۱۹۰۲ء میں بکوشش بابو لالا رام جی انسپکٹر ریلوے۔ بابو حاکم رائے جی بی اے پلیڈر اور منشی کیول کرشن جی منصف پنشنر جاری ہوا تھا۔ آجکل اس میں ۳۵ برہمچاری ہیں اور سات شرینی ہیں۔ پہلی میں ۵۔ دوسری میں انتیسری ۵۔ چوتھی میں ۱۲ پانچویں ۵ چھٹی میں ۴۔ اور ساتویں میں ۲ برہمچاری ہیں۔

ستھان گوجرانوالہ ریلوے سٹیشن سے نصف میل کے فاصلہ پر جرنیلی سڑک کے کنارے گورو کل آشرم واقع ہے دوسری طرف ریلوے لائن کی سڑک ہے۔ آب وہوا نہایت خوشگوار اور معتدل ہے موسم سرما اور بہار میں میلوں تک ہرے گیہوں کے کھیت لہلاتے ہوئے نظر آتے ہیں اور موسم برسات میں چاروں طرف ہریاول ہی ہریاول دکھائی دیتی ہے

گورو کل کے اغراض (۱) نئے طریقہ کے بموجب مغربی و مشرقی تعلیم دینا۔

(۲) آریہ سماج کے دس اصولوں کے مطابق دھارمک و سماجک شکشا دینا۔

(۳) برہمچریہ کے نیموں پر چلانا اور موجودہ حالات زندگی اور جسم و دماغ کی اونتی کو مدنظر رکھکر سخت قسم کی زندگی یعنی ریاضت پر زور دینا۔

(۴) دماغی اور دھارمک شکشا دینی کہ جس سے برہمچاری سدا چاری رہیں۔

تعلیم موجودہ حالت میں آٹھ برس تک تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں باقی مضامین میں تو امتحان انٹرینس کی لیاقت ہو جاتی ہے۔ اور سنسکرت میں ایف اے تک کے درجہ کی۔ مہرشی پانینی کا مشہور دیاکرن اشٹادھیائی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ انگریزی اور سنسکرت پہلی جماعت سے ہی شروع کرائی جاتی ہے اور برہمچاری انگریزی اور سنسکرت میں ہی بات چیت کرتے ہیں۔

تقسیم اوقات بڑے برہمچاری صبح ۴ بجے اٹھتے ہیں اور چھوٹے برہمچاری ۵ بجے اٹھکر اپنے اپنے دھشٹاتاؤں کے ساتھ رفع حاجت کو جاتے ہیں۔ سنان آدی باہر ہی کرتے ہیں سندھیا اور ہون کے پیچھے دھارمک شکشا شرینی الوساردی جاتی ہے۔ پاٹ شالہ کی پڑھائی ۴ گھنٹہ ہوتی ہے جسمیں بڑے لڑکوں کو ½ گھنٹہ اور چھوٹے برہمچاریوں کو ایک گھنٹہ کی فرصت ملتی ہے

ورزش ورزش پر بہت زور دیا جاتا ہے تاکہ برہمچاری پہلوان ہوں۔ ڈنڈ۔ بیٹھک ڈرل کی ورزشیں دوڑ۔ سینڈو کی ڈمبل کی ورزشیں کرکٹ اور دیسی کھیل جاری ہیں۔ برہمچاری دونوں وقت کھلے میدان میں دیایام کرتے ہیں اور کئی برہمچاری جمناسٹک کے کرتب سیکھتے ہیں۔

باغ گورو کل کے احاطہ میں ایک چھوٹا سا باغیچہ ہے جس میں پھولوں کے پودے اور پھلدار درخت ہیں برہمچاریوں نے گیہ شالہ کے اردگرد کئی پرکار کے پھولوں کے پودے لگا رکھے اور باغ کے کام میں فرصت کے وقت بڑی دلچسپی لیتے ہیں

خوراک ہر روز بڑے برہمچاریوں کو ایک بار اور چھوٹے برہمچاریوں کو دو بار دودھ دیا جاتا ہے بھوجن میں ایک دال اور ایک بھاجی اور ایک چھٹانک گھی ہر روز ملتا ہے ہفتہ میں ایک دو بار کھیر اور حلوا دیا جاتا ہے سہ پہر کو پھل یا مٹھائی ملتی ہے۔

ادھیاپک گورو کل میں ۷ ادھیاپک ہیں وہی ادھشٹاتا کا کام بھی کرتے ہیں اور وہ اپنے اپنے شرینی کے برہمچاریوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حفاظت اور نگرانی کرتے ہیں۔ ادھیاپک حسب ذیل ہیں بابو لالارام صاحب مکھ ادھشاتا۔ پنڈت جگن ناتھ شاستری سنسکرت ادھیاپک۔ پنڈت شری نواس بی۔ اے ہیڈ ماسٹر۔ لالہ بھگت رام صاحب سکنڈ ماسٹر پنڈت گنگا رام جی دوم سنسکرت ادھیاپک۔ پنڈت کیشو ناتھ ڈرائنگ و کنڈر گارٹن ماسٹر اور لالہ لکھمی داس صاحب اسسٹنٹ ٹیچر۔ بابو کرتار سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مشیر طبی۔

فیس فیس ماہواری مبلغ ۲ فی برہمچاری لی جاتی ہے۔ جس میں بھوجن بستر۔ کتب اور تعلیم کے جملہ اخراجات شامل ہیں

حالات دیگر سنسکرت و انگریزی کے تعلیمی پاٹھ شالا و مدرسہ جات وغیرہ متعلقہ آریہ سماج بھارت ورش

(۱) دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور

یہ کالج ۱۸۸۵ء سے قایم ہے جس میں پنجاب یونیورسٹی کی سکیم کے مطابق بی اے تک تعلیم دی جاتی ہے علاوہ ازیں انجینیرنگ کلاس۔ درزی کلاس۔ آیورویدک کلاس۔ اور برہم ودیا کلاس بھی ہیں۔ کالج کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پریزیڈنٹ لالا الیشور داس جی ایم اے اور سکریٹری لالہ درگا داس جی بی اے وکیل لاہور ہیں۔ اخیر سال پر کالج میں ۴۷۰ طلباء تھے جن کی تعلیم کے لئے لالہ ہنسراج جی بی اے آنریری پرنسپل اور ۱۳ پروفیسر دیگر مضامین کے لئے تھے۔

انجینیرنگ کلاس۔ باوجود گورنمنٹ انجینیرنگ سکول کھل جانیکے حالت اچھی ہے۔ آمدنی فیس مبلغ ۲۱۰۴ روپیہ اور اخراجات مبلغ ۲۲۷۶ روپیہ ہوئے۔ تعداد طلباء ۸۶ ہے۔

درزی کلاس میں ۳۱ دسمبر ۱۹۰۷ء تک ۱۳ لڑکے درج رجسٹر تھے علاوہ کار درزی ان کو ہندی اور سندھیا وغیرہ بھی سکھائی جاتی ہے۔

آیورویدک کلاس میں ترقی کی زیادہ امید ہے کیونکہ مینجنگ کمیٹی نے حال میں کالج بورڈنگ ہوس کے پیچھے ایک ڈسپنسری خرید کر اس میں طلباء کے استعمال کے لئے جڑی اور بوٹیاں لگانا منظور فرمایا ہے۔ لالہ رامانند جی بی اے کے دان سے آیورویدک اوشدھالیہ تیار ہو جانے پر عملی تعلیم کا کام شروع کیا جاویگا۔ امتحان کلکتہ کے مشہور کوی راجوں دوارا ہوتا ہے۔ تعداد طلباء ۱۱ ہے

برہم ودیا کلاس میں ۲۰ طلباء تھے۔ یہ تجویز آپ بہادر لالہ مولراج ایم اے کی تحریک پر ہوئی تھی مگر درخواستوں کی کمی رہنے سے اس سلسلہ میں کچھ کامیابی نہ ہو سکی۔

فنڈ۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۷ء کو کالج فنڈ کی تعداد مبلغ ۵۸۲۶ روپیہ ۱۴ آنہ ۵ پائی تھی بمقابلہ سال گذشتہ کے اس سال اس فنڈ میں ۸۸ روپیہ ۱۰ آنہ ۵ پائی کی بیشی ہوئی۔

آمدنی سال زیر رپورٹ میں کل آمدنی ۱۱۷۹۲ روپیہ ہوئی اس میں سے ۴۳۷۰ روپیہ مستقل فنڈ میں جمع کیا گیا اور مبلغ ۳۰۲۸۱ روپیہ ۴ آنہ ۵ پائی خاص عطیات اور مبلغ ۱۴۱۴ روپیہ ۳ آنہ ۷ پائی عارضی امانت میں جمع ہیں

خرچ۔ خرچ کی مدات حسب ذیل ہیں۔

	روپیہ	آنہ	پائی
تعلیم و انتظام و پیشگی اخراجات بلڈنگ وغیرہ	۷۵۲۰	۱۱	۱۱
اسپیشل فنڈ	۱۲۰۹۷	۱	۸
عمارت مستقل سرمایہ	۲۰۷۲	۰	۰
سیکیورٹی			
میزان			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سماجہا، کالج پارٹی کے عطیات

۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء تک لاہور و مفصلات کی سماجوں نے جو عطیات کالج کے لئے دئے تھے اُن کی تفصیل حسب ذیل ہے

		روپے	آنہ	پائی
(۱)	لاہور	۱۹۸۶	۱۰	۶
(۲)	شملہ	۲۶۹۲	۸	۱۱
(۳)	حصار	۴۱۷۷	۹	۳
(۴)	جہلم	۱۷۰۰		

اِس کے علاوہ ان کے متعلق ۲۲ دیگر چھوٹی سماجوں نے بھی چندہ بھیجا تھا جو سب ملکر مبلغ ۱۸۱۶۸ روپیہ ۱۴ر ۵ پائی ہوتا ہے مبلغ ۱۰۹۵۷ روپیہ ۹ر ۶ پائی مینجنگ کمیٹی کو براہ راست موصول ہوئے تھے جو مستقل فنڈ میں شامل کئے گئے۔

دیگر عطیات (الف) (۱) لالہ رامانند جی بی اے وکیل کرنال نے مبلغ پانچہزار کی رقم شہر لاہور میں آیورویدک اوشدھالیہ کھولنے کی غرض سے عطا فرمایا ہے جس میں مفت علاج ہوا کریگا۔ عمدہ زمین خرید کرنے کے لئے کوشش کیجارہی ہے

(ب) **متعلق وظایف** (۱) مہاراجہ کمار دولت سنگھ جی ولیعہد مہاراجہ ایدر نے مبلغ ۳۰۰ روپیہ گھوڑوں کی سواری میں اول طالبعلم کو تمغہ دینے کے لئے عنایت فرمایا ہے (۲) لالہ شیودیال بی اے مرتسر نواسی نے پورٹ بلیر سے مبلغ دوہزار روپیہ خاص شرایط پر وظیفہ دینے کے لئے عطا فرمایا ہے۔

(ج) **ہبہ یا مال متروکہ**۔ ڈاکٹر چھنولال صاحب مرحوم بنارس نواسی جو کالج کے زبردست حامیوں میں تھے مبلغ ۹ ہزار روپیہ کا جو املاک متروکہ کالج کے لئے وصیت کر گئے تھے اُس میں مئی سنہ ۱۹۰۶ء میں مبلغ ۲۰۱۹ روپیہ ۷ر مینجنگ کمیٹی کو وصول ہو چکا ہے۔

(د) آنریبل جسٹس لال چند جی ایم۔ اے نے مبلغ صمار بھارت ورش کی پرانی تاریخ کی تحقیقات کرنیکے عطا فرمایا ہے

(لا) ایجوکیشن فنڈ جو محب قوم لالہ لاجپت رائے جی کی تحریک سے کھولا گیا تھا اس میں مبلغ ۱۷۹ روپیہ ۷ر ۶ پائی بقایا ہے۔ مسٹر گوکھلے پروفیسر جاپانی زبان کے چلا جانے سے یہ کلاس بند ہو گئی ہے۔ اس مد کے روپیہ کو کسی اور مفید کام میں لانیکا وچار ہے۔

(ک) بھائی پرمانند جی ایم اے لنڈن میں تعلیم پا رہے ہیں اُن کے لئے مبلغ پندرہ سو روپیہ سالانہ وظیفہ مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے لئے علیحدہ اپیل کی گئی جس میں صرف مبلغ ۴۲۵ روپیہ ۱۰ر جمع ہوا۔

ہندی اور سنسکرت پرائمری ڈپارٹمنٹ کی تیسری جماعت سے سنسکرت کی تعلیم شروع کی جاتی ہے۔ مڈل میں ہندی سب پڑھتے ہیں سنسکرت تیسری مڈل (ب) کو پڑھائی جاتی ہے تاکہ انٹرینس میں دوسری زبان سنسکرت لازمی لیکر پڑھے پنجم انٹرینس میں ۸ طلباء اختیاری سنسکرت پڑھتے ہیں اس سال مڈل میں ۴۸ لڑکوں نے سنسکرت لے رکھی ہے

مذہبی و اخلاقی تعلیم۔ سب لڑکوں کو سندھیا سکھائی جاتی ہے۔ ویدمنتر۔ انتخاب از منوسمرتی۔ ستیارتھ پرکاش اور اوپدیش سپتک بھی زیر تعلیم ہیں۔ لالہ ہنسراج جی پرنسپل کی تصنیف کردہ دھرم شکشا مائی ڈپارٹمنٹ میں داخل ہے

(۲) دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول ڈیرہ دون

یہ مدرسہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۰۴ء میں قایم ہوا تھا۔ انٹرینس تک تعلیم دی جاتی ہے۔ نیگی پورن سنگھ صاحب زمیندار و سوداگر نے مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ کی مالیت کی جائداد عطا کی تھی۔ عمارت اعلےٰ درجہ کی ہے۔ دو منزلہ بورڈنگ ہوس اور تالاب وغیرہ انہیں صاحب کے عطیات ہیں۔ آپ نے سندھیا اور ہون منڈپ بھی بنوا دیا ہے اور پرائمری سیکشن کے لئے ایک بنگلہ عطا فرمایا جس کے کرایہ سے چھ سو روپیہ سالانہ کی آمدنی ہوتی ہے۔ شریمتی نکندہ دیوی جی دھرم پتنی راوت پرتھوی سنگھ جی زمیندار عجب پور نے ۲۰ بیگہ زمین سکول کے احاطہ کے لئے اور بابو بنسی دھر صاحب رئیس کانپور نے دس ہزار روپیہ دان کئے تھے علاوہ ازیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امسال رائے بہادر بابو درگا پرشاد جی رئیس فرخ آباد نے ۱۰ ہزار روپیہ اور لالہ پرشوتم نرائن جی رئیس فرخ آباد نے دو ہزار کل ۱۲ ہزار روپیہ جو شروع سے اس سکول کے لئے وعدہ کر رکھا تھا عنایت فرما دیا ہے۔ میونسپل بورڈ اور رائے بہادر درگا پرشاد جی سے پچاس پچاس روپیہ ماہوار کی امداد بھی ملتی ہے۔ سکول میں ۲۵۰ سے زیادہ لڑکے درج رجسٹر ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے سکریٹری بابو جیوتی سروپ جی صاحب وکیل ہیں۔ مدرسہ میں علاوہ دیگر اقسام کی تعلیم کے مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ورزش بھی باقاعدہ کرائی جاتی ہے۔ یہ سوسائٹی کے ہاتھ میں ۲۵۰۰ روپیہ نقد اور تقریباً ۱۰ ہزار کی مالیت کی زمین ہے۔ تجویز ہے کہ صنعت و حرفت کی شاخ کھول دی جاوے تیرنا اور گھوڑے پر چڑھنا بھی سکھایا جاوے اور ایک بان پرستھ آشرم بنایا جاوے۔ اور جو شخص ویدک دھرم پر چار میں اپنا جیون لگانا چاہیں اُن کے لئے ایک برہمچاری شریمنی بان پرستھ آشرم والوں کی نگرانی میں کھولی جاوے۔ یہ بھی تجویز ہے کہ سکول سے ۳-۴ میل کے فاصلے پر ایک خوبصورت پہاڑی پر برہمچاریوں اور بان پرستھیوں کے لئے آشرم بنوائے جاویں۔

اس سکول کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے جس میں ۹۵ طلباء رہتے ہیں پنڈت سیوک رام جی صاحب سپرنٹنڈنٹ ہیں جو نہایت سنجیدہ حلیم سلیم اور پکے اور سچے سماجک ہیں اور نہایت ہردلعزیز ہیں۔ طلباء کی خبر گیری مثل والد کے کرتے ہیں باقی تین صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

(۱) پنڈت سندر لال جی جو سنسکرت ٹیچر بھی ہیں (۲) پنڈت برجانند جی جو خاص توجہ اور دلداری کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ (۳) ڈاکٹر رام لال جی جو بورڈرز کی تندرستی کے نگران اور کھان پان اور علم حال کے دیکھنے والے ہیں، ان کا سارا وقت بورڈنگ ہوس میں صرف ہوتا ہے۔ اس بورڈنگ ہوس میں طلباء کے برہمچریہ کی تائید کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے اور یہ قاعدہ مقرر ہے کہ کوئی شادی شدہ لڑکا داخل نہیں کیا جاتا ہے

(۳) جمنا پرشاد آریہ ہائی سکول لودھیانہ

یہ سکول تقریباً سنہ ۱۸۷۳ء میں قایم ہوا تھا۔ اور اٹھارہ سال سے آریہ سماج کے ہاتھ میں آیا۔ اپریل سنہ ۱۹۰۶ء تک اس کی تعلیم مڈل تک تھی۔ اس کے بعد ہائی سکول ہو گیا۔ اس کا انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے ہاتھ میں ہے۔ بابو صاحب ایس اے وی فرسٹ گریڈ پرمینٹ سند یافتہ سابق ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول لودھیانہ اس کے ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اس وقت ۱۲ جماعتیں ہیں اور ۲۴۲ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔ ہائی میں ۷۲ مڈل میں ۶۸۔ اور پرائمری میں ۱۰۲۔ ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۷ء میں تقریباً ۲۶۰ طلبا تمام جماعتوں میں تعلیم پاتے تھے۔ علاوہ ازیں دھارمک شکشا بھی دی جاتی ہے۔ سندھیا اور بھون منتر سورسمت سکھائے جاتے ہیں۔ سکول کے لئے کوٹھی ۳۰ کے ماہوار پر کرایہ پر رکھی ہے سکول اور بورڈنگ ہوس کے لئے ایک پائیں باغ تقریباً سمنہ ۶۰۰ روپیہ میں خرید کیا ہے جس کا رقبہ ۴۵ بیگہ ہے ایک بورڈنگ ہوس اس کے متعلق ہے جس کا انتظام علیحدہ ہے۔ علاوہ تعلیم سکول میں ورزش بھی کرائی جاتی ہے۔ سنگل بار۔ پرلیل بار۔ ہوری زنٹل بار کے علاوہ کرکٹ فٹ بال کا بھی سامان سٹاک میں رہتا ہے۔

مینجنگ کمیٹی اسے بورڈنگ سکول کی شکل میں تبدیل کرنا چاہتی ہے تاکہ گورو کل سسٹم کے مطابق طلباء کو ۲۴ گھنٹے زیر نگرانی رکھکر ان کے آچار بیوہار کو درست کر کے برہمچریہ آشرم کی بنیاد ڈالی جاوے۔ فروری سنہ ۱۹۰۶ء لغایت جنوری سنہ ۱۹۰۷ء کل آمدنی و خرچ ۴۵۲۰ روپے ۱۲ / ۹ پائے ہوا

(۴) دوآبہ ہائی سکول جالندھر شہر

یہ سکول لالہ بھورام جی بی۔ اے مرحوم کی پریرنا سے ہی موجہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کو کھولا گیا۔ گویا لالہ جی آریہ سماج کے گنجہء امید تھے اور یہ سکول اس کی ایک کلی ہے۔ کیونکہ وہی اس سکول کے پہلے ہیڈ ماسٹر تھے۔ مگر افسوس کہ انکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمر نے وفا نہ کی۔ ابتداً اس سکول کا انحصار پرائیویٹ چندہ پر تھا آریہ سماج سے اس کا چنداں تعلق نہ تھا۔ مہاتما لالہ منشی رام جی اس کے پہلے مینجر تھے اور زیادہ خرچ کا بوجھ ان پر پڑتا تھا مگر آپ کے گورکل چلے جانے پر لالہ رام کرشن جی پردھان آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب اس کے مینجر مقرر ہوئے ۱۹۰۵ء میں آریہ سماج جالندھر نے اس سکول کو اپنے زیر اہتمام لے لیا۔ اور لالہ رام کرشن جی بدستور اس کے مینجر رہے۔

اب ۱۹۰۷ء سے اس سکول کی اپنی عمارت بن گئی ہے مگر بورڈنگ ابھی تک کرایہ کے مکان میں ہے۔

بلحاظ نتائج اس سکول نے تمام سکولوں میں اچھی پوزیشن حاصل کی ہے اور لوکل سکولوں میں سخت مقابلہ کی سپرٹ پیدا کی ہوئی ہے۔

(نتائج امتحان) سنہ ۱۹۰۳ء میں ۱۳/۱۸ و سنہ ۱۹۰۴ء میں ۱۴/۱۹ و سنہ ۱۹۰۵ء میں ۲۲/۲۶ و سنہ ۱۹۰۶ء میں ۲۰/۲۸ و سنہ ۱۹۰۷ء میں ۱۸/۳۰ طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے۔

سنہ ۱۹۰۷ء میں اگرچہ تعداد طلباء کے لحاظ سے لوکل سکولوں میں دوآبہ ہائی سکول تیسرے درجہ پر رہا ہے مگر نمبروں کے لحاظ سے بہت اعلےٰ رہا ہے دو لڑکے اول درجہ میں اور ۱۲ دوسرے درجہ میں پاس ہوئے ہیں اس پہلو میں گورنمنٹ ہائی سکول کے علاوہ باقی لوکل سکولوں پر فوقیت لے گیا ہے اس سال ایک لڑکے نے ہائی سکول کا اور ایک نے مڈل سکول کا وظیفہ حاصل کیا ہے کئی سالوں سے اس سکول نے کھیلوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔ دو سال متواتر فٹ بال کی شیلڈ جیتتا رہا جو اب سکول کی ملکیت ہو گئی ہے۔ اور باقی مختلف کھیلوں میں لڑکوں نے اس سال مبلغ ۱۰ روپیہ انعام حاصل کیا ہے۔ تعداد طلباء ساڑھے تین سو کے قریب ۳۵۰ ہے اور اب دن بدن بڑھ رہی ہے۔ بورڈنگ ہوس کے طلباء کی تعداد ایک سو سات کے قریب ہے سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ میں نصف سے زیادہ بورڈر ہیں۔

اس سکول کا ابھی تک مستقل فنڈ نہیں ہے۔ کمی ماہواری چندہ سے پوری ہوتی ہے۔ اب مستقل فنڈ کھولا گیا ہے اور بورڈنگ ہوس کا مکان بنانے کی بھی تجویز درپیش ہے سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ کو بورڈنگ ہوس بنانے کی تجویز ہے مگر قدر دان پبلک کی مدد کی ضرورت ہے۔ آجکل اس سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب لالہ کالنشی ناتھ جی بی اے ہیں جو کہ سنہ ۱۹۰۶ء سے کام کر رہے ہیں۔

(۵) آریہ پاٹھ شالہ مظفر گڑھ

ادھیاپک پنڈت مدن موہن جی۔ وہانشے لیکھرام جی اس میں اناتھوں کی تعلیم کا انتظام بھی ہے جن کو کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ گورو کل کانگڑی میں داخل ہونے والے لڑکوں کے واسطے بھی ابتدائی تعلیم کا انتظام ہے۔ دو یا بالک (جن کے گورو کل میں داخلہ کی درخواست گئی ہوئی ہے) آجکل یہاں پڑھتے ہیں۔ علاوہ ازیں چند اور لڑکے ہیں اور چند بھاگیرتھی آریوں کے بھی لڑکے یہاں تعلیم پاتے ہیں

(۶) اُنل ویدک پاٹھ شالہ جون پور

اس پاٹھ شالہ کے ادھیاپک پنڈت بلدیو دت جی شرما ہیں آپ مہابھاشیہ اشٹادھیائی اور چھ درشنوں کی تعلیم ودیارتھیوں کو دے سکتے ہیں آپ کو مبلغ ۱۵ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے ودیارتھی اس وقت صرف ۶ ہیں۔ یہ پاٹھ شالہ آریہ سماج جونپور کے آدھین ہے۔

(۷) ویدک پاٹھ شالہ۔ نرسنگہ پور

یہ شالہ کئی سال سے قایم ہے۔ انتظام شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط کے آدھین ہے ماہانہ ۱۳ سالانہ سرکار سے امداد ملتی ہے۔ شالہ کا نیج کا مکان بہ لاگت دو ہزار روپیہ موجود ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۸) ویدک پاٹھ شالہ شاہجہان پور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں ۳۷ طلباء (۲۵ لڑکے ۱۲ لڑکیاں) تعلیم پاتے ہیں بابو دیبی پرشاد جی کھیر ادھشٹاتا ہیں خرچ عیسے ماہوار کا ہے۔ میونسپل کمیٹی سے صہ ماہوار امداد ملتی ہے۔ چوتھی جماعت میں اشٹادھیائی اور تیسری میں لگھو کومدی پڑھائی جاتی ہے

(۹) پاٹھ شالا کیرانہ ضلع مظفر نگر

اس میں مُفت تعلیم دی جاتی ہے۔ منیجر لالہ کیول رام جی رئیس کیرانہ۔ اوھیاپک پنڈت ہردوار دت جی۔ آریہ سماج کیرانہ کے ماتحت ہے۔ مبلغ ۵ روپیہ ڈسٹرکٹ بورڈ سے امداد ملتی ہے۔ اس میں ۳۰ طلباء پڑھتے ہیں۔

(۱۰) آریہ سنسکرت پاٹھ شالا سانکھنی ضلع بلند شہر

انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان ٹھاکر نول سنگھ جی اور منتری منشی پنالال جی گپت ہیں۔

یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء لغایۃ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء مالیہ آمدنی۔ بارہ روپیہ خرچ

اس پاٹھ شالا میں سنسکرت کالج کاشی کی سکیم کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے اشٹادھیائی اور بیجوید سوریہ پڑھائی جاتے ہیں۔ بالفعل ۸ ودیارتھی تعلیم پاتے ہیں۔ امسال دو ودیارتھی پرتھم پریکشا میں پاس ہوئے اور آیندہ سال پرتھم پریکشا میں دو اور مدھیم پریکشا میں ایک ودیارتھی بھیجا جاویگا۔ پنڈت بنسی دھر جی شرما اور لالہ ہاری لال جی ادھیاپک ہیں۔

(۱۱) سنسکرت پاٹھ شالا بھرت پور

اس میں پیشتر سوامی گرانند جی مہاراج ادھیاپک رہے اُن کے بعد جولائی ۱۹۰۶ء میں تین ماہ تک پنڈت انکار دت جی نے کام کیا اب پنڈت ناتھو رام جی ادھیاپک ہیں ۴۰ ماہوار راج سے ملتا ہے۔ ودیارتھیوں کی اوسط حاضری ۷ رہی ہے علاوہ ازیں آریہ سماج کے کچھ سبھاسد بھی ودیادھین کرتے ہیں۔ پربندھ سماج ہذا کی اشٹرنگ سبھا کے ہاتھ میں ہے

(۱۲) دیانند آشرم اینگلو ویدک ہائی سکول اجمیر

یہ سکول سوامی دیانند سرسوتی کی پوتر یادگار میں ۱۸۸۸ء سے قایم ہے اس کا انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے آدھین ہے جس کے پریزیڈنٹ سیٹھ سُکھن لال جی بھارگو بی اے ایل ایل بی وکیل۔ اور سیکرٹری بابو ہیرا لال جی ہیں ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو تعداد طلباء ۵۳۳ تھی۔ سنسکرت کلاس فنڈ کی کمی سے بند ہو گئی ہے۔ ایک قطعہ زمین نزد سیلا تالاب کھیل کود کے لئے رکھی ہے جہاں طلباء کرکٹ ہاکی اور فٹ بال وغیرہ کھیلتے ہیں۔ تاریخ مذکور تک کی آمدنی ۵۳۹۳ روپیہ اور ۴

دیگر متفرق پاٹھ شالا و سکول وغیرہ

متعلقہ متفرق آریہ سماجہا بھارت ورش

نمبر	نام مقام	نام درس گاہ
۱	جوبنیر (جے پور)	سنسکرت ہائی سکول
۲	بھاگ پور	ویدک پاٹھ شالہ
۳	بلدوانی (نینی تال)	〃
۴	تھرپولی (دہرہ دون)	〃
۵	چندوسی (مُراد آباد)	سنسکرت پاٹھ شالہ
۶	گجرا (مظفر نگر)	〃
۷	بجنور	〃
۸	بیاور	〃
۹	جودھپور	〃
۱۰	حیدر آباد دکن	〃
۱۱	بمبئی	〃
۱۲	کاسگنج	〃
۱۳	پٹنہ	〃
۱۴	بڈھاپورہ	〃
۱۵	مظفر نگر	〃
۱۶	نگلہ ہریرو	〃
۱۷	مدراس	لکشمی میموریل آریہ پاٹھ شالہ
۱۸	داناپور	آرین اینگلو سنسکرت سکول
۱۹	منگھیر	سامبھر ویدک پاٹھ شالہ
۲۰	پنڈی بھٹیاں	آریہ کمار پاٹھ شالہ
۲۱	کانگڑہ	گورونت اینگلو ویدک مڈل سکول
۲۲	موانہ کلاں (میرٹھ)	اینگلو ویدک سکول
۲۳	بدایوں	بلدیو سنسکرت پاٹھ شالہ
۲۴	تلہر (شاہجہانپور)	ویدک سنسکرت پاٹھ شالہ
۲۵	چھتاری	〃
۲۶	بسی (بدایوں)	〃
۲۷	سیانہ (بلند شہر)	ڈی اے وی مڈل سکول
۲۸	میرٹھ	دیانند اینگلو ویدک ہائی سکول
۲۹	کھنگول (پٹنہ)	پاٹھ شالہ
۳۰	بنارس	〃
۳۱	سوجت (جودھپور)	شریمد یانند پاٹھ شالہ
۳۲	انبالہ شہر	اینگلو سنسکرت ہائی سکول
۳۳	کروڑ	مڈل سکول
۳۴	کانپور	نائٹ سکول
۳۵	بریلی	ہائی سکول بورڈنگ ہوس
۳۶	علی گڑھ	ویدک آشرم 〃 〃
۳۷	نجیب آباد	پرو پکارنی پاٹھ شالہ
۳۸	ناروال	آریہ پنجابی مڈل سکول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صرف ستریوں کے لئے

دی کنیا مہاودیالیہ جالندھر شہر

انتظام کنیا مہاودیالیہ کا انتظام کمیٹی سبھا کے آدھین ہے جس کی باضابطہ رجسٹری ۱۸۹۶ء میں ہو چکی ہے معمولی کاروبار چلانے کے لئے کمیٹی سبھا ایک کمیٹی قایم کرتی ہے جو پربندھکرتی سبھا کے نام سے نامزد ہے۔

ممبران کمیٹی سبھا کے ممبراں کا ہر چوتھے سال انتخاب ہوتا ہے۔ جس میں مفصل ذیل اصحاب شامل ہوتے ہیں۔ آریہ سماجوں کے پرتی ندھی آریہ سماج کے وہ ممبر جنہوں نے تین صد روپیہ سے زاید ودیالیہ کو دان دیا ہے۔ ممبران بلحاظ عہدہ یعنی پردھان آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب و منتری آریہ سماج جالندھر شہر۔ پرتشٹھت ممبران جن کو کمیٹی سبھا بلحاظ خاص قابلیت کے مقرر کرے۔ اس سال ۲۲ ممبران کمیٹی سبھا کے تھے۔ جن میں شریمتی سبھدرا بائی جی شریمتی ساوتری دیوی جی بھی شامل تھیں

کارکناں اس سال مفصلہ ذیل کارکناں رہے۔

لالہ دیوراج جی پردھان۔ شریمتی سبھدرا بائی جی اوپ پردھان۔ لالہ بدری داس جی ایم اے منتری۔ لالہ رام کشن جی اکونٹنٹ۔ لالہ جیٹھا مل جی بی اے خزانچی۔ لالہ کرم چند جی بی اے مینجر کنیا آشرم۔ لالہ بدری داس جی ایم اے مینجر کنیا مہاودیالیہ۔

کنیا مہاودیالیہ میں اس وقت ۹ جماعتیں ہیں جن میں ۱۸۰ کنیائیں تعلیم پاتی ہیں۔

شیکشا مفصلہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

سنسکرت۔ دھرم شکشا۔ ہندی۔ انگریزی سنگیت۔ ہارمونیم۔ سلائی کڑھائی۔ کشیدہ وغیرہ۔ مٹی کے کھلونے۔ انتظام خانہ داری دکھانا بنانا وغیرہ۔ اشیاء کے سبق۔ حساب۔ جغرافیہ۔ تاریخ۔ ڈرائینگ۔ ان میں سے بعض مضامین خاص طور پر قابل ذکر ہیں دھرم شیکشا کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے محض کتابوں کو ہی ذریعہ تعلیم نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ ستیارتھ پرکاش۔ وید بھاشیہ بھومکا پنچ مہایگیہ ودھی۔ آریودیش رتن مالا۔ ہون منتر وغیرہ وغیرہ اعلےٰ کتابیں پڑھانیکے علاوہ خاص اوپدیش نصیحت آمیز حکایتوں اور دیگر وسایل سے اس مضمون کو عمدہ طریقہ سے ذہن نشین کرایا جاتا ہے۔

سلائی وغیرہ کے متعلق کپڑے کاٹنا اور مشین سے سینا سکھلایا جاتا ہے کشیدہ وغیرہ میں جالی اور پھلکاری کا کام سکھایا جاتا ہے۔ ہوم بیدایمبرائیڈری مشین سے اُن کے ساتھ سیل بوٹا بنانا سکھایا جاتا ہے ان کے علاوہ گلوبند جراب جوتے ٹوپی وغیرہ بنانا عمدہ عمدہ زیبائشی سامان تیار کرنا اور کروشے ورک سکھلایا جاتا ہے۔ ان مضامین میں ودیالیہ کی کنیاؤں نے خوبیاں ترقی کی ہے۔ چنانچہ کئی ایک آریہ سماجوں کے سالانہ جلسوں پر ودیالیہ کی کنیاؤں کے ہاتھ کا بنا ہوا کام دکھایا گیا ہے۔ جس کے لئے ہمیشہ تعریف و تحسین ہوتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھانا پکانے کے متعلق علاوہ معمولی بھوجن بنانے کے مختلف اقسام کی مٹھائیاں۔ اچار اور چٹنیاں بنانا بھی سکھایا جاتا ہے چنانچہ آریہ سماج جالندھر شہر کے سالانہ جلسہ پر کنیا آشرم کی بنی ہوئی مٹھائیاں فروخت بھی کی جاتی ہیں جو ہاتھوں ہاتھ بک جاتی ہیں۔

ڈرائینگ سال حال میں شروع کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں کنیاؤں نے تسلی بخش ترقی کی ہے۔

ورزش ودیالیہ میں جسمانی ورزش کا خاص انتظام ہے۔ پاٹھ شالا میں ایک معین وقت پر کُل کنیائیں ورزش کرتی ہیں۔ آشرم میں رہنے والی کنیائیں شام کو پیدل پھرنے کے لئے باہر جاتی ہیں۔ علاوہ اس کے ودیالیہ میں کئی ایک کھیل خاص طور پر طیار کئے گئے ہیں جن سے جسمانی ورزش کے ساتھ دھرم شکشا بھی ہو جاتی ہے۔

مکان ودیالیہ کا مکان اپنا ہی ہے۔ جو فراخ اور ہوادار ہے۔ صحن بھی کافی ہے۔ جس سے کنیاؤں کو کھیلنے میں بھی سہولیت رہتی ہے۔ مگر بانھمہ گذارہ کے لئے کافی نہیں ہے۔ بعض اوقات جماعتوں کو برآمدوں میں بیٹھنا پڑتا ہے چند کمروں کی اور ضرورت ہے سال حال میں پانی وغیرہ کے لئے اور کھانا پکنے کے لئے ایک جدید مکان بنایا گیا ہے۔

پاٹھ ودھی سال حال میں از سر نو بنائی گئی ہے۔ جس میں سنسکرت ہندی اور دھرم شکشا کی تعلیم پہلے کی نسبت بہت اعلیٰ کر دی گئی ہے

آمدنی و خرچ گذشتہ سال ودیالیہ کو ۱۷۰۰ کی آمدنی ہوئی اور ۱۷۰۰ خرچ ہوا سال حال میں خرچ بہت بڑھ گیا ہے۔ ادھیاپک اور ادھیاپکاؤں کی تعداد زیادہ کی گئی ہے۔ اور تعلیمی حالت کو ترقی دینے کے لئے تنخواہیں معقول کر دی گئی ہیں۔ جس طریقہ سے اس وقت کام چل رہا ہے اگر پربندھک دھن سے امداد کرے تو تھوڑے ہی عرصہ میں نمایاں کامیابی اور نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

کنیا آشرم ودیالیہ کے متعلق کنیاؤں کی رہائش کے لئے ایک بورڈنگ ہوس ہے۔ جس میں اس وقت ۱۰۵ کنیائیں رہتی ہیں۔ کنیا آشرم کی لیڈی سپرنٹنڈنٹ شریمتی سوبھدرا بائی جی ہیں جن کے اعلےٰ انتظام اور محنت و جفاکشی کسی بیان کی محتاج نہیں ہے۔ شریمتی بائی جی صوبہ برار سے ودیالیہ کی سیوا کے لئے آئی ہیں اور دن رات ہمہ تن اسی کام میں مصروف رہتی ہیں۔ آشرم کی موجودہ کنیاؤں کی تعداد سے بخوبی ظاہر ہوگا کہ کس قدر ترقی اس پوتر انسٹیٹیوشن نے کی ہے۔ بہت سی درخواستیں کنیاؤں کو داخل کرنے کے لئے پربندھ کرنا جی کے پاس موجود ہیں مگر جگہ کی قلت کی وجہ سے داخل نہیں ہو سکتیں۔ کنیا آشرم کے لئے اپنا مکان نہیں ہے۔ اس لئے انسٹیٹیوشن کی ترقی میں ایک سخت رُکاوٹ حایل ہو رہی ہے۔ کھیہ سبھا کوشش کر رہی ہے کہ ودیالیہ اور آشرم کے لئے کسی ایکانت جگہ میں مکان تیار ہو سکے چنانچہ اس غرض کے لئے شہر کے قریب ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر مالا کنال کے قریب اراضی خریدی گئی ہے اگر استری شکشا کے حامی اس وقت دھن سے مدد کریں تو بہت جلد مکان تیار ہو سکتا ہے۔ اس وقت آشرم میں تین تنخواہ دار اسسٹنٹ لیڈی سپرنٹنڈنٹ ہیں۔

آشرم کی فیس ہر ایک کنیا سے ۷ روپیہ ماہوار لی جاتی ہے

بدھوا بھون مارچ ۱۹۰۷ء میں کنیا مہاودیالہ کھیہ سبھا نے اس اہم اور نہایت ہی ضروری انسٹیٹیوشن کی بنیاد رکھی۔ ادھیاپکاؤں کی وجہ سے جس قدر رکاوٹ کا استری شکشا کی ترقی میں پڑ رہی ہے اس کو وہی لوگ ٹھیک طور پر محسوس کر سکتے ہیں جو کسی نہ کسی پتری پاٹھ شالا سے تعلق رکھتے ہیں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اور دیش کی بدقسمت بدھواؤں کے اکارتھ جیون کو اعلےٰ اور فائدہ مند بنانے کے لئے ودیالیہ کے تعلق میں یہ بھون کھولا گیا ہے جسکا یہ مقصد ہے کہ اگر کافی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرمایہ میسر آسکے تو بدھواؤں کو بلافیس شکشا دی جاوے تاکہ وہ ادھیاپکائیں اور پرچارکائیں بن کر بجائے مصیبت اور ظلم کی ایام شماری کے ملک اور قوم کے لئے اپنی زندگی کو منبع فیض بنا سکیں۔ فی الحال اس کی فیس ۵ ماہوار مقرر ہے۔ بدھواؤں کی لیڈی سپرنٹنڈنٹ شریمتی ساوتری دیوی جی ہیں جو آنریری طور پر نہایت محنت اور خوشی سے کام کر رہی ہیں۔ شریمتی جی ودیالیہ کی مکھیہ ادھیاپکہ بھی ہیں۔ بدھواؤں کے پربندھ کرتا لالہ لالجی رام ہیں۔

(۲) سالانہ رپورٹ کنیا پاٹشالہ ڈیرہ دون

اس پاٹھ شالہ کے ڈائرکٹر بابو جیوتی سروپ جی صاحب وکیل اور سکرٹری بابو درگا پرشاد جی ہیں۔ اندرونی انتظام کا کام استریوں کے ہاتھ میں ہے۔ جس کی سب کمیٹی کی ممبر شریمتی کورا دیوی شریمتی کیشوی دیوی۔ دھرم پتنی بابو درگا پرشاد شریمتی سُرا بالا بوس۔ دھرم پتنیاں بابو ایشان چندر دیو۔ بابو گنگا پرشاد جی ماتھر۔ بابو گنگا پرشاد جی بھٹناگر۔ و بابو ہرد ے چندر داس۔ شریمتی کامنی بوس۔ شریمتی مہادیوی جی آنریری سپرنٹنڈنٹ ہیں جو کلکتہ یونیورسٹی کی انٹرنس پاس ہیں اور جن کی سنسکرت کی لیاقت نہایت ہی اعلےٰ درجہ کی ہے شریمتی کامنی بوس جو مکھیہ ادھیاپکہ ہیں اور ۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتی ہیں۔ کلکتہ یونیورسٹی کی بی اے ہیں۔ اور دوسرا مضمون جنکا سنسکرت تھا۔ دویم ادھیاپکہ ہیں۔ شریمتی ہرنیہ کمار بوس ۵ ماہوار تنخواہ پاتی ہیں۔ سوم ادھیاپکہ دھرم پتنی مسٹر کرشنہ ماہوار پاتی ہیں۔ چہارم ادھیاپکہ شریمتی سُرا بالا بوس ۴ ماہوار پاتی ہیں۔ کل ۱۳ ادھیاپکائیں اس وقت تعلیم دیتی ہیں۔ سٹاف نہایت اعلےٰ درجہ کا ہے۔ مشکل سے کسی کنیا پاٹھ شالہ میں اتنی قابل اور ودوان ادھیاپکائیں ہونگی۔ مذہبی تعلیم لازمی ہے۔ انگریزی اختیاری مضمون ہے۔ علاوہ ازیں سنسکرت۔ ہندی۔ حساب۔ تاریخ و جغرافیہ۔ سائنس۔ حفظ صحت۔ گائن و ویا بھجن کیرتن۔ رسوئی بنانا۔ سینا پرونا۔ اور ورزش وغیرہ سکھلائی جاتی ہیں۔ ہر پورنماشی و اماوس کو سب لڑکیاں مل کر عام ہون کرتی ہیں۔ اور شاستروں کے متعلق بحث و مباحثہ ہوتا ہے جس میں شہر کی اور استریاں بھی شامل ہوتی ہیں۔ کنڈرگارٹن کی طرز تعلیم کا بھی رواج ہے۔ ۳۱ مئی ۱۹۰۷ء کو ۸۲ لڑکیاں درج رجسٹر تھیں۔ جن میں برہمن ۲۵ کشتری ۱۷۔ کایستھ ۲۲۔ ویش ۸ مسلمان ۱۔ عیسائی ۲۔ دیگر مذاہب کی ۷ لڑکیاں تھیں۔ ۵۱ لڑکیاں سالانہ امتحان میں شریک ہوئیں جن میں سے ۴۷ کو ترقی دی گئی۔ ۴ لڑکیاں اپریل ۱۹۰۷ء میں امتحان گورنمنٹ مڈل سکول میں شامل ہوئیں جن میں دو پاس ہوئیں اور ایک نے ۵ ماہوار کا وظیفہ حاصل کیا انکا نام شریمتی دیوی ہے جو بابو جیوتی سروپ جی موصوف کی دختر نیک اختر ہے۔

ماہ نومبر ۱۹۰۷ء سے ایک لیڈی گورنیس بھی آگئی ہے اور جنوری سے دو اور لیڈی ٹیچر کے آنے کی امید ہے۔

پاٹھ شالہ کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس ہے جو ۱۹۰۴ء سے قایم ہے اس میں اس وقت ۴۰ کنیائیں داخل ہیں اور بوجہ قلت مکان کئی کنیاؤں کو جواب دینا پڑا۔ اجمیر۔ جے پور۔ لایلپور۔ بنارس۔ اور فیض آباد وغیرہ سے لڑکیوں کا اس بورڈنگ ہوس میں داخل ہونا اس کی ہر دلعزیزی کا پورا ثبوت ہے۔ بورڈنگ ہوس کی فیس حیثیت کے موافق ۱۲ اور ۱۵ ماہوار لی جاتی ہے۔ عمارت کی تجویز ہو رہی ہے۔ پبلک سے جو دان وصول ہوا ہے اس کی تعداد ۲۷ ہزار روپیہ ہے جس میں سے تقریباً نصف پورٹ ۱۹۰۵ء میں دکھلایا جا چکا ہے۔ دس ہزار کی مالیت کی جائداد علیحدہ ہے۔ میونسپل کمیٹی ڈیرہ دون سے ۴۰ ماہوار امداد ملتی ہے۔ مہاراجہ صاحب ٹہری ۱۵ روپیہ سالانہ اور رانی صاحبہ پرتاپگڑھ ۵ ماہوار عطا فرماتی ہیں۔ اور مبلغ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عرصے ماہوار چندہ جمع ہوتا ہے جو ابھی تک افسوس ہے کہ موصول نہیں ہوا۔
اس پاٹھ شالہ کے ساتھ کنیا انا تھالیہ۔ بدھوا آشرم۔ اور اودھیا پاک کلاس بنانے کی تجویز ہے۔ ستمبر ۱۹۰۶ء میں دسہرہ کے موقعہ پر رانی صاحبہ پرتاب گڑھ نے خود اپنے دست مبارک سے کنیاؤں کو انعام تقسیم کیا تھا۔ بحیثیت مجموعی پاٹشالہ کی حالت ہر پہلو سے قابل اطمینان ہے اور ڈیرہ دون کے اصحاب اس کے لئے مبارک بادی کے مستحق ہیں۔

(۳) رپورٹ بھگوتی پتری پاٹھ شالا ہریانہ بابت ۱۹۰۷-۱۹۰۶ء

یہ شالا مائی بھگوتی کی یادگار میں آٹھ سال سے جاری ہے اس میں پانچ جماعت تک ناگری بھاشا اور سنسکرت میں تعلیم دیجاتی ہے۔ ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو تعداد کنیا ۷۵ تھی۔ اوسط حاضری ۷۱ رہی ہر روز سندھیا کرنیکے بعد پڑھائی کا کام شروع ہوتا ہے۔ دھارمک شکشا کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ ارتھ سہت سندھیا اور ویدمنتر سب کنیائیں اچھی طرح جانتی ہیں۔ علاوہ اس کے نت کرم۔ بھوگول۔ حساب دیا یام۔ کشیدہ جالی جراب بُھلکاری کپڑے کاٹنے کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ شریمتی بی بی بھاگ دیوی نکھلہ دھیاپک بدستور بلا کسی معاوضہ کے کام کرتی ہیں اور دو اور اودھیاپک تنخواہ دار ہیں۔ انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پردھان رائے جوالی لال پنشن یافتہ ڈسٹرکٹ جج ہیں۔ اور منتری مہتہ گردھاری لال بی۔ اے ایل ایل بی پلیڈر ہریانہ ہیں۔ ہر روز شام کو استری ستسنگ ہوتا ہے۔ جس میں بھجنوں کے بعد کسی دھارمک پستک کی کتھا سنائی جاتی ہے۔ علاوہ اس کے ہر اتوار کو پاٹھ شالا میں بالاسماج ہوتا ہے جس میں سب کنیائیں شامل ہوتی ہیں اور دھرم شکشا حاصل کرتی ہیں۔ پاٹھ شالا کا مکان اپنا ہے جو تقریباً ۴ ہزار روپیہ کی مالیت کا ہے۔ اس سال کل آمدنی ۱۱۹۸ روپیہ ۱۰ر ۲ پائی اور خرچ ۸۷۶ روپیہ ۶ پائی ہوئے۔ مبلغ ۱۷۵ روپیہ ۲ پائی باقی ہیں انتظام کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پردھان لالہ مراؤ سنگھ جی ہیں اور پنڈت لکشمی داس سکرٹری ہیں۔ اس شالا کی لڑکیوں میں انگریزی فیشن کے پرچار سے بہت پرہیز کیا جاتا ہے۔ سنسکرت تاریخ۔ جغرافیہ حساب۔ اشیاء کے سبق سلائی کٹائی بھی سکھلائی جاتی ہے۔ دستکاری بہت اعلےٰ ہے ڈرائنگ کا کام بھی بہت ہی اچھا ہو رہا ہے۔ جواب مضمون میں بھی مہارت خاصی ہے آمدنی مبلغ ۴۴۴ روپیہ ۱۲ر ۶ پائی۔ اخراجات ۹۲۸ روپیہ ۱۰ر ۹ پائی ہوئے مستقل فنڈ میں ۱ ہزار روپیہ کے قریب جمع ہے

(۵) آریہ کنیا پاٹھ شالا ابوہر ضلع فیروزپور

انتظام انترنگ سبھا کے سپرد ہے جس کے منتری بابو کشنیال جی اور پردھان بابو دولارام جی ہیں۔ ۲۴ کنیائیں تعلیم پاتی ہیں ۴ جماعتیں ہیں اخیر ستمبر ۱۹۰۶ء تک فنڈ میں مبلغ ۱۴۳۹ روپیہ ۹ پائی خالص بچت جمع تھی از یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء آمدنی مبلغ ۱۱۹۹ روپیہ ۳ر ۳ پائی۔ خرچ مبلغ ۱۰۲ روپیہ ۱ر ۲ پائی۔ اودھیاپک کے نہ ملنے کی وجہ سے بڑا کشٹ ہے۔ کچھ عرصہ تک شریمتی سومنا دیوی اور شریمتی پاربتی دیوی نے آنریری طور پر کام کیا۔

(۶) آریہ پتری پاٹھ شالا۔ لائل پور

اس میں ایکصد کنیائیں تعلیم پاتی ہیں اچھی ترقی پر ہے خرچ الـ ,, سالانہ کا ہے جس میں سے ۱۵۰ روپیہ میونسپل کمیٹی سے امداد ملتی ہے۔

(۷) آریہ کنیا پاٹھشالہ بھدوڑ (ریاست پٹیالہ)

اس میں کنیا مہادیالیہ جالندھر کی پاٹھ ودھی انوسار تعلیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Ha

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دی جاتی ہے۔ اس وقت ۲۵ کنیائیں پڑھتی ہیں۔ ۴ جماعتیں ہیں وظیفہ ماہوار سرکار پٹیالہ سے امداد ملتی ہے۔ باقی خرچ چندہ سے چلتا ہے۔ جو ۳۰ روپیہ ماہوار ہے۔ مستقل فنڈ میں آٹھسو روپیہ جمع ہے۔ عمارت کے لئے ۵ گھماؤں اراضی اور ایک مکان دان میں مل چکا ہے۔ ایک ادھیاپک اور ایک ادھیاپکہ پڑھاتی ہے

(۸) آریہ کنیا پاٹشالہ کمالیہ (ضلع منٹگمری)

لالہ شادی رام جی آریہ نے اسے قایم کیا تھا۔ انتظام انٹرنگ سبھا کے آدھین ہے۔ جس کے پردھان لالہ لچھمن داس منتری مہتہ ریل سنگھ جی اور لالہ گوردتہ رام جی پلیڈر لایل پور رینجر ہیں۔ سوائے پردھان اور رینجر کے کسی غیر کو اندر جانیکی اجازت نہیں ہے۔ مکان کرایہ پر ہے ۳۔ ادھیاپکہ پڑھاتی ہیں قریباً ۱۵ روپیہ ماہوار میونسپل کمیٹی سے امداد ملتی ہے ۷۵ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ پڑھنا۔ لکھنا۔ حساب۔ جغرافیہ۔ دھرم شکشا اور سینا پرونا سکھلایا جاتا ہے پرائمری تک کی تعلیم ہے ضلع کے پرونشل فنڈ سے دو لڑکیوں کو ۲ سال تک وظیفہ ملتا ہے۔ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء سے ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء تک آمدنی ۲۶۶ روپیہ ۱۲ را اور خرچ ۲۳۵ روپیہ ۱۳ ہوا

(۹) آریہ کنیا پاٹشالہ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔

یہ پاٹشالہ عرصہ ۵ سال سے قایم ہے۔ انتظام ایک سبھا کے آدھین ہے۔ جس کے پریزیڈنٹ مہاشے بیلی رام جی ایم۔ اے۔ سکرٹری لالہ گودھارام جی اور رینجر پنڈت تلسی رام جی ہیں۔ اس وقت قریباً دو سو لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ سوم مڈل تک کی تعلیم کا انتظام ہے۔ سال گذشتہ میں دو کنیائیں امتحان مڈل سکول (پنجاب یونیورسٹی) اور آٹھ کنیائیں امتحان اپر پرائمری میں شامل ہوئی تھیں اور سب کی سب پاس ہوئیں۔ دھارمک تعلیم میں کنیا مہاودیالیہ کی پیروی کی جاتی ہے۔ خرچ لغ ماہوار کا ہے۔ جو سرکاری امداد اور ماہواری چندہ سے پورا کیا جاتا ہے۔ مستقل فنڈ کی بہت کچھ کمی ہے۔ اس پاٹشالہ میں ۴۔ ادھیاپک اور ۴۔ ادھیاپکہ کام کر رہی ہیں کنیاؤں کو مشین کا کام سکھلانیکیلئے ایک ٹرنی بھی مقرر ہے

(۱۰) لالہ کرمچند کنیا پاٹشالہ سرگودھا (ضلع گورداسپور)

اس میں ۴۵ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ ۳۔ ادھیاپکہ تعلیم دیتی ہیں۔ سماج ہذا کی طرف سے کنیا آشرم کھلنے والا ہے۔

(۱۱) آریہ کنیا پاٹشالہ سیالکوٹ

یہ پاٹشالہ تقریباً ۱½ سال سے قایم ہے۔ انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے آدھین ہے جس کے پریزیڈنٹ سردار اوجر سنگھ جی اور سیکرٹری مہاشے گنگارام جی پلیڈر ہیں۔ مستقل فنڈ میں دو ہزار روپیہ کے قریب جمع ہیں ۵ ماہوار کا خرچ ہے۔ اس وقت تک ۳ جماعتیں بنی ہیں جس میں ۷۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ تعلیم کنیا مہاودیالیہ جالندھر کی سکیم کے مطابق ہوتی ہے تین ادھیاپکہ کام کرتی ہیں۔ جن میں ایک آنریری اور باقیوں کو ۱۵ اور ۱۰ ماہوار ملتا ہے۔

(۱۲) سومناتھ آریہ کنیا پاٹشالہ روپڑ

اس میں ۵ جماعتیں ہیں علاوہ ازیں ایک مکھیہ جماعت ہے جس میں پردہ نشین مستورات پڑھتی اور سلائی وغیرہ کا کام سیکھتی ہیں (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)۔

(۱۳) پتری پاٹشالہ شرقپور (ضلع لاہور)

اس میں ۲۳ لڑکیاں اس وقت درج رجسٹر ہیں پرائمری تک تعلیم دی جاتی ہے۔ مہاشے دیویدیال جی منتری کی دھرم پتنی مفت تعلیم دیتی ہیں۔ مکان کے لئے چھ سو روپیہ کی زمین خرید کی گئی ہے اور دو ہزار کے لئے چندہ کیا گیا ہے عنقریب مکان تیار ہو جاوے گا۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے ڈاکٹر دیپلال پردھان اور منتری مہاشے دیوی دیال جی ہیں اس کے متعلق ایک پتری آشرم کھولنے کا بھی وچار ہے۔ سرکار سے ۱۵ ماہوار امداد ملتی ہے۔

(۱۴) کنیا پاٹشالہ سبزی منڈی (دہلی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں ۲۰ کنیائیں تعلیم پاتی ہیں ۔ ماہوار کی ادھیاپکہ ملازم ہے ۔ چپراسی وچپراسن علیحدہ ہے ۔ (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے) ۔

(۱۵) کنیا پاٹشالہ مکیریاں (ضلع ہوشیارپور)

یہ پاٹشالہ ۳۷½ سال سے قایم ہے ۔ انتظام ایک مینجنگ کمیٹی کے سپرد ہے ۔ جس کے پردھان حکیم رام سرندا اس جی اور منیجر لالہ منشی رام جی ہیں ۔ تقریباً ۴۵ کنیائیں پڑھتی ہیں پنڈت کاشی رام جی نگھیہ ادھیاپک ہیں ۵۰ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے ۔

(۱۶) پتری پاٹشالہ وزیر آباد ۔

۵ سال سے جاری ہے تقریباً ۵۰ کنیائیں پڑھتی ہیں لالہ نند لال منیجر ہیں قریباً ۵۰۰ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے شریمتی سیوکنی دیوی جی نگھیہ ادھیاپکہ ہیں ۔

(۱۷) پتری پاٹشالہ بھیرہ (ضلع شاہپور)

۴۵ لڑکیاں پڑھتی ہیں دو ادھیاپکہ ہیں خرچ ۱۵ ماہوار ہے

(۱۸) پتری پاٹ شالہ گجرات ۔

۸۰ سے زاید کنیائیں پڑھتی ہیں ۔ دو سال سے قایم ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۱۹) آریہ کنیا پاٹھ شالہ ۔ لاہور

سنہ ۱۹۰۰ء سے جاری ہے ۔ پانچ جماعت تک تعلیم دی جاتی ہے انتظام ایک سبھا کے ادھین ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۲۰) کنیا پاٹ شالہ نجیب آباد

اس میں ۴۰ سے زیادہ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں آمدنی ۱۵ روپیہ اور خرچ تقریباً ۱۵ روپیہ کے ہے ۔

(۲۱) آریہ کنیا پاٹشالہ جسپور ضلع نینی تال)

اس میں ۴۴ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں ۔ ادھیاپکہ شریمتی رام پیاری دیوی اور شریمتی جے دیوی جی ہیں ۔ منیجر پنڈت مکند لیو پرشاد جی ویدپاٹھی ہیں ۔

(۲۲) آریہ کنیا پاٹ شالہ صدر بازار میرٹھ

اس کا انتظام ایک کمیٹی کے آدھین ہے جس کے پردھان بابو کدارناتھ جی اور سکرٹری بابو بھوانی پرشاد جی ہیں ۳۰ کنیائیں تعلیم پاتی ہیں آمدنی تقریباً ۱۵ ماہوار ہے اور خرچ بھی اتنا ہی ہے ۔ دو ادھیاپکہ کام کرتی ہیں ایک استری بھی ملازم ہے ۔ جو لڑکیوں کو گھر سے لاتی اور چھوڑ آتی ہے ۔

(۲۳) آریہ کنیا پاٹ شالہ ۔ الہ آباد

یہ پاٹشالہ اگست ۱۹۰۵ء سے قایم ہے ۔ اس میں دو ادھیاپکہ ۔ ایک گاڑی ۔ ایک چپراسی اور ایک داسی ہے تقریباً ۴۰ لڑکیاں اس میں تعلیم پاتی ہیں ساٹھ روپیہ ماہوار کا خرچ ہے ۔ آمدنی صرف ۵۰ روپیہ ماہوار کی ہے ۔ بقایا سرمایہ میں سے خرچ کیا جاتا ہے ۔

(۲۴) آریہ کنیا پاٹشالہ سہارنپور

اس وقت ایک سو کنیائیں پڑھتی ہیں ۔ ۳ ۔ ادھیاپکہ اور دو ملازم استریاں ہیں ۔ ماہواری خرچ ۱۵۰ ہے ۔ لڑکیوں کو پستکیں مفت دی جاتی ہیں ۔ مبلغ ۱۵ میونسپل بورڈ سے امداد ملتی ہے ۔ مستقل فنڈ میں قریب ۱۷۰۰ روپیہ جمع ہے ۔ پاٹشالہ کے سالانہ جلسے پر انعام تقسیم کیا جاتا ہے ۔

(۲۵) آریہ کنیا پاٹشالہ ۔ مظفر نگر ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماہ نومبر ۱۹۰۲ء میں بسر پرستی شرمان نرنجن رائے بہادر لالہ نہال چند جی رئیس اعظم و ممبر لیجسلیٹو کونسل ممالک متحدہ استھاپت ہوئی ہے ۷۰ کنیائیں تعلیم پا رہی ہیں ۲ ادھیاپکہ تعلیم دیتی ہیں۔ انتظام سب کمیٹی کے ہاتھ میں ہے۔ جس کے پردھان پنڈت گوراں دتا جی ہیں۔

(۲۷) آریہ پتری پاٹھ شالہ موانہ کلان (ضلع میرٹھ)

عرصہ دراز سے قایم ہے۔ تعلیم دھارمک وسینا پرونا کشیدہ وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ آجکل ۲۷ لڑکیاں درج رجسٹر ہیں لالہ منشی داس جی منیجر ہیں اور پنڈتہ تیاوری دیوی جی ادھیاپکہ ہیں۔ للعہ ۱۵ روپیہ میونسپل بورڈ سے امداد ملتی ہے۔ مستقل فنڈ میں ۱۰۰۰ روپیہ جمع ہے۔

(۲۶) وِنتا ودیالیہ جبلپور

سب سے اول ۱۹۰۲ء میں پنڈت اندر دت جی شرمانے اسے قایم کیا اور پتری شالہ نام رکھا۔ بعد ازاں ۱۹۰۳ء میں کنیا مہا ودیالیہ اور ۱۹۰۵ء میں آریہ ودیالیہ نام رکھ کر "ونتا سماج" جبلپور کے سپرد کر دیا گیا۔ اسمیں تک ۹۴ کنیاؤں اور ۱۲ استریوں کو تعلیم دی گئی

(۲۸) آریہ پتری پاٹشالہ بھرت پور

اسکا پربندھ ایک کمیٹی کے سپرد ہے جسکے پردھان بابو شیو لال جی بی اے اور منتری شریمان ڈاکٹر سکھانند جی ودیارتی ہیں سیٹھ نونہالداس جی پاسی اسکے خاص گرم اور اتساہی ممبر ہیں۔ پاٹشالہ کی عمارت کی لاگت قریب الکار ہے۔ اسمیں ۲۰ کنیائیں شکشا پاتی ہیں عہ ماہوار۔ راج سے اور ۲۰ ماہوار ممبران و سہایکاں سے پراپت ہوتا ہے۔ ایک ادھیاپکہ کام کر رہی ہے

دیگر متفرق آریہ کنیا پاٹھ شالائیں

مندرجہ بالا کنیا پاٹھ شالاؤں کے علاوہ اکثر مقامات میں اور بھی کنیا پاٹھ شالائیں ہیں۔ بعض جگہ اچھی حالت میں اور بعض جگہ معمولی حالت میں۔ مگر اُن کے مفصل حالات موصول نہیں ہوئے اس لئے صرف اُن مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جہاں جہاں کی شالاؤں کے نام موصول ہوئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

پنجاب[۱] - مسجد موٹھ[۲] - پراگپور[۳] - جھوگیوالا[۴] - میلسی[۵] - نروانہ[۶] - امرتسر[۷] - پشاور[۸] - کرنال[۹] - کراچی[۱۰] - کیتھل[۱۱] سرگودہا[۱۲] - خیرپور[۱۳] - علی پور[۱۴] - کوٹلہ[۱۵] - مالیر کوٹلہ[۱۶] - فیروزپور[۱۷] - شملہ[۱۸] - ویرووال[۱۹] -

(۲) ممالک متحدہ - پوریتی[۲۰] - سیوہارا[۲۱] - بریلی[۲۲] - نگلہ ہیرو[۲۳] - تتنبہ[۲۴] - وبرہ فیروزپور[۲۵] - سیمانہ[۲۶] - ثابت[۲۷] گڑھ گنگا دلی[۲۸] - سانکھنی[۲۹] - اجیتہ[۳۰] - تیتروں[۳۱] - فرخ آباد[۳۲] - لکھنؤ[۳۳] - بیگم آباد[۳۴] - رڑکی[۳۵] - پھلاودہ[۳۶] ڈبائی[۳۷] -

(۳) راجستھان - کوٹہ[۳۸] - شاہ پور[۳۹] - اجمیر[۴۰] - اندور[۴۱]

(۴) بنگال وبہار - کلکتہ[۴۲] - حسن پورہ[۴۳]

(۵) ممالک متوسط - جبلپور[۴۴]

(۶) بمبئی - بھاؤنگر[۴۵] -

مفصلہ ذیل پاٹشالائیں بوجہ نہ ملنے ادھیاپکہ بند ہیں۔ یا بند ہونے کے برابر ہیں۔ ابوہر[۴۶] شہ قصور[۴۷] کراچی[۴۸] تیتروں[۴۹] - پراگپور[۵۰] - خانقاہ ڈوگران[۵۱] - کوٹہ[۵۲] - جیند نروا[۵۳] - پوریتی[۵۴] -

آریہ استری سماج

کئی مقامات میں استری سماجیں ہیں مگر سوائے ایک دو جگہ کے اور کہیں سے حالات موصول نہ ہونے کی وجہ سے صرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُن سماجوں کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) **پنجاب**۔ جالندھر۔ لاہور۔ امرتسر۔ لائل پور۔ پشاور۔ ہریانہ۔ لودھیانہ۔ شرقپور۔ سری گوبند پور۔ سیالکوٹ نکیریاں۔ کوٹلہ۔

(۲) **ممالک متحدہ**۔ میرٹھ۔ پیلی بھیت۔ مظفر نگر۔ ڈیرہ دون۔ بدایوں۔ دانا پور حسیپور۔ متھراپین بڑی۔ الہ آباد۔ کھتولی

(۳) **دیگر مقامات**۔ اجمیر۔ بھرتپور راجپوتانہ۔ کلکتہ وغیرہ وغیرہ۔

سماچار پتر

نمبر شمار	مقام	نام	زبان	وقت اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱	لاہور	بھارت بھگنی	ناگری	پندرہ روزہ	عہ	یہ اخبار خاص استریوں
۲	جالندھر شہر	پانچال پنڈتہ	؍؍	ماہوار	عہ	کے متعلق ہیں۔ دیگر ناگری
۳	علی گڑھ	بنتا ہیتشی	؍؍	؍؍	للعہ	اخبارات مندرجہ فہرست بھی
۴	جلد پور	آریہ دھنا	؍؍	؍؍	عہ	نکالے جا سکتے ہیں۔

استریوں کے متعلق کل کتابیں مینجر کنیا مہاودیالیہ۔ جالندھر سے ملینگی۔ "پانچال پنڈتہ"۔ اخبار بحکم صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب تمام سرکاری زنانہ سکولوں کے لئے مقرر ہو گیا ہے۔

کنیا اناتھ آشرم۔ جالندھر

جالندھر شہر میں ایک ایسا اناتھ آشرم ہے جس میں صرف اناتھ کنیاؤں کی پرورش کی جاتی ہے (مفصل حال موصول نہیں ہوئے)

ہندو بدھوا آشرم۔ پونا

پونا میں مدت سے ایک دیسی کرسچین لیڈی پنڈتا رامابائی نے ایک بدھوا آشرم عیسائی بدھواؤں کے لئے کھول کر اس میں کئی ہزار بدھواؤں کی پرورش اور تعلیم کا انتظام کر رکھا ہے۔ میں میں کئی سو ہندو بدھوا ہیں ہر سال زمانہ کی گردش اور ظلم سے تنگ آکر اس عیسائی آشرم میں پناہ گزیں ہوتی ہیں۔ اس حالت کو دیکھ کر ایک مرہٹہ پروفیسر کارو دے کی گریجویٹ لیڈی نے پونا میں کچھ عرصہ سے ہندو بدھوا آشرم کھولا ہے جس میں بہت سی بدھواؤں کی پرورش اور تعلیم ہوتی ہے۔ (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

آریہ بدھوا آشرم۔ جبلپور

یہ آشرم مئی ۱۹۰۷ء سے قایم ہے۔ اس میں ذیل جوں کی بدھوا استریاں بذریعہ وارثان یا اعانتاً داخل ہو سکتی ہیں حسب ماہوار اخراجات کے لئے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ جو اخراجات برداشت کرنے کے ناقابل ہوں۔ اون کو تین سال تک میجنگ کمیٹی سے نصف شادی کی جاوے گی۔ جس کے بعد جہاں کمیٹی چاہے اُدھر سے جانا لازمی ہوگا

لاوارث بدھوائیں جو شادی کرانا چاہیں کمیٹی کے خرچ سے اُن کی شادی بھی کر دی جاتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شریمتی آریہ وِنتا پرتی ندھی سبھا برہمرشی دیش

صدر مقام جبلپور

پریزیڈنٹ - شریمتی سیتا دیوی جی - لیڈی ڈاکٹر زنانہ الجن ہاسپٹل جبلپور۔
سکرٹری - شریمتی پنڈتہ گائیتری دیوی جی۔

یہ سبھا زیر سرپرستی شریمتی مہارانی صاحبہ تلوئی (ضلع رائے بریلی) جنوری ۱۹۱۳ء سے قایم ہوئی ہے۔ اس کی ٹرسٹی شریمتی وِنتا سُدھارنی سبھا جبلپور ہے۔ اس کے متعلق ایک آریہ بدھوا آشرم اور ایک آریہ وِنتا ودیالیہ بھی ہے۔ اب تک ۷ وِنتا سماجوں کا اس سے سمبندھ ہوا ہے۔ دو اوپدیشکا اس سبھا میں کام کرتی ہیں۔ سبھا بذاتہ "آریہ وِنتا" نام کا ماہواری رسالہ بھی نکالتی ہے

شریمتی وِنتا سُدھارنی سبھا جبلپور

پریزیڈنٹ - مہاشے ہیرالال جی دربار ایٹ لا۔
سکرٹری بابو لالہ چند جی وکنور جیون داس جی ہیں۔

مقاصد - تمام دنیا میں اور خاص کر بھارت ورش میں معقول تعلیم کے ذریعہ استری جاتی کا سُدھار کرانا۔

فرایض - وِنتاؤں کے شریر اور جیون یاترا کے لئے جہاں کہیں تعلیم کا انتظام کیا جاتا ہو اور سماج یا ودیالیہ کو امداد پہنچانا۔ اس سبھا کے مستری مہاشے استری شکشا کے پریمیوں سے اس سبھا کے ممبر بننے کی درخواست کرتے ہیں۔ فارم درخواست ممبری اُن سے ملیں گی۔

آریہ وِنتا سماج - جبلپور

پریزیڈنٹ - شریمتی سیتا دیوی جی - لیڈی ڈاکٹر جبلپور۔
سکرٹری - پنڈتہ گائیتری دیوی جی۔

یہ سماج ۱۳ مارچ ۱۹۰۴ء سے زیر سرپرستی شریمتی مہارانی صاحبہ تلوئی (ضلع رائے بریلی) قایم ہوئی ہے۔ اس میں موجودہ تعداد ممبران ۳۰ ہے۔ شریمتی کوشلیا دیوی جی کے اس سال میں ۹۰ مستانوں میں ۱۱۵ لیکچر ۱۸۹۰ پرش اور ۴۲۳۰ استریوں کی حاضری میں ہوئے ممالک متوسط میں سات اور دیگر ۳ وِنتا سماجیں متھرا الہ آباد اور لکھنؤ میں قایم ہوئیں۔ اس سماج کی آمدنی مبلغ ۱۰۸۱ روپیہ اور خرچ مبلغ ۱۰۴۶ روپیہ ار ہوا

حالات یتیم خانہ جات (اناتھ آشرم) واقع بھارت ورش

دیانند اناتھالیہ - اجمیر

یہ اناتھالیہ ۱۸۹۵ء اجمیر آریہ سماج نے مہرشی شری سوامی دیانند جی کی یادگار میں کھولا تھا۔ اس کا پربندھ ایک سبھا کے اُدھین ہے جسمیں ۲/۳ حصہ آریہ سماج اجمیر کے سبھاسد اور باقی دیگر حصے شامل ہیں۔ پردھان پنڈت متھن لال جی بھارگو بی اے وکیل۔ وِمیونسپل کمشنر۔ منتری پنڈت نبی دھر جی شرما ایم۔ اے وکیل۔ اور گورنر پنڈت بھگت رام منیجر ویدک پریس ہیں یتیم لڑکے و لڑکیوں کے رہنے کے لئے علیحدہ علیحدہ مکان ہیں۔ انجمن تقریباً پندرہ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے۔ علاوہ ازیں مبلغ ۸۹۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روپیہ مستقل سرمایہ ہے اور مبلغ ۴۶۰۰ روپیہ الاؤنس بنک شملہ میں نقد مع سود جمع ہیں اور سودرا نامی ایک استری نے اناتھالیہ کے لئے ایک جائداد مالیتی پانچہزار کی وصیت کی ہے جس کے ملنے کی آشا ہے۔ اور مکان بطرز پیلا کے جس میں ایک دالان دو کوٹھری ایک واسطے غسل اناتھوں کے بنے اور دوسرا واسطے اس کے متعلق چیزیں ۴۷۲ روپیہ لگاکر بابو اندر بھان جی صاحب سب ڈویژنل افسر آگرہ نے تعمیر کرادیا ہے اس یتیم خانہ میں تاریخ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء کو ۱۴۳ یتیم بلک موجود تھے جن میں ۹۰ لڑکے اور ۵۳ لڑکیاں ہیں۔ پڑھنا سب کے لئے لازمی ہے۔ دس برس سے کم عمر کے لڑکے پڑھنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے لڑکیوں کے پڑھانے کیواسطے دو دھیاپک مقرر ہیں اور ایک لیڈی سپرنٹنڈنٹ ہے۔ اور لڑکوں کے لئے ۴۔ ادھیاپک ہیں دس برس سے زیادہ عمر کے لڑکے کارخانہ میں کام کرتے ہیں۔ جس کے ادھشٹاتا بابو رام پلاس جی شاردا ہیں۔ کارخانہ پر پانچہزار روپیہ صرف ہوا ہے اور جراب ریشمی اور سوتی۔ دری سادی و بیل بوٹے دار۔ قالین۔ نوار تھیلیاں۔ آسن اور گرون وغیرہ کئی قسم کا کپڑا کرگھوں سے بنا جاتا ہے۔ اور بڑھئی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے جس میں الماری میز کرسی وغیرہ کا کام خاص کر فرمایش پر تیار ہوتا ہے۔ اور جوتے بنانے کا کام بھی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں سلائی کا کام بھی ہر قسم کا درزی جماعت میں ہوتا ہے۔ اناتھالیہ کے سمبندھ میں ایک دواخانہ بھی ہے جہاں یتیم بچوں کے علاوہ عام آدمیوں کا بھی علاج ہوتا ہے۔

اناتھالیہ کے منتظم مفصل ذیل ہیں۔

ایک استری سپرنٹنڈنٹ۔ ایک پُرش سپرنٹنڈنٹ۔ ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ۔ ایک کمپونڈر۔ چار ادھیاپک۔ ایک ادھیاپکہ۔ دو کلرک مستری کے دفتر میں تین استریاں۔ چھوٹی کنیاؤں اور بچوں کے لئے چپراسی۔ چوکیدار۔ مالی اور خاکروب۔

علاوہ ازیں انتظامیہ کمیٹی نے سنہ ۹۰ء سے ایک اخبار "اناتھ رکشک" نام سے جاری کیا ہے جس کے سپاوک اوورسیر بندکرتا بھی تنخواہدار ہیں اور اناتھالیہ کی سہائتا کے لئے اوپدیشک بھی بھرتی کرتے ہیں اس کے ایک اوپدیشک پنڈت گنگا سہائ شرمانہ پرنست نے سی آئی سرکار نے ہندو یتیموں کے لئے یہ اناتھالیہ منظور کیا ہوا ہے۔

لیکن کوئی خاص ماہواری مدد وغیرہ نہیں ملتی صرف سنہ ۱۹۰۲ء بکرمی کے چند قحط زدہ یتیموں کے لئے اُن کے بالغ ہوتے تک کچھ سہایتا ملتی ہے۔ مستقل آمدنی تقریباً ایکصد روپیہ ماہوار ہے اور ماہواری خرچ تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔ جس میں ماسوا ۱۳۰ ماہوار کے سادھارن کرم چاری عملہ ماہوار کے اوپدیشک سپاوک پربندھ کرتا دواناتھ رکشک ہیں اور تقریباً ۱۰۰ ماہوار خوراک وغیرہ میں خرچ ہوتا ہے۔ اور کپڑا۔ اسٹیشنری۔ دھوبی وغیرہ کے اخراجات بھی اسی خرچ میں شامل ہیں۔

یہ اناتھالیہ بھارت ورش میں سب جگہ کام کرتا ہے اور سب جگہ سے اس کو سہائتا ملتی ہے اناتھالیہ کے سمبندھ میں ایک گئوشالہ بھی ہے جس میں ابھی تو تھوڑی گائیں ہیں۔ لیکن اب سیٹھ رنچھوڑداس بھوان بمبئی نواسی نے ۵۰ ہزار کی مدد گئوشالہ کے لئے منظور فرمائی ہے اس لئے گئوشالہ کا خاص انتظام کیا جاویگا۔ اگر کوئی صاحب گئوشالہ میں گائے بھیجنا چاہیں تو براہ عنایت دودھ والی بھیجیں جس سے یتیموں کی پالن پوشن میں سہایتا ملے۔

اس اناتھالیہ کی طرف سے ایک ماہوار رسالہ "اناتھ رکشک" ناگری میں شائع ہوتا ہے۔ جس میں اس کے ماہواری حالات اور آمدنی و خرچ کا حساب مفصل درج کیا جاتا ہے۔

(۲) آریہ یتیم خانہ بریلی

یہ یتیم خانہ آریہ سماج بریلی کی طرف سے سنہ ۱۸۸۴ء سے جاری ہے۔ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء کو کل تعداد موجودہ یتیماں کی ۹۲ تھی جن میں ۵۰ لڑکے اور ۴۲ لڑکیاں، جن یتیموں کے لئے گورنمنٹ سے بشرح ۸ فی یتیم امداد ملتی ہے ان کی تعداد ۷۱ تھی اس سال تاریخ مذکور تک ۲۹ یتیم داخل ہوئے اور ۳۳ یتیم بوجہ موت و سن بلوغت و شادی وغیرہ خارج کئے گئے۔ سال مذکور میں آمدنی ۲۴۹۳ روپیہ ۷ پائی اور خرچ ۲۷۸۹ روپیہ ۵ پائی ہوئے۔ ۳۰ ستمبر کو ۲۵۳۵ روپیہ ۱۲ پائی بقایا تھے۔

اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پردھان رائے بہادر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منشی داموردر داس جی رئیس و آنریری مجسٹریٹ اور سکرٹری ممبر منذکشور جی کلکٹر بیرسٹرایٹ لا اور بابو بلدیو پرشاد جی وکیل و بابو جوالا پرشاد جی ڈپٹی کلکٹر پنشن یافتہ و بابو لالتا پرشاد جی گورنر ہیں جملہ لڑکیاں ہندی اور حساب سیکھتی ہیں اعلےٰ تعلیم کے لئے انسٹی ٹیوٹ (آریہ سماج انسٹی ٹیوٹ) میں بھیجے جاتے ہیں جو ان کی تعلیم کے لئے قایم کیا گیا ہے۔ صبح کو دال روٹی۔ کھچڑی شام کو روٹی اور سبزی اور چھوٹے بچوں کو علاوہ خوراک کے دودھ بالا دودھ دیا جاتا ہے اور تیوہاروں کے موقعوں پر سب کو پوری کچوری مٹھائی بھی دیئے جاتے ہیں۔ لڑکوں کو دری بنانا اور کاشتکاری پریس وغیرہ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اور لڑکیوں کو سینا پرونا موزے گلوبند بنانا اور ہر قسم کا کشیدہ سکھایا جاتا ہے یتیم خانہ کی طرف سے ایک اخبار ماہواری بنام "آریہ پتر" جاری ہے جس کے مہتمم سیٹھ پورن پرشاد جی اور ایڈیٹر پنڈت پورن مل جی ہیں

(۳) یتیم خانہ بھوانی

یہ یتیم خانہ ۱۰ اومیر ۱۸۹۹ء سے قایم ہے اب تک ۲۱۱ یتیموں کی پرورش کر چکا ہے۔ یکم اپریل ۱۹۰۷ء کو ۳۸ یتیم (۳۰ لڑکے اور ۸ لڑکیاں) موجود تھے۔ ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء تک آمدنی مبلغ ۳۲۴۲۷ روپیہ ۲ر ۳ پائی اور خرچ مبلغ ۵۳۳۵ روپیہ ۷ر ۱ ہوا۔ جس میں سے مبلغ ۲۷۰۹۱ روپیہ ۱۱ر ۳ پائی نقد بقایا تھا۔ ۲۶۸۵۷ روپیہ ۷ر ۲ پائی ساہوکاروں کے ہاں جمع ہے۔ گورنمنٹ نے مبلغ دسہزار روپیہ عمارت کے لئے عطا فرمائے ہیں۔ اور مبلغ ۱۸۵ روپیہ ماہوار امداد بھی موصول ہوتی ہے۔ نئی عمارت کے لئے جگہ خریدی گئی ہے۔ یتیم خانہ کے ساتھ ہی ایک سکول بھی بنایا جاویگا۔ اناتھوں کو علاوہ تعلیم کے دستکاری بھی سکھلائی جاتی ہے۔

(۴) ویش یتیم خانہ میرٹھ

یہ یتیم خانہ ۱۸۹۰ء سے بسرپرستی ویش کانفرنس جاری ہے یکم جنوری ۱۹۰۷ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء تک ۲۵ لڑکے اور لڑکیاں داخل ہوئیں۔ اور ۱۲ لڑکے اور لڑکیاں خارج ہوئیں۔ (خارج شدہ میں ۷ ایسے ہیں جو فوت ہو گئے۔ باشادی ہو گئی یا بالغ ہو کر آزاد کر دیئے گئے) ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء کو ۵۰ لڑکے اور ۲۱ لڑکیاں موجود تھیں (ان میں شیر خوار بچے بھی شامل ہیں جن کو دایہ پرورش کرتی ہے) ویش۔ برہمن۔ راجپوت۔ و دیگر ہندو قوم کے لڑکے اور لڑکیاں یہاں موجود ہیں۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے۔ لالہ رامانجدیال صاحب آنریری سکرٹری اور لالہ سوہن لعل صاحب آنریری منیجر۔ اور بابو گنگا پرشاد گورنمنٹ پنشنر سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ خوراک کا انتظام معقول ہے لڑکوں کو اپر پرائمری تک تعلیم دی جاتی ہے۔ علاوہ اس کے مذہبی اور صنعت و حرفت یعنی خیاطی زردوزی زراعت درودگری سکھلائی جاتی ہے ورزش بھی کرائی جاتی ہے۔ یتیم خانہ کی عمارت بڑی عالی شان ہے۔ جسپر قریب ۳۰ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے۔ جنرل فنڈ میں مبلغ ۵۴۷۲ روپیہ ۱ر ۶ پائی اور خاص فنڈ میں مبلغ ۲۶۱ روپیہ ۷ر ۹ پائی کی آمدنی ہوئی اور خرچ مبلغ ۵۰۳ روپیہ ۴ر ۶ پائی ہوا۔

(۵) یتیم خانہ گوجرانوالہ

یتیم خانہ یکم اپریل ۱۹۰۷ء سے چند ممبران آریہ سماج گوجرانوالہ کی کوشش سے جاری ہے۔ تعلیم دیوناگری اکثروں میں اپر پرائمری تک دی جاتی ہے تین اودھیاپک تعلیم کے لئے مقرر ہیں علاوہ اس کے درزی کا کام اور جراب بننا بھی چند لڑکے خاص یتیم خانہ میں سیکھتے ہیں۔ چند لڑکے شہر میں لوہار وغیرہ کا کام بھی سیکھتے ہیں سب لڑکے دونوں وقت ہون اور سندھیا زبردگرانی اودھیاپک کرتے ہیں بھجن بھی عمدہ گا سکتے ہیں۔ بالفعل منشی نرائن کشن جی پنشنر فرایض سپرنٹنڈنٹ کے عارضی طور پر انجام دیتے ہیں۔ یتیم خانہ کی عمارت اگرچہ مختصر ہے مگر سردست قابل گذارہ ہے درشہر سے تخمیناً ایک میل کے فاصلہ پر جانب شمال خوش گوار آب و ہوا میں باموقعہ واقع ہے۔ انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

جس کے پردھان منشی کیول کشن صاحب منصف پنشنر اور سکرٹری بابو حاکم رائے جی وکیل ہیں۔

(۶) آریہ یتیم خانہ فیروزپور

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۸۸ء سے قایم ہے یہ بھارت ورش میں سب سے پرانا یتیم خانہ ہے۔ سرکار کی طرف سے تسلیم شدہ ہے اس میں علاوہ یتیموں کی پرورش کے تعلیم بھی دی جاتی ہے اور صنعت وحرفت کا کام بھی سکھلایا جاتا ہے۔ اس کے ماہواری خرچ کی اوسط بارہ سو روپیہ ماہوار ہے۔ اس وقت ۷۵ لڑکے اور ۸۵ لڑکیاں داخل ہیں۔ جن میں ۶ شیر خوار بچے ہیں انتظام ایک منیجنگ کمیٹی کے سپرد ہے جس کے پریزیڈنٹ لالہ بہاری لال ساہوکار اور سکرٹری مہاشے فتح چند جی ہیں۔

(۷) ہندو یتیم خانہ لاہور

یہ یتیم خانہ سنہ ۱۸۹۷ء سے جاری ہے۔ یتیموں کو دری۔ جراب کپڑا بُننے کا کام سکھلایا جاتا ہے۔ کچھ یتیم بیکری اور چھاپہ خانہ میں کام سیکھتے ہیں۔ دونوں وقت سندھیا کرائی جاتی ہے اور قدرے ناگری کی تعلیم دی جاتی ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

(۸) ڈاکٹر رام پرشاد سمارک انا تھالیہ نرسنگھ پور

ڈاکٹر رام پرشاد جی کی یادگار میں سنہ ۱۹۰۷ء سے زیر اہتمام شرمتی آریہ پرتی ندھی سبھا ممالک متوسط وبرار جاری ہے۔ ۱۲ یتیم پرورش پاتے ہیں (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

مجوزہ یتیم خانہ ڈیرہ دون

اس کی بُنیاد سیٹھ لچھمن چند صاحب رئیس ڈیرہ دون نے ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء کو موضع کالی میں ڈالی جو ڈیرہ دون کی غربی حد پنڈال غربی سے قریب ایک فرلانگ کے واقع ہے امید ہے عمارت عنقریب تیار ہوجاوے گی۔ اس مہاں کاریہ کو سیٹھ لچھمن چند جی بلا امداد غیر دیعنے اپنے خاندان کے علاوہ دیگر اشخاص کو تکلیف دیئے کے بغیر، پورا کرنیکا وچن قایم کر چکے ہیں۔ اور ایک لاکھ روپیہ اس غرض کے لیئے سنکلپ کر چکے ہیں۔

نوٹ۔ مندرجہ بالا یتیم خانوں کے علاوہ ہندو یتیموں کے لیئے آگرہ جالندھر راہوں۔ کانپور۔ شاہ پورہ۔ فرخ آباد۔ امرتسر راولپنڈی۔ جہلم وغیرہ میں بھی یتیم خانہ جات موجود ہیں اور اچھی ترقی کی حالت میں ہیں مگر ان کے حالات موصول نہ ہونے کی وجہ سے درج نہ ہو سکے

نسخہ ہون سامگری

ہون سامگری میں چار قسم کی اشیاء شامل ہیں۔ خوشبودار مقوی۔ شیرین۔ دافع امراض۔ مندرجہ ذیل سامگری ہر موسم میں کام میں لائی جاسکتی ہے۔

(۱) خوشبودار:۔

بالچھڑ۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ۔ اگر۔ تگر۔ گوگل۔ جائفل بیج۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ مُشک بالا۔ دُھوپ سکڑی جاوتری تیلپتر دار چینی۔ ناگ کیسر۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ کافور۔ الائچی خورد۔ الائچی کلان۔ لونگ۔ تیج پتر۔ نارلکا۔ پانڑی۔ ہر ایک چھٹانک بھر کیسر۔ نصف چھٹانک۔ کستوری ۱۲ چھ ماشے۔

نوٹ۔ جملہ سامگری بنانی ہو اس تناسب سے ہر ایک شے ڈال لیویں۔

(۲) مقوی:۔

گھی ۱/۵ پانچ سیر۔ مسور۔ چاول کی کھیل۔ اُڑد۔ مونگ۔ آنولہ۔ ملہٹی کمل ڈنڈا۔ موٹھ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔

(۳) شیریں:۔

کھانڈ آدھ سیر۔ شہد۔ چھوارہ۔ بادام مغز۔ کشمش۔ مکھن پاؤ بھر ہر ایک چرونجی۔ اخروٹ۔ تل۔ جَو۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ پستہ ۱/۲ ایک چھٹانک

(۴) دافع امراض:۔

ناگرموتھا۔ آدھ سیر چھیلا۔ اندرجو۔ کوٹ۔ گوکھرو۔ باؤبرنگ۔ ہیضہ مرید۔ بھانگی گلاب کے پھول۔ چانڈ کی لکڑی۔ کمنو کی لکڑی۔ برہمی۔ ہر ایک پاؤ بھر کپور کچری۔ چرایتہ۔ سمدیو۔ بھلاوہ۔ کوٹ۔ کچور۔ سنکھ پشپی۔ بھوج پتر۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلو جیٹھ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ۔ نیم کے پتے آدھ سیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ سماج ہاء

(نوٹ) جملہ سماجوں سے حالات دریافت کرنے کے لئے ۶۲۵ سے زائد جوابی کارڈ روانہ کئے گئے۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ نصف سے زیادہ واپس موصول نہیں ہوئے۔ مفصلہ ذیل بڑی بڑی اور ضلع سماجوں سے حالات نہ موصول نہ ہونیکا نہایت ہی افسوس ہے۔ اُن کے منتری صاحبان خاص توجہ دیں ہم نے اس وقت توجہ دہی سے نقل کر دی ہے آیندہ مجبوراً جگہ خالی چھوڑ دی جائیگی:۔

لاہور۔ حصار۔ گوڑگانوہ۔ روہتک۔ شملہ۔ جالندھر شہر و چھاؤنی۔ ہوشیارپور۔ منٹگمری۔ سیالکوٹ۔ شاہ پور۔ ملتان شہر و چھاؤنی۔ کوہاٹ۔ کروڑ۔ مری۔ ڈیرہ غازی خان۔ پٹیالہ۔ ڈیرہ دون۔ علی گڑھ۔ بجنور۔ بریلی۔ آگرہ شہر۔ جھانسی باندہ۔ اعظم گڑھ۔ بستی۔ رائے بریلی۔ سیتاپور۔ ہردوئی۔ فیض آباد۔ بھڑاپچ۔ شاہ پورہ۔ سکندرآباد دکن۔ حیدرآباد دکن۔ مانڈلے وغیرہ وغیرہ

اگر ضلع سماجیں اپنے اپنے ضلع کے متعلق سماجوں کے نام معہ اسماء پردھان و منتری لکھکر بھیجدیا کریں تو ڈائرکٹری نہایت آسانی سے کے ہاتھ مکمل ہو سکتی ہے۔

خلاصہ

نمبر شمار	نام آریہ پرتی ندھی سبھاہاء و دیگر علاقہ جات۔	تعداد سماجاں	تعداد ویدک سنسکار			تعداد ممبران		جائیداد مندران
			بواہ	مرتک	دیگر	آریہ سبھا	سماجک	
۱	پنجاب معہ علاقہ سرحدی	۲۲۲	۵۱	۱۰۱	۲۸۸	۲۵۹۱	۱۵۸۹	۲۳۰۰۴۵
۲	بلوچستان	۲	۲	۰	۲۰	۱۰۰	۰	۲۹۰۰۰
۳	سندھ	۵	۲	۳	۱۲	۱۱۱	۴۱	۱۶۸۰۰
۴	دیسی ریاستہائے پنجاب	۲۵	۰	۶	۵۱	۲۸۲	۱۵۹	۱۸۱۵۰
۵	ممالک متحدہ و آگرہ	۲۴۵	۷۶	۱۴۸	۴۸۹	۳۷۹۲	۱۸۲۰	۱۸۷۵۱۵
۶	راجستھان	۳۸	۱۲	۱۰	۹۰	۷۴۷	۲۹۲	۱۰۰۴۲۰
۷	ممالک متوسط	۴۳	۴	۲	۵۴	۲۲۸	۱۴۳	۷۰۰۰
۸	بمبئی کاٹھیاواڑ	۱۴	۱	۰	۳۳	۴۰۵	۸۰	۳۷۸۰۰
۹	نظام حیدرآباد	۳	۰	۰	۰	۵۲	۴۴	۲۰۰
۱۰	مدراس	۳	۰	۰	۰	۱۱	۰	۰
۱۱	بنگال و بہار	۴۰	۵	۲	۳۶	۵۲۷	۱۹۷	۱۷۱۲۰
۱۲	برہما	۳	۰	۰	۰	۸۳	۰	۷۰۰
۱۳	سنگاپور	۱	۰	۰	۰	۱۵	۰	۰
۱۴	افریقہ	۲	۰	۰	۰	۳۰	۱۰	۰
۰	میزان	۶۴۶	۱۵۳	۲۷۰	۱۰۷۷	۹۱۷۷	۴۴۱۳	۶۴۳۷۵۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پنجاب معہ علاقہ سرحدی

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھا	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
دہلی	۱	دہلی شہر	خاص	خاص اسٹیشن	۱۰ ہزار	لالہ صاحب لالہ گردھاری لال	پنڈت تربھون ناتھ سہائے	۴۰	۵۰	۱۰	۲۰	۱۲
	۲	سبزی منڈی	″	″ ½ میل	۰	منشی رام پرشاد	حکیم شیخ جگناتھ	۳۵	۰	۰	۰	۳
	۳	فرید آباد	″	″	۰	لالہ گھمنڈی لال	ڈاکٹر چرنجی لال	۱۵	۰	۰	۰	۰
	۴	مسجد موٹھ	″	دہلی نظام الدین ۵ میل ۲ میل	۲۵۰	چودھری ہرسکھ سنگھ	لالہ سکھی رام	۸	۲	۴	۰	۴
	۵	مرزا نفل	″	سونی پت ۵ ″	۰	جنگلی کشور	مولا مل	۸	۲۰	۰	۰	۰
	۶	براڑی	علی پور	باولی ۳ ″	۰	چودھری بارزاین سنگھ	چودھری راجی لال	۱۰	۵	۲	۰	۷
	۷	علی پور	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۸	صدر دلی	″	دہلی ۱۲ میل	۰	لالہ دھرم داس	لالہ گھمنڈی مل	۱۲	۰	۰	۰	۰
	۹	نریلا	″	خاص ″	۰	چودھری بھجے رام	کنک سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰	لڑھولی	″	۰	۰	″ بھولا سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱	قتلو پور	بوانہ	۰	۰	″ مولا سنگھ	مان سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	فیروز پور	″	۰	۰	″ ہیرا سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳	بگھان	لڑھولی	۰	۰	″ رامدیال	بلدیو سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	ٹھاری	۰	۰	۰	″ مہر سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵	منگولپور	۰	۰	۰	″ کلی رام	کھیم چند	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶	قادی پور	باولی	۰	۰	″ نیک چند	چودھری بھیم سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۷	شاہ آباد	″	باولی	۰	″ مولا سنگھ	ہری سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸	بانگنیر	تریلہ	۰	۰	″ گوردیال سنگھ	سوہن لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹	گڑھی گنڈ مل	بوانہ	۰	۰	″ گنگا رام	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰	کھرال	۰	۰	۰	″ نکی رام	شیا مل	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱	للھیڑی	لڑھولی	۰	۰	″ رتی رام	ہری رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۲	گوڑگانوہ	خاص	خاص	۰	بابو چندلال وکیل	لالہ گنگا بشن	۱۰	۲۰	۰	۰	۰
	۲۳	ریواڑی	″	″	۰	۰	منصدی لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۴	پلول	″	″ ۱ میل		لالہ کرپارام	لالہ چرنجی لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۵	گاشن	پاٹودی	پاٹودی ۴ میل	۰	بھولا ناتھ	رامجیداس	۱۲	۵	۰	۰	۹
	۲۶	فوج	خاص	پلول۔ گوڑگانوہ ۱۰ میل	۰	لالہ گنگا سہائے	لالہ رامجیداس	۲۲	۴	۰	۰	۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد ممبران آریہ سبھا	تعداد ممبران سمایک	تعداد ویدک سنسکار برواہ	ترنگ	دیگر
گورگانوہ	۲۷	سُہنہ	خاص	پل - گوڑگانوہ ۱۹ میل ۱۸ میل	چودھری گوبردھن سنگھ	چودھری بھان سنگھ ورما	۱۲	۲	۰	۰	۱۵۰
	۲۸	ہتھین	״	ہوڈل ۱۱ میل ۱۴ میل	لالہ دولی چند	״ رنجیت سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۹	ہوڈل	״	۰	منوہر لال	بالمکند	۳	۰	۰	۰	۰
روہتک	۳۰	روہتک	خاص	خاص	بابو کرشنداس بیرسٹر	ماسٹر بہادر سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۱	مہم	״	روہتک	رام چرنداس	بنواری لال	۱۹	۴	۰	۰	۰
	۳۲	جھجھر	״	سانپلہ بہادرگڑھ ۱۴ میل ۱۰ میل	منشی جگناتھ	منشی رتی رام	۱۵	۱۵	۰	۰	۱
	۳۳	کاہنور	״	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۴	مُنڈلو	روہانہ	۰	چودھری ہیرا سنگھ	شو لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۵	حسانہ	سلانہ	۰	״ سری چند	امرت لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۶	گنگانہ	۰	۰	״ نتھو سنگھ	چودھری ہاڑو سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۷	فرمانہ	آگ	خاص	مجگ لال	لالہ کلو مل	۰	۰	۰	۰	۰
حصار	۳۸	حصار	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۹	سرسہ	״	״	کیشو رام	نرائن سنگھ ورما	۱۵	۵	۰	۱	۴
	۴۰	بھوانی	״	״	سیٹھ لچھمی رام	ماسٹر شیوجی رام	۲۷	۳	۰	۳	۴
	۴۱	ہانسی	״	״	لالہ کالو رام	بابو کشوری لال	۲۸	۴	۲	۱	۰
کرنال	۴۲	کرنال	خاص	خاص ۱/۴ میل	لالہ پیارے لعل	لالہ نرسنگداس	۳۶	۱۰	۰	۰	۰
	۴۳	پانی پت	״	״	״ شادی رام	بابو کھیم چند	۲۷	۰	۰	۰	۱۷
	۴۴	کیتھل	״	״	پنڈت ونایک رام	لالہ بسنت لال	۵۰	۲۰۰	۰	۱	۵
	۴۵	تھانیسر	״	״	لالہ جوتی پرشاد	بھگت رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۴۶	رادور	״	جگادھری تھانیسر ۱۰ میل ۱۸ میل	لالہ گھسیٹو مل	لالہ آتمارام	۵	۰	۰	۰	۰
	۴۷	ہلاہر	جنڈلانہ	״ ۷ میل	پنڈت بدھ نادرام	״ دولترام	۲۵	۴۰	۲۰	۰	۳
	۴۸	سنیک	اورلانہ	پانی پت ۴ میل	چودھری رامانند	چودھری نیکی رام	۸	۴	۱	۰	۰
	۴۹	بوانہ لاکھو	علوپور	״ ۱۲ کوس	״ شادی رام	״ خیالی رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۰	گھوگھڑی پور	کرنال	کرنال ۵ کوس	۰	کیول رام	ابھے رام	۰	۰	۰	۰
	۵۱	پھوس گڑھ	״	״ ״ ۳	۰	جمنا داس	داتارام	۰	۰	۰	۰
	۵۲	کنجپورہ	خاص	״ ״ ۵	۰	لالہ سادھو مل	بدھو سنگھ	۰	۰	۰	۰
	۵۳	بلہ	۰	״ ۸ میل	۰	چودھری جنگی	پھولا سنگھ	۰	۰	۰	۰
	۵۴	شاہ آباد	خاص	خاص	۱۵۰۰	لالہ ناگر مل	״ گھسیٹا لال	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت منڈی	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ بھاشا	تعداد ممبران سبھاسد	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
کرنال	۵۵	ٹھول		شاہ آباد ۹ میل	۰	کشن سنگھ	تیلوررام	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۶	اسمیل آباد	۰	۰	۰	لالہ گنگارام	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۷	گنتھلا گڑھو	خاص	تھانیسر کیتھل ۱۳ میل - ۱۲ میل	۰	سیٹھ نرسنگداس	سیٹھ نندلال	۰	۰	۰	۰	۰
	۵۸	پونڈری	״	کیتھل ۹ میل	...نقد	لالہ مٹھن لال	لالہ امرسنگھ	۱۲	۱۵	۰	۰	۰
	۵۹	فتح پور	״	״ ״ ۸	۰	بھگت رام	نشاورام	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۰	علوپور	خاص	۰	۰	لالہ دتارام	بھولا ناتھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۱	مانڈی	سمہاکہ	۰	۰	رتی رام	مدسودن	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۲	گوالپہ	نولتھ	۰۰		چودہری منگت رام	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۳	بھاڈپور		پانی پت	۰	وچے رام	اودی رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۴	اسرانہ	خاص	۰	۰	چودھری لہری سنگھ	بالمکند	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۵	کالاکھ	آہر	۰	۰	״ رامانند	چودھری دیوان سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۶	بوڑشام	نولتھ	۰	۰	״ فتح سنگھ	״ چوہڑ سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۶۷	سالون	امنڈھ	پانی پت ۱۲ کوس	۰	״ جہانگیر سنگھ	״ وزیر سنگھ					
	۶۸	پیلی کھیڑا	گرسولی	۰	۰	״ اودی رام						
انبالہ	۶۹	انبا چھانی	خاص	خاص ½ میل	۰	لالہ دولتارام	برج لال	۸	۱۵	۰	۱	۰
	۷۰	״ شہر	״	״	۰	بابو الکھ دھاری	بابو اجنا سنگھ	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۷۱	روپر	״	سرہند ۱۳ میل	۳۰۰۰	چوہدری گنڈا رام	لالہ گوبند رام	۰	۰	۰	۳	۲
	۷۲	رام گڑھ	״	گھگھر ۱ میل	۰	لالہ منشی رام	پنڈت جیرام شرما	۷	۵	۰	۰	۰
	۷۳	مصطفےٰ آباد	״	״ ۲ میل	۱۰۰۰	״ گوبند رام	لالہ چھتر پتی	۱۵	۴	۰	۱	۱
	۷۴	بوڑیہ	״	جگادھری ۴ میل	۰	پیرا لال	جھنڈو رام	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
	۷۵	مورنڈہ	״	سرہند ۱۱ میل	زمین	روڑا مل	آتمارام	۵	۰	۰	۴	۴
	۷۶	نگل	״	انبالہ شہر شاہ آباد ۱۱ میل - ۱۲ میل	۰	بلارام	شادی رام	۸	۴	۱	۰	۱۱
	۷۷	جگادھری	״	خاص ۴ میل	۰	رگھبر دیال	لالہ بارو مل	۹	۲۵	۰	۰	۰
	۷۸	کھسولی	״	کالکا - دھرم پور	۰	بابو گوردھن مل	بابو آتمارام	۷	۸	۰	۰	۰
	۷۹	چھپر	مصطفےٰ آباد	مصطفےٰ آباد ۴ میل	۰	نرمل سنگھ	جے چند	۴	۰	۰	۰	۰
	۸۰	اجیورہ	خاص	خاص	۰							
شملہ	۸۱	شملہ	خاص	خاص	۴۰ ہزار	لالہ بنسی لال پلیڈر	لالہ ...لال پلیڈر	۶۰	۴۰	۰	۰	۰
	۸۲	ڈگشی	״	کسولی ۲ میل	۰	״ نانک چند	بابو ...ی رام	۵	۱۲	۰	۰	۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام دارالخلافہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		لنڈرد ویدسنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھا	سبھایک	بواہ	مرتک	دیگر
لودھیانہ	۸۳	لودھیانہ	خاص	خاص	۶۰۰۰	لالہ امراؤ سنگھ	منشی نورنگ رائے	۳۵	۰	۰	۰	۰
	۸۴	جگراؤں	،،	،،	۱۰۰۰	پنڈت کرتارام	لالہ رادھورام	۱۰	۲۰	۰	۰	۳
	۸۵	باگڑیاں	،،	چھٹاوالہ	۰	ملک رام	لالہ رام لال	۸	۱۰	۰	۰	۰
فیروزپور	۸۶	فیروزپور چھاؤنی	خاص	خاص ۴ میل	۵۰۰۰	لالہ ملکھی رام	کوپال سہائے	۱۰	۵	۰	۳	۳
	۸۷	ابوہر	،،	،،	۲۰۰۰	دولا رام	کشن دیال	۲۲	۲	۰	۰	۰
	۸۸	کوٹ عیسیٰ خاں	،،	موگہ ۹ میل		گنگارام	جگن ناتھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۸۹	موگہ	،،	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جالندھر	۹۰	جالندھر شہر	خاص	خاص	۱۰ ہزار	لالہ رام کشن وکیل	لالہ دیوراج	۵۰	۱۲۵	۰	۰	۰
	۹۱	لدھانی	،،	،،	۱۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۲	کرتارپور	،،	،،	۰	گوروپ چند	ٹھاکرداس	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۹۳	نکودر منڈی چوہڑیاں	،،	کرتارپور ۵ میل	۰	تلسی رام	بھاگ مل	۷	۸	۰	۰	۰
	۹۴	راہون	،،	پھگواڑہ ۲ کوس	۲۴۵ تقفہ	لالہ رام رتن	پنڈت شیوداس	۴۲	۰	۰	۰	۰
	۹۵	پھلور	،،	خاص	۰	،، امیرچند	لالہ رام نرائن	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۶	نواشہر	،،	،،	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۷	نورمحل	،،	،،	۰	،، رام مونجن	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ہوشیارپور	۹۸	ہوشیارپور	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹۹	ٹکریاں	،،	گورداسپور ۲۲ میل	۳۰۰۰	حکیم رام سرن داس	گھنیالال	۲۰	۳۰	۳	۵	۱۶
	۱۰۰	ہریانہ	،،	جالندھر ۲۴ میل	۰	لالہ گنڈا مل	پنڈت کاسی رام	۱۶	۸	۱	۱	۱۷
	۱۰۱	اوڈرمڑ	،،	،، ۲۵ ،،		لالہ سیتارام	لالہ ہرنامداس	۲۱	۲	۰	۰	۰
	۱۰۲	دسوہا		،، ۳۵ ،،	۲۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گورداسپور	۱۰۳	کلو	خاص	پٹھانکوٹ ۱۵ میل	۱۰۰۰	لالہ جوالادداس	نانک چند	۰	۰	۰	۰	۱
	۱۰۴	نورپور	،،	،، ،،	۰	لالہ سمنت داس بی اے	پنڈت سکھپال شرما	۱۹	-	۱	۲	۱
	۱۰۵	پراگپور	،،	جالندھر ۵۵ میل	۰	،، حضوری مل وید	ماسٹر بنسی لال	۱۰	۱۱	۰	۰	۳
	۱۰۶	اندورہ	،،	۰	۰	چودھری رام سنگھ	چودھری گھنشام سنگھ	۲۰	۰	۰	۰	۰
امرتسر	۱۰۷	گورداسپور	خاص	خاص امیل	۳۹۰ زمین	چوہدری جیندرا وکیل	دلباغ رائے	۳۰	۱۰۷	۱	۰	۲
	۱۰۸	سری گوبندپور	،،	بٹالہ	۰	لالہ بشنداس	رنجیت رائے	۵۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۹	دھاریوال	،،	خاص ۱۲ میل	۱۰۰۰	بابو لچھمنداس	گورمندتہ مل	۱۰	۶	۰	۰	۱
	۱۱۰	شنگرگڑھ	،،	گورداسپور ۲۲ میل	۲۰۰۰	لالہ جیدیال	پنڈت بیلی رام	۱۴	۸	۰	۳	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر مضمون	نمبر شمار	نام سماج	نام قریبی ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد ممبران آریہ بھائی	تعداد ممبران سنسکار سمہایک	بیوہ	عورتیں	دیگر
	۱۱۱	سوجانپور خاص	پٹھانکوٹ ۳ میل	۰	لالہ کاہن چند	مہاشہ ویر بھان	۷	۰	۰	۰	۰
	۱۱۲	بیان پور	دینانگر ۲ میل	۱۷۵	نتھورام	سادھورام	۱۰	۱	۰	۳	۳
	۱۱۳	ہرامپور خاص	" ۴ میل	۵۰۰	لالہ گھسیٹامل	لالہ گوردھن داس	۱۰	۱۲	۰	۰	۰
	۱۱۴	چھینہ	" خاص	۰	سردار سوجیت سنگھ	بھولا ناتھ	۳۰	۵۰	۰	۰	۰
	۱۱۵	گھمان	" بٹالہ ۱۲ میل	۰	بادا داس رام	یادا چانن رام	۴	۱	۰	۰	۰
	۱۱۶	گھسیٹی نگر	" " ۷ "	۰	لالہ ہیبہ آنند	پنڈت دیس راج	۴۴	۱۵	۰	۰	۱۳
	۱۱۷	دینانگر	" خاص	۱۰۰۰	گوری شنکر	جیٹھومل	۲۱	۲۰	۰	۰	۱۲
	۱۱۸	بانس گاؤں	" ۰	۰	شب نرائن پرشاد	منشی گیادین	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۹	کھیاوار	۰ ۰	۰	حکیم رنجندا س	لالہ لدھارام	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۰	پٹھانکوٹ	خاص خاص	زیر تعمیر	لالہ گنگارام	ماسٹر رام رتن	۸	۰	۰	۰	۰
	۱۲۱	بھاگووال	" بٹالہ ۱½ میل	۱۰۰ نقد	نتھورام	دربسنگھ	۱۵	۱۰	۰	۰	۰
	۱۲۲	کوٹلی موتھی	" " ۱۵ "	زمین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۳	وڈالہ بانگر	" " ۸ "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۴	بٹالہ	" خاص	۱۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۵	قادیاں ضلع گورداسپور	" ۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۶	امرتسر	خاص خاص	۲ ہزار	لالہ دونی چند	لالہ صاحبدیال حکیم	۵۴	۳۱	۰	۰	۰
	۱۲۷	جلال آباد	" ۸۲ کوس	۱۰۳۵	" بسکھی رام	" گوربخش رائے	۳۲	۱	۰	۰	۱
	۱۲۸	جنڈیالہ	" خاص ۴ میل	۰	رلیا رام	میلا رام	۱۰	۱۰	۰	۰	۳
	۱۲۹	مجیٹھہ	" کتھونگل ۳ میل	۰	پنڈت لالجی دت	بابو دیو پرشاد	۹	۱۷	۰	۵	۳
	۱۳۰	نوشہرہ پنواں	" ترنتارن	۳۰۰	لالہ رام لال	لالہ کشندیال	۵	۵	۰	۰	۰
	۱۳۱	متی وال	کتھونگل جیتی پور ۴ کوس	۱۵۰	" متھرا داس	پنڈت موہن لال	۲۲	۰	۰	۰	۰
	۱۳۲	محلانوالہ	سنہرہ امرتسر ۱۴ میل	۰	باوا کنڈا سنگھ	لالہ سردول سنگھ	۱۵	۰	۰	۰	۰
	۱۳۳	ویروال	خاص ۰	۰	۰	بسکھی رام	۳	۰	۰	۰	۰
	۱۳۴	سہنیوال	۰ ۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۵	لاہور	خاص خاص	۲ ہزار	لالہ کشن لال بیرسٹر	ڈاکٹر پرنجیو بادواج	۱۲۵	لاتعداد	۰	۰	۰
	۱۳۶	" چھاؤنی	" "		" کالی سرن	پنڈت فقیر چند	۱۸	۱۲	۰	۰	۰
	۱۳۷	کھیم کرن	" قصور ۲ میل		" چونی لال مہتہ	لالہ کرپا رام	۸	۲	۰	۰	۰
	۱۳۸	شرقپور	" شاہدرہ ۲ میل	۱۰۰۰	" سمن لال	" دیو دیال	۲۷	۴۳	۴	۸	۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضلع	نمبر شمار	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	فاصلہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
				پردھان	منتری	آریہ بھائی	سبھایک	بوا	مرتک	دیگر
لاہور	۱۳۹	پٹی	خاص	بابو ہرام داس	منشی رام	۲۴	۱۵	-	.	.
	۱۴۰	منٹگمری	خاص	.	.	.	.	.	.	.
	۱۴۱	سیدوالہ	؍؍	بابو نند لال	ہنسراج	۱۰	۶	۱	.	.
	۱۴۲	کمالیہ	؍؍	لچھمن داس	مہتہ ریل چند	۱۵	۳۳	۱	۱	۸
	۱۴۳	پاک پٹن	؍؍	لالہ جیت رائے	نہالچند بھیا	۶	.	.	.	.
	۱۴۴	گوگیرہ	؍؍	.	.	.	.	.	.	.
	۱۴۵	اٹاری	؍؍	لالہ گنپت رائے	بھیم سین شرما	.	.	.	.	.
	۱۴۶	گوجرانوالہ	خاص	منشی کیول کشن	لالہ حاکم رائے	۳۰	.	.	.	.
	۱۴۷	رام نگر	؍؍	لالہ گوبند سہائے	ماسٹر لچھمن داس	۱۰	۱۵	۲	۱	.
	۱۴۸	وزیر آباد	؍؍	بابو بیاشی رام	لالہ دولت سنگھ	۲۰	۱۵	۲	۲	۲
	۱۴۹	خانقاہ ڈوگراں	؍؍	لالہ شنکر داس	؍؍ میلا رام	۱۲	۵	۱	۱	۱
	۱۵۰	خانکی	؍؍	سردار بساکھ سنگھ	کرم چند	۹	۴	.	.	.
	۱۵۱	کوٹ نکہ	؍؍	مڈھ بلوچاں	لالہ خوشی رام	۸	۴	.	.	۳
	۵۲	پنڈی بھٹیاں	؍؍	بھگت ٹیک چند	برکت رام	۱۲	۸	.	۳	۴
	۱۵۳	فیروز والہ	؍؍	گوجرانوالہ	پرمانند	۲۱	۴	۱	۲	.
	۱۵۴	حافظ آباد	؍؍	خاص	رام سہائے کپور	۱۲	.	.	.	.
	۱۵۵	دلادر	؍؍	چھنانوالی ۱۰ میل	لالہ بھگوتی پرشاد	.	.	.	.	۳
	۱۵۶	چوہڑکانہ	؍؍	.	.	.	.	.	.	.
	۱۵۷	شیخوپورہ	خاص	شاہدرہ	.	.	.	.	.	.
	۱۵۸	سیالکوٹ	خاص	بابو خوشی لچند	لالہ گنگا رام وکیل	۱۳۵	.	.	.	.
	۱۵۹	سرانوالی	؍؍	گوجرانوالہ ۱۷ میل	؍؍ موہن لال	۹	۷	.	.	.
	۱۶۰	ڈھوڈہ	؍؍	سیالکوٹ ۲۰ میل	وساوا سنگھ	۷	۱۰	.	.	.
	۱۶۱	کوٹلی لوہاراں	؍؍	سمبڑیال ۱۰ میل	لالہ کرمچند وکیل	۱۰	۴	.	.	۲
	۱۶۲	گلوکی	بھوچرتنگل	ہیرن آباد ۱۵ میل	؍؍ بھولا سنگھ	۷	.	.	.	.
	۱۶۳	قاضی ماہا رنگ	پسرور	سیالکوٹ ۱۵ میل	؍؍ گلزاری مل	۱۰	.	.	.	۲
	۱۶۴	نارووال	خاص	امرتسر ۳۰ میل	؍؍ جھنڈا شاہ	۲۵	۴۰	.	.	۱
	۱۶۵	گوبندکی	؍؍	گکھڑ ۱۵ کوس	لالہ گنڈا مل	۱۰	.	.	.	.
	۱۶۶	جیتی والہ	ظفروال	سیالکوٹ ۱۸ میل	؍؍ ہیبت رائے	۱۰	۷	.	.	.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ ڈائرکٹری سنہ ۱۹۰۸ء

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام تحصیل یا ریلوے اسٹیشن	فاصلہ	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد ممبران آریہ سبھا	سبھایک	تعداد ویدک سنسکار براہ	مرتک	دیگر
سیالکوٹ	۱۶۷	کلاس والا	.	.		لالہ راد تم چند	پنڈت امنت رام	۱۶	۱۰	.	.	.
	۱۶۸	دھتانوالی	خاص	سمبڑیال ۳ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۶۹	پنجگرائیں	کلاسوہا سنگھ	سیالکوٹ ۲۵ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۷۰	پسرور	خاص	۱۵ کوس	.	لالہ گنڈاری لال	دیوان چند درما	۱۰	.	.	.	.
	۱۷۱	ظفروال	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
شاہ پور	۱۷۲	شاہپور صدر	خاص	خوشاب ۸۰ میل	۸۰۰	لالہ منکرداس	لالہ دینا ناتھ	.	.	.	.	.
	۱۷۳	سرگودہا	"	خاص	دس ہزار	رموبن لال	شیورام	۱۰	۲۰	۱	۱۰	۲
	۱۷۴	بھیرہ	"	"	.	پنڈت گوکل چند	سیٹھ ہری رام	۱۳	۱	.	۱	۷
	۱۷۵	خوشاب	"	"	۵۰۰	لالہ لبھورام	لالہ بدھ سنگھ	۱۶	۱۰	.	.	.
گجرات	۱۷۶	گجرات	خاص	خاص	۲ ہزار	حکیم تاراچند	لالہ مولراج وکیل	۴۵	۱۱	.	۴	۳
	۱۷۷	ڈنگہ	"	"	.	لالہ عطر چند	" نرنجنداس	۱۰	۱۲	.	.	.
	۱۷۸	پھالیہ	.	.	۵۰۰ نقد	.	.	.	.	.	.	.
جہلم	۹۷۹	جہلم	خاص	خاص ۴ میل	۲۰۰۰	ماسٹر بوڑہ راج	لالہ سری رام	۳۵	۲۰	۴	۱	۴
	۱۸۰	ڈلوال	"	کھیوہ ۱۴ میل	.	پنشنر لکھی داس	" حکم چند	۳۹	۱	.	.	.
	۱۸۱	چکوال	"	منڈہ ۲۹ میل	۲۰۰۰	لالہ گوکل چند	" فقیر چند	۲۰	۱۰	.	.	.
	۱۸۲	بھون	"	کھیوہ ۱۲ کوس	۵۰۰	مہتہ ہری چند	امریک سنگھ	۷	۲۰	۱	۱	.
	۱۸۳	پنڈ دادنخاں	"	خاص	.	لالہ ٹھاکرداس	بخشی بھگوانداس	۲۰	۲۵	.	.	.
	۱۸۴	لیتہ	"	"	۵۰۰	.	دامودرداس	۱۴	.	.	.	.
راولپنڈی	۱۸۵	راولپنڈی شہر	خاص	خاص	۱۵ ہزار	لالہ کرپارام	لالہ بیربل	۳۰	۲۰	.	۳	۲
	۱۸۶	" صدر	"	"	.	پنڈت سیتارام	سدانند ورما	۱۲	۱	.	.	.
	۱۸۷	مری	"	راولپنڈی ۴ میل	۲۰۰۰	لالہ کرپارام	لالہ پرمانند	۱۰	۴	.	.	.
	۱۸۸	گوجرخاں	"	خاص	.	حکیم سوبھاسنگھ	منشی اوتار سنگھ	۷	۲	.	.	.
میانوالی	۱۸۹	کروڑ	خاص	خاص	۱۵۰۰	لالہ گنگارام	لالہ مولچند	۲۲	۱۵	.	۱	۱
لائل پور	۱۹۰	لائلپور	خاص	خاص	۵۰۰۰	مہتہ جیمنی جی	قاضی گوردتہ رام جی	۳۸	۱۲	.	۵	۶
	۱۹۱	کوٹ دیشن	چک ۲۲	چنیوٹ روڈ ۲ میل	.	بابو لیکھراج	راج نرائن	۲۰	۱۷	.	.	.
جھنگ	۱۹۲	جھنگ	خاص	خاص	۲۳۰۰	بابو راجگا ایم اے	..	.	.	.	.	.
مظفرگڑھ	۱۹۳	مظفرگڑھ	خاص	خاص	۲۵۰۰	پنڈت گنگارام	لالہ سیورام	.	.	.	.	.
	۱۹۴	علی پور	"	گوٹ چنیوٹ ۵ میل	۷۰۰	بھگت لالچند	گنیشداس	۶۴	۶	۲	۱	۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سبھا	تعداد ممبران سہایک	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
مظفر گڑھ	۱۹۵	خیر پور سادات	خیر پور	۱۸ میل	۰	بھگت چونڑ لال	بھگت چیلا رام	۲۵	۰	۰	۰	۵
	۱۹۶	شانوان	خاص	خاص امیل	۱۵۰	لالہ ملتانی رام	رام چند	۱۰	۴	۰	۰	۰
	۱۹۷	بھوگیوالہ	״	مظفر گڑھ ۵۲ ״	۴۰۰ زمین	״ سونی رام	جسورام	۱۵	۶	۲	۰	۶
	۱۹۸	احسانپور	״	خاص ۱۲ ״	۰	۰	ڈھولا رام	۵	۰	۰	۰	۰
	۱۹۹	رنگ پور	״	ملتان ۲۰ ״		״ کرم چند	لالہ مولچند	۲۰	۱۰	۰	۰	۰
	۲۰۰	کوٹ ادو	״	خاص	زمین	״ ٹیک چند	״ آسانند	۹	۱۳	۰	۰	۰
	۲۰۱	سیت پور	״	چینیگوٹ ۱۲ میل	۰	دیوان نونتن داس	دیوان رتن چند	۵	۵	۰	۰	۰
	۲۰۲	دائرہ دین پناہ	״	خاص	۲۰۰	بھگت آیارام	چودھری جیارام	۸	۸	۰	۰	۰
	۲۰۳	خانگڑھ	״	مظفر گڑھ ۱۱ میل	۷۰۰	پنڈت بھگترام	״ لالچند	۸	۱۲	۰	۰	۰
	۲۰۴	موچی دا آہیر	״	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰
	۲۰۵	بھولا پرٹ	״	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
	۲۰۶	جتوئی	״	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ملتان	۲۰۷	ملتان شہر	خاص	خاص	دسہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰۸	״ چھاؤنی	״	״	۵۰۰	مدن لال	ماسٹر گوپالداس	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰۹	میلسی	״	لودھرانی ۳۹ میل	۲۵۰۰	ڈاکٹر بدھارام	برجناتھ شرما	۱۸	۳۰	۰	۱	۴
ڈیرہ غازی خان	۲۱۰	ڈیرہ غازیخان	خاص	فائلہاٹ ۰ میل	۲۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱۱	کوٹ چھٹہ	״	״ ۲۳ ״	۰	لوچہ رام	ہوتہ رام	۸	۳	۱	۱	۰
	۲۱۲	جامپور	״	״ ۴۰ ״	۳۲۰۰	سیٹھ ڈیڈھورا جی	لالہ اودھورام	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱۳	گدائی	۰	۰	۰	چودھری تارام	پنڈت رگھبیر چند	۰	۰	۰	۰	۰
پشاور	۲۱۴	پشاور شہر و چھاؤنی	خاص	خاص	دسہزار	بابو لالارام	ڈاکٹر کاظمی رام	۷۰	۳۰	۰	۰	۱۲
	۲۱۵	״ صدر	״	״	۰	لالہ شیورام	لالہ تارا چند	۴۲	۰	۰	۳	۷
	۲۱۶	نوشہرہ	״	״	۱۵۰۰	״ ہری چند	منگل سین	۹	۱۵	۰	۰	۲
	۲۱۷	مردان	۰	״ ½ میل	۱۲۵۰	״ ایشرداس	برج لال	۲۵	۵	۰	۰	۰
کوہاٹ	۲۱۸	کوہاٹ صدر	خاص	خاص	۰	متھراداس	گلاب چند	۱۲	۸	۰	۰	۰
بنوں	۲۱۹	بنوں	خاص	کوہاٹ	زیر تعمیر	لالہ دولترام	لالہ لدھارام	۷۳	۱۷	۰	۲	۱
ڈیرہ اسمٰعیل خان	۲۲۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	خاص	دیرہ جان ۱۴ میل	۸۰۰۰	لالہ بیلی رام	لالہ پرشوتم لال	۳۰	۲۶	۰	۲	۵

بلوچستان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مکان سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سبھاسد	تعداد ممبران سنکیت	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
کوئٹہ	۱	کوئٹہ	خاص	خاص	۲۵ ہزار	لالہ گنیش داس	لالہ رام چند	۱۰۰	۰	۲	۰	۲۰
ژوب	۲	فورٹ سنڈیمن	″	وزیرخانہ ۱۲ میل	۴۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

سندھ

کراچی	۱	کراچی شہر	خاص	خاص	۳۵۰۰	رائبھگتزا اسامنہی	سیتارام	۳۷	۲	۰	۰	۷
	۲	ٹٹہ	″	جنگ شاہی		گوکل چند	نرسنگ لال	۱۳	۱۲	۰	۰	۱
سکھر	۳	سکھر	خاص	خاص	۸۰۰۰	لالہ حاکمرائے	ٹوپن داس	۴۰	۱۰	۱	۰	۳
	۴	شکارپور	″	″ ½ میل	۸۰۰	مسٹر چاندولکر	منگتارام حکیم	۱۲	۷	۱	۱	۵
چھدرا بھاگ	۵	حیدرآباد	خاص	خاص	۴۵۰۰	دیوان تلبھجارام	لالہ دیومل	۱۰	۱۰	۰	۲	۰

دیسی ریاستہائے پنجاب

پٹیالہ	۱	پٹیالہ	خاص	خاص	۵۰۰۰	بابو نندلال	بابو نمومن لال	۴۰	۶	۰	۰	۰
	۲	نردانہ	″	″	۲۱۰۰	پت رام	رام سرن	۵	۱۰	۰	۰	۰
	۳	بھدوڑ	″	برنالہ ۱۶ میل	۴۰۰	لالہ بادل مختار	منشی روشن رام شاد	۱۴	۹	۰	۱	۲
	۴	بسی	″	سرہند ۵ میل	۰	دولت رام	دولتزام ساہوکار	۳۰	۰	۰	۰	۱
	۵	جھوائی گڑھ	۰	نابھہ ۱۰ میل	۰	ڈاکٹر بختاور سنگھ	کشن چند	۱۱	۰	۰	۰	۳
	۶	برنالہ	خاص	خاص	۳۰۰۰	لالہ شیونرائن	جیوا رام	۱۴	۱۴	۰	۱	۳
	۷	بھٹنڈا	″	″	۱۲۵۰	″ نندرائن	بابو بھگوانداس	۵۰	۰	۰	۰	۱
	۸	پایل	″	چاندا ۱۰ میل	۱۱۰۰	مہیشن چندر	انند رام	۱۵	۱۰	۰	۰	۱
	۹	گھوڑا نکلا	۰	۰	۰	شادی رام	رویارام	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰	شتام	خاص	خاص	۰	لالہ گیندارام	لالہ ہری رام	۱۸	۴	۰	۰	۰
	۱۱	پنور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	سانبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳	سامانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جیند	۱۴	جیند	خاص	خاص	۰	لالہ نراینداس	آسارام	۵	۷	۰	۰	۰
	۱۵	سفیدون	″	پانی پت - جیند ۲۰ کوس - ۱۲ کوس	۱۱۰۰	رسیتارام	لالہ بنواری لال	۸	۰	۰	۴	۲۵
سرمور	۱۶	نارن	خاص	برادا ۳۰ میل	۱۵۰۰	کنور بہادر سنگھ	ملک گوبندرام	۶	۸	۰	۰	۲
کپورتھلہ	۱۷	کپورتھلہ	خاص	کرتارپور	۲۰۰۰	لالہ خوشی رام	گوردتہ مل	۱۷	۱۰	۰	۰	۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام مقام	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سمیت روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد میمبران آریہ بھاشا	سویک	یواہ	مزنگ	تعداد وید سنسکار دیگر
گورداسپور	۱۸	سلطانپور	خاص	گرداسپور ۲۳ میل	۰	لالہ ہرکشن رائے	لالہ میلا رام	۳۰	۸	۰	۰	۲
	۱۹	بھگواڑہ	,,	خاص	۰	,, پوہلو مل	متھرداس کپور	۳۰	۰	۰	۰	۰
سیالکوٹ	۲۰	مالیرکوٹلہ	خاص	خاص	۸۰۰	لالہ ساون رام	گودت سنگھ	۱۶	۱۹	۰	۰	۳
جموں	۲۱	جموں	خاص	خاص	زمین خریدکردی	لالہ گیا پنجند	لالجی پرشاد	۴۰	۰	۰	۰	۱
	۲۲	میرپور	,,	جہلم ۱۸ میل	۰	پنڈت رگھوناتھ	لالہ دیوانچند شاہ	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳	سری نگر	,,	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰
چمبہ	۲۴	چمبہ	خاص	۰	۰	۰	بنواری لال	۰	۰	۰	۰	۰
بہاولپور	۲۵	اوچ	خاص	گوٹھ چنبی ۲ میل	۰	لالہ سکھرام	لالہ پرمانند	۳	۰	۰	۰	۰

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

دہرہ دون	۱	ڈہرہ دون	خاص	خاص	۵۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲	چکروتہ		دہرہ دون ۵۵ میل	۱۰۰۰	بابو لچھمن سنگھ جی	ہری پرشاد	۱۱	۱۱	۰	۰	۱
	۳	چھہڑپور	رام باغ	,, ۲۴ ,,	۱۰۰۰	مکند لال	بنسی لال	۱۸	۱۲	۲	۰	۴
	۴	مصوری	خاص	,, ۱۴ ,,	۰	بابو جوتی پرشاد	پنڈت ہرنرائن	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۵	کالسی	,,	,, ۲۸ ,,	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہارنپور	۶	سہارنپور	خاص	خاص	۵۰۰۰	پنڈت لوکچند شرما	سالگرام شرما	۳۸	۰	۴	۶	۴
	۷	نیتروں	,,	جلالآباد ۷ میل	زیر تعمیر ۳۰	سندر لال	خوشی رام	۱۴	۰	۰	۰	۱
	۸	نکوڑ	,,	سرساوہ ۱۵ میل	۰	لالہ کنہیا لال	دھنی رام	۲	۰	۰	۰	۰
	۹	دیوبند	,,	خاص	۰	بابو امراؤ سنگھ	حکیم گھاسی رام	۱۵	کل موضع	۰	۰	۴
	۱۰	امبیٹہ	,,	۰	۰	لالہ ہرجس لال	لالہ ہرپت رائے	۹	۳	۰	۰	۰
	۱۱	گنگوہ	,,	لاہرہ ۱۴ میل	۱۱۶۰	,, چوہڑمل	لالہ مکند لال	۱۳	۲۷	۱	۳	۸
	۱۲	کھیڑہ افغانہ	امبیٹہ	سہارنپور ۱۱ میل	۰	,, نتھن چند	گنیشی لال	۱۰	۵	۰	۶	۲
	۱۳	روڑکی	خاص	خاص ۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	کنکھل	,,	ہردوار ۲ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵	لنڈھورہ	,,	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶	بیہٹ	,,	سہارنپور ۲۰ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مظفرنگر	۱۷	مظفرنگر	خاص	خاص ۳½ میل	۴۰	پنڈت گوراندتہ	بابو جیسنگھ	۵۶	۰	۰	۲	۴
	۱۸	کیرانہ	,,	شاملی ۷ میل	۰۰۰	بابو چندرسین	لالہ پیارے لال	۱۵	۱۵	۰	۰	۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام محلہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سماجی	تعداد ممبران سہایک	تعداد ویدک سنسکار براہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
	۱۹	چوسانہ	خاص		اوگر سین	امولک رام	۱۵	۱	۰	۰	۱
	۲۰	چرتھاول	،،	۰	جیدیال سنگھ	جمعیت سنگھ	۱۲	۱۲	۰	۱	۲
	۲۱	مبارکپور	شاہپور		پنڈت ہرگلال شرما	جی لال گپت	۳۹	۰	۴	۰	۱۱
	۲۲	بگھرہ	خاص	۵۰۰	درگا پرشاد	لالہ حامراج	۱۱	۱۰	۰	۰	۰
	۲۳	لوہاری	،،	۱۲۰۰	تھانہ بھون کوس	(رامچندر داس)	۹	۰	۰	۰	۰
	۲۴	کاندھلہ	،،	۰	خاص کوس	لالہ شمانند وبہ	۲۰	۴	۱	۵	۱۱
	۲۵	بوڑھانہ	،،	۸۰۰ زمین	چودھری بابو سنگھ	بابو سنگھ شرما	۹	۳	۰	۳	
	۲۶	شاملی	،،	۰	خاص	حامراج سنگھ	۰	۰	۰		۰
	۲۷	کھرڑ	حسن پور	۰	کلیان دت	(مقصدی لال)	۱۶	۰	۰	۰	۰
	۲۸	پرالسی	جبوتی	۰	ٹھاکر سندر سنگھ	حکیم گھاسی رام شرما	۲۰	۰	۰	۰	۰
	۲۹	جانسٹھ	خاص	۰	لالہ شنبھو یال سنگھ	بدری پرشاد	۷	۴	۰	۰	۰
	۳۰	جبولا	کھاتولی	۰	منشی بلدیو سہائے	لالہ نتھو لال	۷	۱۰	۰	۰	۰
	۳۱	بلوا کھیڑی	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		اودن		۰	جیامنند	پرمانند	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۲	میرٹھ شہر	خاص	۱۲ ہزار	منشی بچھن سروپ کیلہ	بابو مراری لال بل	۶۰	۰	۰	۰	۰
	۳۳	،، صدر	،،	۱۲۰۰	بابو کرن ناتھ	بابو بھوانی پرشاد	۳۰	۰	۱	۰	۰
	۳۴	،، لال کرتی	،،	۲۰۰۰	بابو رامجی لال	رام چندر سہائے	۲۰	۷	۱	۰	۰
	۳۵	مولوی کھان	،،	۵۲۴۰	لالہ منظور داس	لالہ مرلیدھر	۴۵	۵۰	۰	۳	۱۰
	۳۶	دودھلد	میرٹھ ۱۲ میل	۰	شادی رام	دلیپ سنگھ	۸	۱۰	۱	۲	۶
	۳۷	نیتنہ	،،	میرٹھ ۱۶ ،،	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
	۳۸	جھنور	ملھیڑہ	۰	چودھری پھول سنگھ	لالہ گنگا سہائے	۲۷	۰	۵	۳	۰
	۳۹	پرکاش گڑھ	خاص	۱۰۰۰	چھنے لال	کنہیا لال	۹	۶	۰	۰	۰
	۴۰	برڑوت	،،	۰	خاص	نتھو سنگھ	۱۴	۰	۰	۰	۰
	۴۱	کوٹھل	،،	۰	قاسم کھیڑی	چودھری ہر سنگھ	۴	۰	۰	۰	۰
	۴۲	بیگم آباد	،،	۲۲۰۰	خاص	حکم سنگھ	۳۵	۴	۳	۰	۲
	۴۳	پھلاودہ	،،	۱۷۰۰	کھاتولی ۹ میل	لالہ لیکھری پرشاد	۱۲	۱۵	۰	۸	۰
	۴۴	نرینہ	دھولانہ	۰	گلاوٹھی	ٹھاکر چیتر سنگھ	۱۰	۵	۰	۰	۱۲
	۴۵	دھولانہ	خاص		پلکھو ۴ میل	شیام سنگھ نمبردار	۳۰	۰	۱	۱	۲
	۴۶	بنگلہ پریرو	پھلاودہ	۹۰۰	کھاتولی ۱۰ میل	لالہ متھرا پرشاد	۱۵	۱۰	۰	۰	۰
	۴۷	کپساڑھ	سلاوہ		روہانہ ۹	چندن سنگھ	۲۱	۸	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام شہر	نام ضلع	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	فاصلہ قریب تر سے	لاکت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد دیگر سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ سبھاسد	سبھایک	بواہ	مرتک	دیگر
۴۸	دھن پور	پرگنہ گڑھ	میرٹھ	۱		لالہ شیام لال	پنڈت رگھناتھ سہائے	۱۶	۲	۰	۱	۰
۴۹	لاوڑ	خاص	سردھنہ	۰		چھجو سنگھ	ہرنس لال	۱۰	۵	۰	۰	۰
۵۰	ہاپڑ	״	خاص	۰		لالہ رام سروپ	موہن لال تواری	۳۰	۱	۰	۰	۰
۵۱	سلاوہ	״	۰	۰		״ نند رام	متصدی لال	۳۷	۳	۲	۵	۴
۵۲	سنوتھ	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰
۵۳	بھمومہ	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	بلند شہر	خاص	خاص	۰	۳۳۰	لالہ گوپال نرائن	لالہ سنولالی گپت	۳۵	۲	۲	۲	۰
۵۵	نگینہ	״	بلند شہر ۱۶ میل محمد آباد ۱۹ ״		۱۰۰۰	ٹھاکر نول سنگھ	پنا لال گپت	۲۵	۲۴	۱	۲	۱۲
۵۶	نرسنہ پور گوکم	دولتپور	بلند شہر	۰		مہاشے چوکھا سنگھ	لالہ اجودھیا پرشاد	۱۰	۰	۱	۰	۰
۵۷	سیانہ	خاص	گڑھ مکتیسر ۱۲ میل	۰		منشی دینہ ناتھ	چودھری گوپال سنگھ	۲۵	۱۰	۰	۰	۱
۵۸	چھتاری	آنولی	انترولی ۶ میل	۰		لالہ گنگا سہائے	لالہ ہرگوپال	۱۸	۷	۳	۲	۲
۵۹	ثابت گڑھ	پرگنہ	۰ ومنا	۰		ٹھاکر گرور سنگھ	ٹھاکر ہرنبخش سنگھ	۴۶	۰	۰	۲	۱۱
۶۰	ویرا فیروز پور	سیانہ	گڑھ مکتیسر ۹ میل۔ ۱۰ میل	۰		چودھری گنگا سہائے	چودھری گنیشی لال	۳۳	۱۰	۱	۰	۵
۶۱	آمانہ	خاص	راجگہاٹ ۲۰ میل	۱۵۰۰		لالہ سیتا رام	۰	۱۰	۰	۱	۱	۰
۶۲	دھوم	داوری	داوری ۲ میل	۰		کنور رام سنگھ	پریم سنگھ	۳۶	۱	۰	۰	۰
۶۳	جہانگیر آباد	خاص		۰	۲۰۰۰	بابو کنہیا لال	پیارے لال	۱۰	۲۰	۰	۰	۰
۶۴	بولندلی	خواجہ	خواجہ ۱۱ میل	۰		بھگوتی پرشاد	رام سروپ ورما	۱۸	۱۴	۰	۰	۰
۶۵	ترتواس	خاص	راج گہاٹ	۰		کنور بیر سنگھ	بابو بھرت سنگھ	۱۵	۲	۰	۰	۰
۶۶	بیلون	نزداہ	ڈبائی ۳ میل	۰		رگھونندن لال	کدار ناتھ	۸	۲	۰	۰	۰
۶۷	پارسول	ڈنکور	سکندرآباد ۹ میل	۰		گنگا سہائے ورما	تیج سنگھ ورما	۵۰	۴۰	۰	۰	۰
۶۸	گلاوٹھی	خاص	بارہ ۱۰ میل	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۹	ڈبائی	״	خاص	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۰	لال گھڑھی	چھتاری	انولی روڈ	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۱	دان پور	خاص	۰ ۶ میل	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۲	سکندرآباد	״	خاص	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	گھنگھرولی	بلند شہر	خواجہ ۱۱ میل	۰		بھگوتی پرشاد	رام سروپ ورما	۱۸	۴	۰	۰	۰
۷۴	بھون	خاص	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۵	اودیچھان	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۶	انترولی	خاص	خاص	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	تحصیل یا پرگنہ	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر جہ سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آجیون سبھاسد	تعداد ممبران سمایک	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
بجنور	۷۷	نگینہ مسلم ایجوکیشنل	.	.	.	.	.	۰	۰	۰	۰	۰
علی گڑھ	۷۸	علی گڑھ	خاص	خاص	.	.	.	۰۰	۰	۰	۰	۰
	۷۹	وجے گڑھ		نگلہ۔ ساسنی ۲ میل۔ میل	.	پنڈت رام لال دیہ	پھول چند ویش	۱۰	۱	۰	۰	۰
	۸۰	بجولی	چھپرا	اترولی ۱۰ میل		ہولاسی سنگھ	ہیرا لال	۳۰	۰	۱	۰	۰
	۸۱	بانگنیسر	کھیر	ڈاہر ۸ میل	.	لالہ گوکل چند	پنڈت بدری دت شرما	۱۲	۲	۰	۰	۰
	۸۲	کاظم آباد	خاص	اترولی روڈ ۲ میل	.	کیسری سنگھ	نکمندی لال	۱۴	۵	۰	۰	۷
	۸۳	کوٹیا گنج	״	علیگڑھ ۱۲ میل	.	بدھ بین ورما	لالہ بدری پرشاد	۱۵	۳	۲	۲	
	۸۴	ہسابن	״	نگلہ ۴ میل	.	کنور سیتا رام سنگھ	ٹھاکر گردھاری سنگھ	۷	۵	۰	۱	
	۸۵	اترولی	״	اترولی روڈ	۱۱۷۵	بابو کالی چرن	گوکل پرشاد	۲۵	۵			
	۸۶	چھپرا	״	.	.	لالہ میوا رام	پنڈت پرہو دیال	۳۰	۱۰			
	۸۷	داؤدن	״	گنگنج ۲ میل	.	.	.	.	.	.	.	.
	۸۸	سکندرہ راؤ	״	״	.	.	.	.	.	.	.	.
	۸۹	بروٹھا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۹۰	جروٹی ڈیرا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۹۱	جگدنی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
نینی تال	۹۲	نینی تال	خاص	کاٹھ گودام ۱۳ میل	.	پنڈت جیت رام	پنڈت مادن تواری	۸	۲	۰	۰	۲
	۹۳	جسپور	״	کاشی پور	.	جمنا داس	رام پرشاد	۱۶	۸	۰	۰	۰
	۹۴	ہلدوانی	״	خاص	۱۲۰۰	پنڈت جیت رام	چرنجی لال	۱۰	۱۱	۰	۰	۳
	۹۵	رام نگر	״	ہلدوانی	۱۲۰۰	.	بدری پرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
بجنور	۹۶	بجنور	خاص	نگینہ	۵۰۰	بابو کشوری لال	بابو گنگا پرشاد	۱۷	۱	۰	۰	۰
	۹۷	نجیب آباد	״	خاص	۵۰۰ زمین	پنڈت بالمکند	ہرگلال سنگھ ورما	۱۵	۳۰	۰	۰	۰
	۹۸	پوربنی	״	״	۵۰۰	ٹھاکر ہردیال سنگھ	ٹھاکر چھترپال ورما	۲۰	۳۳	۰	۱	۷
	۹۹	باسٹہ	״	گجرولہ ۱۵ میل	.	چھترپت رائے	ہرپرشاد	۴	۰	۰	۰	۰
	۱۰۰	بڈھاپورہ	خاص	نگینہ ۸ میل	.	بھوپ سہائے	نرائن داس	۵	۵	۲	۰	۵
	۱۰۱	لال ڈھاک	شاہپور	ہردوار۔ نجیب آباد ۱۲ کوس۔ ۱۵ کوس	.	لالہ منصبی لال	لالہ گنپت ماری لعل	۱۵	۰	۰	۰	۰
	۱۰۲	دھامپور	خاص	خاص	۱۵۰۰	چودھری گوہر شاہ سنگھ	بابو شنبھو ناتھ گپت	۷	۱۵	۲	۰	۳
	۱۰۳	چاندپور	״	گجرولہ ۲۰ میل	۳۰۰	پنڈت شنکر لال	لالہ گوری لال	۲۶	۴	۰	۰	۰
	۱۰۴	محمد پور	״	چاندوک	.	سیٹھ پرتاب سنگھ	سیٹھ لکھمی چند سنگھ	۳۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام قریب تر ریلوے اسٹیشن	نام تحصیل	فاصلہ سماج سے ریلوے اسٹیشن	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سماسد	تعداد ممبران سہایک	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
	۱۰۵	سیوہارا	خاص	خاص	۰	پنڈت لال من شرما	چودھری شیام سنگھ	۸	۲	۰	۰	۰
	۱۰۶	روتا چپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۷	گھاور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۸	تانگل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۰۹	نگینہ	خاص	خاص	۰	منشی صاحب سنگھ	لالہ کندن لال	۲۰	۱۰	۰	۸	۲
	۱۱۰	سیونتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۱	دتیانہ	باشٹہ	۰	۰	۰	رام چند رپرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۲	کھاڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۳	دڑھا	خاص	خاص	۰	۰	خونی لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۴	مراد آباد	خاص	خاص	۳۰۰۰	منشی نراٹن پرشاد	پنڈت دوارکا پرشاد	۴۵	۱۳۵	۰	۰	۳
	۱۱۵	امروہا	آگرہ	۰۰	۰	پنڈت بشونت رائے	منشی رام سروپ	۲۵	۱۵	۱	۰	۱۱
	۱۱۶	سیونڈارہ	۰۰	بلاری میں	۰	چودھری بھگارام	بلہ بو سہانے	۲۵	۲۱	۱	۰	۲
	۱۱۷	سنبھل	۰۰	۰	۰	پنڈت بنسی دھر	سری رام	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱۸	چندوسی	۰۰	خاص	۱۵ ہزار	بابو بدن لال	بابو روپ سنگھ	۳۲	۲	۰	۰	۰
	۱۱۹	رام پور	۰۰	۰۰		رام نرائن گپت	نرائن پرشاد گپت	۳۲	۰	۰	۰	۰
	۱۲۰	سرچن نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۱	ٹانڈہ محمد فضل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۲	سرکڑا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۳	سید بنگلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۴	بدایوں	خاص	خاص	۲۰۰۰	منشی جنگل کشور وکیل	پوشی کی لال شرما	۵۵	۵۳	۵	۶	۳۴
	۱۲۵	محشم پور	خضر تیور	تقریباً ۱۸ میل		ٹھاکر شب سنگھ	منشی رگھوبر دیال	۳۳	۰	۰	۴	۳
	۱۲۶	گونٹھی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲۷	بسولی	خاص	آصف پور ۷ میل	۰	منشی کلیان رائے	طوطا رام	۹	۰	۰	۰	۰
	۱۲۸	اسعد پور	گنور	بیرالا ۶ میل	۰	نند رام	لکھمی چند	۱۳	۰	۰	۰	۱
	۱۲۹	بلسی	خاص	اوجھیانی ۲ کوس	۱۲۰۰	ٹیکا رام	گیندن لال	۱۰	۵	۱	۰	۵
	۱۳۰	داتا گنج	۰۰	بدایوں	۵۰۰	بدھ سین	پنڈت ڈال چند	۹	۱۲	۰	۲	۰
	۱۳۱	اسلام نگر	۰۰	بھجوٹی ۸ میل	۱۵۰۰	کنور ہر سنگھ	لالہ لچھمن پرشاد	۱۰	۲	۱	۰	۰
	۱۳۲	دھگوان	ظریف نگر	میرالہ ۱۲ کوس	۴۳۰۰	لالہ ٹیکا رام	لالہ آنگن لال	۱۰	۵	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نوعیت	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاگت مندر سماج پر	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سماجی	تعداد ممبران سہایک	تعداد دیگر سنسکار براہ	تعداد دیگر سنسکار مرتک	تعداد دیگر سنسکار دیگر
بدایوں	۱۳۳	مونڈیا	خاص	آصف پور	۰	ساہو تاراچند	لالہ بدھ سین	۲۶	۲۰	۰	۰	۰
	۱۳۴	اودھیانی	,,	خاص	۰	سیتارام شرما	برج کشور شرما	۱۹	۱۳	۰	۰	۰
	۱۳۵	سورپا	کریامائی	بھجوٹی	۰	لالہ بلدیو داس	چھتری پرشاد	۰	۱۳	۰	۰	۰
	۱۳۶	سرتول	بھانپور	آصف پور ۵ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۷	ندرولی	گنور	میرالہ ۸ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۳۸	ستیتی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شاہجہان پور	۱۳۹	شاہجہانپور	خاص	خاص	۷۰۰۰	دارو غہ لچھمی نرائن	بابو دیوی پرشاد	۴۲	۱۷	۴	۱۰	۵
	۱۴۰	خدا گنج	,,	میرانپور کٹرہ فتح گنج ۱۰ میل - ۱۰ میل	۱۰۰ زمین	بابو لچھمی نرائن	پنڈت رام بلاس	۲۴	۱۱	۰	۰	۵
	۱۴۱	تلہر	,,	خاص	زیر تعمیر	منشی شام سندر لال	منشی لچھمی نرائن	۱۱	۱۰	۰	۱	۴
	۱۴۲	پوایاں	,,	,,	۶۰۰۰	کنور اندر بکرم سنگھ	بہلاد سنگھ	۱۱۰	۰	۰	۱	۷
	۱۴۳	جلالآباد	,,	شاہجہانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بریلی	۱۴۴	بریلی	خاص	خاص	زیر تعمیر	بابو بلدیو پرشاد	بابو رشک لال	۵۵	۱۱	۰	۰	۰
	۱۴۵	محلہ بھوٹر بریلی	,,	بریلی	۵۰۰	بابو برج بہاری لال	ٹکٹ بہاری لال	۲۲	۱۷	۰	۰	۰
پیلی بھیت	۱۴۶	پیلی بھیت	خاص	خاص	۴۹۰۰	بابو رمانا تھ نرائن	بابو امراؤ سنگھ	۳۵	۲۲	۱	۵	۲۳
متھرا	۱۴۷	متھرا	خاص	خاص	۶۵۰۰	لالہ بنسی لال	پنڈت رادھا کرشن	۴۰	۴۰	۰	۰	۹
	۱۴۸	بیری	برادری	پرکھم ۲ میل	۰	۰	گلاب شنکر	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴۹	سونکھ	خاص	بھرتپور ۲۱ میل	۰	سالونل سنگھ	گوپردھن داس	۱۲	۰	۰	۰	۰
	۱۵۰	چوما	جیت	کونکیرہ	۰	جواہر لال	راج بہادر	۱۰	۶	۰	۰	۱
	۱۵۱	مگرا	رسولپور	متھرا		ہیرالال	پنالال	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵۲	آنگسی	بلدیو	متھرا ۵ میل	۰	جے چند	کنور رام سنگھ	۲۳	۱۵	۰	۰	۰
	۱۵۳	کوسی	خاص	خاص	۰	ہردیال سنگھ	نرائن سنگھ ورما	۱۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵۴	سریز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵۵	حسن پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
آگرہ	۱۵۶	آگرہ شہر	خاص	خاص	۵۰۰۰	لالہ سالگرام	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۵۷	محلہ نانیر	,,	,,	۸۰۰	پنڈت دیارام توماری	تلسی رام توماری	۹	۰	۰	۲	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ ڈائرکٹری سنہ ۱۹۰۸ء

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج زر پیسہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک ستنکار		
					پروہان	منتری	آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
آگرہ	۱۵۸	فیروزآباد	خاص	۱۸۰۰	کملاپت	راج کشور	۰	۲۵۰	۰	۲	۶
	۱۵۹	کاگارول	″	۰	منشی پیرانگھ	ٹھاکر نرائن سنگھ	۲۰	۳	۰	۰	۵
اٹاوہ	۱۶۰	اٹاوہ	خاص	۰	کنور متھرا سنگھ	بابو بدری پرشاد	۲۰	۱	۰	۰	۲
	۱۶۱	اجیت مل	″	۰	کنور نرنجن سنگھ	لالہ رام کرشن	۱۲	۳	۰	۲	۷
	۱۶۲	جیتاپور	اوریا	″ ۱۴ میل	پنڈت ماتادین	پوہلو رام سب اوورسیر	۲۱	۰	۰	۰	۲
	۱۶۳	جسونت سنگھ	خاص	۳۰۰	ٹھاکر مہاراج سنگھ	جوتی سروپ	۹	۱	۰	۰	۰
	۱۶۴	پھپھوند	″	۰	ماتادین	رشک لال	۰	۰	۰	۰	۰
اٹاوہ	۱۶۵	مین پوری	خاص	زیر تعمیر	بابو امرتیہ پرتی	بابو شیام سندر لال	۳۰	۰	۳	۵	۲
	۱۶۶	گڑھیا چنگو	بیور	۱۰۰ بھونگام ۱ میل	گوردیال سنگھ	گنیش سنگھ	۲۰	۵۰	۲	۰	۰
	۱۶۷	فرخ آباد	خاص	۲۰۰۰	رائے بہادر پنڈت رام دلارے لال ایم اے		۸۲	۰	۰	۰	۸
	۱۶۸	کمپل	″	۰ قائم گنج ۵ میل	رگھوبر دیال	کرشن سہائے وکیل	۷	۱	۰	۰	۴
	۱۶۹	بھولے پور	فتحگڈھ	۲۰۰۰	جھنی لال	رگھوبر دیال	۲۸	۴	۰	۰	۸
	۱۷۰	تیراجاکٹ	سرائے پراگ	۲۰۰ گورسہائے گنج ۴ میل	شب سہائے	لالہ چکرپان	۱۳	۱	۰	۰	۱
	۱۷۱	سگڑوہ	خاص	″ ۱۲ میل	شب رام شرما	منولال ورما	۴	۱	۰	۱	۰
فرخ آباد	۱۷۲	قنوج	″	خاص ۲ میل	پنڈت لچھمی نرائن	پنڈت ہرشنکر لال	۲۱	۰	۰	۰	۰
	۱۷۳	پلکھنہ	″	قائم گنج	گوبند سنگھ	رامدیال	۱۹	۱۲	۱	۱	۰
	۱۷۴	سروانی	محمد آباد	محمد آباد	چرونجی	رگھبر دیال	۴	۰	۰	۰	۰
	۱۷۵	جلال آباد	سرائے پراگ	گورسہائے گنج ۴ میل	پریاگ دت	منی لال	۱۵	۱۷	۰	۰	۰
	۱۷۶	قایم گنج	خاص	خاص							
	۱۷۷	فتحگڈھ	خاص	۰							
ایٹہ	۱۷۸	ایٹہ	خاص	۰ سکندرہ راؤ ۱۹ میل	بابو براج بہادر ورما	بابو روسروپ گپت	۱۳	۶	۰	۰	۱۲
	۱۷۹	رامپور	″	زردائن ۲ میل ۲۰۰	پنڈت دوارکا پرشاد	پنڈت اجودھیا پرشاد	۱۶	۵	۰	۰	۰
	۱۸۰	سرائے اگت	″	موٹا ۳ میل ۰	″ جگناتھ پرشاد	″ جگدمبا پرشاد	۹	۱۰	۱	۰	۳
	۱۸۱	علیگنج	″	دریا گنج ۹ میل ۱۰۰۰	پراگ داس	کنہیا لال	۱۴	۱	۰	۰	۰
	۱۸۲	بلاقی نگر	علیگنج	″ ۱۰ میل ۰	لکشمن سنگھ	دامودر پرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸۳	کاسگنج	خاص	خاص ۰							
	۱۸۴	سکیٹ	۰	۰							

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران مستری	تعداد ممبران آریہ سبھاسد	تعداد ممبران سہائک	تعداد ویدک سنسکار بواہ	تعداد ویدک سنسکار مرتک	تعداد ویدک سنسکار دیگر
	۱۸۵	کانپور	خاص	خاص	۷۰۰۰	بابو آسانند تیواری	بابو جوالا پرشاد	۲۰۶	۰	۲	۴	۱۰
	۱۸۶	شیولی	″	براجپور	۰	گارگی دت	لال من	۳۰	۴	۰	۰	۲
	۱۸۷	اکبر پور	″	لالپور	۵۰۰	پنڈت درگا پرشاد	پنڈت گنگا چرن	۲۱	۷	۰	۰	۶
	۱۸۸	ڈھرہرا	کھاڑہ	بھیم سین	۰	جیت سنگھ	رادھا کشن	۴	۰	۰	۰	۰
	۱۸۹	برھادرت	پٹھور	خاص	۰	چوہدری انت سنگھ	پنڈت کرشن گوپال	۱۶	۱	۰	۰	۰
	۱۹۰	ودھوئن	خاص	کانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹۱	سچندی	″	پنکی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۹۲	کالپی	خاص	خاص	۱۳۰۰	دولت رام	پنڈت شیو چرن لال	۱۳	۰	۲	۰	۲
جھانسی	۱۹۳	جھانسی	″	۴ میل	۳۰۰۰	بابو شنکر سہائے وکیل	بابو نانک چند کھنہ	۲۵	۱۰۰	۵	۱	۵
باندہ	۱۹۴	باندہ	″	″	۱۹۰۰	چوہدری پرا گی سنگھ	نراین داس	۲۲	۱۰۵	۰	۰	۰
الہ آباد	۱۹۵	الہ آباد شہر	″	″	۰	منشی گوبند سہائے	بابو رام برن	۳۶	۴	۰	۰	۰
	۱۹۶	″ کڑہ	″	پرمانگ ۱ میل	۰	ٹھاکر گدا دھر سنگھ	پربھو دیال	۱۵	۴	۰	۲	۳
بنارس	۱۹۷	بنارس	″	خاص	۳۰۰۰۰ روپیہ	بابو جگدیو پرشاد	منشی کنہیا لال	۱۷	۱	۰	۰	۰
مرزاپور	۱۹۸	مرزاپور	″	″	۴۰۰۰	بابو سری رام وکیل	بابو بہاری لال سب اوورسیر	۲۴	۸	۰	۰	۰
	۱۹۹	رام گڑھ	سیکھڑ	ڈگمگ پٹ	۰	رام سندر شرما	چوہدری رادھا رام	۱۸	۱۰	۱	۲	۱
	۲۰۰	پچھراوں	۰	۳۰ میل	۰	مکھن رام شرما	رام ناتھ شرما	۱۵	۰	۰	۴	۳
	۲۰۱	گوپی گنج	۰	مرزاپور ۱۱ میل	۰	-	-	-	-	-	-	۰
جونپور	۲۰۲	جونپور	خاص	خاص	۰	جگناتھ درما	ہزاری لعل درما	۱۵	۵	۱	۲	۱۰
	۲۰۳	مچھلی شہر	″	بادشاہ پور ۱۱ میل	۰	منشی لال بہادر	بھگوتی پرشاد	۹	۱	۰	۰	۰
اعظم گڑھ	۲۰۴	اعظم گڑھ	″	خاص ۴ میل	۰	ٹھاکر گنپت رائے	رام یاد لعل	۳۷	۱۲	۰	۰	۰
	۲۰۵	گوتھ	دوہری گھاٹ	دوہری گھاٹ	۰	بابو کالکا رائے	بابو دریا ساگر	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰۶	مئوناتھ بھنجن	خاص	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰۷	دھرورا	جھانگنج	جھانگنج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰۸	گورکھپور	خاص	خاص	۰	بابو نرسنگھ سہائے وکیل	بابو بالکند سہائے وکیل	۴۵	۱۰	۲	۰	۱۳
	۲۰۹	بھاگلپور	″	ترقی پا ۱ میل	۰	سرجو پرشاد	ماتا دین لال	۳	۰	۰	۰	۲
	۲۱۰	دیوریا	″	خاص	۰	دیبی پرشاد	بندھیاچل پرشاد	۱۴	۷	۰	۰	۰
	۲۱۱	چکرواپور	سلیم پور	سلیم پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ ڈائرکٹری سنہ ۱۹۰۸ء

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب تر ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران		تعداد ممبران		تعداد ویدک سنسکار		
						پردھان	منتری	آریہ بھاشا	سہائک	بیواہ	مرتک	دیگر
	۲۱۲	سلیم پور	خاص	سلیم پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱۳	ہاٹا	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گورکھ	۲۱۴	مہاراجگنج	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱۵	ٹبرہل گنج	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۱۶	گولا	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بستی	۲۱۷	خاص	خاص	۰	۰	بابو شنکر داس	منشی بلم رنجن لال	۴۵	۰	۰	۰	۰
	۲۱۸	ہندا ول	〃	خلیل آباد ۵ میل	۰	لال بہاری	سیتل پرشاد	۷	۱	۰	۰	۰
رائے بریلی	۲۱۹	رائے بریلی	〃	خاص	۰	۰						
لکھنو	۲۲۰	لکھنو شہر	〃	〃	۵۰۰	گرچند روپس	جیون مل	۴۷	۱۶	۳	۸	۴۸
	۲۲۱	گنیش گنج	〃	〃	۱۳۰۰۰	پنڈت رام دلاری	پنڈت کیشو رام	۳۰	۲۰۶	۱	۲	۶
اوناؤ	۲۲۲	اوناؤ	〃	〃	۵۰۰	مشعل سنگھ	رام بھروسی	۱۲	۱۲	۰	۰	۲
	۲۲۳	نواب گنج	〃	۰	۰	رام گوپال	ماتادین شرما	۱۱	۱۰	۰	۰	۵
سیتاپور	۲۲۴	سیتاپور	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۲۵	ہردوئی	〃	〃	۱۰۰۰	رائے کدار ناتھ	بابو مہیش لال	۷۵	۲۰	۰	۰	۰
	۲۲۶	باون	〃	ہردوئی ۱۰ میل	۰	بندرا پرشاد	پال کرشن	۱۴	۲	۱	۱	۴
	۲۲۷	شاہ آباد	〃	آنجنی ۳ میل	۱۲۰۰	بابو برج کشور وکیل	پنڈت رام بلاس شرما	۶۸	بلا تعداد	۰	۳	۷
	۲۲۸	ملانواں	〃	۰	۰	پنڈت رامادین	〃 منا لال شرما	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۲۹	تھمراول	گوپامو	ہردوئی	۰	رائے کدار ناتھ ورما	دیوان اودھ بہاری	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۰	اودھرنپور	خاص	آنجنی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۱	بیٹھگوں	〃	خاص	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۲	بلگرام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۳	مادھوگنج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۴	گنگلاپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۵	وڑسا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۳۶	لکھیم پور	کھیری	خاص ۱۴ میل	۶۰۰۰	بابو سیتا رام بی اے	پنڈت انجنی سہائے	۴۲	۸	۰	۲	۶
	۲۳۷	محمدی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پرتاب گڑھ	۲۳۸	پرتاب گڑھ	خاص	خاص	۰	ڈاکٹر رام شنکر	ڈاکٹر ایس ایس ایم ایم ڈی	۲۰	۲۵	۰	۰	۰
فیض آباد	۲۳۹	فیض آباد	〃	〃 میل	۲۰۰۰	بابو گوکل چند	پنڈت منوہر ناتھ	۳۵	۲۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد ممبران آریہ سبھاسد	حمایتی	تعداد ویدک سنسکار بیاہ	مرتگ	دیگر
فیض آباد	۲۴۰	گھوسیا	میا	پالہر گھاٹ ۴ میل	۰	بدہ رام	پرمیشور بخش سنگھ	۱۲	۴	۰	۴	۰
سلطانپور	۲۴۱	سلطان پور	خاص	خاص ۱ میل	زیر تعمیر	پنڈت گوکل پرشاد	رام ہرش سنگھ	۳۲	۸	۰	۱	۲
بھرائچ	۲۴۲	بھرائچ	″	خاص	۰	بابو گوبند پرشاد	امین چند	۲۰	۰	۰	۰	۰
	۲۴۳	پیاگپور	″	″	۰	راجہ بندیسری پرشاد سنگھ	رامانیخ شرما	۳۰	۷	۰	۰	۰
	۲۴۴	فیروزآباد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

راجستھان

	۱	اجمیر کیسر گنج	خاص	خاص	۵۰ ہزار	رگھبیر سنگھ جی	پنڈت جے دیو شرما	۹۶	۱۰۰	۱۰	۰	۳
	۲	″ نگرا	اجمیر	اجمیر	۰	پنڈت رام چندر شرما	بابو ڈال چند شرما	۱۳	۳	۰	۰	۳
	۳	نصیر آباد	خاص	خاص	۱۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۴	بیاور	″	″	۳۰۰۰	مہتہ چمن سنگھ	بابو ہریلال بھارگوا	۲۸	۲	۰	۳	۱۰
	۵	کرڑیل	″	اجمیر ۱۲ میل	۱۵۰۰	بابو بنارسی لال	چھوگا مل جی	۱۵	۱۲	۰	۰	۰
	۶	راجیاواس	″	بیاور	۱۰۰ روپیہ	پنالال	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جودھپور	۷	جودھپور	″	خاص	۸۰۰۰	رام سکھ	لکشمن جی	۱۳	۲	۰	۱	۶
	۸	سوجت	″	سوجت روڈ ۲ میل	۱۲۰۰	مودی گردھاریلال جی	چوہدری میارام	۳۰	۵	۰	۰	۶
جے پور	۹	جے پور	″	خاص	۵۴۰۰	منشی جھوگا لال	منشی رام لال	۳۸	۰	۱	۲	۰
	۱۰	″ شاکھاج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۱	جوبنیر	چلیرہ	اجمل پور	۵۰۰۰	ٹھاکر کرن سنگھ	بابو سوائی سنگھ جی	۲۵	۰	۰	۰	۰
	۱۲	رام گڑھ	خاص	″	۰	نرسنگھانند	بشنو شرما	۱۶	۵	۰	۰	۰
	۱۳	فتحپور	″	″	۳۰۰۰	ماسٹر اجودھیا پرشاد	بالا بخش سادھو	۱۱	۴	۰	۰	۱
الور	۱۴	الور	″	خاص	۶۲۰	لالہ جگل کشور	لالہ باسدیو	۲۲	۸	۰	۰	۵
بھرت پور	۱۵	بھرت پور	″	″	۱۰۰۰۰	منشی پیارے لال	بابو مہیش سروپ بھٹناگر	۶۰	۴۶	۰	۲	۳
	۱۶	روپ باس	″	اچھنیرہ ۲۱ میل	۰	منشی بنواری لال	منشی چترسین	۹	۴	۱	۰	۰
	۱۷	بھوساور	″	کھیرلی	۰	امراؤ سنگھ	کنہیا لال	۸	۰	۰	۰	۰
	۱۸	ڈیگ	″	بھرتپور ۲۱ میل	۰	لالہ رادھاکشن	منشی متصدی لال	۱۲	۰	۰	۰	۰
دھولپور	۱۹	باڑی	″	خاص	۰	ڈاکٹر جگل کشور	پنڈت نرائن دت سہگل	۲۳	۱۵	۰	۰	۱
گوالیار	۲۰	گوالیار	″	″	۳۰۰	کنور حکم سنگھ	بابو نرائن گنیش بی اے	۲۰	۵	۰	۰	۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سمیت روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سبھاسد	تعداد ممبران سہایک	تعداد دیگر سنسکار بواہ	تعداد دیگر سنسکار مرتک	تعداد دیگر سنسکار دیگر
گوالیار	۲۱	بھیلسہ	خاص	خاص	۰	بابو بھگوان سروپ	بابو دوارکا پرشاد	۶	۱	۰	۰	۲
	۲۲	سیپری	〃	〃	۰	لالہ منوہر لال	ماسٹر رام پرشاد	۵	۰	۰	۰	۰
	۲۳	لشکر	〃	〃	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ٹونک	۲۴	سرونج	〃	باموڑ	۰	ٹھاکر ہزار نام سنگھ	سندر لال شرما	۳	۰	۰	۰	۰
کوٹہ	۲۵	کوٹہ ہاڑوتی	〃	موڑک ۱۰ میل	۱۵۰۰	راجہ جے سنگھ جی	بہاری لال گپت	۴۲	۱	۰	۰	۰
اودے پور	۲۶	اودے پور	〃	خاص ۲ میل	۴۰۰۰	ٹھاکر جگناتھ سنگھ	بابو تنگن چند	۱۵	۰	۰	۰	۱
اجمیر	۲۷	دگشھان	〃	مہو	۰	مہاشی رام چند	کنہیا لال	۵	۰	۰	۰	۰
شاہپورہ	۲۸	شاہپورہ	〃	سریری	۳۰۰۰	چھتر پتی جی	راجہ دھرام سرا ہر سنگھ	۳۳	۰	۰	۰	۰
	۲۹	پھولیہ کلاں	〃	〃		شادی لال	سورج مل	۱۷	۰	۰	۰	۰
مالوا	۳۰	دیواس	〃	اندور ۲۰ میل	۲۰۰۰	سیٹھ شرپرام	سیٹھ دولت سنگھ	۱۰	۴	۰	۰	۱
	۳۱	نیمچ	〃	خاص		پنڈت صوبہ پرشاد	〃 پھول چند	۲۰	۰	۰	۰	۱
گجرات	۳۲	بھڑوچ	〃	خاص	۰	بابو شیو کرن	مہاشی ہیرا لال	۲۴	۰	۰	۰	۱
	۳۳	مسودا	〃	جمبیر	۰	جوشی جگناتھ شرما	مہادیو شرما	۲۰	۰	۰	۰	۰
دھار	۳۴	دھار	〃	مہو	۰	ڈاکٹر مہی پت رائے	بہاری لال	۲۰	۳	۰	۰	۰
اندور	۳۵	اندور	〃	خاص		پنڈت پھن راؤ	جگناتھ گپت	۳۰	۱۵	۰	۰	۴
	۳۶	مہو	〃	〃	۰	مادھو لال گپت	شیو پرتاپ	۱۵	۴	۰	۰	۱
جھالاوار	۳۷	جھالرا پاٹن	〃	〃		پنڈت چھاجو رام	ماسٹر شام بہاری لال	۱۹	۰	۰	۰	۰
بھوپال	۳۸	اچھاور	〃	سیہور چھاؤنی		پنڈت پریم نرائن	سیٹھ ہری بلبھ گپت	۱۳	۲	۰	۲	۷

ممالک متوسط

	۱	نرسنگھ پور	خاص	خاص	۱۲۰۰	گیا پنجنہ چوپڑا	پنڈت گنیش پرشاد	۴۵	۱۵	۰	۰	۱۲
	۲	رم کھریا	۰	۰	۰	پنڈت بلدیو سنگھ	〃 پرتاپ سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	ہرئی	۰	۰	۰	〃 بوچا رام	〃 بابو لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۴	سائیدکھیڑہ	۰	۰	۰	ٹھاکر پرتھی سنگھ	پورن لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۵	اورنی نیمڑیا	خاص	مگاؤ دروازا		〃 مان سنگھ	ٹھاکر تخت سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
	۶	پلوہا کلاں	〃	〃		کاشی رام	بھولا ناتھ	۱۵	۶			۵
ہوشنگ آباد	۷	ہوشنگ آباد	خاص	خاص		پنڈت رام چرن لال	ٹھاکر صورت سنگھ	۰	۰			۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نام ریلوے سٹیشن	نام تحصیل یا پرگنہ	تاریخ قیام	نام عہدہ داران		نقد چندہ سالانہ	تعداد ممبران			تعداد ویدک سنسکار	
						پردھان	منتری		آریہ سبھاسد	سہایک	بواہ	مرتک	دیگر
بلوچستان آباد	۸	سوہاگپور				پنڈت کاشی رام تواری	پنڈت کاشی رام تواری	۵۰۰ نقد	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	سیخ مڈھی	پیپریا	خاص		بابو ہیرا سنگھ	بابو کاشی رام	۰	۷	۱۰	۰	۰	۰
برہان پور	۱۰	برہان پور	خاص			لالہ ہری کرشن	پنڈت انکار پرشاد		۷	۸	۰	۰	۰
	۱۱	سلطانپور				مولی رام	سیٹھ ہرجی لال	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	رستم پور	بگمار			سیٹھ راجہ رام	بہاری لعل		۵	۵۰	۱	۰	۱
	۱۳	موہد				مادھو جی	چونی لال	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۴	کھنڈوا	خاص			بابو منگل لال	پنڈت کیول رام	۰	۱۷	۵	۰	۰	۴
	۱۵	اجناس				پنڈت آنند راؤ	گنیش شرما	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۶	سناود				بابو گھشاج	سیٹھ ماکھن لال گپت	۰	۱۰	۲	۰	۰	۱
اکولا	۱۷	اکولا				سیٹھ دھنراج	بھاگچی کھیم جی ورما	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۸	ہنومکھیڑہ	اکولا			پنڈت رادھاکرشن	دینکٹ راؤ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
امراوتی	۱۹	امراوتی	خاص			بال مکند	سیٹھ موتی لال	۱۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۰	مرتضیٰ پور				کنہیا لال	گھیسو لال		۱۱	۵	۰	۱	۰
	۲۱	چاندور				چندر بھان دیوہنی	پنڈت منا لال		۱۴	۳	۱	۰	۲
	۲۲	دھامن گاؤں				رام سمیر	چندر بھان بشتا جی		۹	۰	۰	۰	۲
ناگپور	۲۳	ناگپور				مسٹر جھنڈا مل	بابو چند کاپرشاد گپتا	۰	۰	۰	۰	۰	۰
وردھا	۲۴	وردھا				پنڈت شیو بلاس	گنپتی گپت	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۲۵	آردی				ہیرا لال شرما	گوپال لال ورما	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جبلپور	۲۶	جبلپور شہر				چندر گوپال بی اے	پنڈت جوالا پرشاد	۲۰۰۰	۳۷	۲۵	۱	۰	۱۸
		ہوشنگ آباد				بابو رگناتھ پرشاد	بابو لال چند ورما		۲۰	۰	۰	۰	۰
	۲۷	درست پلا				بلدیو پرشاد	بدری پرشاد		۰	۰	۰	۰	۰
	۲۸	ہنونتھ				پنڈت ہرپرشاد	پنڈت شیو پرشاد		۰	۰	۰	۰	۰
	۲۹	گھنسور				دارے لال	ہرشرن لال		۰	۰	۰	۰	۰
	۳۰	کٹنی مروارہ	مروارہ	کٹنی		پنڈت چھکوڑی لال	بالا پرشاد		۰	۰	۰	۰	۰
راجپوتانہ	۳۱	بلوارا بازار	بھاگا پارا	خاص			شیو پرشاد		۰	۰	۱	۱	۱
	۳۲	دھمتری		خاص		نرائن مرچل	بابو برھما دین		۰	۰	۰	۰	۰
	۳۳	بھرا	کھٹی			پورن گر	بھوپال گر		۰	۰	۰	۰	۰
	۳۴	کوٹا گاؤں				مہاراج لال کالندر شکھ	پنڈت شاوتی چند		۰	۰	۰	۰	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ضلع	نمبر شمار	نام سماج	نوعیت جائیداد	نام قریب ترین ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج یا پتہ	نام عہدہ داران: پردھان	نام عہدہ داران: منتری	تعداد ممبران: آریہ سبھاسد	تعداد ممبران: سہایک	تعداد دیہک سنسکار: بیواہ	تعداد دیہک سنسکار: مرتک	تعداد دیہک سنسکار: دیگر
	۳۵	بلاسپور	خاص	خاص	۰	پنڈت سنا تگرام	پنڈت دارے لال	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۶	پینڈرا	۰	۰	۰	لالہ امیر سنگھ	ٹھاکر بلدیو سہائے	۰	۰	۰	۰	۰
	۳۷	بھدوڑا	۰	۰	۰	پنڈت گنگا رام	رام دیال سنگھ	۰	۰	۰	۰	۰
بالاگھاٹ	۳۸	بالاگھاٹ	۰	۰		پاگیش دت	پاٹھک بھیرو پرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
چھندواڑہ	۳۹	چھندواڑہ	۰	۰	۰	لالہ گردھاری لعل	ددو لال	۰	۰	۰	۰	۰
سیونی چھپارا	۴۰	دواری	۰			چھوٹے لال	پنڈت شیو پرشاد	۰	۰	۰	۰	۰
ساگر	۴۱	ساگر مجھیرہ	۰	۰	۲۰۰۰ زمین	لالہ کندن لال	ٹھاکر باسدیو پرشاد	۱۶	۰	۰	۰	۳
بمبئی	۴۲	بیجاپور	۰	۰		رائے کرشنا جاریہ راے چور	بابو رام کرشن بلونت	۰	۰	۰	۰	۰

بمبئی کاٹھیاواڑ

بمبئی	۱	بمبئی کاکروادی	گرگاؤں	خیرنی روڈ	۳۰ ہزار	پرابجیو ندا س کاہندا س	رنگیلداس جگیشداس	۳۲۰	۵	۰	۰	۲۰
ناسک	۲	دیولا	خاص	خاص	۳۶ ہزار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سورت	۳	وجل پور	جلالپور	نوساری	۰	انبا لال	جیبنا بھائی	۲۰	۳	۱	۰	۵
	۴	اگست	نوساری	۰	۰	مارارتی ہیراورما	پربھو بھائی جیونجی ورما	۱۵	۵	۰	۰	۶
	۵	ناگڈارا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۶	احمد آباد	خاص	خاص	۱۷۰۰	پرشوتم رامچندر	رتی لال ایم دیشائی	۹۰	۲۵	۰	۰	۰
بڑودہ	۷	بڑودہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مہی کانٹھا	۸	مہی کانٹھا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۹	احمد نگر	۰	ایدر روڈ	۰	مہاراجہ ہمت سنگھ جی	لالہ رادھا کرشن ایم اے	۶۰	۰	۰	۰	۰
کھیڑہ	۱۰	چیخودرہ	آنند	آنند	۰	موتی لال بھولا بھائی	مرگا بھائی دادا بھائی	۴۰	۳۰	۰	۰	۲
	۱۱	ادرس	خاص	خاص		چھوٹے لال موتی بھائی	بیاس رنچھوڑ نرسیرام	۲۳	۰	۰	۰	۰
کاٹھیاواڑ	۱۲	بھاونگر	۰	۰		منی شنکر اوجھا	منی لال آر ماسٹر	۲۰	۱۲	۰	۰	۰
	۱۳	راجکوٹ	۰	۰		پرانجیون ڈاکٹر	۰	۷	۰	۰	۰	۰
	۱۴	بیرپور	۰	۰	۲۵۰۰	کمار ہمیر سنگھ جی	بیجی مولجی ورما	۰	۰	۰	۰	۰

نظام حیدرآباد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام صوبہ	نمبر شمار	نام سماج	نام ڈاکخانہ	نام قریب ترین ریلوے سٹیشن	لاگت مندر سماج روپیہ	نام عہدہ داران پردھان	منتری	تعداد ممبران آریہ بھاسم	سبھایک	تعداد ویدک سنسکار بواہ	مرتک	دیگر
دکن	۱	سکندرآباد بازار	خاص	خاص	۰	جیوارکشن	شب چندراس	۲۰	۴	۰	۰	۰
	۲	حیدرآباد	″	″	۰۰ نقد	کیشوراؤ	کامتاپرشاد	۳۲	۴۰	۸	۰	۰
	۳	دھارواڑ	″	″	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مدراس												
میسور	۱	بنگلور چھاؤنی	خاص	خاص		ٹھاکر سنگھ ورما	شیش گری ورما	۱۱	۰	۰	۰	۰
	۲	وزیگاپٹم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۳	مدراس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بنگال و بہار												
کلکتہ	۱	کلکتہ	خاص	ہاوڑہ	۵ ہزار روپیہ	رائے رلا رام	ٹیک چند	۶۰	۰	۱	۰	۰
	۲	پٹنہ شہر	″	خاص	زیر تعمیر	بابو ٹھاکر سنگھ ورما	بابو گوکرن لال گپت	۱	۳۰	۰	۱	۵
	۳	لام زرد مین	″	″	۶۰۰ نقد	بابو ترائین سنگھ	″ شیونندن سنگھ	۸	۰	۰	۰	۰
	۴	گھگول	دیناپور	دیناپور	۶۰۰	″ جے سی دت	بہاری لال شاہ	۱۲	۵	۰	۰	۱۰
	۵	منیر	خاص	بیٹھ	۰	رام ہرکشن	برج موہن	۱۶	۰	۰	۰	۱
	۶	نوبت پور	″	دیناپور	۰	سرجو نرائن	سیتارام	۵	۴	۲	۱	۰
	۷	باکی پور	″	خاص	۰	بابو نیلامبر پرشاد	بابو بشنو دیال	۱۳	۰	۰	۰	۰
	۸	دیناپور	″	″	۰	″ جنکد ٹریلس	ڈاکٹر ماتا دین	۹۰	۲۵	۰	۰	۴
	۹	حسن پور	پھلواری	دیناپور	۰	گوری شنکر سنگھ	شیو کھلاون سنگھ	۱۰	۱۰	۰	۰	۰
	۱۰	بارٹھ	خاص	خاص	۰	منشی کمند لال	منشی رگھونندن پرشاد	۷	۱	۰	۰	۰
	۱۱	داؤدپور	″	″	۰	رام پرکاش	گوبردھن شاہ	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	کوتھوان	دیناپور	دیناپور	۰	متھلا شرن سنگھ	شیام سندر سنگھ	۱۴	۰	۰	۰	۴
	۱۳	ویلا			۰	نند لال	پنی لال	۱۱۰	۰	۰	۰	۲
	۱۴	ٹیر			۰	اندر لال سنگھ	نومی لال	۱۲	۰	۰	۰	۱
	۱۵	بہار	خاص	خاص	۰	کرشن لال	۰	۰	—	—	—	—
	۱۶	مصطفےٰ پور	″		۰	رام اوتار مصر	کشوری سنگھ	۱۵	۰	۰	۰	۰
	۱۷	موکاما	″	خاص	۰	دوبری مصر	۰	۵	۰	۰	—	—

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضلع	نمبر شمار	نام موضع	نام قریب ترین ریلوے اسٹیشن	لاکت مدہ سماج ریجسٹر	نام عہدہ داران پردھان	نام عہدہ داران منتری	تعداد ممبران آریہ سبھاسد	تعداد ممبران سہایک	تعداد ممبران ودیارتھی	تعداد ممبران ودیارتھی ٹرسٹی	تعداد ممبران ودیارتھی دیگر
	۱۸	لوہارڈگا	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۹	گیا	,,	خاص	.	بابو شیام پرکاش لال وکیل	.	.	.	.	.
	۲۰	چھپرا	خاص	خاص	بابو چھوٹے لال	بابو رام کرشن لال	۳	.	.	.	.
	۲۱	ہرپور	.	.	سبھا جیت سنگھ	شیام نندن سنگھ	۹	.	.	.	۱
	۲۲	سیوان	خاص	خاص	بابو راس بہاری لال	ناگیشوردت	۳۰	۵	.	.	.
	۲۳	پچھڑی	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۲۴	سورنا			متھرا پرشاد سنگھ	یگیہ دیو نارائن	۱۵	.	.	.	۲
	۲۵	منگھیر	خاص	خاص	رانا رنجیت سنگھ	پرمیشور پرشاد کرن	۳۲	۱۰۰	۲	.	۲
	۲۶	کھڑکپور	,,	بیہار پور	بابو بم بہادر سنگھ	تیتو منڈل	۸	۹	.	.	.
	۲۷	حاجی پور	خاص	خاص	مجلس سہائے	کرشن لال	۵	۲	.	.	۱
	۲۸	لال گنج	,,	.	جے رام لال	رام غلام شاہ	۷	.	.	.	.
	۲۹	ہستی پور	خاص	خاص	گوپال لال	کنچن لال	۱۵	۵	.	.	۲
	۳۰	گون پورہ	.	.	جے جے رام	سمپت لال	۱۱	.	.	.	.
	۳۱	دل سنگھ سرائے	.	.	لکشمی پرشاد	.	۴	.	.	.	.
	۳۲	کمتول	خاص	.	لکشمیشور پرشاد	بدامی شاہ	۷	.	.	.	.
	۳۳	بیتیا	.	.	شیورام راوت	کالی پرشاد	۱۴	.	.	.	.
	۳۴	چکردھرپور	.	.	.	کنہیا رام	۹	.	.	.	.
	۳۵	آرا	خاص	.	بابو ہریہ دلال	مکند لال	۱۵	.	.	.	۲
	۳۶	رانچی	خاص	.	جے نرائن سہائے	یدو نندن سنگھ	۴۰	.	.	.	۲
	۳۷	وسنسول	خاص	خاص	بابو رنجیت سنگھ	بابو مادھو لال	۱۵	.	.	.	.
	۳۸	رانی گنج	خاص	.	.	.	.	.	.	.	.
	۳۹	بارکوٹھ پور	خاص								
	۴۰	دارجیلنگ	خاص	خاص	پنڈت نین راکھن تواری	پنڈت رگھوناتھ شرما	.	.	.	.	.

برہما

۱	رنگون	خاص	خاص	۷۰۰	بابو موتی رام ٹھیکیدار	بابو دتہ چند	۴۰	.	.	.	.
۲	مانڈلے	,,			,, بدھا داس	لالہ تلسی رام	۳۳	.	.	.	.
۳	مچینہ	,,	.	-	روپ رام	جیوا رام	.	.	.	.	.

جزیرہ سنگاپور

۱	سنگاپور	خاص	.		پنڈت گنگا رام	بابو رام سنگھ	۱۵				

ملک انگریزی

۱	نیروبی	خاص	.		لالہ بہاری لال	لالہ بیاکھی رام	۳۰	۱۰			
۲	جیاسہ	,,			ایس آر شرما	بابا لال					

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افریقہ میں ویدک دھرم پرچار کے حالات

آجکل مشرقی افریقہ و یوگنڈا میں ۴ سماجیں ہیں یعنی زنجبار، ممباسہ، نیروبی، انیٹی۔ جنکا شریمتی آریہ پرتی ندھی پنجاب سے تعلق ہے مفصل حالات صرف ایک سماج سے موصول ہوئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ آریہ سماج نیروبی۔

پردھان مہاشے آسارام جی۔ اوپ پردھان لالہ وزیر چند جی
منتری مہاشے بیساکھی رام جی۔ اوپ منتری و اوپ کوشدھیکش
حسابی مہاشے ہرا سنگھ جی۔ کوشادھیکش مہاشے متھرا داس جی۔ پستکا
دھیکش مہاشے بودھ راج جی۔

اخیر ستمبر ۱۹۰۷ء پر تعداد سبھاسدان ۱۳۱ و سہایکان ۷۷ تھی
آمدنی ماہوار چندہ مبلغ ۱۲۵ ہے۔ کل آمدنی سال حال
لغایت ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء مبلغ ۲۲ ۱۸ روپیہ ۸ر۔ (چندہ ماہواری
۱۸۸ ر روپیہ ۰ ار۔ دان برائے لوکل و دیگر فنڈ ۴۰ ۱۳ روپیہ
خرچ متفرق ۴ ۴۴ ر روپیہ ۹ر ۱ ر۔

سماج ہذا میں مفصل ذیل اخبارات و رسالہ جات باقاعدہ آتے ہیں:۔

ستیہ دھرم پرچارک جالندھر۔ پرکاش لاہور۔ آریہ پرکاش بمبئی۔ آریہ مسافر میگزین جالندھر۔ ویدک میگزین و گورو کل سماچار لاہور۔ اس سال ۱۵ ویدک سنسکار ہوئے یعنی نام کرن۔ ان پراشن۔ چوڑا کرم و کرن بیدھ متر تک سنسکار

آریہ سماجوں میں امدادی انسٹی ٹیوشن

نمبر	نام امدادی انسٹی ٹیوشن	نام مقامات
۱	آریہ کمار سبھا (بال سبھا)	لاہور۔ جالندھر۔ کوئٹہ۔ دہلی۔ انبالہ شہر دھاریوال۔ علی پور۔ فرید کوٹ۔ لدھیانہ۔ پائیکوٹ گورداسپور۔ پنڈ دادنخاں۔ پنڈی بھٹیاں چکوال۔ ملتان۔ پاکپٹن۔ راولپنڈی شہر میرٹھ شہر۔ رامپور۔ مراد آباد۔ کلان۔ موتڈیا جہانگیر آباد۔ فیض آباد۔ بجنور۔ متھرا
۲	آریہ ڈی ٹینگ کلب دمتر سبھا،	علیگڑھ۔ بہیا گپور۔ داناپور۔ پورنیہ۔ پیلی بھیت۔ جودھپور۔ بھرت پور۔ میرٹھ صدر۔ امرتسر۔ لاہوں۔ امروہا جنڈیالہ۔ زینگہ پور۔
۳	آریہ ویار تھی سماج	شملہ
۴	آریہ ہون پرچارنی سبھا	رڑکی۔ مظفر نگر۔ شاہجہان پور
۵	بگیہ شالا۔	کانگنج۔ برہما ورت۔ بھرت پور۔ شاہپور۔ سہارنپور فرخ آباد۔
۶	شدھی سبھا	بمبئی۔ احمد آباد۔
۷	ویدپرچار سبھا	احمد آباد۔
۸	بال اوپ یوگی سبھا	برہونی ضلع اٹاوہ۔
۹	ناگری پرچارنی سبھا	اجمیر۔
۱۰	آریہ واشدھالیہ	سری گنگا نگر۔ لالہ بشنداس جی کے ۵ لاکھ روپیہ دان کردہ سے چل رہا ہے
		بہرامپور۔ لالہ گھسیٹا مل جی پردھان کے مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ کی مالیت کے عطیہ سے ماہ ستمبر ۱۹۰۴ء سے جاری ہے ادویات مفت ملتی ہیں۔
		جودھپور۔ کوہاٹ۔ شاملی یہاں ڈاکٹر ایشوری پرشاد دوا اپنی سواری پر ۵ کوس تک کے مریضوں کا لحاظ کرکے مفت دوا دیتے ہیں
۱۱	آریہ مشن ہوس	یہ انسٹی ٹیوشن مہاشے دھرم پال و دھرم ویر نے قایم کیا ہے۔ جس کے کئی اور ممبر ہوگئے ہیں
۱۲	دیانند سادھو آشرم ہردوار	یہ آشرم شری سوامی درشنانند جی نے قایم کیا ہے جس میں سادھوؤں کو سچے سادھو بنانے کی کوشش کیجاویگی یہ آشرم ۷ ماہ کنکھل ہردوار میں اور ۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام امدادی سبھا یا سوسائٹی	نام مقامات
		رشی کیش میں رہا کریگا (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)
۱۳	ستیارتھ پرکاش پریکشا	شرمبھتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب نے عام لوگوں کو ویدک دھرم گرنتھوں سے واقفیت پیدا کرنیکے لئے یہ پریکشا کا سلسلہ جاری کیا ہے چار سال گذشتہ سے مختلف مقامات میں ہر سال ہوتا ہے ہر شخص ایک روپیہ فیس داخل کرنے پر شامل ہو سکتا ہے۔ اور پاس شدہ اشخاص کو سبھا موصوف کیطرف سے سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے اور انعام اور تمغے بھی دئے جاتے ہیں۔
۱۴	وید ودیا سودھنی سبھا بنارس	یہ سبھا کاشی میں قدیم طریقہ پر وید ودیا کا پرچار کرنیکے لئے قایم کیگئی ہے تجویز ہے کہ بروز دسہرہ وید پاٹھ اور اوچارن میں سالانہ امتحان لیا جاوے اور پاس شدہ کو انعام دیا جاوے بہت سے لوگ اس سبھا میں شریک ہو گئے ہیں مسٹر گنناتھ ہری کھد لکار اور کرشنا جے نرائن ساٹھے اس کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔
۱۵	ڈسٹرکٹ آریہ ویدک سبھا انبالہ	یہ سبھا ضلع انبالہ میں ویدک دھرم پرچار کے لئے ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۸ء سے قایم ہوئی ہے
۱۶	دیانند ودیالیہ ودار	شری سوامی درشنانند جی نے حال ہی میں قایم کیا ہے۔

ویدک نینتر الیہ اجمیر:-

۵ نینتر الیہ (پریس) مہرشی شری سوامی دیانند جی سرسوتی مہاراج نے اپنی تصانیف اور دیگر آرش گرنتھوں کی اشاعت کے لئے منی مگھ شدی ۲ سمت ۱۹۳۲ مطابق ۱۱ فروری سنہ ۱۸۸۰ء کو ۵ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے اول کاشی میں جاری کیا تھا جہاں سے ۳۰ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء کو پریاگ لایا گیا۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ء میں وہاں سے منتقل ہو کر اجمیر میں قایم کیا گیا۔ یہاں پر اب تک ایک انتظامیہ کمیٹی کے ماتحت شرمبھتی پرو پکارنی سبھا کی آگیا نوسار کام کر رہا ہے جس کے پریزیڈنٹ بابو پدم چند جی۔ منتری بابو رام پلاس جی سارداا اور مینیجر پنڈت بھگت رام جی ہیں۔ امسال اس نینتر الیہ میں مبلغ ۷۱۰۹ روپیہ [illegible] پائی کی آمدنی اور مبلغ ۳۹۵۵ روپیہ ۱۰ پائی خرچ ہو کر مبلغ ۲۲۸۶ روپیہ ۷ر ۲½ فائدہ رہا جس میں سے اخراجات سلائی کٹائی سوئی اور کرایہ وغیرہ کاٹ کر کل ۷۹ ۱۱ روپیہ ۱۱ر ۴ پائی فائدہ رہا۔ اس وقت کل سرمایہ مبلغ ۱۵۹۹۱ روپیہ ۱۰ر ۷ پائی کا ہے

ویدک پستکالیہ اجمیر

اس پستکالیہ میں سوامی جی کرت سمست گرنتھ ویدک نینتر الیہ میں شایع ہو کر فروختگی کے لئے تیار رہتے ہیں گذشتہ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۷ء سے شرمبھتی پرو پکارنی سبھا نے اس کا کل حساب اور انتظام ویدک نینتر الیہ سے قطعی علیحدہ کر دیا ہے سال حال میں آمدنی مبلغ ۱۰۶۵۹ روپیہ ۲ر ۳ پائی اور خرچ مبلغ ۸۰۸۹ روپیہ ۹ پائی ہوا۔ سوامی جی کی تصانیف میں سے سنہ ۱۹۰۷ء تک حسب ذیل ناگری پستکیں فروخت ہو چکی ہیں:-

نمبر شمار	نام پستک	کتنی بار چھپی	تعداد فروختگی سال حال	کل تعداد فروخت شدہ
۱	رگوید آدی بھاشیہ بھومکا	۳	۵۰۵	۹۳۹۲
۲	ستیارتھ پرکاش	۸	۱۶۲۴	۳۷۴۷۷
۳	سنسکار ودھی	۶	۱۴۷۳	۳۱۱۴۵
۴	پنچ مہایگیہ ودھی	۹	۱۸۰۲	۴۰۱۳۸
۵	آریہ بھوبنیہ	۱۰	۱۳۵۵	۱۴۶۷۶
۶	آریودیش رتن مالا	۹	۳۵۵۲	۳۸۷۸۹
۷	ہون منتر	۷	۵۲۴۳	۳۵۴۶۸

برہمار نیک اُپ نشد کا بھاشیہ ہو رہا ہے۔ جس کی سال آئندہ شایع ہو جانے کی امید ہے:-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست کتب جدید متعلقہ ویدک دھرم جو سنہ ۱۹۰۷-۹۶ء میں شایع ہوئیں

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نام مصنف	قیمت
۱	ہون پدھتی	ناگری	پنڈت گنگا سہائے	
۲	اکشر بودھ	″	لالا سومناتھ جی	۰/
۳	تواریخ راجپوت	ناگری اردو انگریزی	بابو نانک چند	۲/ ۴/ ۱/
۴	اشٹانگ یوگ		لاکشمن رام	۸/
۵	سندر بچھاولی		ماسٹر لچھمن داس	
۶	سرسبزیٔ ویدک دھرم		″	
۷	ایشور سروپ		پرجناتھ شرما	
۸	وید استوتی		″	
۹	استیہ وچار	ہندی	مسٹر ویارام	
۱۰	دھرم سبھا کا ڈھنگ		گوکل چند	۸/
۱۱	بھجن پستک سہ	اردو	ماسٹر سالگ رام	
۱۲	بھاگ سندر بھجن گنگا	″	″	۰۱/
۱۳	برہم کل کی برتمان دشا	″	″	۰/
۱۴	بھاگوت شمکش			
۱۵	بھجن چالیسا		گنگا سہائے ورما	
۱۶	کشتری ران اودھار	اردو	ڈاکٹر گردرسنگھ	۴/
۱۷	برہم پستک	ناگری	پنڈت رامادت توڑی	
۱۸	لالچ سوامی دیانند سرسوتی		منشی چھن لعل	
۱۹	بھاشکر دس اودھر بھجن تھی		راج بہادر	
۲۰	بانرجانند دیوستتی		″	
۲۱	منکرت پربودھ چار حصے		بدری دت شرما	۱۴/
۲۲	مباحثہ تحصیل دیوریہ		″	۴/

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نام مصنف	قیمت
۲۳	دھرم رتناکر		پنڈت ہنومان پرشاد	
۲۴	گیانچندرکا		″	
۲۸	شانتہ پرکاش		″	
۲۶	امرت بھنڈر گار		″	
۲۷	برن پریچے		مانگی لال گپت اجمیر	۰/
۲۸	نتیہ کرم		″	۰/
۲۹	برن پریچے اور پراتھنا		″	۰/
۳۰	رادھا سوامی رت درپن	اردو	ڈاکٹر گوردت	۶/
۳۱	رشی چرتر		میٹھا مانگی لال	۱/
۳۲	گوشتھوری کی بیاس	اردو	پنڈت سکھرام راولپنڈی	۱/
۳۳	ویدک تثلیث	″		۰/
۳۴	آریہ طب کی عظمت	″		۰/
۳۵	حقیقی الہٰی کی پہچان	″	حاشیے کانشی ناتھ بی اے	۰/
۳۶	اثبات روح	″	پربھورام راولپنڈی	۱/
۳۷	سوامی درجانند سرسوتی کی سوانحعمری	″	″	۱/
۳۸	سورگ کی سیڑھی	″	لالہ شیبداد رام	۰۳/
۳۹	پرتھم پستک	ناگری	″ سومناتھ	۰/
۴۰	ودتیہ ″	″	″	۴۳/
۴۱	ترتیہ ″	″	″	
۴۲	اساطیر الاولین	اردو	حاشیے دھرپال بی اے	۶/
۴۳	راج یوگ	″	بابو شیورت لال	۸/
۴۴	مستھا نند اگنی ہوتر یکدرہ بیس اجیل	″	حاشیے دھرپال بی اے	
۴۵	ویبل حیوانات	″	حاشیے گنگا رام جی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست آریہ اخبارات ورسالہ جات

مقام	نمبر شمار	اخبارات ورسالہ جات — نام	زبان	وقفہ اشاعت	قیمت سالانہ
لاہور	۱	آریہ پتر کا	انگریزی	ہفتہ وار	صہ
	۲	ویدک میگزین و گورو کل سماچار	,,	ماہوار	۳ے
	۳	ماسک سرکلر آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب	اردو	,,	۴
	۴	اقبال	,,	,,	۳ے
	۵	پرکاش	,,	ہفتہ وار	۸
جالندھر	۶	ستیہ دھرم پرچارک	ناگری	,,	۳ے
	۷	آریہ مسافر میگزین	اردو	ماہوار	۳ے
	۸	ویدیہ تتوپرکاش	ناگری	,,	
ہردوار	۹	مہاودیالیہ سماچار	اردو	ہفتہ وار	۸
ہانسی	۱۰	لوجوان	,,	ماہوار	عہ
فیروزپور	۱۱	اناتھ ہیتشی	,,	,,	۱۲
آگرہ	۱۲	آریہ مترا	ناگری	ہفتہ وار	۸
,,	۱۳	,, مسافر	اردو	,,	۸
فرخ آباد	۱۴	گورو کل سماچار	,,	ماہوار	۱۲
,,	۱۵	بھگت سنگھ پرورنک	ناگری	,,	۴

مقام	نمبر شمار	اخبارات ورسالہ جات — نام	زبان	وقفہ اشاعت	قیمت سالانہ
بریلی	۱۶	آریہ پتر	اردو	ہفتہ وار	۴
کانپور	۱۷	,, سماچار	,,	,,	۸
میرٹھ	۱۸	وید پرکاش	ناگری	ماہوار	عہ
	۱۹	دیانند سمارک پتر کا	,,	,,	۴
	۲۰	آریہ بندھو	اردو	,,	۸
ایڈریسات	۲۱	آریہ میگزین	گجراتی	ماہوار	۱۲
بدایوں	۲۲	مباحثہ	,,	ہفتہ وار	۸
,,	۲۳	گورو کل پتر چار	اردو	ماہوار	۱۲
پرتاپگڈھ	۲۴	وید جانند میگزین	انگریزی	,,	۸
شاہجہانپور	۲۵	آریہ درپن	اردو ناگری	,,	۸
نرسنگھپور	۲۶	آریہ سیوک	ناگری	,,	۸
جبلپور	۲۷	اوچیت دکتا	,,	,,	۸
اجمیر	۲۸	اناتھ رکشک	,,	,,	عہ
,,	۲۹	پردیکاری	,,	,,	۸
بمبئی	۳۰	آریہ پرکاش	گجراتی و انگریزی	ہفتہ وار	۸
گرنال	۳۱	آریہ ہتیشی و ڈائرکٹری	اردو	سالانہ	۴ فی جلد

فہرست آریہ کتب فروش

مقام	نمبر شمار	نام	مقام	نمبر شمار	نام
لاہور	۱	مینجر آریہ پرنٹنگ پبلشنگ و جنرل ٹریڈنگ کمپنی	دناپور	۱۱	بابو ٹھاکر پرشاد کمپنی
,,	۲	لائبریرین آریہ سماج (دیچھووالی)	آمادہ	۱۲	پنڈت بابو رام شرما مینجر ویدک پستکالیہ
,,	۳	بھگت میگھراج مینجر انڈیا جنرل ٹریڈنگ کمپنی	لائل پور	۱۳	حاشیہ نویس و مالک رنبیر پرکاش پریس
,,	۴	ایاکشن چند کمپنی شاہ عالمی دروازہ	بریلی	۱۴	لالہ شیام لال آریہ کتب فروش
,,	۵	لالہ سالگرام آرڈیننس پریس	آگرہ	۱۵	پستکا دھیکش آریہ سماج
جالندھر	۶	مینجر ست دھرم پرچارک	اجمیر	۱۶	مینجر ویدک پریس
میرٹھ شہر	۷	پنڈت تلسی رام مالک سوامی پریس	پٹنہ	۱۷	بابو لبسنت لال گپت
,,	۸	لالہ کدار ناتھ بازار ہزارہ	سکھر	۱۸	ڈاکٹر گھان چند آریہ کتب فروش
فرخ آباد	۹	پنڈت گنیش پرشاد مینجر گوجر پریس	پٹنہ شہر	۱۹	لالہ بہاری لال
دناپور	۱۰	بابو رام شرن لال کملاپوری دیش	بدایوں	۲۰	سوسائٹی گورو کل بدایوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ سماجوں کے سالانہ جلسے

سال سنہ ۱۹۰۷ء میں مفصلہ ذیل سماجوں کے جلسے ہوئے یہ ضرور ہے کہ ان کے علاوہ اور سماجوں نے بھی جلسے کئے ہونگے مگر ہمارے پاس اطلاع نہ پہنچنے کی وجہ سے درج نہ ہو سکے

نام سماج	تاریخ جلسہ	چندہ جمع شدہ	نام سماج	تاریخ جلسہ	چندہ جمع شدہ	نام سماج	تاریخ جلسہ	چندہ جمع شدہ
		روپیہ			روپیہ			روپیہ
بھوانی	۴، ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	۲۵۰	کردڑ	۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۰۰	ناکھیم پور	۱۷ تا ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۴۰۰
ڈکشٹی	۱۸، ۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۱۰	نور محل	۴ تا ۱۷ ؍؍	۶۰۰	پرتاب گڑھ	یکم جولائی سنہ ۱۹۰۷ء	۲۰۰
لودھیانہ	۸، ۹ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	۳۰۰۰	پشاور شہر	۱۱، ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۲۰۰۰	اندور	۲۱ تا ۲۳ جون سنہ ۱۹۰۷ء	۳۳۰۵
لاہور	۱۷، ۱۸ ؍؍ ؍؍	۵۷۶ ۱۰	خوشحرہ	۹، ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	۴۰۰	بمبئی	جنوری سنہ ۱۹۰۷ء	۱۵۰۰
نورپور	۲۵ و ۲۶ اگست سنہ ۱۹۰۷ء	۱۵۹۰	ڈیرہ اسمعیل خاں	۱۸ تا ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۱۱۰۰	مراد آباد	۲۶، ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۲۵۰
پراگپور	۹، ۹، ۱۰ فروری سنہ ۱۹۰۷ء	۳۲۰	کوئٹہ	۲۹، ۳۰، ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۷ء	۳۰۰۰	بجبیٹھ	۲۸ تا ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۴۴۰
گورداسپور	۵ تا ۸ مئی سنہ ۱۹۰۷ء	۵۵۸ ۱۲	کراچی	۷، ۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۲۰	جھنگ	-	۱۱۰۰
دینانگر	۳۰، ۳۱ اگست و یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۹۲۴ ۴۰	بھدوڑ	۲۵، ۲۶، ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء	۲۲۰	کرنال	۲۵ تا ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۲۴۰۰
امرتسر	۲۳ فروری سنہ ۱۹۰۷ء	۱۲۲۴ ۱/۲	چکروتہ	۲۸، ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۰	لاہور	۳۰ نومبر و یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۹۰۰
جنڈیالہ	۲۷، ۲۸ فروری و یکم مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	پتہ نہیں لگتی	مظفرنگر	۲۴، ۲۵، ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۳۷۸	سکھر	جولائی سنہ ۱۹۰۷ء	۶۰۰
شرقپور	۷، ۸ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۲۳۹ ۱۲	موانہ کلاں	۳۰ ستمبر و یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۲۱۲۵ ۸	**جلسہ گورو کل ہا**		
کمالیہ	۲۲، ۲۳، ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۰۸ ۸	امروہا	۱۲ تا ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۱۰			
گوجرانوالہ	۲۷ فروری و یکم مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	۲۱۰۰	بدایوں	۲۴ تا ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۴۵	کانگڑی	۲۹ مارچ تا یکم اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۴۵۰۰
پنڈی بھٹیاں	۲۹، ۳۰ و ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۰۰۰	شاہجہانپور	۲۴ تا ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء	۱۸۱ ۱۴	فرخ آباد	۲۶ تا ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۰۷ء	۲۰۰۰۰
گجرات	۲۵، ۲۶، ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۵۰۰	پوایان	۷ نومبر سنہ ۱۹۰۷ء	۶۱۳ ۱۳	بدایوں	۹ تا ۱۱ فروری سنہ ۱۹۰۷ء	
جہلم	۲۸، ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء	۲۱۱۲	مین پوری	۲۶ تا ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۵۰۰	پرالسی	۲۳ تا ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰۷ء	۲۰۰۰
راولپنڈی شہر	۱ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	۱۷۰۰	جون پور	۲۵ تا ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء	۱۲۵	گوجرانوالہ	-	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میلوں پر ویدک دھرم کا پرچار

نام سماج	نام ضلع	نام میلہ	تواریخ میلہ	نام سماج	نام ضلع	نام میلہ	تواریخ میلہ
سبزی منڈی	دہلی	بدھو ماتا	۱۳ مارچ سنہ ۱۹۰۸ء	بدایوں	خاص	گنگا اشنان	۳ اکتوبر تا ۲ نومبر سنہ ۱۹۰۷ء
مصطفےٰ آباد	انبالہ	میلہ سرسوتی	۱۴ ,, ,,	بدایوں	اسد پور	رام گھاٹ گنگا اشنان	
ڈگشئی	شملہ	سولن۔ گوگا		شاہجہانپور	خاص	گنگا	
نگل	انبالہ	گوگا نومی	۳۰ اگست سنہ ۱۹۰۷ء	خدا گنج	شاہجہانپور	رام لیلا	۱۳ تا ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء
رام نگر	گورداسپور	بیساکھی میلہ گلاب شاہ	بھادوں	تلہر	,,	,,	,,
پنڈی بھٹیاں	,,	میلہ قدماں	بھادوں	پرایاں	,,	رام لیلا گویا گھاٹ	
نارووال	سیالکوٹ	برادہ بیساکھی		پیلی بھیت	خاص	چکر تیرتھ	
چکوال	جہلم	میلہ دسہرہ		آگرہ	ہولی		
جھنگیوالہ	منٹگمری	میلہ چھتری		کمپیل	فرخ آباد	گنگا کارتک	
پشاور شہر	خاص	دسہرہ		پلکھنہ	,,	گھاٹ گنگا	کارتک شروع پورنماشی
ڈیرہ اسمٰعیل خاں	,,	بیساکھی		ماہیہ	خاص	رام لیلا	۱۵ تا ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء
کوئٹہ	,,	بیساکھی۔ شہر۔ دیوالی		کانپور	,,	کارتکی	
کراچی	,,	دسہرہ		الہ آباد	,,	ماگھ	
پاکپٹن	پاکپٹن	جھنڈا میلہ شہر۔ محرم		رام گڈھ	مرزاپور	شیوراتری	۲۳ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء
چوہڑ پور	دہرہ دون		۱۲ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	لکھنؤ شہر	خاص	گنگا اشنان (اتھون نا گینچمی)	
سہارنپور	خاص	گوگا گال	۱۳، ۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	کھیری	گوڑ		۱۰ تا ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء
مظفر نگر	مظفر نگر	رام لیلا میلہ نمائش	۱۵، ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء ۳ تا ۹ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء	فیض آباد	رام نومی	بھادوں	
چرخی دادن	,,	گھاٹ	۲ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء		جل جھولنی گیارسی		
مبارک پور	,,	شوردون	بھادوں	اجمیر	خاص	میلہ تیجاجی و پشکر	
میرٹھ شہر	خاص	لوہ چندی		اونگرا	,,	برہما گانوں	۷ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء
میرٹھ صدر بازار	,,	سلونو		,,	,,	بھیرون	۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء
پرکشت گڑھ	میرٹھ	جیڑیاں		بیاور	,,	تیجی	بھادوں شدی ۳ سے ۶ تک
سانکھنی	بلند شہر	میلہ کارتکی	۳۱ اکتوبر و یکم نومبر سنہ ۱۹۰۷ء	جودھپور	خاص	گنیش چوتھ رام لیلا	
دیرا فیروز پور	,,	,, دیوی		چاندور	امراوتی	شیوراتری	
دیوگڑھ	علیگڑھ	,, برہمدیو چھٹ		ڈلہوزی	,,	میلہ ناگ موضع باغ	۱۹ تا ۲۴ جون سنہ ۱۹۰۷ء
اکبر آباد	,,	مندر داڑجی	۱۲، ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	فتح پور	کرنال	پھلگو	۲ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء
آگرہ	,,	میلہ رام نومی	۱۷، ۱۸، ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء	کرنال	,,	سورج گرہن	۱۴ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء
نجیب آباد	بجنور	گنگا سنان	,,	,,	,,	,,	,,

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیرایشچت شدھی

سنہ ۱۹۰۷ء میں جن جن آریہ سماجوں میں دیگر مذاہب کے لوگوں نے پیرایشچت کرکے ویدک دھرم قبول کیا اُن کی تعداد ذیل میں لکھی جاتی ہے ممکن ہے کہ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے مقامات پر پیرایشچت ہوئے ہوں مگر ہمارے پاس جسقدر حالات پہنچے ہیں صرف وہی تعداد درج کیگئی ہے۔

نام سماج	نام مذہب	تعداد	نام سماج	نام مذہب	تعداد	نام سماج	نام مذہب	تعداد
انبالہ چھاؤنی	رہتیہ سکھ	۱۸	احمد آباد	عیسائی	۶	کروڑ	مسلمان عورت	۱
روپڑ	مسلمان	۱	بنگلور	״	۵	علی پور	مسلمان	۱
شرتپور	جٹھ کھتری کبیرپنتھ	۶	کپورپورہ	مسلمان راجپوت	۲۶	میلسی	״	۲
گوجرانوالہ	اروڑہ کھتری	۲	بنتھرا	״	۳۷۰	پشاور شہر	پنت کھتری برہمن	۸
وزیرآباد	میگھ	۵	ثابت گڑھ	״	۱۱	مظفرنگر	مسلمان	۲
نارووال	عیسائی کھتری	۱	کاظم آباد	لودھا راجپوت	۴۰	پرتاب گڑھ	عیسائی	۱
جہلم	اروڑہ رہتیہ	۲	سیالکوٹ	پنت ہندو عیسائی	۷	جودھپور	پنت نابالغ کنیا	۱

عظیم الشان شدھیاں

آج اس بھارت میں ہزارہا نہیں بلکہ لکھوکھا راجپوت مسلمان جنہوں نے زمانہ سلطنت اسلامیہ میں جبراً یا بدریو لالچ یا گردشِ زمانہ سے مذہب اسلام قبول کرلیا تھا۔ اس بات کے خواستگار ہیں کہ اپنے پہلے مذہب اور برادران میں شامل کئے جائیں اس سے یہ مطلب نہیں کہ وہ مذہب اسلامیہ کو ترک کرنا چاہتے ہیں بلکہ درحقیقت انہوں نے مذہب اسلام کو بطور مذہب کبھی قبول نہیں کیا۔ حتیٰ کہ دو سو اڑھائی سو برس گذر جانے پر بھی اب تک انہوں نے کسی اصول اسلامیہ پر عمل نہیں کیا اُن میں تمام رسومات و ظاہری طریقے اب تک ہندوؤں کے سے چلے آتے ہیں۔ بلکہ یہانتک کہ یہ لوگ اپنے اصولوں میں منضبط ہیں کہ انہوں نے مسلمانوں کے ہاتھ کا کھانا تو درکنار پانی بھی کبھی نہ پیا اور شادی وغیرہ اسی طور پر کرتے ہیں جیسی کہ راجپوتوں میں ہوتی ہیں۔ یہ کہدینا مبالغہ نہ ہوگا کہ یہ لوگ شکل و طریقہ عمل سے اُن ہندوں کی نسبت جو اصلی ہندو ہونے کا فخر کرتے ہیں زیادہ تر ہندو معلوم پڑتے ہیں۔ اُن لوگوں کی ایک عرصہ سے یہ خواہش چلی آتی رہی کہ کسی طرح وہ پہلی برادری میں شامل ہوکر مسلمانی نام کا جو بدنما داغ ان پر لگا ہوا ہے اُسے مٹا سکیں۔ چنانچہ راجپوت شدھی پرچارنی سبھا بلند شہر جسکے پردھان شریمان کنور اودے بیر سنگھ جی بیرسٹرایٹ لا اور سکرٹری ٹھاکر کرپارام سنگھ جی ہیں۔ اُسکی کوشش سے پہلا جلسہ شدھی ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۷ کو موضع کپورپورہ ضلع مین پوری میں ہوئی جس میں ٹھاکر دولار سنگھ جی کو مع ۲۶ مرد عورت اور بچوں کے اُنہی کے مکان پر بعیجوں اور بگیجو پویت شدھ کیا گیا۔ اس جلسہ میں ۵۰۰ سو آدمی موجود تھے سب نے ان کے ساتھ بھوجن کیا اور شام کو تمام راجپوت برادری کے لوگوں نے ٹھاکر دولار سنگھ جی وغیرہ کی استریوں کے ہاتھ سے پکا ہوا بھوجن کیا۔ اور بہت سے راجپوتوں نے ان کا چھوا بھی پیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء کا مبارک دن اور صبح کا سہانا وقت تھا جبکہ موضع بنتھرا (ضلع اٹاوہ) کے وسیع میدانوں میں اُدم، مشبد کی آواز گونجنے لگی اور آن کی آن میں بنتھرا کے جنگلوں کی اُداسی اور خاموشی آنند میں تبدیل ہوگئی اس میدان میں گرداگرد ۱۸ چھولداریاں - ۲ بڑے خیمے اور ۲ دسیع شامیانے نصب تھے درمیان میں ۸ ہون کنڈ ایک دائرہ میں بنے ہوئے تھے جن کے بیچ میں آچاریہ کے بیٹھنے کے لئے عمدہ تخت بچھایا گیا تھا۔ تقریباً ۱۰ بجے صبح کے شریمان پنڈت بھوجدت جی اڈیٹر اخبار "مسافر" آگرہ نے کارروائی شروع کرائی ہر ایک ہون کنڈ کے گرداگرد سولہ سولہ ہونے والے بھائی براجمان ہوئے۔ ہوں تقریباً ایک من سے زیادہ تھی آچاریہ کے تخت پر پنڈت جی موصوف معہ چار دیگر آریہ پنڈتوں کے براجمان تھے۔ خیر کارروائی شروع ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بنتھرا کے میدان جن پر کسی زمانے میں اورنگ زیب کے بہادر راجپوتوں کے نہایت بے رحمی سے خون بہائے تھے اور ان موجودہ راجپوتوں کے بزرگوں کو بزور شمشیر مسلمان بنایا تھا خوشبودار ہون سامگری سے سوگند حدت ہوگئے۔ دوسری طرف ٹھاکر بلونت سنگھ جی کے مکان کے اندر دیانند اینگلو ویدک کالج کے طلباء استریوں اور بچوں سے ہون کرا رہے تھے غرضیکہ اسی طرح ان "سواہا" کے نعروں میں ۷۰ سے بھائی شدھ ہوئے جن کے ہاتھ سے حلوا تقسیم ہوا جو سب نے بخوشی کھایا اس کے بعد شریمان پنڈت بھگوان دین جی نے نصف گھنٹہ تک ایک عمدہ اور موثر طریقہ میں شدھ شدہ بھائیوں کو اُپدیش دیا۔ ۱۲ بجے کے قریب سب نے جن میں فوجی برہمن تک شریک تھے شدھ ہوئے ہوئے بھائیوں کے ہاتھ کا پروسا ہوا کھانا بخوشی کھایا۔ اس وقت کے فوٹو بھی لئے گئے جو بابو چندر بھی لال فوٹو گرافر صدر بازار آگرہ سے مل سکتے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد قریب ۳ بجے دوپہر سب بھائی پھر جمع ہونے شروع ہوئے اور پنڈال بالکل بھر گیا۔ کنور اودے بیر سنگھ جی بیرسٹرایٹ لا میر مجلس قرار پائے۔ اس کے بعد ٹھاکر مہابیر سنگھ جی نے ایک مختصر سی لیکن موثر تقریر کی۔ بعدہٗ پنڈت بھوجدت جی کا لیکچر ویدک دھرم کی فضیلت پر ہوا۔ آپ نے کامل ۱½ گھنٹہ تک نہایت ہی فصاحت سے دیکر ظاہر کرتے ہوئے بھولی بھٹکی آتماؤں کو ایسے پرجوش و دردانگیز لہجہ میں ویدک دھرم کی دعوت دی کہ جو مسلمان راجپوت وہاں موجود تھے اونہوں نے بھی ویدک دھرم کی بزرگی کے روبرو سر تسلیم خم کیا یہاں تک کہ سینکڑوں مسلمان راجپوتوں نے اگلے ہی روز شدھی کے لئے درخواستیں پیش کیں جن کی تاریخ شدھی مقرر کرکے شائع کی جاوینگی۔

(۳) ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء کو موضع فرخہ ضلع بلند شہر میں پنڈت بھوجدت جی نے ٹھاکر چنتر سنگھ جی رئیس اعظم کے پریوار کو شدھ کیا جسمیں ۱۱ ممبر ہیں۔ حاضرین کی تعداد اس وقت ۵۰ ہوگی۔

بنتھرا کی شدھی میں مندرجہ ذیل معاشیوں نے خاص طور پر حصہ لیا

۱ پنڈت بھوجدت جی۔ ۲ پنڈت مراری لال جی۔ ۳ ٹھاکر کرپا رام جی ٹھاکر بلونت سنگھ جی۔ ۵ پنڈت بھگوان دین جی۔ ماسٹر چھوٹے لال جی بابو شیام سندر لال جی۔

(۱۰) ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء کو آریہ سماج بنگلور و دکن نے ڈاکٹر باسپ کو معہ اس کے کنبہ کے (جن میں پانچ آدمی شامل تھے) اور جو چالیس سال ہوئے عیسائی ہوگئے تھے ایک بڑے مجمع میں پرائشچت کرا کر شدھ کرنے کے بعد ویدک دھرم میں شامل کیا۔ پرائشچت کرانے والے پنڈت وینکٹ کرشن راؤ نج آچاریہ اور منتری سماج تھے شدھی کے بعد بہت سے مقرر حاضرین کا مستطلی شدھی پتر دیا گیا اور ان کے ہاتھ سے پان تقسیم کرائے گئے۔

ہیبت مری بلا ہے

ایک عجیب شدھی

عید کے دن پسرور میں ایک شخص جو اپنے تئیں تیجا رام قوم کھتری سکنہ سنگوئی ضلع جہلم برادر کرم چند ظاہر کرتا تھا بوقت نماز مسلمان ہوا اور اس کا نام عبداللہ رکھا گیا بجائے اس کے کہ ہم خود بھانڈا پھوڑیں اصل واقعات بجنسہٖ ایک معزز مسلمان کی زبانی مختصراً تحریر کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نماز کیوقت نام بردہ آیا اور کہا کہ میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں محمدیوں کی رضامندی دیکھ کر لیکچر دینے کے لئے کھڑا ہو گیا اور کہا کہ میں کُل مذاہب کی سیر کر چکا ہوں آریہ سماج کا لیکچرار رہا ہوں عیسائیوں کی کتابیں دیکھیں مگر تسلی نہیں ہوئی۔ نیوگ پر اعتراض کئے۔ بائیبل پر نکتہ چینی کی۔ اور بتایا کہ تین سال ہوئے کہ قرآن مجید کا مطالعہ شروع کیا تھا اسی دن سے قایل ہو گیا مگر اب باضابطہ مسلمان ہوتا ہوں۔ لوگ عموماً دل سے اسلام کا معتقد ہوتا ہوں وہ ادھر سے پہلے کھڑا ہوا لیکچر سنا رہا تھا کہ ساتھ کے آدمی نے میرے کان میں کہا کہ یہ پرانا مسلمان ہے پہلے سیالکوٹ دو دروازہ والی مسجد میں مسلمان ہوا تھا ۷ ہزار روپے ہم مسلمانوں نے اکٹھے کر کے دیئے تھے۔ میں نے کہا جانے دو اس کا کچھ بن جائے تو ہمارا کیا ہرج ہے چنانچہ لیکچر کے بعد سب نے اس کو کہا کہ ہندو مذہب کے نشان اڑا دو تو اس نے بڑے بڑے بالوں سے کچھ بال پکڑ کر کہا کہ یہ میری چوٹی ہے کاٹ ڈالو چنانچہ کاٹی گئی پھر کرتہ کے اندر ہاتھ ڈال کر ایک دھاگا ہاتھ میں اکٹھا کیا ہوا نکال کر پھینک دیا۔ کہ یہ جنیو ہے اور کلمہ پڑھ دیا۔ چنانچہ ۸ ہزار روپے عیدگاہ میں ہی اکٹھے ہو گئے بعد ازاں ۴ ہزار روپے شہر سے اکٹھے ہوئے مگر سنا ہے کہ بعد ازاں پولیس نے بلایا اور حسب نسب پوچھا اور دھوکا میں چالان کرنے کو کہا تو آپ کو بھگتنے ہی بنی اور بیچارہ جیطرح آیا تھا اپنی کمائی سے ہاتھ دھو کر ایک بنیی ودوگوش چلتا بنا

(از اخبار پرکاش)

پرچہ جوابات الات امتحان ستیارتھ پرکاش ۱۹۰۷ء

پہلا پرچہ نمبر ۱۰۰۔ وقت ۳ گھنٹے از ڈاکٹر چرنجیو جی ہار دوارج

(۱) "اوم" کا مفصل ارتھ لکھو اور یہ بھی لکھو کہ پرماتما کے اس نام میں اور ناموں سے کیا خصوصیت ہے۔ (۱۳)

(۲) ویدیہ کی رکشا اور اس کے خراب کرنیکے نفع نقصان لکھو اور نیز ویدیہ رکشا کی ترکیب بھی لکھو۔ (۱۰)

(۳) ہوم کیوں کرنا چاہئے۔ اور اس میں کتنے پرکار کے پدارتھ ڈالنے چاہئیں ہر ایک منشیہ کو صبح شام کم از کم کتنی آہوتیاں دینی چاہئیں اور ایک آہوتی کا کتنا اندازہ ہے۔ (۱۰)

(۴) برہمچریہ کتنی قسم کا ہے استری اور پرش کے لئے بواہ کا اعلےٰ ترین کونسا وقت ہے۔ بال بواہ کیوں ممنوع ہے۔ (۱۰)

(۵) چار آشرموں کے نام اور اُن کے فرایض لکھو۔ (۱۰)

(۶) نرگن اور سگن استتی کا کیا مطلب ہے مثال دیکر سمجھاؤ۔ (۱۰)

(۷) کارن کتنی قسم کے ہوتے ہیں ہر مثال لکھو۔ (۸)

(۸) سوبھاؤ سے انادی اور پرواہ سے انادی میں کیا فرق ہے سوبھاؤ سے انادی کتنے پدارتھ ہیں اُن کے نام لکھو۔ (۱۰)

(۹) آریہ۔ دسیو۔ دیو۔ راکشس۔ پلیچھ شبدوں کے ارتھ لکھو (۱۰)

(۱۰) بھکشیہ۔ ابھکشیہ کتنے پرکار کا ہوتا ہے۔ جھوٹھ کا کیا مطلب ہے جھوٹھا کہلانے میں کیا دوش ہے۔ دلیل اور حوالہ سمیت سمجھاؤ۔ (۱۰)

دوسرا پرچہ نمبر ۱۰۰۔ وقت ۳ گھنٹے

از لالہ کاشی رام جی۔

(۱) آریہ ورت کا قدیم عروج اور اس کی وجہ اس کے بعد کا تنزل اور اس کی وجوہات بیان کرو۔ (۱۲)

(۲) دام مارگ کی تعلیم مفصل بیان کرو۔ (۶)

(۳) ویدوں میں مفصل ذیل شبدوں کے کیا ارتھ ہیں۔ رُدر دِشٹو۔ گنپتی۔ سُوریہ۔ تپ کس کو کہتے ہیں۔ سچے تیرتھ کون سے اصل میں پران کونسے ہیں۔ (۱۰)

(۴) پرانے عہد نامہ کے خدا کا روپ اور سوبھاؤ بیان کرو (۴)

(۵) بودھ اور جین مت کے مطابق مکتی کیا ہے۔ (۶)

(۶) مورتی پوجا کا دلیل سے کھنڈن کرو اور اسکے دوش بیان کرو (۱۰)

(۷) حضرت یسوع کے جنم اور مر کر پھر جی اٹھنے کا حال جو نئے عہد نامہ میں بیان کیا گیا ہے اس کی سمیکشا کرو۔ (۸)

(۸) قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جس کو چاہتا ہے معاف کرتا ہے۔ جس کو چاہے دکھ دیتا ہے جو کسی کو بھی نہیں دیا وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہیں دیا" (منزل ۲ - سپارہ ۶ - سورۃ ۵ - آیت ۱۷-۱۸)
اس کی سمیکشا کرو۔ (۷)

(۹) جیو اور ایشور کے بھید میں وید کا پرمان دو۔ اور ستمکتی میں جیو - ایشور کی ایکتا کا کھنڈن کرو۔ (۸)

جواب مضمون -

ہر ہمچریہ کی عظمت (۲۵)

آریوں کے ساتھ مقدمات

مسافر کا مقدمہ

یوں تو جس روز سے کہ سہارنپور کے عظیم الشان مباحثہ میں ممالک متحدہ و دہلی کے علماء اسلام کی مجموعی طاقت کو شریمان پنڈت بھوجدت جی اڈیٹر "مسافر" نے شکست فاش دیکر اسلام کی کمر توڑ دی تھی اسی روز سے مسلمانوں کی طرف سے پنڈت جی کو قتل و مقدمہ وغیرہ کے گمنام الٹی میٹم ملنے لگے تھے لیکن اس کے ساتھ آگرہ جیسے شہر سے جو کہ برسوں تک مغلیہ خاندان کا پایہ تخت رہ چکا ہے اور ابھی تک اسلامی گدی" کے نام سے مشہور ہے - "مسافر" جیسے اخبار کا نکلنا مقدمات کے خطروں سے کیونکر بری ہو سکتا تھا۔ پس آخرش ۷ مارچ ۱۹۰۷ء کو وہ دن بھی آن پہنچا کہ جب سچ مچ پولیس کی طرف سے مسافر" کو باقاعدہ مقدمہ کا نوٹس مل گیا۔

یہ مقدمہ ظاہراً زیر دفعہ ۲۹۲ تعزیرات ہند گورنمنٹ ہی کیطرف سے تھا لیکن دراصل مسلمانوں کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ مقدمہ کی بنا "مسافر" کے پرچہ جات مطبوعہ ۸ ستمبر و ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء کے دو مضامین پر مبنی تھی۔ جو کہ امرتسر کے ایک اسلامی پرچہ کے جوابات میں لکھے گئے تھے۔ اس اسلامی اخبار نے ہندوؤں پر علاوہ دیگر الزامونکے ایک الزام یہ بھی لگایا تھا کہ ہندو قوم زنا کاری میں یورپین اقوام سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔ اس الزام کا تحقیق جواب دینے کے بعد الزامی جواب میں مسافر نے فقہ کی کتب سے چند فتوی یہ ثابت کرنے کے لئے نقل کئے تھے کہ اسلام کی تعلیم ہی زنا کاری سے بھری پڑی ہے۔ بس کتب فقہ کے یہ خاص فتوی ہی جو ۱۵ اکتوبر کے پرچہ کے مضمون میں نقل کئے گئے تھے اصل مقدمہ کی بنیاد تھے۔ گورنمنٹ کہتی تھی کہ فتوی فحش ہیں۔ اور مسافر کے وکلا کا دعوی تھا کہ یہ فتوی قانوناً فحش کی تعریف میں نہیں آتے اور نہ عام طور پر فحش ہیں بلکہ مذہبی مباحثوں میں ہمیشہ استعمال ہوتے رہتے ہیں۔ خیر مقدمہ کی پہلی پیشی مسٹر ہینٹ صاحب جانٹ مجسٹریٹ آگرہ کے روبرو ۲۴ اپریل کو ہوئی۔ مسافر کی طرف سے آگرہ کے مشہور وکیل پنڈت کیلاش ناتھ جی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائی کورٹ بابو پریاگ نرائن جی۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی۔ بابو لکشمی نراین جی۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وبابو سالگرام پلیڈر پیروکار تھے۔ اس روز سرکار کی طرف سے مسافر کے خلاف چار گواہ گذرے اور چاروں پر جرح ہوئی۔ ان سب سرکاری گواہوں نے یکزبان ہو کر اپنی شہادت میں کہا کہ "مسافر" کے فقرات زیر تنازعہ ہرگز فحش نہیں ہیں۔ اس کے بعد دوسری پیشی پر صرف گورنمنٹ رپورٹر کی شہادت ہوئی جس نے بیان کیا کہ ہر دو اخبارات کے ہر دو مضامین بحیثیت مجموعی فحش ہیں لیکن جب وکیل نے جرح میں پوچھا کہ ستمبر کے پرچہ کے مضمون میں سے کوئی فقرہ جملہ یا لفظ جو فحش ہو نکالکر دکھلاؤ تو آپ نہ دکھلا سکے اس پر سرکاری پیروکار نے ۸ ستمبر کے پرچہ کو الزام سے بری کر دیا اور مقدمہ صرف ۱۵ اکتوبر کے ہی پرچہ پر رہا۔ گورنمنٹ رپورٹر نے ۱۵ اکتوبر والے مضمون کے متعلق آخرش جرح میں کہدیا کہ اس مضمون کے متعلق بھی میرے وہی بیانات ہیں جو ۸ ستمبر والے مضمون کے متعلق تھے۔ اس موقعہ پر مسٹر ہینٹ صاحب تبدیل ہو گئے۔ اور مقدمہ مسٹر ایڈورڈ صاحب مجسٹریٹ ضلع نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور صفائی طلب کی صفائی کے لئے مسافر نے ۸ گواہ طلب کئے اور دو معززین کے نام کمیشن جاری کرایا۔ ان آٹھ گواہوں میں ۴ مسلمان۔ ۲ سناتنی اور دو آریہ تھے۔ اور بلحاظ حیثیت یہ لوگ بڑے بڑے زمیندار محکمہ والم۔ رئیس پروفیسر اور یونیورسٹی کے گریجویٹ تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان سب گواہوں نے عدالت میں حلفیہ بیان کیا کہ مضامین زیر تنازعہ میں ایک لفظ بھی فحش نہیں ہے آخر شں وکلا کی بحث سننے کے بعد صاحب مجسٹریٹ بہادر نے بروز سالگرہ ملک معظم شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم ۲۹ جون کو جو کہ تعطیل کا دن تھا فیصلہ سنا دیا۔ پنڈت جی کو ایک ماہ سخت کی سزا عطا فرمائی اور زیر حراست پولیس جیل خانہ بھیجدیا اسی وقت سیشن جج صاحب کے ہاں درخواست ضمانت دی گئی لیکن صاحب سیشن جج نے ضمانت نامنظور کردی آخر ہائی کورٹ جانا پڑا اور چار روز بعد ضمانت ہائی کورٹ سے منظور ہوئی اور پنڈت جی جیل سے آگئے سیشن جج کے ہاں اپیل ہوئی جو کہ اسی روز خارج ہوگئی۔ آخر کار ہائی کورٹ میں اپیل کی گئی "مسافر" گیزٹ ممالک متحدہ کے سب سے زبردست بیرسٹر مسٹر السٹن صاحب پیروکار تھے سر جارج ناکس چیف جسٹس نے مقدمہ خود اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

مسٹر السٹن کی تقریر سننے

کے بعد سر جارج ناکس نے پانچسو روپیہ جرمانہ میں تبدیل کردیا جرمانہ داخل ہوگیا۔ اس طرح اس مقدمہ کا خاتمہ ہوا۔ اس مقدمہ کے متعلق ایک خاص باتیں ہیں۔ مثلاً وہی فتوی جن کے نقل کرنے پر اڈیٹر مسافر کو جیل بھیجا گیا۔ مسافر سے پیشتر محمدی اخبار اہل حدیث امرتسر اور کئی ایک جدید اسلامی کتب میں نقل کئے جا چکے تھے۔ لیکن ان کتب کے مصنفوں اور اہل حدیث کے اڈیٹر پر کوئی مقدمہ نہ چلایا گیا۔ پھر جس حالت میں کہ استغاثہ وصفائی کے کل معزز گواہ بجز ایک گورنمنٹ رپورٹر کے بکزبان ہوکر حلفیہ بیان کر گئے کہ مضامین زیر تنازعہ ہرگز فحش نہیں ہیں۔ تو بھی صاحب مجسٹریٹ نے جو "مسافر" کا اصل زبان میں خود ایک فقرہ تک نہ سمجھ سکتے تھے نہ معلوم مضامین زیر تنازعہ کو کیسے فحش قرار دے لیا۔ غرضیکہ بہت سی باتیں ابھی تک اس مقدمہ کے متعلق مخفی ہی ہیں جن کا مفصل ذکر پنڈت کیلاش ناتھ جی نے نہایت ہی قابلیت سے عدالت سیشن جج والی تقریر میں کیا ہے جو مسافر میں نکل چکی ہے۔ اس مقدمہ میں آریہ پبلک نے پنڈت جی کو بڑی ہی فراخ دلی سے امداد دی جس سے مقدمہ کا سب کام بخوبی سرانجام ہوگیا۔

حالات بعثت آنحضرت صلعم اور آریہ سماج و دیگر مذاہب

زبردست مباحثہ

یہ زبردست مباحثہ آگرہ میں شریمان پنڈت بھوجدت جی اور حافظ احمد مسیح صاحب دہلوی کے مابین نہایت ہی کامیابی کے ساتھ ہوا ہے۔ مباحثہ برابر پانچ روز تک بڑے زور و شور سے ہوتا رہا۔ مباحثہ کی یہ ایک شرط تھی کہ پہلے تین روز تک حافظ صاحب ویدک دھرم پر دل کھول کر اعتراض کرلیں اور پنڈت جی جواب دیں۔ بعدہٗ تین روز تک پنڈت جی عیسائیت پر اعتراض کریں اور پادریصاحب جوابدیں۔ پہلے ہی روز پادریصاحب نے مسئلہ تناسخ پر اعتراضات کئے۔ اور پنڈت جی نے معقولیت سے جوابدیئے۔ دوسرے روز بھی تناسخ ہی پر بحث رہی۔ تیسرے روز ویدوں کے الہامی ہونے پر پادری صاحب نے اعتراضات کئے جن کے نہایت ہی معقول جوابات دیئے گئے۔ چوتھے روز پنڈت جی کی اعتراض کی باری آئی اور آپنے بائبل کے الہامی ہونے پر ۲۵ ایسے زبردست و عالمانہ اعتراضات کئے کہ پادری صاحب چکرا گئے اور میدان مناظرہ سے بھاگنے کے لئے بہانہ ڈھونڈنے لگے۔ جواب ایک سوال تک کا نہ دے سکے اور آخر میں کہدیا کہ بائبل کو کلام الٰہی ماننا چونکہ عیسائیت کے اصولوں میں شامل نہیں ہے اس لئے کل آپ ہمارے اصولوں پر اعتراض کریں۔ خیر اگلا روز آیا اور پنڈت جی نے مسیح کے ابن اللہ ہونے پر دس اعتراض کئے لیکن جب پادری صاحب پنجاہ دس کے ایک سوال کا بھی اعتراض نہ دے سکے تو پندرہ اور سوال کئے کہ ان میں سے کسی کا جواب دو۔ اس روز آخر میں پادری صاحب نے کہدیا کہ میں مسیح کو بحیثیت انسان خدا کا بیٹا نہیں مانتا بلکہ روحانی تعلق کی وجہ سے ایسا مانتا ہوں آخر جب تیسرا روز آیا تو پادری صاحب کو بالکل ہی تاب مباحثہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ رہی اور وہ دوران مباحثہ ہی میں پنڈت جی کے اعتراضات سے تنگ آکر بھاگ نکلے۔ اس مباحثہ میں ہر روز سامعین کا اتنا ہجوم ہوتا رہا کہ سماج مندر کے احاطہ میں تل رکھنے تک کو جگہ نہ ملتی تھی اور چونکہ حافظ احمد مسیح صاحب دہلوی مسیحی دنیا میں ایک لاثانی عالم سمجھے جاتے تھے اس لئے مباحثہ میں ہر روز کئی ایک انگریز صاحبان بھی مباحثہ سننے کے لئے تشریف لاتے تھے اس مباحثہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ اگلے ہی روز ایک عیسائی واعظ آریہ سماج میں آکر شدھ ہوا اور ایک نے شدھی کے لئے درخواست دی۔ یہ مباحثہ مفصل طور پر اخبار "مسافر" میں نکل چکا ہے۔

نوٹ۔ ممکن ہے اس کے علاوہ اور جگہ بھی کہیں شاستراارتھ یا مباحثہ ہوئے ہوں مگر ہمارے پاس اطلاع نہ پہنچنے کی وجہ سے درج نہ ہو سکے۔

آریہ سماجک پُرشوں اور استریوں کا پرلوک گمن

سنہ ۱۹۰۷ء میں جن مشہور اور سجن آریہ سماجک پُرشوں اور استریوں کی افسوسناک اور بے وقت جس قدر اموات واقعہ ہوئیں ان کے جیون اور موت کا مختصر بر تانت ذیل میں درج کیا جاتا ہے

لالہ سومناتھ جی روپڑ نواسی کا پرلوک گمن

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء

پرماتما کے بھگت نیچ سے نیچ مانوستان کو بھی جس نے اپنے گلے سے لگا کر دھرم شیکشا دینے کی چیشٹا کی سدآچاری کی مثالوں کو اپنے عمل میں لاکر جس نے اوروں کی سدآچاری بننے کے لئے اُتساہت کیا وہ لالہ سومناتھ جی روپڑ نواسی ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء کو پرلوک باسی ہو گئے۔ سرو سادھارن جن رہتیوں کو بڑی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے ان کو اپنی چھاتی سے لگا کر اپنا بھائی بنا کر مرحوم ساتھ نے جو تکلیف اُٹھائی وہ ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اگرچہ کچھ ایام تک آپ پر ایک حملے ہوتے رہے مگر آخر کار حملہ کرنے والوں کو آپ کے وشال ہردے کی تعریف ہی کرنی پڑی پورانی یا قرآنی روپ ریکھا کے تقریباً سبھی آدمی آپ کے پردیپکار کو دیکھ کر تعریف ہی کرنے لگے۔ آپ گو دھنی بہت نہ تھے مگر پھر بھی آپ کا زیادہ تر دھن آریہ دھرم کے پرچار ہی میں خرچ ہوا کرتا تھا آپ نے جالندھر میں اگر ایک سال کنیا مہاودیالیہ کا انتظام بنا تنخواہ ہی کیا۔ آپ کو بستر مرگ پر بھی آریہ دھرم پرچار کا ہی خیال لگا ہوا تھا۔ آپ کی عمر کچھ زیادہ بھی نہیں تھی صرف ۳۶ سال میں ہی اس قدر کام کیا تھا۔ پرماتما ان کے ضعیف پتا ماتا اُن کی دھرم پتنی اور اُن کے بچوں کو شانتی پردان کریں

پنڈت دامودر پرشاد جی شرما کا پرلوک گمن

جولائی سنہ ۱۹۰۷ء

پنڈت دامودر پرشاد جی مشہور و معروف شرجان پنڈت رودروت جی ایڈیٹر آریہ متر آگرہ کے چھوٹے بھائی تھے جن دنوں پنڈت امبکادت جی ویاس علاقہ بہار میں آریہ سماجوں کے برخلاف دیا کھیان دے رہے تھے اُن دنوں آپ ٹی این جوبلی کالج بھاگل پور میں سنسکرت کے پروفیسر تھے پنڈت رودروت جی سمیت آپنے پورانکوں سے تحریری اور تقریری شاستراارتھ کر کے علاقہ بہار کے آریہ سماجوں کی امداد کی تھی۔ کلکتہ سے جو "وِنچ" نام کا ماہواری رسالہ شائع ہوتا تھا اس میں مذاق کے بہانہ آپنے اینک پورانک سدھانتوں کا کھنڈن کیا تھا۔ آپ بہت روز تک ریاست سورج پور کے پردھان پنڈت رہے۔ کچھ دنوں سے آپ اپنی جنم بھومی دھام پور ضلع بجنور میں رہنے لگے تھے آپ کی جسمانی حالت عرصہ سے خراب تھی۔ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء میں آپنے پران تیاگ کئے۔

ماسٹر کنہیا لال جی گھوگھڑی پور نواسی کا پرلوک گمن

۲ جون سنہ ۱۹۰۷ء

موضع گھوگھڑی پور میں ۲ جون سنہ ۱۹۰۷ء کو ہوا۔ آپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنال سماج کے پرشٹھت سبھاسد تھے۔ آپ آریہ سماج کے پرانے اور یوگیہ ہتیشی تھے۔ علاقہ کرنال کی سماجوں کے سالانہ جلسوں پر اکثر شامل ہوا کرتے تھے اور اپنے منوہر اور زبردست لیکچروں سے لوگوں کو آریہ دھرم کی طرف آکرشت کیا کرتے تھے آپ کی اوستھا پچاس سال کی تھی۔

لالہ کرپارام جی ساہنی راولپنڈی نواسی کا پرلوک گمن

نومبر سنہ ۱۹۰۷ء

لالہ کرپارام جی ساہنی آریہ سماج کے مشہور دانی ہتیشی اور شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے ٹرسٹی۔ راولپنڈی کے رئیس اور پنجاب کے مشہور ساہنی خاندان کے معزز رکن تھے۔ آپنے ہزاروں روپیہ آریہ سماج انسٹی ٹیوشنوں اور ویدک دھرم پرچار کے لئے دقتاً فوقتاً دان دیا آپ کی موت آریہ سماج میں ایک ایسا خلا پیدا افسوس واقعہ ہے کہ مدتوں بھلایا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ ان کا بدل ویسے ہی نایاب ہے جیسے کہ دیگر مرحوم آریہ سماج کے لیڈروں کا ثابت ہوا ہے آپ کی اودارتا کے بارے میں ستیہ دھرم پرچارک کی اس شہادت سے زیادہ کہنا عبث ہے کہ انکی تھیلی کا منہ آریہ سماج کے کاموں کے لئے بالخصوص ہر وقت کھلا رہتا تھا۔

ایک ودوشی کماری کی مرتیو:۔

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۰۸ء

شریمتی منوہر دیوی دختر شریمان بابو گوراند تال جی لاہور نواسی جو کہ شاستر دیا میں پٹن لاہور کے پرسدھ وکیل ہیں کا دیہانت ۱۳ سال کی عمر میں ہو گیا۔ رشی دیاس کرت اور منوسمرتی وغیرہ پستکیں عموماً پڑھی ہوئی تھیں اور کئی دیدمنتر معہ ارتھ دیوی کو کنٹھ تھے۔ اس کی ودوتا دیکھ کر پنڈت لوگ حیران رہ جایا کرتے تھے۔ اور عموماً شریمتی جی کو پنڈتا کہکر پکارا کرتے تھے۔ ان کی منگنی ڈاکٹر بھاندتی کے بھائی کے لڑکے سے ہوئی تھی۔ جہانکہ واقعی ایک آریہ گرہ میں ورش کر کے دیوتا اور دیویاں اتپن کرنی تھیں۔ شریمتی جی کی ایسی بیوقت موت پر عموماً استری جاتی کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ جن دنوں شریمتی جی کا دیہانت ہوا وہ عین شادی کے دن تھے ؎

پھول کھلنے بھی نہ پایا پھول خود کملا گیا
بیاہ سے پہلے ہی پہلے موت کا دن آگیا

ایک دیوی کا پرلوک گمن

۱۱ مئی سنہ ۱۹۰۷ء

پنڈت لکشمن داس جی سب اوورسیر کے نام سے عام طور پر آریہ بھائی واقف ہوں گے اور گورو کل کے پریمی تو انہیں خاص طور پر جانتے ہونگے کیونکہ گورو کل ہردوار کے "دس لاکھ مستقل فنڈ" کی اعلیٰ تجویز انہیں کے عالی دماغ سے نکلی تھی اور انہیں کے نام سے اس کا آرنبھ بھی ہوا ہے۔ ۷ رمئی سنہ ۱۹۰۷ء کو آپ کے ہاں ایک پتری کا جنم ہوا اور ان کی دھرم پتنی کو چیچک نکل آئی ۱۱ رمئی کو علی الصباح ۴ بجے دیوی نے اپنے سیوگیہ اور دھارمک پتی سے مفصل ذیل شبد کہے کہ تمہارا من معلوم ہوتا ہے کہ شاید میں زندہ نہ رہوں پر ہمنما آپ کو تندرست رکھے لڑکے اور لڑکیوں کو آریہ پتروں کی طرح پالیں اور ودوان اور ودشی بنا دیں جس سے مجھے شانتی ہو۔ مبلغ ۲۰ عدد گورو کل کو دان بھیجیں اور ایک گائے کسی براہمن کو دیدیں"۔ چنانچہ ۸ بجے دیوی نے پران تیاگ کئے۔ اس پتی ورتا اور وردھ بشواسنی دیوی نے اپنے دھرم بھاؤ سے اپنے آس پاس کے رہنے والوں کو کرتارتھ کر رکھا تھا۔

شریمتی درو پدی دیوی جی کا پرلوک گمن

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء

یہ دیوی شریمان بابو بھگت رام جی سب ڈویژنل آفسر جالندھر کی دھرم پتنی تھی لڑکا پیدا ہونیکے بعد ۵ ماہ بیمار رہکر ان کا دیہانت ہو گیا۔ ان کی عمر ۲۸ سال کی تھی ان کی ۳ لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ گو ان کا جنم ناخواندہ اور کٹر سناتنی گھر میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوا تھا۔ تاہم دھرم کی طرف اُن کی خاص رُچی تھی اور سوامی جی کی تصنیفات کے مطالعہ کرنیکا بڑا شوق تھا ۳ سال کے مطالعہ کے بعد وہ بھاشہ اچھی طرح لکھ پڑھ سکتی تھی اور سنہ ۱۹۰۱ء سے رگوید آدی بھاشیہ بھومکا اور ستیارتھ پرکاش برابر پڑھنا شروع کر دیا تھا۔ آپ استری شیکشا کی بڑی حامی تھیں اور بھارت ورش کے بہت سے ناگری اخبار منگایا کرتی تھیں۔ پنچ مہایگیہ ودھی کے مطابق روزانہ فرائض کی بڑی پابند تھیں اور سوائے ایام بیماری کے روزانہ ہون کرنے میں کبھی ناغہ نہ کی۔ آپ کو شردھا آریہ پتی نہ ہی سبھا پنجاب سے خاص اُنس تھا۔ گو خود اپنے پتی کے ساتھ ممالک متحدہ میں رہتی تھیں مگر لاہور اور جالندھر کے مشہور سالانہ جلسوں میں ہمیشہ شامل ہوا کرتی تھیں۔ سکندر آباد میں رہتے ہوئے گورو کل کے جلسے میں ہمیشہ شریک ہوا کرتی تھیں ان انسٹی ٹیوشنوں کی دھن سے امداد کرتی تھیں اس سال بھی اس قدر دور رہتے ہوئے کنیا مہا ودیالیہ اور گورو کل کے جلسوں میں شریک ہونیکی بڑی خواہش رکھتی تھیں مگر افسوس کہ موت نے اُن کی اس خواہش کو پورا نہ ہونے دیا۔ آپ بڑی مستقل مزاج اور استری شیکشا کی چُپ چاپ کام کرنے والی تھیں اور سنہ ۱۹۰۲ء سے اپنی سنتان کے کل سنسکار کرنے میں کوتاہی نہ کی۔ ۱۷ مارچ کو حالانکہ آپ میں اپنے سہارے بیٹھنے کی ذرا سی بھی طاقت نہ تھی مگر پھر بھی اپنے پتر کا شنکر من سنسکار کیا۔ انکی دو کنیائیں کنیا مہا ودیالیہ جالندھر میں تعلیم پاتی ہیں۔ مرتے سنسکار پورن ویدک رتی سے کیا گیا اور مفصلہ ذیل دان ملا۔

(۱) مبلغ ۵۰ کنیا مہا ودیالیہ جالندھر۔ (۲) کنیا مہا ودیالیہ کی کسی یوگیہ یا اناتھ کنیا کو ایک سال تک ۵ روپیہ ماہوار وظیفہ۔

آپکی بیوقت موت سے کنیا مہا ودیالیہ اور آریہ سماج کو بڑا صدمہ پہنچا۔

آریہ ناماولی

کاوں ورنوں کے سنسکرت کے شُدھ اور بامعنی ناموں کی کوئی فہرست یکجا نہ ملنے کی وجہ سے اکثر والدین کو اپنے بچوں کے نام رکھتے وقت نہایت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اور اکثر دفعہ ایسے خراب اور بھدے نام رکھ لیا کرتے تھے جن کی وجہ سے بڑا ہونے پر اُن کو ہر وقت شرمندہ ہونا پڑتا تھا اس وقت کو محسوس کر کے سماج ہذا نے ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) سنسکرت کی عمدہ سندر اور سارتھک ناموں کی ایک ناماولی نہایت محنت اور تلاش سے تیار کرائی ہے جس میں چاروں ورنوں کے پُرش اور استریوں کے نام ردیف وار درج ہیں۔ بچوں کے سندر اور شُدھ اور بامعنی نام رکھنے کے لئے ایسا نادر مجموعہ اور کسی جگہ دستیاب نہیں ہو سکتا۔ یہ نامولی آریہ جنتری سنہ ۱۹۰۶ء میں درج کی گئی تھی جسکی کچھ جلدیں باقی ہیں۔

قیمت فی جلد ۱ر ۰ر ۰ سمہ اور ناگری ۴ر ۰ر ۰

ملنے کا پتہ

رشوکل گپت ایڈیٹر و مینجر آریہ جنتری کرنال

پاسُدیو آریہ پُستکالیہ۔ دھامپور

واضح ہو کہ آریہ دھرم کے متعلق تمام کتابیں عموماً اردو اور سب بھجنوں کی نئی نئی پستکیں خصوصاً نہایت قلیل قیمت پر ہمارے ہاں سے ملتی ہیں۔ کیونکہ یہ پستکالیہ محض اس غرض سے کھولا گیا ہے کہ کل بھجن پستکیں بآسانی ایک ہی جگہ سے مل سکیں۔ اس لئے آریہ بھجنوں کے پریمیوں کو لازم ہے کہ ہمارے پاس سے بھجن پستکیں منگا دیں۔ ہمارے تصنیف کردہ نئے پرانے بھجن سب یہاں سے مل سکتے ہیں اور بھی کئی طرز کے بھجن چھپ رہے ہیں اور چھپ رہے ہیں۔ تھوک فروشوں کو مناسب کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔ خط و کتابت مفصلہ ذیل پتہ سے کیجئے۔

المشتہر۔ باسُدیو شرما۔

پستک ملنے کا پتہ ۔ نیا در وت شرما۔ مینجر باسُدیو آریہ پستکالیہ دھام پور۔ (بجنور)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماتا کی خوشنودی

سُکھ سنچارک کمپنی متھرا کا "سُدھا سندھو" اب اس قدر مشہور ہو گیا ہے کہ بڑے بڑے آدمی تو درکنار مستورات بھی اس دوا کو گھر کا ضروری سامان سمجھ کر رکھتی ہیں۔ اور بچوں کو ذرا سی شکایت محسوس ہونے سے پیشتر استعمال میں لاتی ہیں۔ کیونکہ اس دوا سے کف۔ کھانسی۔ جاڑے کا بخار ہیضہ۔ درد دست۔ بدہضمی یا پیچش کے دست۔ قے ہونا۔ جی متلانا۔ رات کو نیند نہ آنا۔ چھوٹے بچوں کو ہرے پیلے دست آنا۔ دودھ نکال ڈالنا اور بار بار رونا وغیرہ وغیرہ بیماریوں کو شرطیہ دور کرنے کے لئے ۱۵ برس سے مشہور ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے سبھی علاقوں میں ۳۰۰ سے زیادہ اس کے ایجنٹ ہیں۔ مشہور دوا فروش پنساری وعطاروں کے ہاں بھی ملتی ہے۔ پینے میں میٹھی اور ذائقہ دار ہے جس سے بچے بھی بخوشی پی لیتے ہیں۔ ایسی نادر اور مفید دوا کی قیمت عوام کے فوائد کی غرض سے صرف ۸ر فی شیشی مقرر کی گئی ہے۔ نصف درجن کے خریداروں کو ایک شیشی مفت اور ایک درجن لینے سے ۵ روپیہ میں ملیں گی۔ محصول ڈاک ایک شیشی ۲ر۔ ۲ شیشی کا ۳ر۔ مفصل کیفیت دریافت کرنے کے لئے ۱۲۵ تصاویر کی فہرست کارڈ ارسال کرنے پر مفت ارسال کی جاتی ہے۔

سرٹیفکٹ

شریمان راجہ اندرجیت پرتاب بہادر شاہ جی ساکن تمکوہی ضلع گورکھپور تحریر فرماتے ہیں کہ "مہاشے۔ آپکا ایک درجن سدھا سندھو پہنچا جو آپ نے بھیجا تھا یہ دوا بہت فائدہ مند ہے۔ بخار اور پیٹ کے روگوں میں تو بہت ہی فائدہ مند اور بہت روگوں میں بھی ویسا ہی فائدہ کرتا ہے۔

علاوہ ازیں اور بھی ہزاروں سرٹیفکٹ ہیں۔

دوا منگانیکا پتہ

المشتہر

کشیترپال ورما مالک سُکھ سنچارک کمپنی متھرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حصہ سیوم

حالات علمی و اخلاقی انسٹی ٹیوشن ہائے بھارت ورش

(۱) ناگری پرچارنی سبھا کاشی

یہ سبھا کاشی (بنارس) میں ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۹۳ء سے ناگری بھاشہ پرچار کے غرض سے قایم ہے جس میں کئی ممبر ایسے بہت سے ذی رتبہ تعلیم یافتہ اور ساہوکار وغیرہ شامل ہیں

ممبران سال گذشتہ میں تعداد ممبران سبھا ۱۰۷ تھی سال سنہ ۱۹۰۷ء میں تعداد ممبران ۱۲۸۱ اور سہایکان ۱۰۷ تھے۔ اس سال ۱۷ ممبران کا انتقال ہو گیا جن میں کئی ایک تو ہندی کے بڑے سہایک اور مصنف تھے اور ان کی جگہ پوری ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ مثلاً بابو رادھا کرشن داس۔ بابو رام کرشن ورما منشی اودت نارائن لال۔ ڈاکٹر شری کرشن ورمن۔ پنڈت کالی شنکر ویاس وغیرہ وغیرہ۔ ان میں سے سبھا نے بابو رادھا کرشن داس کی یادگار بھی قایم کرنیکی کوشش کی ہے گو ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ یادگار کس قسم کی ہو گی تاہم خیال ہے کہ یادگار اس قسم کی قایم کی جاوے جس سے ہندی کے پریمیوں اور مصنفوں اور ہندی بھاشہ کو فایدہ پہونچے اس فنڈ میں بمبلغ مارکہ ۲۸۶ جمع ہو چکے ہیں۔

عہدہ داران حسب معمول ۲۸ شری مان پنڈت سدھاکر دویدی جی سبھاپتی۔ بابو جگل کشور جی منتری اور مہاراجہ سیندھیا والے گوالیار اور مہاراجہ صاحب والے ریوان کشک ہوئے سبھا کے کام کا مختصر بیان حسب ذیل ہے۔

(۱) سنہ ۱۹۰۲ء و سنہ ۱۹۰۴ء کی رپورٹیں اس سال شایع ہو گئی ہیں۔

بابو شیام سندر داس کی تجویز کو سبھا نے منظور فرما کر گورنمنٹ میں غور کے لیے بھیجا اور وہ منظور ہو گئی ہے یعنی "ہر سال ایک مختصر رپورٹ لکھی جایا کرے اور ایک علاقہ کی کھوج ختم ہونے پر وہاں کی مفصل رپورٹ شایع کی جاوے لیکن اگر کسی علاقہ میں تین سال تک کام ختم نہ ہو تو رپورٹ تیسرے سال خود شایع کی جاوے" اس کے مطابق سنہ ۱۹۰۲ء کی رپورٹ مختصر لکھی گئی ہے۔

اس سال بندھیل کھنڈ میں ۲۵۰ ہندی کی پرانی دستی لکھی ہوئی کتابوں کی جانچ کی گئی ہے جن میں سے ۱۲۶ مصنفوں کی بنائی ہوئی تھیں جنکا زمانہ حسب ذیل ہے

۱۵ ویں صدی	۱۶ ویں صدی	۱۷ ویں صدی
۲	۹	۳۰

۱۸ ویں صدی	۱۹ ویں صدی	نامعلوم زمانہ کی
۲۲	۳۹	۴۴

۲۹ گرنتھوں کے مصنفوں کا پتہ نہ لگ سکا۔

اس سال کی پڑتال میں بے شمار نئے گرنتھوں اور شاعروں کا پتہ لگا ہے۔

(۱) بندھیلکھنڈ میں ناتھ سمپردائے کا بڑا زور ہے۔ اس کے بانی سوامی پران ناتھ سنہ ۱۷۱۸ء میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۷۱۴ء میں مرے۔ اس سمپردائے میں ذات پات اور دھرم بھید نہیں مانا جاتا۔ ان کی دو شاخیں ہیں جو لوگ ذات پات کے شادی بیاہ کرتے ہیں اور سوامی پران ناتھ کے چیلے ہیں ان کو پرنامی کہتے ہیں لیکن جو اپنے گرو کے سدھانتوں کو تو مانتے ہیں۔ مگر برشتہ شادی وغیرہ اپنے طریقہ پر ہی کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ دھامی کہلاتے ہیں۔ سوامی پران ناتھ کا سب سے مشہور گرنتھ "کل جم سورودپ" ہے جس کی پوجا کی جاتی ہے اس سال ان کے دو گرنتھوں کا پتہ لگا "بیس گرہو نکا کیرتن" اور "پرگٹ بانی"۔

(۲) کبیر داس اور ان کے چیلے دھرم داس کے کئی گرنتھوں کا پتہ لگا۔ کبیر داس کی ایک چھتری سنہ ۱۲ء کی بنی ہوئی ضلع بستی میں موجود ہے جس سے ان کی موت کا پتہ لگتا ہے۔

دو سال ہوئے گورنمنٹ ہند سے خط و کتابت کر کے بنگال کی ایشیاٹک سوسائٹی نے ہندی کی قدیم اتہاسک گرنتھوں کی کھوج کا کام جاری کرایا تھا اور ۲۴۰۰ روپیہ اس غرض کے لئے منظور بھی فرمایا تھا۔ یہ کام پیجر ہیڈ پنڈت کے سپرد کیا گیا تھا۔ سبھا نے یہ کام بھی اپنے ہاتھ میں لینے کے لئے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی مگر گورنمنٹ نے سبھا ہذا کی خدمات کی تعریف کر کے یہ درخواست نامنظور کر دی ہے۔ بدیں وجہ کہ یہ کام پہلے ایشیاٹک سوسائٹی کے سپرد کیا جا چکا ہے۔

(۲) اس سال گرنتھ مالا کے چار نمبر شایع ہوئے۔ پتر کا بھی چار دفعہ شایع ہوا۔ پرتھوی راج راسو کے ۳ نمبر شایع ہوئے۔ اور سارا لش سرمد بھی چھپنے لگ گیا ہے۔

وِنتا ولی کا ترجمہ بزبان بنگالی چھپ رہا ہے۔

(۳) سرکاری مدارس کے طلباء کو ہندی خوش خطی کے امتحان پر سبھا کی طرف سے ۶ روپیہ انعام اور ۱۵ سرٹیفکیٹ عطا کئے گئے۔ ریاست گوالیار کے سکولوں میں بھی ۶ روپیہ انعام نقد اور ۲۰ سرٹیفکیٹ دئے گئے کئی معاشیوں نے مختلف مضامین پر تمغے عطا فرمانیکا وعدہ کیا ہے۔

(۴) سنہ ۱۹۰۵ء سے سبھا بھون میں مختلف مضامین پر لائق تعلیم یافتہ صاحبان کے ذریعہ لیکچر دلانے کا سلسلہ قایم کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی جس کے انتظام سے اس سال مختلف مضامین پر ۴ لیکچر ہوئے جو اپنی ڈھنگ کے نرالے تھے۔

(۵) ممالک متحدہ میں ناگری کا پرچار کم ہوا جس کی وجہ حکام کی لاپرواہی اور سستی ہے۔

عدالت ہاء کے عملوں کی مخالفت بھی ہوتی رہی جس کو سبھا حتی المقدور دور کرتی رہی۔ چنانچہ رائے بہادر لالہ نہال چند کی معرفت کونسل میں سوال بھی پیش ہوا تھا کہ "کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ کبھی کبھی دیوناگری میں تحریر شدہ عرضی دعوی بوجہ اردو میں نہ لکھے جانے کے دیوانی عدالتوں میں نہیں لئے جاتے۔ مثلاً منصف صاحب کی عدالت میں سنہ ۱۹۰۵ء کے عرضی دعوی ع ۶۳۶۳۳۵ لالہ شیو پرشاد بنام بہادر مچھار واہم جن کے نامنظور ہونے کی ایک وجہ ان کا دیوناگری میں لکھا ہونا بھی تھی۔

(۲) کیا گورنمنٹ اجازت دیگی کہ آئندہ کوئی عرضی دعوی محض دیوناگری حروف میں لکھا ہونے کی بنا پر نامنظور نہ کیا جاوے" اس پر گورنمنٹ کی طرف سے یہ جواب ملا کہ منصف صاحب نے عرضی دعوی کو اس لئے واپس کر دیا کہ اردو میں لکھا جاوے۔ یہ اس مضمون کے صاف حکم کو ان کے نہ سمجھنے کی وجہ سے ہوا۔ ہائی کورٹ کے ذریعہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ آئندہ دیوناگری میں لکھے ہوئے عرضی دعوی ضرور قبول کریں۔ دیکھو گورنمنٹ گزٹ الہ آباد ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۰۸ء

اس سال سبھا نے ناگری جاننے والے محرروں کے ملنے کی آسانی کے لئے اور ناگری جاننے والوں کو نوکری ملنے کی غرض سے ایک رجسٹر کھولا ہے جس میں نوکری چاہنے والوں کا نام لکھ لیا جاتا ہے اور مانگ آنے پر ان کو اطلاع دیدی جاتی ہے۔

(۷) پستکالیہ میں اس سال ۵۰۳ پستکیں ایزاد کرنے کے بعد کل ۱۵۳۴ کتب ہندی کی ہو گئی ہیں۔ ان کے علاوہ ۲۳۹ کتابیں انگریزی کی موجود ہیں۔ سبھا میں ۲۰ اخبار و رسالہ جات مختلف زبانوں کے آتے رہے جنکو دیکھنے کی عام اجازت ہے۔ پستکالیہ سالہا میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۳۰ دن کھلا رہا اور ۳۰۳۲ - اصحاب اخبار اور کتب پڑھنے تشریف لاتے رہے - تعداد ممبران ۱۰۷ ہے - (۷) سال مذکور میں آمدنی ۷۸۲۴ روپیہ ۲ پائی اور خرچ ۸۷۵۵ روپیہ ۱۹ ہوا - اب سبھا ہذا کو مبلغ ۷ ہزار روپیہ قرض دینا باقی ہے - جس کی امید ہے کہ سبھا کے پریمی جن جلد بیباق کرنے کی کوشش کریں گے -

(الوٹ) اجمیر میں بھی ایک ناگری پرچارنی سبھا ہے جسکا نام "منالال ناگری پرچارنی سبھا ہے" مفصلہ حالات موصول نہ ہونیکی وجہ سے درج نہ ہو سکے -

(۲) ایک لیپی وستار پریشد - کلکتہ

یہ کلکتہ میں اس غرض سے قایم ہوئی ہے کہ تمام بھارت ورش میں ناگری کے ایک ہی قسم کے حروف تحریر میں استعمال کئے جاویں جسکی پورتی کے لئے ایک ماہواری رسالہ "دیوناگر" نکلتا ہے جس میں ہندوستان کے مختلف حصوں کی زبان کے حروف ناگری بھاشا میں لکھے جاتے ہیں سالانہ چندہ ۳ روپیہ ہے - مندرجہ ذیل اس سبھا کے عہدہ دار ہیں -

پردھان - مہامہوپادھیائے شریمان پنڈت چندر کانت ترکالنکار (سابق ادھیاپک گورنمنٹ کالج کلکتہ)

اوپ پردھان - ڈاکٹر - ای - ڈی - راس - اسسٹنٹ سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا (۲) مولوی محمد یوسف خاں بہادر ایم - اے - بی - ایل - ہائی کورٹ - (۳) راجہ گوپیندر کرشن دیو بہادر ایم - اے - بی - ایل (۴) بابو رامانگر نارائن سنگھ - (۵) مسٹر آر ڈی - مہتہ سی آئی ای

منتری - شریمان آنریبل جسٹس سارداچرن متر ایم - اے - بی - ایل - پی - آر - ایس نج ہائی کورٹ کلکتہ

سہکاری منتری (۱) پنڈت رماولبھ مصر ایم اے سیکرٹری بورڈ آف ریونیو بنگال - (۲) پنڈت سومناتھ چھڑ کھنڈی بی - اے ٹرانسلیٹر بنگال گورنمنٹ،

دھن رکشک - بابو گیانی رام ہلوداسیا سکرٹری مارواڑی ایسوسی ایشن کلکتہ -

اڈیٹر - بابو پھول چند چودھری -

(۳) گندھروہا ودیالیہ - لاہور

یہ مہاودیالیہ ۵ رمئی ۱۹۰۱ء سے پنڈت وشنو دگامبر گاٹن آچاریہ کی کوشش اور اہتمام سے پراچین طریقہ پر گاٹن ودیا کی تعلیم دینے کے لئے قایم ہے (مفصل حالات موصول نہیں ہوئے)

شری کور وکشیتر گوشالا کرنال

یہ گوشالا ۱۳-۱۴ سال سے قایم ہے مگر باقاعدہ اور باضابطہ کام ۵ رجنوری ۱۹۰۲ء سے شروع ہوا ہے - موجودہ کمیٹی انتظامیہ کی کوشش سے جنوری ۱۹۰۲ء سے دسمبر ۱۹۰۶ء تک ۱۰-۱۲ ہزار روپیہ کی جائداد اور نقد بعد منہائی اخراجات جمع ہو گیا ہے دسمبر ۱۹۰۶ء میں بموقعہ سالانہ جلسہ مبلغ ۱½ ہزار روپیہ کے قریب نقد چندہ جمع ہوا - اور جنوری ۱۹۰۷ء بموقعہ میلہ سوج گرہن تھانیسر مبلغ ۲ ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا - اس وقت اس گوشالا میں ۱۵۰ مویشی (بیل - گائے - بچھڑے بچھڑی اور سانڈ) ہیں - ماہواری آمدنی ۱۵۰ روپیہ اور خرچ سارے روپیہ ہے - جو مستقل فنڈ میں سے خرچ کیا جاتا ہے اگر امراء - رؤسا - اہلکاران و جاگیرداران علاقہ کرنال و پیروجات اس پوتر کام کی طرف توجہ دیکر امداد فرماویں تو اس کام کا پورا ہو جانا کچھ بڑی بات نہیں ہے - اس سبھا کی باضابطہ رجسٹری ہو چکی ہے - پریزیڈنٹ لالہ اجودھیا پرشاد رئیس و ایس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی کرنال - اور سکرٹری دیوان جگن ناتھ صاحب مختار ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ تعداد بیوگان ہندوستان بموجب مردم شماری ۱۹۰۱ء

اس مردم شماری کے بموجب کل ہندوستان میں ہندو بیوگان کی کل تعداد ۱۹۷۳۸۴۶۸ ہے جس میں سے ۳۲۱۴۷ ایسی بیوہ ہیں جن کی عمر ۱۵ سال سے کم ہے اور ۱۵۶۹۶ بیوہ ایسی ہیں جن کی عمر ایک اور پانچ سال کے درمیان ہے اور ۸۵۹ بیوہ کم از کم ایک سال عمر کی ہیں جن کی مفصل تعداد صوبہ وار حسب ذیل ہے:-

رپورٹ ہذا مردم شماری سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ ہندوستان میں ہندو بیوگان کی تعداد ہر سال بڑھتی جاتی ہے۔ اور ہندوؤں کی آبادی اسی نسبت سے کم ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ حساب کی رو سے پایا گیا ہے کہ دس سال میں ہندوؤں کی تعداد دس لاکھ کم ہوگئی۔ اور مسلمانوں اور عیسائیوں کی تعداد دس فیصدی سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے ۱۸۹۱ء کی نسبت ۱۹۰۱ء کی مردم شماری میں ہندوؤں کی مردم شماری میں ۷۴۴۷۰۳۶ مردمان کی کمی واقع ہوئی۔ اب کل تعداد ہندوؤں کی ۲۰۷۰۷۵۲۷۷ ہے اس حساب کے بموجب ۳۴۳۱ سال میں ہندو قوم کا خاتمہ ہو جائیگا۔

عمر	تعداد بیوگان تمام مذاہب بھارت و برہما	تعداد ہندو بیوگان بھارت ورش	بنگال	بمبئی	مدراس	پنجاب	ممالک متوسط آگرہ	ممالک متوسط
کم از کم ۱ سال	۱۰۶۴	۸۵۹	۴۲۶	۹۲	۱۵	۳	۱۳۱	۹
۱ تا ۲ "	۱۲۱۷	۱۰۳۹	۵۷۳	۸۱	۴۳	۰۰	۱۷۵	۱۹
۲ " ۳ "	۲۲۷۱	۱۸۸۶	۷۴۰	۱۵۱	۵۹	۱	۲۶۲	۲۷
۳ " ۴ "	۴۵۱۳	۳۷۳۲	۱۷۳۲	۵	۱۵۷	۲	۴۵۰	۵۴
۴ " ۵ "	۱۰۴۲۲	۸۱۸۰	۳۷۵۵	۶۰۵	۳۶۲	۱۴	۷۷۵	۱۷۸
میزان ۵ سال سے نیچے	۱۹۴۸۷	۱۵۶۹۶	۷۱۲۶	۱۲۴۷	۶۱۶	۲۰	۱۱۸۳	۲۸۷
۵ تا ۱۰ سال	۹۵۷۹۸	۷۸۴۰۷	۳۴۰۵۲	۷۳۴۸	۳۷۳۲	۴۶۲	۹۰۴۱	۲۳۸۴
۱۰ " ۱۵ "	۲۷۵۷۰۲	۲۲۷۳۶۷	۷۳۵۶۴	۲۷۶۸۲	۱۸۰۱۵	۲۴۴۹	۲۵۸۷۱	۸۳۴۱
۱۵ " ۲۰ "	۷۲۲۸۷۷	۴۱۱۰۹۳	۱۳۷۴۹۴	۳۳۹۱۰	۴۴۵۰۲	۷۴۴۰	۴۴۰۷۵	۱۴۲۰۰
۲۰ " ۲۵ "	۹۳۸۷۵۵	۶۳۲۳۴۵	۲۱۰۳۴۹	۵۱۰۳۶	۱۰۹۵۷۹	۱۵۰۵۰	۹۲۷۰۱	۲۷۳۵۷
۲۵ " ۳۰ "	۱۴۴۶۰۸	۱۱۴۹۳	۳۳۳۱۰۶	۸۱۵۱۳	۱۷۲۷۲۵	۲۴۸۸۳	۱۵۵۸۰۸	۴۳۱۲۴
۳۰ " ۴۰ "	۲۳۵۸۵۲	۱۳۳۷۱۴۱	۹۲۵۰۷۸	۲۴۳۰۷۰	۵۵۷۵۸۹	۸۳۲۴۱	۵۱۱۴۹۰	۱۳۰۹۹۱
۴۰ " ۵۰ "	۲۰۳۴۵۲۴	۴۴۳۷۱۱۴	۱۱۷۷۴۴	۳۲۰۸۸۱	۷۸۱۷۴۷	۱۳۴۴۸۱	۸۱۵۲۳۱	۱۷۹۰۸۰
۵۰ " ۶۰ "	۵۰۴۳۰۸۶	۴۲۸۱۷۱۶	۱۰۲۵۴۳۵	۲۸۹۷۲۳	۷۷۴۹۸	۱۳۲۷۴۲	۸۱۷۰۴۹	۲۵۷۸۴۱
۶۰ سال سے اوپر	۶۵۹۷۸۲۹	۵۸۹۴۳۱۶	۱۳۹۰۲۴۸	۲۹۳۷۰۰	۹۱۷۴۵۷	۱۷۰۳۵۸	۹۵۷۳۰۳	۱۶۷۱۹۹
متفرق	۵۲۷۹	۴۱۲۲	۰	۵۷۵	۰	۰	۳۴۴۴	۰
میزان ۵ سال سے اوپر	۲۵۷۲۴۴۹	۱۹۷۲۷۷۷۳	۵۱۹۷۴۲۲	۱۲۴۹۲۵۷	۴۳۰۹۴۳	۵۷۱۰۰۶	۳۴۳۰۴۰۳	۷۴۱۵۱۷
میزان کل بیوگان	۲۵۸۹۱۹۳۶	۱۹۷۳۸۴۶۸	۵۲۰۴۸۵۲	۱۳۵۰۵۰۲	۴۳۴۱۰۵۹	۵۷۱۰۲۶	۳۴۳۱۷۸۷	۷۴۱۸۰۴
میزان کل بیوگان و متعلقات	۲۵۸۹۱۹۳۶	۱۹۷۳۸۴۶۸	۲۶۰۴۴۹۸۷۴	۷۹۷۷۰۸۷	۱۷۲۷۵۷۷۵	۴۷۵۹۳۴۹	۵۶۹۶۴۷۱۷	۴۱۴۲۹۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرسوتی اندر جیون یعنی مہرشی سوامی
دیانند سرسوتی مہاراج
کی
ہندی سوانح عمری
(جو ابھی تیار ہو رہی ہے)

یہ کتاب جس محنت اور خوبی سے لکھی گئی ہے اسکی کیفیت مطالعہ کتب سے ظاہر ہوگی - بھاشا اسکی سرل اور پرمیشور کوئی وشے چھوڑا نہیں گیا یعنی وہ وشے جو اب تک ناگری کے جیون چرتروں میں نہیں تھے دیئے گئے ہیں - کاغذ اور حروف عمدہ چار سو صفحہ ہونے پر قیمت صرف عہ علاوہ اس کے گرہستھ آشرم - گربھادھان بدھی - دیرینہ کشا ہم جلد کیوں مرتے ہیں - دھرم بلی دان ستیہ نارائن کی کتھا - پتری پرکاش - مترانند نیت شردھن - شانتی ہیبک - بھارتھ شانتی - استری گیان گجرا اناتھ پکار - چمتر شبالا -

نیتی سے استری دھرم - اسمرتی سے استری دھرم وغیرہ کتب ملتی ہیں - تصویر مہاتما منشی رام پنڈت لیکھرام - لالہ ہنس راج پنڈت گورودت ایک ایک -

المشتہر
چمن لال بھدر ویش تلہر ضلع شاہجہانپور

لالہ ہیرا نند جگوان چند ٹھوک
پنساری شہر راولپنڈی
ہندوستان بھر کے ہر ایک گوشے سے ہزاروں معزز اشخاص کے تصدیق کردہ اور سالہا سال کے آزمودہ
عرق عشبہ مرکب ہون سامگری
سگندھت دھوپ اور اپنی دیگر سریع التاثیر اور عجیب الاثر ادویات کے علاوہ کشمیر اور کابل کی پیداوار مثلاً کشمیری پٹی - لوکاٹ - رفل - چارخانہ - دھسہ - شال اور میوہ جات - پشاوری لنگی وغیرہ وغیرہ تمام اشیا تحفہ مال سوغات اسباب پوشش فروٹی اور تمام ضروریات زندگی بھی جو راولپنڈی میں دستیاب ہوتی ہیں بذریعہ پارسل وی پی یا نقد قیمت آنے پر ارسال کرتے ہیں فہرست سندات درخواست پر مفت

نرخ عرق عشبہ مرکب فی بوتل خوراک ۱۲ یوم - عہ
" ہون سامگری فی سیر ۹/
" سگندھت دھوپ فی سیر عہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹۱

بھارت میڈیکل ہال کرنال

ہر خاص و عام کو واضح ہو کہ ہمارے ہاں سے ہر قسم کی انگریزی ادویات بہت کفایت سے ساتھ مل سکتی ہیں۔ مریضوں کا علاج بڑے غور سے کیا جاتا ہے۔ باہر سے آئے ہوئے مریضوں کے ٹھیرنے کے واسطے خاص انتظام کرنے کی تجویز ہے۔ جس کا کرایہ وغیرہ کچھ نہیں لیا جاویگا صرف ادویات کی قیمت ہی دینی پڑے گی۔ شفایابی پر جو کچھ وہ دینا چاہیں ان کی مرضی پر منحصر ہوگا۔ اگر کوئی صاحب گاؤں میں بلا کر مریض کا ملاحظہ کرانا چاہیں۔ اُن سے مبلغ ۵ روپیہ فیس لی جاتی ہے۔ اور شہر والوں سے ۱۰ روپیہ فیس لی جاتی ہے۔ مفصلہ ذیل ادویات آزمودہ ہیں:-

(۱) عرق برائے دافع قے۔ صرف تین چار بوندوں کے استعمال سے قے رفع ہو جاتی ہے۔ قیمت فی بوتل خوراک ۱۲ یوم ۱ر

(۲) عرق امراض آتشک۔ جس کے استعمال سے تمام آتشک کا زہر بہت تھوڑے عرصہ میں خارج ہو جاتا ہے۔ قیمت فیشیشی ۱ر

(۳) طاقت کی گولیاں۔ جس کا استعمال سے جسم میں طاقت آتی ہے کمزوری جلد رفع ہو جاتی کھانا جلد ہضم ہونے لگ جاتا ہے دست کھل کر آتا ہے قیمت فی بکس ایک درجن گولی ۱ر

(۴) آنکھ کے پھولا کاٹنے کی دوا۔ ایک گولی کو عرق لیموں میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے قیمت فی گولی ۲ر

(۵) داد کی مرہم۔ جس کے استعمال سے داد جڑ سے جاتے ہیں اور جلن نہیں ہوتی۔ قیمت فی ایک اونس ۱۲ر نصف ۶ر

(۶) بھڑ۔ بچھو وغیرہ ہر ایک زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج ہے جس کے لگانے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے سوزش بالکل نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی ۱ر

(۷) دانت کا منجن (خوشبودار) جس کے استعمال سے مسوڑھوں سے خون اور منہ سے بدبو آنا بند ہو جاتا ہے دانتوں کی میل صاف ہو جاتی ہے اور منہ سے خوشبو آنے لگ جاتی ہے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ۲ر

(۸) آشوب چشم کا علاج۔ آنکھ کے درد اور سرخی کو کالعدم جلد آرام ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ر

(۹) جوب دافع مرض پلیگ۔ ایک گولی ہر روز استعمال کرنے سے انسان کے اندر اس قسم کی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے کہ جس سے وہ اس نامراد مرض کے خطرہ سے محفوظ رہ سکتا ہے خاص مجرب ہے قیمت برائے استعمال ۱ ماہ ۱ر

(۱۰) روح افزا تیل۔ جس کے استعمال سے دماغی کمزوری دماغ کی تازگی بخشتی ہے دماغ کو مفید ہوشیار رکھتا ہے لہو و اعلیٰ کرنے میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے قیمت فیشیشی ۱ر

ڈاکٹر سری رام میڈیکل پریکٹشنر سابق پلیگ میڈیکل آفیسر پٹیالہ۔ بھارت میڈیکل ہال کرنال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضروری نوٹس

اُمرت رس

اس کی پوری پوری توضیح کرنا تو انسانی طاقت سے باہر ہے اس کے نام سے ہی ناظرین سمجھ جاویں گے کہ یہ ایک اتی اوتم اوشدھی ہے اور پرماتمانے تمام مرضوں کے شفا کرنے کی طاقت امرت رس میں دی ہے۔ تاہم یہ ظاہر کرنا بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا کہ یہ امرت رس اُن تمام مرضوں کو جو شیر خوار بچے سے لے کر صد سالہ آدمی تک کو خواہ مرد ہو یا عورت ہو جاتے ہیں صرف فائدہ ہی نہیں کرتا ہے بلکہ مرض کو دوبارہ پیدا ہونے نہیں دیتا۔ سب سے زیادہ قابل تعریف اور قابل توجہ یہ بات ہے کہ یہ دوائی حلق سے نیچے اترتے ہی اپنا اثر دکھانے لگتی ہے۔ ایسی دوائی کے ہوتے ہوئے بھی اگر ناظرین فائدہ نہ اٹھاویں تو یہ اون کا قصور ہے۔ اس لئے میں بڑے زور کیساتھ تحریر کرتا ہوں کہ ہر ایک عیالدار کے گھر میں ایک شیشی اس کی ضرور رہنی چاہیئے

یہ دوائی ذیل امراض کو فائدہ کرتی ہے

پلیگ۔ ہیضہ۔ اروچی۔ ہر ایک قسم کے درد پیٹ۔ درد سر۔ ذات الجنب (نمونیا) زکام۔ کھانسی۔ پھوڑا پستان زہریلے جانوروں کے ہر قسم کے کاٹے ہوئے ڈنکوں پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ درد دنداں۔ ورم مسوڑا۔ خون تھوکنا۔ درد سینہ۔ ذات الریہ یعنی ورم پھیپھڑہ۔ ہر قسم کی گلٹی پر لگانا۔ ایڑی کا درد۔ ناسور۔ خارش۔ غرضیکہ ہر قسم کی جلدی بیماریوں پر لگانا یا اندرونی بیماریوں پر استعمال کرنا وغیرہ وغیرہ۔

باوجود اس قدر مرضوں کو فایدہ کرنے کے ہمنے محض پبلک کے فائدہ کو مدنظر رکھ اپنی محنت اور لاگت کا خیال نہ کر کے اس کی قیمت صرف چار فی شیشی رکھی ہے۔ اب چونکہ آریہ بھون فنڈ" کرنال کے ذمہ منجملہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ کے تقریباً نصف قرضہ باقی ہے۔ اس لئے میں پبلک کو ۱۷ مارچ ۱۹۰۸ء بمو قوجلسہ گورو کل کانگڑی ک اس بات کا موقعہ دیتا ہوں کہ جو صاحب "آریہ بھون فنڈ" کرنال میں سہایتا کرنا چاہیں (جیسا کہ ہم کو آشا ہے) اس طرح دان دیں یعنی خرانچی یا پردھان آریہ سماج کرنال کے نام قیمت شیشی بدیں مضمون ارسال فرماویں کہ ہم یہ رقم مندر فنڈ میں دان دیتے ہیں۔ اور اس کے عوض ہمیں شیشی امرت رس مرحمت فرمائی جاوے اس وقت میں رسید خرانچی یا پردھان وصول کرنے پر شیشیہاء مطلوبہ معہ رسید خریدار کی خدمت میں ارسال کر دوں گا۔ دان کا دان اور نقد کلیان نمونہ کی قیمت ۸ر۔ اصلی قیمت ۴ر۔

۱۷ مارچ ۱۹۰۸ء جلسہ گورو کل کانگڑی تک درخواستہاء جلد آنی چاہئیں۔

(نوٹ) عرق دافع طحال اس کی تعریف لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور نہ سرٹیفکٹ کے اندراج کی ضرورت ہے اور نہ ہی ہماری طبیعت زیادہ تعریف درج کرنیکی مقتضی ہے۔ حلقہ کرنال اس کی خوبی سے خود واقف ہے۔ قیمت فی شیشی معہ محصول ۱ر عہ۔ ایک ماہ میں دو بوتل سے فائدہ نہ ہو تو محض خریدار کی ایمانداری پر قیمت و کی جاوے گی اس سے زیادہ کوئی صداقت نہیں ہو سکتی ۔

المشتہر منیجر و پروپرائیٹر یونانی دواخانہ کرنال (سکرٹری آریہ سماج کرنال)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۶۰۰ سال کی جنتری ۱۶ تا ۲۷ صدی

صدی کے درمیانی سال	پوری صدیاں			
	۱۶۰۰	۱۷۰۰	۱۸۰۰	۱۹۰۰
	۲۴۰۰	۲۵۰۰	۲۶۰۰	۲۷
۰	۸۴	۵۶	۲۸	د ج ن
۱	۸۵	۵۷	۲۹	ز ب ط و
۲	۸۶	۵۸	۳۰	و ا ج ه
۳	۸۷	۵۹	۳۱	ه ز ب ط
۴	۸۸	۶۰	۳۲	ج ه ز ب
۵	۸۹	۶۱	۳۳	ب ط و ا
۶	۹۰	۶۲	۳۴	ا ج ه ز
۷	۹۱	۶۳	۳۵	ز ب ط و
۸	۹۲	۶۴	۳۶	ه ز ب ط
۹	۹۳	۶۵	۳۷	ط و ا ج
۱۰	۹۴	۶۶	۳۸	ج ه ز ب
۱۱	۹۵	۶۷	۳۹	ب ط و ا
۱۲	۹۶	۶۸	۴۰	ز ب ط و
۱۳	۹۷	۶۹	۴۱	و ا ج ه
۱۴	۹۸	۷۰	۴۲	ه ز ب ط
۱۵	۹۹	۷۱	۴۳	ط و ا ج

صدی کے درمیانی سال	پوری صدیاں			
	۱۶۰۰	۱۷۰۰	۱۸۰۰	۱۹۰۰
	۲۴۰۰	۲۵۰۰	۲۶۰۰	۲۷۰۰
۱۶	۷۲	۴۴	ط و	ب ز
۱۷	۷۳	۴۵	ج ه	ا ح
۱۸	۷۴	۴۶	ب ط	ز ب
۱۹	۷۵	۴۷	ا و	و ا
۲۰	۷۶	۴۸	و ا	ط و
۲۱	۷۷	۴۹	ه ز	ج ه
۲۲	۷۸	۵۰	ط و	ب ط
۲۳	۷۹	۵۱	ج ه	ا ج
۲۴	۸۰	۵۲	ا ج	و ا
۲۵	۸۱	۵۳	ز ب	ه ز
۲۶	۸۲	۵۴	و ا	ط و
۲۷	۸۳	۵۵	ه ز	ج ه

ہدایت

جس سال کے مہینے کی جو تاریخ دیکھنا مطلوب ہو اُسی صدی کے نیچے اور درمیانی سال کے برابر جو حرف ہو اُس سی مہینے کے برابر حروف میں تلاش کرو۔ پھر نیچے اُسی کالم میں جس تاریخ کے مقابل جو دن ہو گا۔ وہی اس تاریخ کو دن ہو گا۔ مثلاً ۳۱ دسمبر ۱۹۰۰ء کا دن دیکھنا منظور ہے تو پہلے خانہ ۱۹۰۰ کے نیچے اور ۱۹۰۰ء کے برابر دیکھ کر حرف (و) ملا اس کو ماہ ستمبر کی برابر کی سطر میں دیکھ کر اسی کالم میں نیچے ۳۱ تاریخ کے مقابل غور کرنے سے منگل نکلا۔ پس ۳۱ دسمبر ۱۹۰۰ء کو یہی دن تھا +

جنوری	اکتوبر	ا	ب	ج	ط	ه	و	ز
فروری	مارچ نومبر	ط	ه	و	ز	ا	ب	ج
جنتری	اپریل جولائی	ز	ز	ب	ج	ط	ه	و
	مئی	ب	ج	ط	ه	و	ز	ا
	جون	ه	و	ز	ا	ب	ج	ط
فروری	اگست	ج	ط	ه	و	ز	ا	ب
	دسمبر	و	ز	ا	ب	ج	ط	ه

نوٹ

واضح رہے کہ مہینوں کے خانہ میں ماہ جنوری و فروری جو دو مہینے نسخ خط سے دوبارہ لکھے گئے ہیں یہ لیپ کے سال کے لئے ہیں یعنی جو سال درمیانی سال کی صورت میں ۴ پر اور صدی کی صورت میں ۴۰۰ پر پورا تقسیم ہو جائے اُسے لیپ کا سال کہتے ہیں۔ اس میں فروری ۲۹ دن کا ہوتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

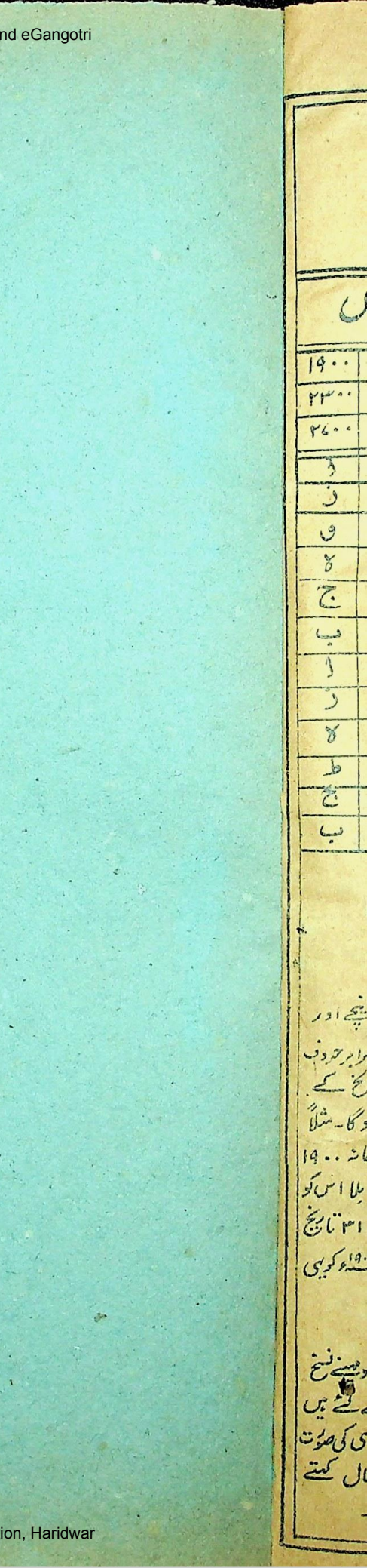

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Interest in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar